## زريبايت اهرت فتح مبدا رئيم لاجهوري رابية العدمية

## علی مناع کا تعریب برخش، را دان ایجا میطوم ما امیداد بی نادان کی . از تاریب آفیلق العادیب امراک می جدید شکار تا تاریخ کیمیوز این انگر



جيدروم كتاب السنة و المشاعة

\_\_ ڪَا د اڪِ \_\_\_ عَصْرَامُونَا مُعَلَّادَ رَيُّ مِنْ سَيَعَبْ الرَّهِمْ مِنَا الْأَجِوَى روسه عَصْرَامُونَا مُعَلَّادَ رَيُّ عَلَيْهِ مِنْ سَعِيدًا رِيطِن مِنْ

## فَدَ فَى رَجْمِهِ كَ جَلَوْهُوْقَ إِسْرَائِكَ وَكَلَ الْهِوْ مُنَا السَّرَا } فَيَا عَلَيْهِ مِنْ المَّالِمُ ا تَعَارَ تَسِيهِ تَقَيْقَ يَهِم يَسِهِ الرَّغَا فَيْ عِدِيدِ سَدِيمَ يَعَارَعَ فَيْمَيْتِ أَنِّى الْمَالِمَ تَل كالي المشارة فريش

بابترم: الملحل الرصاعة في طوعت المرفئ شنائي مخ تراش مخاصت العطائ معلمات

30 L 20

ا بِيُ أَنْ الآنِ أَشَّلُ فَي بِالْ حِيْلَ وَصَارِيْكُ مَعِيدِي وَالْحَدِيَّ فَيْ الْحَالِمُ وَالْحَالُ تعدد الماروي على على عيد أحدوه وعلى به محك يَعظ العراسة فاردادار على في موراد بالإراكارة كان كان كان عامل المستعادة المستنادة المستنادة

در چه او رسه میرموان های به میگی او بود ایریده همه **20** باید داری بود ایرود نی کست کمشی که سامه را پیشه کشترا به در میگایی از ارداریسی آن

مين دواندور شد به مدور من طعيم واوي رييت آخ آخران و او در وايي رييت آخران و او در وايي رييت آخران او در الدواز راحق آخران در اخران آخران استين الدواز الدواز والدواز راجاز آخ

Falaraire Books Centee 119-173, 11301 Well Acad Botton PL SNet U. K م النگلينديش <u>ملئ که چن</u>ه

Askar Agodleriy Lud 94 us 1 dige David Lova Markin Bak Lovakov 1 2 5 %), Idi 140 us 9 1 % 5 %

الإامرى شراطف يتيج

MADRASAB BLAMIAH HOOK SPORI MASEN (11) HOUSEN'S PROTOCULARY

DARUL-BLOOM AL-MADANIA 1865: BUSKIS REEL 1806: AL-CIN' 1808: CN A

أخشب فانتوآجه والمعايل الأيستيوع بالالزما اليخافي

187

15

16

IÓ

17

ΙŤ

ı٨

įΑ

₽ŧ

14

М

74

ť٨

rq H

۲۲

۳

44

# فهرست عنوانات فبآوى رحيميه جلددوم

# کتاب العقائد مالدی تفریخات یون کیبات ؟ مالدی تفریخات یون کیبات ؟ مسلمانوں سے فیرسلم ایسے چی بیکنا کیبا ہے میں بندود عرم انتیا دکول کی اورا ہے نیج کی بندو بنالوں گی ایس ہولئے دائی عمل بندود عرم انتیا دکول کی اورا ہے نیج کی بندو بنالوں گی ایس ہولئے دائی عمل بندود عرم انتیا دکول کی اورا ہے نیج کی بخی بندو بنات کینے والے کینے کی تقم ہے؟ عمل نوق گرسے بھی بزرجے چی اس سے دوسمنمان تیس ہوجائے کینے والے کینے کی تقم ہے؟ معنیت موال ناگلون کی کانی بخش جواب عمل فرائے چی معنیت موال ناگلون کی کی سوال کے جواب عمل فرائے چی معنیت موال ناگلون کی کہ موال کے جواب عمل فرائے چی معنیت موال ناگلون کی مرافظ کی دھنا حسیدا مفتول العمان ال کی میاریت کے متعلق معنیت موال ناگلون کی دھنا حسیدا مفتول کا فالو پر دینگلاد و

مولوك احدرضا خان صاحب كالاكابرالاء ويويتد يركةب وافتراء ووراس كالمفصل جواب

افن منت والجماعت كي مجيان كياب ؟

لقل خطاحشزت عابي مهاهب تدين مهره

غاتم يندرواني

خاتمهت مكانى

يبلااعتراش

ودمرنا حراض

تبرااعة اض

اشكثاء

الم النائاء المرافع المنافع المنفع الم	صنحد	مضمون
جواب بالت جواب بالت الداوالف شاد فارق مها جرقی قد س رو استان	۳۳	
المراد الا المدخر غلير الله على معرت مرشد العرب والتم مولا المحتر مها لحائ الحافظ المعافرة الموقع مها والتحديث المداد الله المعافرة الموقع المعافرة المعافر	۳s	
ا براوالله شاد قارد تی بها جری تدی برد و است کی تعدیق است	<b>C1</b>	
استنا البدر من رست موانا با تحروات كي تعديق المستند من رست موانا با تحروات كي تعديق المستند من رست موانا با تحروات كي تعديق المستند والمناه من المستند والمناه و		لغل والانامه فيرشله والخل حضرت مرشدالعرب والتحم سولانا أمحتر مهالحات الحافظ
المناه ا	P2	الداداخذ شاه فاروتي مهاجرتكي تترسره
وحزت و و نا تحراح ساحب مبتم دارالطوم و بندگی تعمد این و خورت و ا نام المعراح و بندگی تعمد این و بندگی تعمد	r,	احتاء
المراد و الماد من المراك المرك المراك المرا	اعتم	بينج البند مصريته مولا ومحروات كي تصديق
حضرت اوازه حبيب الرمن صاحب عثانى كابيان المحضورة الموائل المحتورة المحضورة	ا جوم ا	
معرست موال المحد مرتفع من جالا جرى في تقد بن المسلم المحد المسلم	er i	بهارالود امارست بزرگول کا میکها عقاد ہے
المسلم إسمالهم إسماله من سماله المنجر المرمناني كا يال المسلم المنطقة المسلم المنطقة المسلم المنطقة المسلم المنطقة المسلم المنطقة الم	me.	
الم المرابط ا	_~r_	معرسة مولانا محدم تغني حسن جاء بيرق ا كي تقد بق
الماصل المحاصل المحاص	ייף יי	المين السالم بأستان حفرت موادنا شيراحد مثانى كاجان
الحاصل المحاصل المحاص	re l	و مگر ا کار زخلا دو یو برند کے بیانات واقعد مقات
رضا خاتی علیہ کی تفرسازی کا تمویہ علی درضا خاتی کی تفرسازی کا تمویہ علی درضا خاتی کی تفرسازی کا تمویہ علی درضا خاتی کی تفرسازی کا تمویہ علی سب بی کا قرومر قد رتام کے قدام ایک صف بھی علی سنت والجماعت کے کہا جائے عکر میں حدیث اسلام سے خارج ہیں علی سنت والجماعت کے کہا جائے علی سنت والجماعت کے کہا جائے علی سنت علی کا ام مبارک من قرائی تھے جہنا کہا ہے؟ علی تفاریب اور دوروی کی اجماعی کی رہنمائی علی علی تفاریب اور دوروی کی اجماعی کی رہنمائی علی معلی تھی جائیں؟ علی معلی کی جائے ہیں کا اوراس کے تعلی کی ورندائی کی دوراس کی تعلی کی دوراس کے اوراس کی تعلی کی دوراس کی انتخاب کا دوراس کی تعلی کی دوراس کی انتخاب کا دوراس کی تعلی کا دوراس کی تعلی کا ایک دوراس کی تعلی کا ایک میں بھی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کا دوراس کی تعلی کا دوراس کی تعلی کا دوراس کی تعلی کے دوراس کی تعلی کی دوراس کی تعلی کا دوراس کی تعلی کا دوراس کی تعلی کی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کا دوراس کی تعلی کی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کی دوراس کی تعلی کی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کی تعلی کی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کی جائے گئی کی جائے گئی کا دوراس کی تعلی کے دوراس کی تعلی کے دوراس کی تعلی کی تعلی کی تعلی کے دوراس کی تعلی کے دوراس کی تعلی کی تعلی کی تعلی کے دوراس کی تعلی کی تعلی کے دوراس کی تعلی کی تعلی کی تعلی کے دوراس کی تعلی کی تعلی کے دوراس کی تعلی کی تعلی کے دوراس کی کے دوراس کی تعلی کے دوراس کی کے دوراس کی تعلی کے دوراس کی تعلی کے دوراس کی کے دوراس کی تعلی کے دوراس کی تعلی کے دوراس کی تعلی کے	· π∠ :	خا! مریحتام
علاء رضا خائی کی آفرسازی آئیس الفاظ یم مدر رضا خائی کی آفرسازی آئیس الفاظ یم مدر در آرام کے قدم ایک صف یم مدر قدر آرام کے قدم ایک صف یم الفوق المسختلفة مدر الحمام مدر کر گرا مدر الحمام مدر آئیس مدر شاملام مدر قدر آئیس مدر شاملام مدر آئیس		•
مد بن كا قرومر قد رقام ك قدم ايك صف يمى ما ينعلق بالقوق المعتلفة ما يك صف يمى الله من المعتلفة المستند والجماعت ك كهاجائ من المستند والجماعت ك كهاجائ من من من ين عديث اسلام من خارج بين من بيث المستندة و البلاعدة والبلاعدة أن تضر من والح كام مبارك من آدائو تحرج من كياج؟ وي تفاريب اوردواتي بجاس ك منطق مح وينما كياج؟ المعترض فوست بها يمن من منطق مح وينما كياج؟ المعترض فوست بها يمن ؟ اوراس كوفي كادن من الكياب؟ المعترض فوست بها يمن؟ اوراس كوفي كادن من الكياب؟ المعترض في جارش بياب؟ اوراس كوفي كادن من الكياب؟ المعترض في جارش بياب؟	P*4	
ما ينعلق بالقرق المعنتلفة المستنطق المستنطقة المستنطقة المستنطقة المستنطقة المستنطقة المستنطقة المستنطقة المستنطق المست	· · -	
الل سنت والجماعت كي كباجائي به يعوى المعلق الله سنت والجماعت كي كباجائي الله الله الله الله الله الله الله الل	.ar	سب فن كافرومرة رتمام ك قمام ايك صف يمل
من من مدرین اسلام سے خارج ہیں۔  ماہ من میں مدرین اسلام سے خارج ہیں۔  ماہ من	ಶಿಧಿ	مايتعلق بالقرق المختلفة
ماہتعلق بالسنة و البلاعة الله على ماہتعلق بالسنة و البلاعة الله على السنة و البلاعة الله على الله على الله على الله على الله الله الله على الله الله الله الله الله الله الله ال	ಎತ	الل سنت والجماعت محمح كهاجائ
ا تخطرت علی کا مهمبارک من آواش تھے چین کیا ہے؟ وی تفاریب اوردو اتی مجاس کے تعلق کے رہنمائی ماہ مفر میں توست ہے باتیں ؟ ماہ مفر کا توی چارشنہ کیا ہے؟ اوراس کو تو تی کا وال من تا کیا ہے؟	OΖ	منتر مین عدیث اسلام ہے خارج ہیں
آ تفضرت علوا کا مهمبارک من قرائو تھے چین کیا ہے؟ رکی نقار یب اور دواتی انجانس کے متعلق سمجے رہنمائی ماہ عفر میں مجموست ہے یائیں؟ ماہ عفر کا آخری جہارشنہ کیما ہے؟ اور اس کو فرقی کا وان منانا کیما ہے؟	69	مابتعلق بالسنة والبدعة
ری تغاریب اور دوا تی ایجانس کے تعلق مسیح رہنمائی ماہ صفر میں مجموست ہے یائیں ؟ ماہ صفر کا آخری چہارشنبہ کیسا ہے ؟ اور اس کوخرقی کا وان منا تا کیسا ہے ؟	્ 24	
ماه مقر می توست ہے یا آئیں؟ ماه مقر کا آخری چہار شنہ کیسا ہے؟ اور اس کوفرق کا وال من تا کیسا ہے؟	Yr .	ری تفاریب اور دواتی ای اس کے متعلق سمج رہمائی
اد مقر کا آخری چارشنه کیساے ؟ اوران کوفرقی کا دان منا کا کیساے؟	14	
	44	
1,14(12) 1,12(12)	14	الإمجراعي ما فركزا كيدائب "

	- · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
منح	مضمون
4.	صرف دسویل محرم کاروز درهن کیرشت؟
4.	حسوم عاشودا وكي فعضيات كياسيه
۷٠	تعوید مازی جاتزند بون کی دلیل کیا ہے؟
اے	غيرة كاروح كالقزيدية بالزب إلبين
LF	مونود کاشر کی تھم کیا ہے
۷,	ميلا بين تيام
۷٦	مميارهوي من نا چيم دارد
44	عميارهوي كرونتي بيخ اخان أله في كالياتم ب
44	زيارت ميت کا کياهم ب
Α•	فآون رشيد بياني أبيب عبارت سي متعلق
AF	درود تارخ پراهن به عنت ہے - براہ
AY	آ مُنْ مُرَدِد بِلِيْنِ كَانْمُ . الى شنع وقبت المُوقعا بِعِمِنَا مُن مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ الْمُؤْفِعا بِعِمِنَا
^^	الخوتماج بينفه يحرمتملق مووى احمد بينيات ن ماحب بريلوي كافتوي
59	فق تل ندکورکا غوامبر مرات میں میں میں کا کار
44	ا فورو ساکا مزار پر جانا کیا تکم رکمتاہ ہے۔ انعمال میں ان میں جن انتخاب ہے۔ انتخاب کی میں معنی میں انتخاب کے میں معنی میں انتخاب کی میں معنی میں معنی میں
41	سید بنشید آے گئے آتخضرے بیٹے نے سوم در آر رہیلم دنیو دینز پر کیس کیا رود ایٹ میں ہے؟ تعسر جان فرار میں اللہ میں میں میں ا
die.	معیمین تاریخ برائے اطلا ملکہ بیت اورای کامصرف معرف میں ایس مورد کار کر ایس کار
90	سزا راسته ادایه میرافعال کردنی و تا کردن بزرگان دین کی قبرون برطبله و به جایانا ادرونی تا با کزامور
1++	جررہ ن دریں عبروں پر میں اور دستان ہورہ میت کے بان وقت مدورہ بھین اور وس کے ال
1.5	یے سے بوب و دست میں جائیں ہور ہو ہے۔ اول و مگر سے کے حواد ا سے کا طور فیے کسی اور قسیری (بور بدویجا) کیریا ہے؟
• •	قرام الاحديث كاكياتم بية
1-0	تنویت میں اور ماتم برائی تنویت میں اور ماتم برائی
I+A	بارسول القركونا كيسات"
111	بعدنما زعميره مدنى وموافقه
υr	ری کیلن میان اوروی بین فرکت
er	يهم والقرر ويش مسلمان أي أري وسيصون ومورج م كادوزه وكعناكي بعرب موكا عافوه كالمتعلية

اصفي	
67	اوزیقند وکونٹوں مجمنا نے رہے؟
ur	فرنكش واجبات وسنونات وستحبات مألا كميته جير؟
ПЭ	ماد محرم شراشاه فی کر سے یا کسی "
102	اليسار تواب كيلماخ بإفاقه تواتي
JI TI	عربي بين إقوا لي كورة البرط باعث "بهنا كيه ب "
114	مینندیک گفراُم قرآن ک. فایش باده فیریی
ے ا	جناز واغار قروقت اوقبر نتان کے پاہرا ی طرح میت کے گھر آ کرڈ تھ ٹوٹی کا کیا تھم ہے ا
104	عا شورا م <u>ڪ دق مير چي ٿي ۽ دارقو آ</u> ڻن يز صنا
15-	جنانا بسيائه بالموقرة ومزيدة والأستان والمرازع
IFI	مول قبر <b>ق تر</b> ز
77	مرشد نے پاک رمضائے گذاری
l rr	الذائنة في التعريد منت ب
F+	سنف مد کھین کی دعت ہے ہیز رہی فاتحون منف مد کھین کی دوروں میں اور
1200	و المعترات محالية على الله صفح ميمين كوامو في مستوند والمقتاب كابزاا التمام تعالي كي يتدمث ليس
162	مينته دينه که کان برهمير شنده مز کهانامجين کميز . پ د از در
177	چلگی اصعیت د را کرد کافت
' '	شب برات کی چیز کھتیں ایک غیرہ قالہ نے حضرت شادہ ان اللہ محدث و الوکن کے تحقق لکھا ہے کہ وہ
1~4	الیک بیرم علمہ کے حضرت سادہ و العہ محبرت دبیوں کے مسل معن ہے لیوہ شاہ ب اربعہ کو ہدعت کئے تین کیانہ بات کئے ہے !این بر گزام ہے!
121	کا جب رجعہ وہو مت کے رہی آیا ہے ہات کی ہے والن پر حرم ہے ؟ تقاید کے متعلق غلاق کی ورا س کا از ال
41-	مشیعت سر بالعندان وی باده در این . منتم جنار قباش مین کی می کسی کرد برایک به رکسه کاهیجان اور سرکا تو ب
: ''	جندر الوري ما الله الله الله الله الله الله الله ا
155	ریا دروی بات میں اس میں میں اور اور استان ہے۔ اسلام میں منت کی مختلب ادر بیا ہونے کی قیامت
170	ر من کرن میں مصرب میں ہوئی ہے۔ مرمت کی تم بین
144	يدني كالتغيم براميد
اے	3.00 J. 15 J. 16 J
121	بدگتی اورا کی ہے محبت کرنے والانور کیان ہے محروم دیتا ہے ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
1	1 1 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2

من	. مضمون
≟r	بِهِ كُمَّ إِنَّ مِن سَلَى وَلِن آبَ وَرُ سَنِهُ وَمِن سِهِ كُا
	المنفوراكري الله كياطران مشرات محابيرنه والتنصيم بمعين كومجي باعت
ME	سيد عاملوش جرحى الرك يدامو
44	سلف صافحین کوچی باعث رے نفت گفرے تھی اس کانمون
ΙΛť	امتباع سنته اوالتبارأ شريعت محاصل اعترت فوعه الجعلم كفرانان
1A.E	جس تقل کے تعلق سنت یا مرحت ہوئے میں تر دو ہوا ہے تھیوڑ ویا ہائے
IA A	يرعث شديد فياحت كيول بيان ال كمتعلق صاءب بانس ابراراه فاحمد ومضون
13.9	چ کان
19+	اليابري يز بدعت ہے ً
191	سنت أني تعريف وراس كالشم
156	ا جَالَ سَاتَ كُرِ حَمَّالَ ارْتَ وَالِتِهِ فِي ﷺ
	فساد كوفت وكياست . ه وكرك يرس - الشهيد و به كالواب كوريا متاب !
141-	حفزت ٹلائمرا مخال قرباتے جیں
1917	البَّاحُ منت عبي مجموعية كاراز
143	سنت کارنگ کفینے کا 'نبا '
190	سنت كي النبية (والمشرب مجد والف الأن البينية والقد
142	اولیا رکی فرامت برخل ہے
192	چېوم وې برعات
14_	كَيْ كَا نَعْرِيها عند الرضيافتين بيمية وهم وتوجعهم بالتشائل ويري
199	مواه بالمدرضا خان صاحب كالمفعل فتوتى
r-r	ر مح قرة رخواني
r. <del>-</del>	عدر شاق کا آقی
**±	حزارات پرمزن بقوانی مزارات پرمزن بقوانی
P#Z	اس کے متعلق مواد نااحمہ رضا خان ہافتوی
F\Z	شان سنا حدیث کا دومرافقه تن م
***	قېرون پرطو ف
7+5	قبر وزراج مجدو

	<u> </u>
مسنحد	مغموين
PII	تروق برجد وتطيسي اوره اف يحتلل فاشل بر الي مولا عامد رضا مان صاحب كافترى
FtF	ديكررشاخاني علماء كالآوني
fir	حورقول کے مزاریہ جائے کے شعنق ولانان تررضا خان صاحب کا فتو کی
rin	ترران پر چراخ اگانا
FIG	تبرون پر مجل بیز هاه
F13	حطرت شاخراطق صاحب كالغمل أتزئ
112	ا كي تي يرمت نهاز بحد يجد التراحي معلوة وسلام
MA	جمي عباوت عن اجماع فارستان مواس عن اجماع سعدد كالبائد كاس من بالفائد ف
r14	س ئے متعلق ویک مذکال کا جواب
rm	اتباع كالريب كروقل جم اطرع البت برااى طرح الريقل أيا باع وال يتنفون
rn	محرم اوبر تحز بيدا ارك
FTF	ر شاخانی عدر بر بلوی ملا بحی ان قرا فات که ناجا کزاد د کناه کتبته میں عدر بر بلوی کے قانونی
***	مينوي ترمصطفي رمنه خافى بريلوي توري بريكاتي كالمتاق
rre	مولوي مکيم تر مشمت على كى قادرى بر ليوى كافتون
r <b>et</b>	، مولوني ترغم غان رمّا نباني صاحبي فترى
#FC	مولوى ابدالعلى المجدع لم مفتح التي في قد درك رنسوي كا فق في
110	موصوف كادومرا أتوق
PF1	رية بي الله الله الله الله الله الله الله الل
F#2	سعبافي يعدتماز
PFA.	فحتم خواو گان کا اجتماعی طور می دوای معمول بنانا
	جرول کا افراہ شافت اپنے چھوٹوں کے سرم ہاتھود کھٹا ایوقت اتناء یاد عابر دگوں کا
rra	باتحداث مرير دكھونا كيسات
rrr	سعائب اوریکیات نے اقت سردائیمین کاشم
r=+	حالت بحورثين وعاكرنا
rrr	محد و بیرس دعا ما تکنا م
trit	للجنع وأرسوره أبف بإحمة
rr	چىد كے داؤسود کا كہت

M74

M\*Z

دعا رتيخ العرش دعا وقد ح وغير ويز هينا

سجد بنل ذكر جرك كي مجلس كَمَا فَيْ كَ بِعِدِكِي وَعَالِينِ إِلْحَوْا تَعَانَا مِسْوَنَ بِ بِأَسْرِي؟

قبرستان بين بإتحداغها كروه نباتكمة



# ما يتعلق بكلمات الكفر

# مكالمديش كفرييظمات بدلنا كيهاب؟

(مسسوال ۱) جلسول جماما سف کے جاتے ہیں دو ہوں جن ہے۔ اپنے اور وکا افراد کا فرقا ہر کرتا ہے ابہاں جمی اب علی است ہوتا ہے۔ ابہاں جمی اب علی انہاں جہی اب علی انہاں جہی اب علی برائر اب المبار المبار ہیں انہیں ہوتا ہا جاتا ہے۔ اور انہا کہ برت کے لئے العلیم کی غرض سے بدایا ہے۔ اور انہا کہ برت کے لئے العلیم کی غرض سے برائر ہوتا ہے۔ اور انہا کہ برت کے انہیں انہاں کو انہاں کا انہیں انہاں ہوتا ہا اور انہاں کا برت ہے۔ اور انہاں کو انہاں کو انہاں کی انہاں انہاں کی انہاں کا انہاں کی انہاں کا انہاں کا انہاں کا انہاں کا انہاں کا انہاں کا انہاں کو انہاں کا انہاں کا انہاں کو انہاں کا کہ انہاں کا کہ انہاں کا کہ کا نے کہ کا نے

ادر لنام دیائی معفرت مولانا رشید احر محدث کنگوی سے ہو چھا کیا کی معفرت دار احتماد انسان سائل پنہیں ہے مرف زبان کی سے ان کو چھنے پڑھاتے ہیں اس میں کیا فرق ہے؟ معفرت نے فردیا اور آگر ہاتھ فرہ مقیدہ نہ ہوئ فکا لئا دوران کودلائن سے ٹارٹ کرنا وہاں کیا متزاعشات کو دفتے کرنا فرد دلیل مقیدہ کی ہے اورا کر ہاتھ فی مقیدہ نہ ہوئ جمی جرام اور موجب خسب خدا دعمی ہے مثل کوئی تھی تم کو گھرھا مدرکتے یا کوئی مخلہ کا ان دستی فلا ہرے کہ وہ تعفی مقیدہ دئیں دکھتہ کرتم کو جھے ہو رہائی ہے ہوجیدا و مکائی تاریشہ ہی تھا دہا ہے جمرف ذبان تی سے کر رہائے کر تا ای کوئیس

رباستنديك قدواخ تناقباني الخربار شأوه الخذوه الرماسية كافرموجائد كالرجيم الزابه بيخ بساطوخ بوبالخ وه شكرها للاي الا ترف بيرون مامن مربيد فاردن وجائد كال

<sup>(1)</sup> كار زمارا كالمردين خاكا أرديات به يجيد شد دا كرك بيكترو را إداعي أمان والزو عام بيناً في بالاجهار وينتيكو دفاه المخرود والمردية والدولية المستحدد في الدولية المستحدد في الدولية المستحدد في الدولية المستحدد في الدولية المستحدد والمستحدد في الدولية المستحدد والمستحدد في الدولية المردية المردية والمستحدد والمستحدد في المستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد في المحكمة المناطقة المحكمة المناطقة المناطقة المستحدد والمستحدد و

بول بيت كوفكرين شافي في فالت وجيادار سيدهيادار سلمان سياجي زياد وغير بيد ( تذكرة الشيدي الاسامه) .

مطلب کے خاکور والمربیقات کو گئیں ہے انائی ترک ہے تھیم واصلاح اس پرموق ف تس ہے اس کے جانز طریقے بہت سے جس بسلمان کو کا کر مجکہنا جا کر تیس آفادی کا بھی ہوئی اس ہے اسر آنے فسالت کو لاھا ( اے ش یچہ ) گوڑا سے کا کر بچہ ) کوا است ہو و کچہ افسال انکور العلماء لا بحکوں عذا کھرا و فال بعضیہ یکون کفراً وج س ص ۱۹۸۵ء فسقط و انفر اعلم مالنسواب باب حاب کوں کھراً من المسلم و ما لا بحکون واصل و مس طعاط الکھر مالفارسیة

> مىلمانون ئے غیرمسلم اجھے ہیں پرکہنا کیسا ہے مسلمانوں سے غیرمسلم اجھے ہیں پرکہنا کیسا ہے

(صوال ۲) سنمان کمی مجد یا کرتے ہیں سلمانوں سے غیرشلم ایھے ہیں ایسا کینے بیں کا فی آبادے ڈنیس ہے؟ جزا اوجوا۔

والمسجواب) ابنا كنے ہے مسلمانوں واحراد كره خرودی ہے كان پیژنز سينساب لا تسراب میں ہے مسعل به صبحت المستعود الذي و المستعود على الله المستعود المديدة المستعود على المستعود المديدة ال

''میں ہندودھرم اختیار کرلوں گی اورائے۔ بچے کو بھی ہندو بتالوں گی'' ایسابو لنے وائی محرت کے لئے کیا تھم ہے؟

( سسوال ۴ کا یک مورت ب شو برت جنگزے است بیانا نا کیا جی شو بر کے کر پائٹل ریموں کی اور ہندو دھرم اعتبار کراول کی اور اپنے بچرادی ہندورہ اوار کی۔ '

والكبواب، سوال من جوالفاظ تكفير بين مسمال كواس هم كالفاظ برگزند بو النبواسية وبيت فطرة كسالفاظ بين و محرب كاستعدد وسكى ويتابود كام يعرفي الن بين دخه بالكؤ كاشائير برناميدا الن هم كمالفاظ زيان برالان في مكداس هم سكة فيال من سنة بين بين جانب والله تعالى بهم مب كواس هم كما الفاظ زيان برالان أوداس هم كاكترب فيالات سنة من الركامة الين .

التدقعالي في الم كواي ان واسرام كي دولت بالاستمال يختس الميا تشكل وكرم سے هنا قرباني ہم برای اس المست اور دولت كاول و جان سے محمولا اكرنا جائيے ادارات تعالى سے دعا وكرتے روز الواج كے كالتان واسلام بر استقامت اور اس برسس خاتر تعرب فرد كي ماس كے عبائے زبان برسوال على دورج العاظ الا الله برسوری و واحد كار دارات توسيقيم كى ناقد دى سم ليز السورت مسئول على جورت برادازم سم كرمدتى ول سے توسوا مشتقار اور آئندہ الرحم كار ناداز بال برندار سے كام ام كرسياد و كام كى الرحم كے الفاظ وزبان برشال سے اور احتمال الله

تجديد ائمان اورقيديد نكاح كريه ...

شرع فقة كبرين بي بنائرها وبالكفر كفرسوا وكان يكفر نفسه اوبكفر فيرو (عن ١٨٨) فقط واعتدامكم بالصواب

" نمازتو گرھے بھی پڑھتے ہیں اس سے وومسلمان نیس ہوجائے"

سمنے والے کے لئے کیا تھم ہے؟:

(سوالی مع ) کیکے مسلمان نے ٹرزگی تو ہین ٹرتے ہوئے بیاں کیا گھ ٹھاڈٹو گھدھے تھی پڑھتے ہیں اس ہے و مسلمان حسیں ہوجائے '' اس طرح ٹراز جسی قرض جین عمادت کے بارے جس اس طرت کے الفاظ استعمال کرنے والانخش اسمام سے خارج جوجا تا ہے دہمیں؟ کیاس کا فاج بھی ٹوٹ جاتے جیخواتو جودا۔

(اللهواب) الفاظ لذكوره في فابر فمازا وزارا إلى فرين نازم ألى المسكن الكي تاويش سب أو لينواك المساوق المساء الم متضد بيه وكاكر فماز فراصل وين بي كين تقيده كي در تكي مقدم ب المرحقيد وفاسد بوقو فماز نجات ك لين كان تشر وي ليناه من كيني وله كي المام سيناري فيهي كي جاسك ، بالحالك يرفض أماز من عنام واو فرازي حق كونم ورك و جاري بين كين فروك الوقاء فقط والقدام بالصواب -

# مايتعلق بتكفير المسلم

# اللهابرعت فأكفره زي كأسي بخش جواب

العسوان ها باما الولتكام و حسكها عنا فالدائي. المؤان تشيرا الرئفون الداوي المار أوقال المواد بالكين الدائمة وائ المارة الرئف مي قراء في المرئم المراسط عن المرابط المائية المرقدب عبال الدائمة والمسلمي الانتجابي ويساحيتها المين الدائمة المسالم الموضوع المرابط والمرابط والمستعمل المستقبل المائمة المرابط المرابط والمراد المستعمدة المستعمل المستعم

واسعه الب الآران كورنام سالكي ما آن و شما بوالورائة عن والرائة المون كالمون الموقع المراف الما بالأن المواجئة المسالكي المواجئة المواجئة المون الموقع المواجئة المون الموقع المواجئة المون الموقع المواجئة المون المون المواجئة المون الم

مُوارِ بِنَيْ بِهِ مُدَّمِهِ الْمُعَمِّمُ الْمُعَمِّدُ وَالْمِنَ فِي الْمُدَامِّ الْمُؤَمِّدُ الْمَالُونِ فِي ا سَنَهُ فِي اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ فَعَلَى مِن اللَّهِ مَن اللَّهِ مِن اللَّهِ وَهِمَّ اللَّهِ مِن اللَّهِ وَقَلَّى اللَّهِ مِن اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ مِن اللَّهِ فَاللَّهِ مِن اللَّهِ فَاللَّهُ وَاللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ فِي اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللْهُ مِن اللْهُ مِن اللْهُ مِن اللْهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللْهُ مِن اللْهُ مِن اللْهُ مِن اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ الْمُنْ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِن اللْمُولِي اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْهُ مِنْ اللْمُنْ

امنا منا ما مرازی خواد رکز کے تحصق کیا کہا کہ جورت جستوں کی ہود تیں گرائے جی اعتراف میں جاملہ ہیں۔ انہوا ما مواداد مواد کی کہا کہ معنون نے دیا میں بعرائی جانک تھور کیا کہا نا خراب ما مجمور کو مرد ہوا میں جارا است جانئم مواد نے اور اور ایک انہوا کی ایک کی جانک ہوا ہے تعمل جو پاکسوں تھوجہ ہوتی ہوتی ہوتا ہوتا میں مانک کو ان کو میں طوح میں دواری ک

ا مع کنند آمریکه نکست کرد. به خوان ساز محملی میزاند به داخی هرمد را مکتیس ۱۹ برس کنک ناد معیان دوغوز جهد از از این که در در بردی ما خوان همدر و زیرانی از دونوس به باید هرمی دو مشرفی که را همدر می انسیس ر

ندگورویادگ قرحیاد رات ، شرونتر داشد و دور ن این و خرا و این این این از این از این این برا انتشارها ای ایران که هنر خراه داخل سنده دانیماعت که متنده سیل او ، خقاه بات مین معترب ایام ایر بمین اشعری دیر هند او ، شور به ا ایام او منسور با تربیل دصله اقد سیرشی میمی او فراه عالت مین ایام اطفع دمراً الله سف قدر شعر بشتید در مقاوری و میرود به به کمیل در برامیست در محصر متند با کمال او دست حب از مین مثل متن ایمیش او مسلمان این کرد برای عرب ایران می ایران می ایران کا فیمن او مسلمان این کرد برای شخواد و بی در بیرون بند کیا محصر ایران که با ایران که با ایران که با ایران که در کشته می در می ایران که می در در کشته می در در می در بیرون بند که انجاز که در کشته می در می در بیرون بند که ایران که در کشته می در در کشته می در کشته می در کشته می در می در می در بیرون بند که در کشته می در در کشته می در م

مدیث شریف ٹل ہے کہ من وقات بائے والے کو کہتے اور پر بینز کار آ دی تھلان سے یاد کر ایس اور اس کے ایمان کی شہادت ویں اس کے منے جنب واجب بوجاتی ہے۔ 67

فائشوا عبليها حيراً شفال النهى صلى الله عليه وسلم وجيت فقال عمو من المخطاب حاوجيت فال هده النيسم عبيه خيرا قوطيت له الميسة وهذا الثبتم عليه شرا الوجيت له الناو اسم شهداء الله في الا وصويه والعاوى شويف ج الص ١٨٠ ياوه ٥ باب شاء الناس على العبت) يعمر منا في المتيشت الإيارة العاولة إيمهم اطلام كالمتمثّل وارث منا كين الوائد الشّق في قوركاليّن

رود العالم من المساورة المعالمة المن المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوا العادف العالم والمستوانية المستوانية المستوانية عمل المائية المستوانية المس

ق موند السُسَنَّة مه الله مشال في يرق المدن القول العدم الور الفيل الفرسول المُنْفَرَة المام ورم إن أبان برا لدم س الله الأرق المراق مسافقاً في موافقال المراسسات المشاهمة الرائون المدن والدول وروقات المنتي به المستقام ا المدارات أول وكافراه في (الدراماة في الأنتي المائية في القريبة فراسيات المدار

مع بنتية الله التن شاكرة في وه أن شامرة أنها كالم في يديد و التي من المرافق المرافق المرافق المرافق المرافق ال المرافق المرافق المرافق المرافق والمل والحالة بالتنسيق والمكتبو الارداب عليه أن المرافق المساحد المرافق المراف

الى دى فقي قراء الرول به مسلم بي تحقق و الرول شركاء به 14 من من المراح المراح المراح المراح المراح المراح والم - فيه بيسا الأمن الأكل كرام وقام تحق الدينة تفروع بيساكما الراح كرائي مسلمات المسلم المراجع المراح المراح المراح والمدين والمرد. وما عدد وقد الأكل المسلمين والقراعي في وهذا والاحراج الراح الأمن وشرح فقد كني الامراح المسلم عن الروح المراح المسلم عن الروح الروح المسلم عن الروح الروح المراح المسلم عن الروح الروح المراح المراح المراح المراح المسلم عن الروح المراح المسلم عن الروح المراح المسلم عن الروح المراح المرح المراح الم

المفرد ورزيكون مندا في المدن المدنون المركز في الورج والمباه المدان أنها المسائل به عندا الدان المدن مع المساتم وجيارات من المعتاد المسترعة المكن إن العم بين عندار المكن المسائلة أكمة البن المراكز المسائلة المسائلة المكن إن العم بين عندار المكن المسائلة المكن المسائلة المسائلة المسائلة المسائلة الم

والحنظة بالماريان؛ أنول أنار تامان موسى محالول المار المحال الحاربية بياريدي بين

# (١) معرمة موارة كُنُويْ (أيك مال كروابين)

فرمندوران کا اسلان نیاز با کنتی جانب برای استان کو استان نیاز در در دوموند استان در این ا اگران استفاده فی انجامه بیان چیونگیری مربراتش فید فیلی نیاز کیکنگروزی برای شاوی به شاهید و این در این واز در ا

## معرت كنبوش فرمات إل

ر المستحقية هذه المن والمساقرين التي يوالدي بالمنظمة وهيدان للسكو الرابعة وقداد الذي قريدة آرواب المرا الديد بالمنطق والمستوم التي والمستمارة إلى والمستجهد التي للدقيق والمنافضة والمستحدد المستحد والمستحدد المنطق المنطقة المراقع والمنطقة والتي والمستحد المنطقة والمنطقة في المنطقة في المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المراقع والمنطقة والمنطقة المنطقة المنطقة والمنطقة في المنطقة في المنطقة المنطقة

## (٣) منظریت وله ناقه هم نائوتوی را میانند

## ( - ) جعزت مولا ناصيل احمد أجعزو ي مها حب رحمه الله:

" كان بهزيد سنة مما قدوريت كمن وه قدم قد يلام ين باست في المعتون العالم المعتون أبياً الواقع في أبياً وأبيا العمل الذابع وسنة مم فروزياء وكب (1) فالسوال والراج بمتحوضة 10 فام يحوضون

( \* ) معترب وله ناتفانوی جمه الله کی وشاه به "حفظ الایمان" کی عبارت کے محصق ا

استان منظ میشوریت نشود را آن آناب این آنها در کساد در کساد بواستان بین کمی این اشتمون ایران کس مرابع با ۱۱

البوليس وبالافقاء ركني يادام كالمعرادية بالثارة بيانت أراب ش هر تنفو كالمادن الأسمام أبهما مان الأمرة لبنان سام )

ليُورُ في الله وروت وبيد في قباله من منظِه وجرت بين كرفين أنهل ان مووان لا وبي مهووق و ماال ف أنه ومن لا يُحرِّي مطالب ومنالب الله المنظم بين مران عن تعريض تعد له المناطق التي المؤلف

ان ما الله الله بينه يول وجواله الحزل في بالبيناه ما السمالة المعالم المراقد ما له قالها كما المثال المتعاور أ ا

مب و آخمان بود من موافق کی مدامات بند او الدّول جَمَا بِاز کی روا آخمی کا سر بقد ہے اور اُدَائِی کا گواؤل کو ابو اور اُنِی راَن کر بائز ہو کی سنت ہے اور ان کو از زیاز کا سے اور گیا اما کی تعلیم مان مادید خانف ورز کی مرست میں اور اور کے انتہاں میں دویا میں مدین افتاد ہے رائی ویس اور اور انگول کے 12 کیول کو دن کے ایندائی '' مدائی کئی اور ایامر اور اور کے انتہاں میں مدین کا المارون کی کرنے دیا گئی ہے۔

المراج المستقبل من المعادلية العمرة عمرة عمل المنتقلق ملمة من كالمراج والمستقبل ومن من 10 مراج المعنية بينامون بينياء لان لبعس المسلم حرام بل لعن الكافر الغير الحربي كذلك، ولما لمن شخص بعينه قال كان حينا لم يجر مطلقا الابن علم اله يموت على الكفر كا بليس ودلك كمن لم يعلم موقد على الكفرو ان كان كافراً في الحال الع رضاوي حديثة لابن حجر هيشمي مكي ص ٢٣٠)

اس کے جوان اور جابد کے معلق بھی مختلین کی دائے اور معتبر غریب میں ہے کے قاموش رہنا ہوتی ہے اور ا کی اجار ہے تیں ورق ۔

ا کیسٹرنٹر بنال بن الی رہ و کا فکر چکڑا ۔ ٹالوکسالفنٹ الاصت کر نے انگیا تا جی فاصوش ۔ ب ہو چھا آیا کرتم کیوں برفق ٹیوں کر کے جانم مایا کرتی سے کے دور عالم اور وہ بھی ہوں گی آیٹ الاالسسہ الا الفاق ہو۔ وہ مری بیانڈ افلال فلال پالفنٹ بھی انتہائی چند ہے کرم سے نامہ افعال شرکا کے اللسبہ الا الفاق کے بازیوک ''فلال فلال برخدا کی امنے''

فال مكي من الراهيم كما عند الى عون فلا كروا بلال الى الى مودة قحملوا بلعونه ويفعون فيمه والمن عمون مساكنت فيفيالوا با الى عون المها تذكره لها ارتكب ملك فقال الما هما كلمتان مغرجان من صحيفتي يوم القيامة لا اله الا الله ولمي الله فلاناً فلاناً يعرج من صحيفتي لا الله الا الله احت الى من ال يغرج منها فعن الله فلانه " زاحياء العلوم ج " على " ٢ ا )

حفوت راجہ بھریہ '' تمجی شیطان کوجی پرائیس کمنی تھی اور فریا تی تھیں کہ بھٹا وقت 'کی تعمل کام میں صرف کیا جائے اتناد قت اگر کورٹ کے اگر میں شخول دیسے کھٹا لکھ ہو۔

آ تخفرت بیخ سف فرایا که به کون آدی تم یک سے دفات پائے آب ہیں تا ہون دواودائر کی فیسٹ فائرہ ادامات صاحب ہو واودائر کی فیسٹ فائرہ ادامات صاحب ہوا ہے۔ اور اور اگر ایف کے ادامات صاحب ہوا ہوں کہ واحد کھی واحد کی واحد کی واحد کی ایستان برائی کے دوار است ایک اور اور کا در اور اور کا در کا در کا در اور کا در اور کا در کار کا در کار کا در کار کا در کار کا در کا در کا در کار کار کار کار کار کار ک

احیا انطام میں روایت ہے کہ مردول کو نگل ہے یاد کروائی گئے کہ اگرود جنگی تیں تو ان کی دائی کرنے آئی کرنے کی اجرے تم تعیقی تھم و مجھاد را کر وہ بنتی ہیں تو ان کے سے میں برائی کا لیا ہے آپ یا بیٹ نے فرمایا کہ مردول موسوق نیکر و کریش ہے زندوں نواید اور ہیں نمیاز کہ اور مسلم و الانسوان کا خواہدہ الا معیدا و (حیاد العلام ج سامی الا اسلام آخات العمان الافترانیات آلعن ) (مردوکی برائی کرتے ہے اس کے زندہ تعملقین کو تکلیف آنیکی ہے )

آئید آن موقف انسان بیدا اسی اید مانک به ماه ماه بالبید آنریکافرنده گرمنوده ۱۵ میاه بالبید آنریکافرند گرحنوده ۱۵ بنیاهها موده نیت میل اس کی برانی به از مخضرت جنر اواس آدی کا بردفت بیسوت به هنااه ایواب کاهیب زیان به ۱۶ مراه موم دادآی به بیلیک اس سے مع فرایل ۱۱ مخیمای سورت کے علاوہ اوروکی سورت یافتی ہے؟ منت بدول ہو گرکیں گئی گئی گئی ہے گئے تھے ان کوشی سے پیٹم کرنا ممنون ہے ہاتا ہی ہے ہو اس ہے (عائد ہا ہے۔ ان کوسے پیٹم ہی کروائل کے کہ ہو کو کرتم آئیں گئے اور وہان کوٹیل بائی کہ اور زموں وال سے افرادہ کی سے نج وار پو اول کمیڈ بین سچا کا نسب وا ہولاء صاحبہ کا بسعنص البہوشنے مساتھولوں ونؤوں اوا حیاد کا ان انسادہ لوم (اول مکھوم نے موس عاامینا () زمالہ رہیں آئیس والس ویڈ کا لوان )

رئیس اُلونی تخیری مید الدین کیاہ حال یہ نکی اور ترکی ایڈاور مانی ما نیٹی بگر جب وہ یہ بیس وہ یہ ہیں۔ وہ یہ پاتا بہت آئی تخشرے الابوس کے بطرفر کئی کے لئے دیاس سال اور حالات کو بات میں ترز دینا وہ جانے ہیں ہاں تا اما است کنا و مہارک پر کھارائی کے اندیش اور بسلام اور کئے ہیں اور طرح جہم ہے ہوائی ہے ہما میں اور کئی دیائے کی اماری وسٹس آبات میں اور اس کے زند وجھ تین اور ترکی اور حالی اور میں اور کی اور میں اور کا اور سے مسلمان اور اسٹس انکار و ارکوں اور اور اس میں وہ اور اور جہنی اور حالی انجم والحج بالدر معملتین و استفاد بن کو ایڈ اور ا

بخشا خادث راه الا كيامت عابد كيا

العالم كن قبلت جاريت عنه أنوات الدير وكن المنع مسلمانون لوكافر بناسف كند يميات منعوف الاجران المعملات أوشرهمي ورورة أنوات المناسبة على أن أوشرني من قبل أن المنافق .

علائے دیو بندادر تیابغی ہماعت کے متعلق رضاخانیوں کا غطر پرو بیگنذ و

ا نسبوان ۱ کیمیان پر دیامگر مور شرکت کی مناطق نی قدید ایسان و یکند و کرد فرجی کورج بند کیما رود به می این منتکافر از مام منده من آیرا دران کیمور نیمی ایران کیک دران کی در بنده استامی و قرار در قاریق را امارم چی توانی فران المات و نویشرا در کیمی ها منت کر سمان اور نیک و سال مات و است کیمی جی زاد را می ساز هفتی بدد و به مال ها ده کیمیم به م

باظامو السهاع الميان المورية نفره الدار آلواى شهادا كنواه بديا بالمستاه عيداد المينى الدعمة برطاع الميان المستا المجال المستان على سناه الشاسف الشهاري الديان الميان المواجع الميان الدين المواجع الميان المرادي الميان المستا المعافز المواجع الدائل المائو البيرها المواجع المائم أن المساجع المستوال المام المستادة المواجع الميان المستاجع الميان ال

المركبة تؤريد

الله كالمنطق خدمات ها التوثيمات الدي ويشاء قد ال**ت بي**ن جويفكو ول منام تجاوز بين سرائيد بين ثرييس منام ما تاريع في هم في زيال بشار وعاقد اليف بياني، جعمي والياست تسيين وآنا في ينام السرائي، من جور .

والبخيتن الحاوى شوح صحبح البحارى

٢٥ إلا مع الغراوي على حامع المعاري وشرح صحيح المخاري.

(٣)فتح المنهون و صحيح المسلو

( ۱۲۳) لفوف المشدي منوح حامع ترميدي

الابالكوك النوى سرح حامع برمذي

ولايتدل لمحير دسرج ني دازد

رت)ام حوالسنالك شرح مرطا معاملكي

٨٠ بانتعيق التسيح سرح مشكوة المصابيح.

والإعلى الاحتار شوح معنى الاعار

و ۱۰ ا باعترف المستوسل حامع توحدي.

و ١٠٩ )الذر السنن مع التعليق الحسس و تعليق التعليق

١٦٤) اعلاء المس إمسوه حصص

بیابید توشیع است دیش ند است ادر یک مادسته در ندانی اند باشد که آن سید ند آرنی با کل ایم ایس. ۱۹۶۶ بران طرح کی نظیم آن مناسل کی ندست کی اید کی نغیر ایش تیم کردشکته هداری اید هستا سی بری کلیدی صبالاقی ایجوار

> این مادت در یازه ایست محت اشتا شدایت بخشد

الندارات الندائية والعرصة في درال الدوايين كناسية قادم الدواعين ورس الندائية ، وقافر الدوارات المدارات المدار المناطقة من التسور فراجها الترامية وفي المسرمة تمني المركم إلى من عل البياد والتي والتبياغ البيارة والبيار

الورائيني صاحت و سائي الناهيش و ارام پيوزار ، گهريارا آل اورواي ناهي . ويشادي . اورواي است و سائي الناهيش و رام پيوزار ، گهريارا آل اورواي ناهي . ويشادي . ارسال و سائي الناهي الدرواي النامي الناهي الدرواي الدرواي النامي و النامي النامي و النامي النامي النامي النامي النامي النامي و النامي النامي

دعا الى الدوعمل صالعا ( أن ) ان بين الأرازي، قدم ال في وسمّات البيم الرف بالسّة بين الدفعائي الموقعائي الدفعائي المنطق الربّة بين الدوارش الدوار بي ولسكن مسكنام العابد عنون اللي الدعم وما موون المعلوف ومنهون عن المستكر والإفك عبد العالمة وال( أن ) ممثل أبيد المعمد الكام في طروق الأوافيل أم) الدول كل المرف بالوقي منها ورنتي شرقع المرفقات المعمد الدولات الكلامون الشروقي والبرائيسة المارية المرافق المدال الموافقات الله المارية الدول المدال العمد المارية الم

این انشفرے جو گوائی ہیں۔ میں دعار جہا بالکفر ا**وفال** عدو عدو ایس کلملک الا حوطلہ (منفوق ٹریف یاب منے الطمال معلی وال)( شق) کو گھٹس کی اوکو ٹریا حدا کا انٹس ادا ماہ کیا گئی ہے ہیں۔ آول و مذاکری کئے دائے یا نے باریخی کئے بلاکا اور خدا کا انتخاب میا نے گائے ا

الله يزيدان أراحتوب من بين كراحتوب المستقدمية الدين بنك من آيت كافر يرتمونكما المستقود الاعتباد الا الله يزيدان أراحتوب الدينة المستويد في أستودي كيون في أن يا العرض بينيات في السياسات المستقدة المعادلات الموالية بين أو المستويد في بين المستويد في أن أن يا العرض بينيات في المستقدات المستقدة الموالية المتحلولات الم الما المن المتيان المتيان المتيان المتيان المستقدات المستقدة المستويدة المتحدث المستوين المتيان ا

القرض فا دمان و مین او بخیفی قدمت ایج موسیته و سند به دخالش مسلمان بین وان کی مانت کون اور آئیس می تصورگرناه ایر نوازی کی دلیس از رس از کرد بیت نیسها م کرست والور کی دواد او ایت کافر آن کهویش فع و بیشترین و علونو اعلی انبو و الشفوی ( منکی ) کی اور پر اینز کاری کنز موان یکی دوارد .

الفدائي ك جمولة كوكن كالدان مروازواه المتال كي بدوواما المنت كالقعم ويقا بواكيس العرالات من منطاه كيمنا كوكا في الناب واستداد والعلام من ما وقد المنافذ والمستدمة والموران وفوز من فالمروك والعلام بالأطواع الملام من وهم المنظم من ا النَّالِيَّةِ الْحَرَّيُّةِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ على اللهُ على الله على والله من العرادلة معد

'' باست العلومي المراسية مها أن أن المراسية أن المراسية الميطان بيدا كنظ بين السائدة المراجع الما بين المداد ال المسألة الين كذلك نفطا شاخت أنه كان إلى العرب إليان المؤلف حدث العالمية والرحمة والمراجع المراسية المراسية الم الموحى قد المانيا المرابق وقاع المراجع المراجع المين المين المراجع المعرف المراجع الموجع المراجع المراجع الموا المعاند المقاصلة المعامل في يتنا المراجع في المراجع المراجع المراجع بالمعالمات المراجع المراجع

مان نے دیو بند بررف خانیوں کی باران جست ( نفرت و تقورت کی صورت میں ) ·

المسوال له الله عالى مواري من من من المن والمرابع في والمرابع في في المن من الرقو الناء على المداري المناري ال الميارة المناطات المنافوت وأثم الما الإقارات الدوارات المارية اللها الأنها كديم المن منت الجوار عن المناطقة ال العام المن في المنافوة المنت في المن المن أثير الأسال بيات كدام عوى الما والمناف الجواري أول الألف الرابع المن العام المن في تلمين أوري والمنافقة المن المنافقة عن المنافقة المنافقة

والسعوات، الحراق الديماعب كمارك بالأكراف والمراقطة الديمان والمرف به كورت الرائم والمراقط والمراقط والمراقط وا ويواد المركز الموادم أمن يحوش بالمرب المراقع والمراقع والموادم الموادم المراقع والمراقع والمراقع والمراقع والم

باللمن پوسٹندن نے ٹیٹیوں و مدہ م کیا اور ٹرمٹھوا یو پیلے تین نافا مراشد این کوئٹ ویٹ کاڈٹ نالما اراد فر اسم ایاری تھائلیڈ اسم منافی کو ٹائر کا فرائد الولا اللہ منا این وہائل پائر آنان ٹریف کی اوٹٹ پر ایون کر نے ڈائ کارٹ

مشرت اوم احتم ا وحقیف کو فر و دواست کاد کس دوامت کا شیمان کیر اینا و بن میگی نامتز عیوست وخش تنا با دهند سالام تنافی کو اصوامی خلیسی ( شیمان سند پادیان سند) کا شیما بسد.

هندت کی آگرتی اندری ای جهائی آبازی کی استخصاص با آن که استان می اعتبار البیدو و والنسسان میزان واکند زیره و لسادی کی آفریک آن از دو تندیب ای می مدید کی فیسازی جودوی صدی کی جهتر بین کال آن ال فرق کالت دونو ایرو رمی تعالی کے سیچ مهندی مرست را دل مداهد کی کی تنظیمی وجود زیر از درگور کو سیندهم از مربوعه کی از از امراز روان کی کیست میں مضاور کی تمکن میں والے ایست و سال آنامین )

ان کی کا فسند کی ہیں سا اور آبیا ہے۔ اور براہی کی منہ میں جسٹیفائ میں مقربت کا مہلا السام کی کا روزہ مقلبت و کھیل مسائیل اور ان کی والوق و کھی کے لئے کر کسی مقربت اور مازم کو بات میں کہو او کو کو کو کہا ہے۔ میں بر اب کہ برائی کے نامی میں اور میں کا استان کا سے میں (ایسی ان کی جیب موڈ) کر سے میں کا تاکہ (مہر سے اور ک اور سے اکو رسٹ تر کے کرکے گئیں کھوڑ و میں اور معم والعمل ہیں (دور)

معترت بیچی بن میمین کے سامت : سب کہا ہاتا کہ ہنا رسالم عشرت ایام اوھنیفائی و کوئی آوتا ہے: آ ہے غربہ تے بیل

## حسدود فقتسی ۱۶ سم مسانود مصد فسالمصوم اعساده فسه و حسمود مّساس لخان کافن من که چی آرم دُکل شمان کی دادی کی کن کر کھے کیصروان و الحسند مادفان فوجهها حسساد و مسعد با انصاب للندسید

الن كارت كاروب و مساول المستول المستول المستول المستول المستولية في روب و مسورت المستول المست

ان شرف ہے رہائی فرائی ہوئی ہوئی ہوئی ہے۔ اور ہے ہیں وارافعوں نے مذکب کے سابق کے عرب الحج معنہ ہے ، اکامیرا کان احدیل راخلہ مال مجال ہے۔ اور ہے اور العوم نے مذکب کے سابق ویوں وال مناور قال ارسال کاور اردین رہے ،

> یں دمارے ہو۔ کرہ کارے عدر اختیا کارے افکات

الردما الإاللحمسي واقد يشيهد الهواللدا دبون

تر الهذا الديائي وأول كياميم بنائي ( السام) وأسم أول وتقليل بتنجيب الدينة وتنبية وينبية ب الدياس في ا أن أن الشاخط التوافق وتعاويت كياف التأكيس ( الإنام ) وجارته الله بينان الدياس بينان الدياس والمساور المساب وا مراكب بنا الدوليات في مون ها أي كياكب كيام أن المستوصح بطافي بي بوس في ورائدي بالميار وي الدين والدين المار اح أنه المناح بين ( الريادة في )

الذوع من المعمالان بشن مجموعة والمناوري مقال يبدأ والمستقاور بني مصلب ورا وي من لنظ رضا ويدل من المن المن المن المناوية المن وشاخيل هذا من كي بنياه الله منداس من علوه ورادي وقعد وابن شركيس المن والداهم بالمناب المناب الم وي بارائي بشاعت العول المراجة والمن المناف المام الواضع بشعري وراعة بين المام الإلك والمناب

الدين المعالم المسامع والمرحق والقرائص العام الإداعي المعري الورائع بالمعرف المعرف المعالم الماسية المعارس الم المعاقبة الورفر والمات المراجعة بالمام المعمول والمنيف محصة تقديب الوري في مريد كان القساف التي المراجعة المعر التقويمات المراجعة المعلمات المعرفي المعرف المعرفية المعرف والأنما المت اليمار المراجعة المعرفة المعرفة المعرف المقويمات المراجعة المعرفية

# الرسنت والجماعت كي پيچان ايا ٢٠٠

المغرسة في من المخطفرات إلى أن فيا لمستقامات وسول الله عليه و ساله و المجدلة وسول الله عليه و ساله و المجدلة م منا اللق عليه الصحاب وسول الله عملي الله عليه وسلم في خلافة الاستفالا وبعد الحالياء الراشندن المهاليين وحمالة عملهم الحملي

ا آران منطقا ورفع بندستهٔ من راحقای حس به کام بارات از هما منت و دائر بنت بنیا آب با ما به نیارس الای . را اندازی آمه به رکت باید نیز مشکل شده می نامین نیز این دند از کوروم بند بر بیشد و زار می و کارو و از را و آمای مراحمت میداد برد و بی بدند فایل این که این انسان کران ا

حالت الإخراك ما شدا معه و رئيدال كارتُر بان فيدود قالت الفاد كان لكوفي وسول . موة حسد ترشاط في دريان تبار الفاق من الاسام الماس آبائي رام ورو الترسيد و المسام يقدم الدريا متدورات بوصف و به ان بالعراق في آبال أبي في كان تراقوس كان تحقق يُوباك وفرد الإسراد والعراق المها المعام الول الفاق في المن سع ما وحد الاعلية اللفاة

الدون الدون مساكيلها في أولانه المساهدين والدون بي بياس بيجوة أسم بين أرقيس ومرّة السروع إلى الدون المرادي الم المراكم تعدل مساعل بيان من المرادية والميار والمرادية بيان المرادية بيان المستون المرادية المرادية المرادية ال

الله المُعَمَّدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَهُولَ اللَّهُ الصَّالِقَ اللهِ الْهِوَالِمِدُ وَلَكَ مِنْ اللَّهِ وَهُولَ و النَّا وَعَلَّا اللَّهِ فِي فَرْضَا فَالْمُ مِنْ فَاللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ لَكُنْ فَي مِنْ اللَّهِ فَي اللهِ عَل العمل النفاعة الوقيعة في الهو الأنو ( كَنْ فَاللَّهِ عَلَيْهِ كَنْ فَيْ مِنْ لِلْهِ مِنْ فَيْ مِنْ اللّهِ عَل الرَّفِ عَلَيْهِ مِنْ فِي الْهُولِ فَإِلَى اللّهِ فَي فَاللّهِ عِلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ فَي اللّهِ فَي الْهُولِ ا ه بنوم خالیده کرد و گهش ایشتر دون آدیج ایدا بیاسید

پاوی دول دوان که ویا**ن کی** دوند افن خش در دانات دیار اویادید دخش پاش در دوی میجان دها در که در در دونات دونش می دون

ا أرب الإنتماع وفي جهارت من ذلك بت البيئة في المهافيان والقد من مال فده وعالمأتون والقدار وردواسية له التاريخ وي ما ورارية ورادي وأول وج الناجية أن المنتقبين عالم إلى التي جوال فقط والموالية

والمنحوات وحداما او مصلها و مسلما و وبالما الای تدکی طرف جوانا این کنت کنتری و والکل شاراد.

با خوا این او دوسته این این مقاله باشد این با طرح می این این مشروی آن این مقاله بالمار با این فائل با این می کاد این مشروی این این مقاله با این می کاد ای

المقبولات بيائية الكور بالدوم بالدائية في الأن مبارق الأمول أن الله بالإنشات الله في المراجعة الله الله المائة المؤولة الموليات المائم مبارق المستقل المستقدان والتوافي المستواط في المستواط المياكيات المائية الله الله الم المائة المستقدان الموليات أن بيان أو المتماك الميان المستواط في في المستواط في المعالم المائة المستواط المائة المستواط المائة المستواط المائة المستواط المائة المستواط ا

کی شاہر کی کے انسان میں انتہا کی گے۔

ہند کا ملاستعنزے والمائد قام صال ہے انواق راسانتہ پر بیریٹران آراشا کیاہیے کہ ہے ( مداہ اسا ) اُنتم آبوٹ زائی کے آئمر تیں۔ چھائیے واق اندرشا خان صاحب نے صام محریشن میں کھنا ہے۔

ه م الآبي بمراق تخذمه ناس جار را و بها ال مداوي هماني ر

" بلک الفوش آب سے خاند شریعی تند و دکھ آبان و جب کئی آب کا کانٹر و البسطور باقی رہتا ہے بلکہ اسپالفوش بعد دیانہ آبان کی کی آبا ہے اور آبان میں میں میں کا جب کا بیانہ کی جواب سے دیال میں رموں اللہ او مائٹر وہ آبال کئی ہے کہ آب سب میں آبٹر آبان جی تم الرشم پر دیشن ہے کہ تکام یا جفر زیاد میں والڈ سے بھو النب ہے تیں وٹے ناز حد مائو میں نام نوباد ایسانی میں وہ ا

التحقیر النا ان کی عبادت تنفی مراف میں ابسان خیافت سے کام لیوا تمیا ہے دجو ابارت اسام اعراق میں استعمل جڑنے کی کے اسلام تقالت ہوئے ایک حارث الب کے تین مشکلات کے منفر قرائقروں سے جو اگر واقی میں اب وزائم میارٹ میں ب

(1) آبلگذاک بالغرض آب سند مان کال جمل میں دولول کی دو جب بھی آب کا خاتم ہو تاہدا مشر ہاتی رہتا ہے۔ آبٹتم وسنی شرع استان کا اساسا عالیہ اور کا دراتنا ان عبوصاً کی برانس مورند )

الله أن الله أن العدد المن أن أول في الإيلام أن الترجيع للمن في المنظم في من المنظم في الله المنظم المنظم المن المنظم المناطق في المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم في المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم

( ۳۰) جام نے دنیال ہی تورسل اللہ وبینے کا خدتم اور ہیں منی ہے کہ آپ سب جس آخری کی جی نور المراط البع باروش سنالہ تقدیم یا افرار میرسی براند است کو خواہد ہے جو بارسے موقع برانا حفر فرم الداخل ہے۔

مُشَيِّعَتُ بِهِ بِهِ كَدِيْمِةِ إِلَا اللهِ مَعْرِينَ مِن مُعَرَّقًا لَمَ فَاتَوْ فَارِحْرِاللهُ بِمَا بِهُ و كَنْ فَاتِّمِينَ اللهِ مِنْ أَنْ مِنْ أَنْ مِنْ أَنْ مَا تَعْرِينَ لَهِ فَأَنْ مِنْ فَالْمِنِينَ لَهِ فَأَنْ م

تآميت زباني

العنى آب كازمانيكوت الى ومستنامره الرائي سانيها عليهم الصلوق السلام كه أخريك بيدة ب عدد

ا و فی این ندیوگا (عشریت می طبیده صلواة ۱۱ ما ام تشریف ۱۱ کس که در مشور مذیر العسواة ۱۱ ما امری شریعت به قمل کری اکتابان کرفتر اینسه ۱۱ سفریسه آب رکت قری می امرایی آخر از بال ۱۰ سفریار فی از شیمی پرشکتا) آب که آخری ای موال با اسم ادراد ماش متر در به کسال کا انکاری آش کها با کسته از کوئی انکارک بنگار برگرستهٔ در دارا تا بداد است

# فالمهت مكانى

منگل پیدر بین جس بیس جناب رسوں القد علی جلوہ خروز بوسنے دوقتر م ڈائیٹوں بیس بال قرار در آخری ہے اس سنے اور باری کیس ڈائیٹری کا منافی القب سے جس ڈیس مالیہ اصلا ڈاما اسام خرائم جس ۔

َ فَاتَهِ مِنْ وَالْ جَهِمَ كُوفَا مُرِينَامِ أَيْ مِنْ لَكِتِمَ بِينَ جَنَابِ رَوَلَ فِنَا الْجُودِ مَنْسَاوِه مَنْهُ فِي بِينَا وَرَوْمِهِمِ مِنْ الْمِياعِ فِي مِنْ الْمُعْرِقِ بِالْعَرْسِ وَكُرامَيَاهِ الشَّيْمِ السّامِ فَي يُوتَ أَبِ كَافِيشَ مِنْ بِيا أَبِ الْمُنْهِمَانِينَ مِنْ فِي لِيَعْرِمُونِ ...

معظب بیرے کے جس تقد و بار سے مرم انب آن ب المبیرین و دست آپ ٹی بالدات و دو جی مرم اگر انبیا جہم آمسو قاد الحمام و امبیار کرام بیکر بھارتھوں نے ویو لیالات عاصل دو ہے او آپ می ذات اقدال کے دست سے ماسل دو اب دائر آن ہے اس میٹیٹ سام جی کی قائم جی کی آخر مالا دے ورمز میں آب و کران آپ پارٹ میں میں مسلمون اعلان امام بین انتہ میں نے جی بیان کر مار دیا ہے ۔ معلمون اعظرت نافوق کی لاکس مروبیان فرمارے جی میکن مفرون اعلان مام بین انتہ میں نے جی بیان کر ما ہے ۔ معلم اعظم درامیں ہے۔

## يير ايد نام الله است الداك ايدا المحل الداك الداك الخاصة الداك

آپ س مب سن ناته و میں کہ فیائی والمد کے جو وہ مطاعی آپ کا انتہاں وہ وہ استعالی آپ کا انتہاں وہ اور دروہ اور اس کے قدام مراہ ہے، آپ کے لئم اور کئے والی دار مطاب ہوں کہ آپ ( صرف ) خاتم ڈائی ہیں جگہ طلب ہو ہے کہ آپ خاتم مطاق ہیں زمانا مجمع وہ ممالاً مجی اور خو تمہیت کے بیا تی ہوائی ہم میں وہ شعر وابعد کے شود ہیں ہوں ہی جو معامل میں موالا ان محد قاتم معادم ہوند کے اند عاب نے تحق برائز میں گئن بیان فرمائے ہیں اس پر مبتدیاں نے مون ٹاک معامل بیان اور خوال ہے معلوم وہ ہے کہ اور ان اور ان کے انداز میں ان ان بیات کا آپ

چکی در منعت رو استاه است نے کی کوئی اقع استان از قوست

حشل کے طور بیڈریا۔ قدمی کی میڈوں کی میڈوں کا ایک انتہا ہے۔ میٹن المیٹی ہوئٹ اوک پیسٹوٹ آپ ہوئٹ ہے اس مراز مسئور کافٹا خدا المالات آپر میٹن آپ کا شکل ما المالات میں ''اوٹی کیس ہے ایک میالاق کی فائمیٹ کے بیٹن میٹر المائٹ کس اور اس طراح کی خاتا ہیں۔ ''ادفی کیس ہے دیکر میالاق ایس واقی فائمیٹ کے بیٹن میٹر المائٹ کس اور الموانا المجموع میں اور فوق کا افي ان كان لمرحمي ولدهاما اول العامدين

الروان المراثر المن عمان كالحاط الم كالماتاة من المحاص كي ومن كالمساع المن وم

ا فواند مثالی میں ہیں۔ کیٹی اس میں ماہ و کو قلم نیازہ کا کہ افغہ کے بیٹے بیٹے اوٹی اوٹی میں ہا کی اقالیہ است ماہیٹ و الدافیاتی کا الدائی کا واقعہ دوفائی ہو گئی ہیں دول دول میں کہ داور کی پر سٹن کر سے دافیا کہ میں کہ است بالعمل والٹن کے سامند کے لئے مدوائر و اوٹی کا میں سند بسیار کو تھے ہوگا۔ اس مواقعہ علامات کے سامن کی وہی او اس اگرین والوں کے دعر میں توقیق کی کے معری ہوئیں۔

ي تقديم من من الموقع المان المان المان الموقع المديدة المساهدة المستورة المحافية المحافية المناسبة المحافية المسافرة المستورة الموقع ا

<sup>.</sup> ويدا اليه أما ويسهماً ربايها الأعمام والشاب والمربية والهاف والسائق أن بي العراقي هو و فاقل فيها ويوان عود ا و حسب نقط السبو هذا رواده عن الزواج والروان عالمات المعادلات عندهن أو في الماسمين والدينة عن النول المداد الم و الماسلة المعان الي عند عود أنتوب والمداسي و الماسية والماسة فع مسكر و الروان . ( )

(۱) اعتری قم المرتفی می کی تا آمید دوق قراسیات نام میکند میک مسلم میجاد در پروت اسید کشانه آیید. از معربیت کی الی اتفاق می جن ۱ من نظر کا جمیر صرف )

اً (۲) قاتم بیستان فی آیاده کی و بادی بیستان کوکٹی فی تجمیع کا ابات کھیما کا گئیں۔ استانم کا فیورش ۳۹ ا (۳۶ با توبید زیانی سے مشکل انوائش بیشہ جیل شیئے کہ رول شید کے گئی آئی اندر دیکھوڈ کی السلاطات و اقرار بھی قرار مسئل والدی کے باوس شاہ سینا و مردول فی تاستان بالدی مولیا اندامات کے زیار اس ڈکٹ انجماع میں دھائ

والله يوت يستنف ماندن ترييد زماني انداي حزيد وسيد ومفاطوط الجبييس ١٣٥

ر الموجود (۵) بعد رسول الله الله من الوراني وواف والطاق تيمين والموجود الله الموجود (۵) بعد رسول الله الله الم الموجود (موجود بيمين ۱۹۲۳) الموجود (موجود بيمين ۱۹۲۳)

ا من قام مهارة أن تورفور والمنطرة مديد ويوان شاجعة في "ب كي طرف بية علا تحقيد والمسوب والأستي وه ما

. الله به العالم المنترك الذن مسان رئيسا الدكتاري الذن وياليا به النائر التاكيا بسكرة به سيكرة بها المنظم في الم المائية الله المنافذ التي كالمراكز (مجمول أيالك منافية)

آپ پر بیام زمین جوان با است به به بی فرزندگی شن این کا افغانی بات جی امراز و فرستان به این امراز و فرسوا به ک انتمال بیالو کساختی در کشاید در در مند بیدنو با کساختان کیجه ۱۵ فرات به در

الخاجمة وقيون أيديين

#### جنزان

المناقر دائية جمل الماسية ويها إلى مسلسان الدالات والأعلى الماسية المسلمة موضات المسلسات كذب سنده المنال. الدندا المهال جموع الإنالية المحتمل الدارلاتش خدالة المهالية المواجعة المهالية بعد المساسية المحتمل المسلمة ال والمسعو الهال الماسية كال تقال جمل الداركي إلى معمومية الماسية المستحف المعتب كذب كما جائية المعود الله المراق المستحدة المستحد

الذن أنحد عمل مراح الانافرين مطرحه والانكيل حمدها حب به بتورق مدافي رهما عدي براهة الد به الإست كرانبول شفير فين قضد عمل يكنوس كريتيطان عمن كالم (معارا مقر) وعالما في المنع مست الماد

۔ بیامتر انس بھی پاکش ہے مقرقت اور را مرز برنان ہے۔ انس احتر انس کا مقطق فور مقرت ماری فیرس میں مدر البار تعالیا کے عوال کی تمیز قرارہ کے ان کا بار البائع برقر الواج ووروال و دائیا آل فار ہا المدرات شا فأكراء وكالب بأتم فتحررت وأهاست بالأقح اباجا بالمبجار

#### المستهافة المرحيس الرحيم

. فلدمنت مثم بیست مخوام و کام و کام موارث مودی همیل حوامد امب بدری اولیا بدد. را مختاب موم میزد نید. الامنت برکانیم ر

عصورتی تیمیان آن ووش به که های این ساختان سر حب به بهری دههام انتریان بشر فی به نیابیده به تحروفها شهری که آمید مشارقی مکاب به میمنانده میش تصرف می میکندگان فاهم نمی هماند کهم میشد به دوست (معاومان )امورد فی در باخت فلب زیر ب

﴿ ) الإنا المعتمون في أب إن أب إن الإن قاطعه بن يا كل دار بي أنسب بن تعرق فرون ب "
 ﴿ ) الْهُ تَعْرَقُ أَوْلَ أَنْ إِنْ قَرْمَ لَنَا اللّهُ إِنَّا إِنَا إِنَّا إِنْ اللّهِ عَلَى يَعْمُونَ أَبِ إِنَّ إِنْ إِنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلْمَا عَلَى اللّهِ عَلْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

آمریا (۱۵۳۶ کیائے کے بیائے پائسمان بارسا معاملات کا اور انٹراج و کرناچا کیا ہے کے کاملا مازم و کا بے تی مرامقات

مسمى بينة عنقاد الكفار مرود عالم على التقلم منعاطين كالعمادية ومنته أن وأنسب من جايئة إنها يا كالرا ( ١٠٠) بمن مهرت كون ما مهم برين والين قاطعة منطق في أن ما يراقاطة المعارك المارك المارك معلم الياد. الروزية قرط وا

## الجواب ومنه الوصول الى الصواب

الله المنظمة ا الله المنظمة ا المنظمة المنطمة المنظمة المنظمة

العال الوام فبارات والجن قلال ويقولها ولأولف أمين المطلب ملاف والشيخ أباله

ا دریکلیس ایر مهانمیش اندر (از اسما ب الدر د) کنیم از من بخترت موساه قرف می دراند کیال ف پیشوب کیالی کیامیول سامغذا ایران ش بيلمائي - "" نيب كه ياتون كالمهجيدا كدره راهندها كوب نيان بيرو وكل مكه برجانو برجاء بإيكوس<sup>ما</sup>ن. ئند" (ضوفهاند)

به بهجی حضرت قدا لونگیر اتباع ما دراندامه ب احظا الایجدان بهای اعتبالات که محلق خودهندیت قد نو نی داشد. امد سندا استفتار آنیا تمیل هفترت که بود با در در البنان اور تسخاب المدواد نش تمین او چکاب امن سب معلوم بیون که است یمی بیدند تر تشکی کرد را مایات.

بخدمت اقدمن منزية مواا ناالح ولوكا الخافية فحائها شادائر فسابى ساحب مدت فيوضكم الدليب

بعد سمام سنول عوش ہے کے موادی اور خدخال صاحب پر پلج کی بدیان کرنے ہیں اورص ساحریش ش آ ہے کی شیعت ہے کچھے بڑی کہ آ ہے ہے۔ اخط الما بھائی چی وس کی تھرٹ کی ہے کہ ٹیب کی ہاتھ ں کا الم جیسا کہ بھائپ رسال عال ہے تھے اور سرائیے اور پر چاکل بکر ہر برائو واور ہر بیار بائے وحاصل ہے اس سندا مورہ فی ور باخت طاہب

والماقية تبيان في فالإيمان على فأكل كما بسما أيح أمري كاب

و ٢) أكر تعريب كما تربط في الرويجي معلمون أب كالسي عباست منط كالساسك

(٣) أيابيا مغمون أب في مراسية

ر الله الله الله المنظمون والعرق فران والثارة الدوجادت ب عداً ب ك مرادب فوا يتعمَّس الرجوبية مقود الحج إمراد إلينا فارة كياريمة بسمال الصحيح بس إكافران فوج مرد

يندوجم مرتفق فسن فحاجبه عندر

الجواب مشفق كمريم لبم المناثق أن ملام يميم

آ ب سے بھا اسے بھا سے بھاپ شراع مقر کہنا ہوں کہ بھی سے بیٹھیں مضمون ( نیب لی باتوں کا عمر ہیں۔ کہ بنا ہے دسول بغد ہونے کو جدایہ اور پاکوا در ہو ہاکی ملہ ہر بہٹو دا در جربے دی سے کو ماسل ہے ) سی کی ہے بھر کہن ورکھناتو در کنا در بیر سے تکاب عمل مجی کی کے شموان کا کہمی خطر ہوئیں گذرا۔

(٢) مِيرِقُ كَى مِيرِت = يِنفَم مَا ارْمَ لِيَهِا أَوْرِي عِيرِقُ كِرول كان

ا ۲) جب بن س مستریا و صبیت ایک جون دور میرا بال بن بهمی دارا کا خطروهیم کنر را جبیها که در پرهم بنل جواتا میر می مراه کسید برانگذار به

(۴) بوقتنس ایدا مقتاد رکھے ہیں۔ وقتا دسرائٹ یا شارہ نے بات کیے تیں کی فقش کو خارج از مغام ہمنا اول کرود کھ بیدائرہ سیاسہ کی تھویدگی ارتشقیم ارد سیستوں درخام کھڑئی آوم فیڈنگ سیاہ جو براہد ہوا ہیا۔ کے موالات کا سال آلا اس میرامیر سے سیدرز کوئی کا تقییدہ اور کی میٹر سے آپ بیٹن کے افعیل المصعوف فات عی حصیع الکھالات العلمیة والعملیة اورٹ کے باب میں ہے ہ

يعد ال قدا برأت الآقي الأسا المختمر

ا بنونی نفر میاند خون دم ویژگ نے : این فاطعہ کی جہارت سے عداد مثالب بھاگ کرا بیک بھائی ۔ اس خارت بیدا کا کشاہ خربت کی دندی الداد اندمی او کی تقریر بردنی شد متصفی روانت کیا ادرا ان عی بہت پنجد ب واکٹر کھیر تھسیل کے الفاظ کھے۔ ہم بہال ان میں سند چندا میز دشاست اور معرب عالی مد دب رو رادند کا دوری استامی فرمتا موت سے شرائر ہے ہیں۔

## ي مداعة اش:

الما کی قصد میں تعمیات کے اندازی منت کرب تھی ہے۔ اس مسال بیاست کے ہوا تھا۔ جہ منداز برا اور مک ہے بیٹنی توانش کو ایکٹا ہے کہ تازید ہاتی آئی کی جمانا ہے اور اس نے اروم میں ندوجی روم برائی قصاعد کو اس تر میکی میں ہے میں ایک مردود ہے۔

## دوسرا حتراض:

ندائین قابلی بھی وہا میافعہ ش اورش بٹ کئی جسٹھوقات کے ہزار کیا فرمغرین دوئر کہ سب کے ہاراکی ایا اور ڈیٹان مفرمین کمچھا کیا شعار سے آئش ہے دوئر کے موار اور کئے دیکٹرکی بارس اس

# تيسرا عتراض:

ر بسین قور به شرفهاس میداد و جرمت مغلالهٔ نهاادر فاتند در کنش میلا دکرینے واول لوزنوو اور روائقی گفت بندر النَّ

# أغل الدهفرت عاجي صاحب قلدن سرة

الحسيد الله الحليم القدير الديان الذي كشم، بسخص تصد على من اصطفى من حاده احتماليق النعوم و البيان ونصلي و سنتم على عناده الدين اصطفى لا سيما على الفراف الرسان و الابياء سيدنا محمد ل المصطفى و الدوا صحمه النصاء الاعتباء الما بعد.

ر فقتم مد السينين في خارد في حفاظ و مفاهات الموفودة الاسرائين ساهب بعد المرتهج كا ماهمة أنها آمرية المعلق مشوق المساطق ومن لامركز بعض عنوالم مع المراكز الإداب واقد كالعفوش العاران الأنفي الطنب والبين لا عد المكالة عن المنطقة وعالما المعاركي في في المناول المناق الإسلام ما استطعت وما موضعي 14 بنظة

## جواباول:

و شكر وأن معان أخرب ب براهن آب بن كيم ورد والدخال مردود بن عمل موالد المال مردود وي عن مصل موالد والدخال المسك أشب كالتألي و المالل بندا موقع ف المأس مراك في ومين الصيدق مي الفاحد يفار . والم الفالا يخطف المسبب عداد الدخور وعدا آبات كه وذات بأب المدل بي الماليكم أكذب بقيروب وإقال عن كاليوور بادؤ الآس بالمعام قرح فلاف المدن شرك وساحب رايين قاطعات في بالمستواد المس كذب أين مداك أخرب با ان کی تیکن میں طوں ہے۔ الاصل مکان اندیب ہے معاقب اندیکو تنظیم اندیکو کی اندیکو کا اندیکو کا اندائی اندائی اندائ جو استوالا میڈر بالا ہے ان کے خلاف پائی قوار ہے کہ پر اڈر کا انداز مطان کو ڈور کی زمانتیں ایک ہو آتا ہے ا اندیکو کی تعلق بندائے اور اور کی مدید کی ہے اس میں انداز ہو تا انداز کی تاریخ کا انداز کا میں معالی ہے ہو کہ ا شہر عدائے ہے کہ ڈور کا مرب برائم کر نے تھا وہ مارٹی موکٹ کے کو کو ڈور کا اور کا کا کر کا سال میں انداز ہو اور ا

المجاب المحالية المح

المنظم المنظم المنظم المنظم المنطق المنظم ا

الله المستقدي و وهنگ الايد عدو حي لا يسعد عده لا حد حق و لا بلومه الواده و معهد - اللح التأليب با عدال الشدت المالله العالى أن فاد بيكن المديناتي وسواء يوارا مو دام به يكاره و ديو بالميت المالات ا المها أس يرج القالمية في بيكن الله الشدي يا والله بيكائي والمنافق المالات المالات التاريخ المنافق المالات المال المالات المهادة الميكن المالات الله الماكن في بالمرافق المنافق المالات المالات المالات المالات المالات المالات

## جو ہے۔ اُن

ا فلي بذار مول العد كانه الأشهاب المراقع في المشمل عن المعلمات المساقع القرائم المواجعة المساور العدائم الأمام الأعلم الميام المعلمان في العربية المساقع المساقع المساقع المساقع المساقع المراقع المراقع المساورة المواظمة ال الأمام المواجعة المراقع المساقع المساقع المساقع المراقع المراقع المساقع المساقع المواجعة المساقع على الملي ست موم رقبة النسرين التراور الميان عليه أو بارتابية بها ين أن الين في كل مبارت أو النفر الساف أيزس وكما الر ك تنظيم والمسخاديم والمنطق المنظم المؤل لا ياسيطعي قرديه المواد ومركا كانت بكسافا ق موموا الناتك وأيكا البد ك يفر المنطاق ولنو منه كم أن أمارو بيان كاورتها معلى التراقية كومز ب يادي يس المعى ليام ف الناسات الناسات. فاعتبا واليا وفر الالمصال

### جواب ثامث

عن طریق مید در به در می تادند. از نیمین آن در بیاد آن به منته شال میشن که انگیزدان زا که دار در این در به این در زیشن اگره آن می در که دادان در آن که ما مله انتیاد بوطند می نفرانده و از تابید در آن و انوده دهاوت براز کید آدافته شی به در در در ایر طبی میشد از در این تا بازد علی تجروای و فلی در مانت به خواف شیر شدند. و در ما حیث در میشد در میکند تا میشن ترد اور را ایس تادی علی تجروای و فلی در مانت به خواف شیر در شدند.

والإفعاد جرائك المرياه هاوش فشامل ببالبيام الماء ووقيا فأباقي تعالد المبداح فعاولي ا

ر ریاعی دره ب نے ماہ نے کی دل عواست نظیم کی سنٹوائی کے تعلق موٹن ہے کہ ماول الدامہ نوں سامی نے مہا ماہ بورٹری کئی تاہی کہ اوال کے اوالے سے رمالہ موٹٹ موٹے موٹ اگری کے برائر ہے تھا تھا تھا وہ رہے کراڑری (مشکل تھا میاں موزائد میں تاہدے معلق اوربیس ) روہ کر تھی موٹ در ہے اور فیکس بوسکتے سقے ہور آپ خودن مارٹر سے نے دہے میں موزائد دیکھنے ہے موالا دو کہنے کی آئر میں کے گرائی موٹ کے سات

بهد العلماء الكواد و المجاهدة العطام قد نسبه الى ساحتكم الكويمة الماس عقائد الوالماء والمواجاور الى ووساسل لا معرات معارجة لا خوالاك اللمان قد جو الى مخرو ما محميمه المحال والمرادات المعقال، التخراف حدالها من المان مقامة بالركوبات يتعالكان في ويُعالما المواجهات كل الم والموارات المدال في يتعالم المراد المعارف في نامن المفاقف مها المراد المحافظات المجاهدة المداورات المراد القالدي في سياطان والمدار المعارف المحافظات المراد العالم المعارفة المحافظات المحافظات المعارفة المحافظات

الإش شايال.

المجيمين المع عالدت اوران تحرجوا بات او ترب علا وكي تقديقات اردوتر بند كيما تهوي و يكير ب جس كانام المجمعة على المقديد معروف بالالتسديقات الدفع التنبيسات "ب -

تنصيل ويكنا وتوندكورور مال كاستان وأباباك

موقع کی مناسبت منتائج اعرب و بخیر موارا عالی شرواند النش<sup>ق</sup> می باده تی مهر جرفی قدش مراالعزیز داداد ناسبتا مقد برد اعترب عالی صاحب قدار مراواند شانی می اینا برا ایاست بیره و به تجدر شاخ کی مودی ایدا کین ما کن در میورشیع مهدر خود سفایتی آشاب افوار مراهدات مفرفیره برمانی معاصب شرک محلق به نقاب کیس میره جذب مرشدی و می کی مقامی و این شاه امد والدائم فیوسر اعترب های صاحب شرک مروک کی بست مرکز به کرامی ست ان براری ن در این کی مقامیت و المومزشیت و عاش مول دو شام بر بور سام ایاف ست و تینی براتی بست )

> نفش والا نامة عبّر ثنّ مه إعلى «طرت مرشدا هرب والعجم مولا نالمحتر م الحاج الحافظ الدادالله ثباه في رو تي مهاجر كي قد تريامه و

> > بسم الف الرحمن الرحيم الحملة وتصلي على رسوله الكريم

ارفقے الدادا فقی جھٹی ۔ انفرست میں ان موسال اور انتخار علوا برندا موان سے اس آتھے کے باس آبھا کے اس اس انتخار موان سے اس آتھے کے باس آبھا اس انتخار موان سے انتخار سے انتخار سے انتخار سے انتخار موان سے انتخار سے انتخار موان سے انتخار موان سے انتخار موان سے انتخار سے انتخار سے انتخار سے انتخار موان سے انتخار سے انتخار موان سے انتخار سے انتخ

لا ضیادا تقلوب کی عبارت بیاستد به دلوق دشید حمد صاحب و موادی هجه قاسم صاحب سفیدداک جامع جیج ماااست عدم کام زن و باطنی ایر اینات می شید داقم او دات بکتر به ارین قوق از من نبردند داکسر چینها برد عاصد بریکس شد کد ا و شان جو ب اس ۱۰ می رمقه مراوشان و مهرت او شان را آنیمت دا تنزک این چین از را را در این زال الیاب ایر شان سه سوکون رشد اهم صادب اعدا و رمونوی همرتانهم همه حب احمد به مکانت طوم خابری و و طفی رکز بر مشامی هم اسب می این و مجموعت را حد که محمول و از چواند و حاف النا به هم کره و هم ی نیکر اور میسان کی میک و این از میخی و و ایسر سه مرشد او شد بهشر می این نام شدیم کیا افاری تنصیحی این زماندهم از بیب این و ان کی ایم ت کوم ساز مجموعی بیانیا واقعوب می و این

الم سيافتي والسيافتي والسيافية المراجعة بيان كلي كان كرماني وبها المواجعة المراجعة المراجعة

ا وای سامب و دکنمی آی ارتوانی که بست که این گی محبت سند مشتبط بر را آورای کی محبت کا تی کنیر سیمیس او شن به با بشایول که مادن سامب کی ایدت جھے کون قل براو کی کارزمناوے وہ شرقوم کرے ایجو کہ ان ۱۱ ورے شند ایڈ اویو کی ہے ایس باری سیاری سے لاے چگا کیا ہا اوا بہنچ وی اورا ہے آپ وائیر ۱۹۹۰ سے جمعیں برگزائری و دادی صاحب ہے گئی اور رہ بروکی اعتم ہے باند ول کافی تیں ان کی زیاد نے کی تھے تعمیل ک

مرحانی مداداند کرمه فکرد۵۴ بتعدوس حاد انداداند فردر آب

( الذا عبيب الثماقي )

و اليسائيسون عيامي عه بس هذه إلى ١٠٨٥ (برارة و برايس عنه المن هناه )

ه وقع کی مناسبت سددارا علق دند ک مایش منتش آنهم ما دفت به معاصف تا معاون استی دادید الهم به معاویب خاتی «مدانندکا آنوی و دوس آنونی به مدین که سد مدهم انورشاه کشمیری دهمها خدکی همد بیش اوره نگریما به کهرگ تخریری اظافینیت

#### ا -تعرار

کیا ہو مائٹ ہیں جارہ ہے جدیوں ترائے تھی اس یارے تھی کہ ڈوکھی ہی دار مکان میں کا والسائل ہے ۔ اس می معدد بیرا علی ہیں ( حواج عدمت ادواج یا وقد عرب ہے آ ال شکس ٹوکھ ٹرکٹ یا ان سے چکھیٹر آ را مساور معد ہے۔ چاکس از والوائٹ ہے رقع جو اوج العدب وقت

ىلا**ى ئ**ۇرانى مېزى سرومون ئادرمۇنىغا ئىيانى غاس كىلىم براي ئى ئىلدىيۇم دارد. ھەرىيانا كىر<u>ىيانلا</u>ر

( . ) عشرت بودال الشيط في دعة العد عليات

(۲) بنات موا نام پر نیر ها است<sup>ا</sup> بهیر.

( ٣ بورن په مول زار نت المُدساد پ ماز گهزور کې د

( ۴) بناب مورا اخبر کی معاصب کمنوئی۔

ا (۱) اجرًا به مسال الأماني مناحر بالمصاري من يعرف يـ

(٣) دِينات واونا نُدَى ساد سَيْوَتُو في م

(٤) جناب موال أنهوا من المعادب الحواج بالدهر في م

(٨) جناب و : الفف المداحات إليا كرفعي مفتى الخير كم سناهيو . أو دوكن ما

(٩ اجناب معلان تراممنيل سه ٢ - تمييه وبلوني .

( ها أَجِهَا بِهِ وَالرَّاكُولُ مِن قِيلَ عَلِيلٌ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي

[14]: كات ولا زرتيدا مرسان سايدت ككوني -

( ۱۳ ) جناب مولا پائلين انهريها دي محتي په

(۱۳) خمل العامد بعود نا حوائق مد السيانة بل الدان بيرة ولوي مدر وبدانيد كلنة -

(١٣٠) تُقَلِي العلم) ويزيب والذي العداد بالبياساة بإيماري يروقيهم وروسه اليكانية -

(١٥) جناب مواد) أنه ف عن معا حب قر أولي.

ر 91) بنتائے وال تا شاو<sup>ر ال</sup> مان مساح<del>ے محمد الدو</del> فرید

(١٠١) دِنابِ مَوامَا تَعْسُ ( من مد حب محدث أيوزيا من بيند ـ

( ١٨) باناب موفانا ميدگرمرآهني حسن ساه ب جاند پاري طبق مجور .

### الجواب

سريڪ تُر بِين الله على عادي لي ولينا فقد آفيته بالحرب، او کيدا قال صلى الله عليه وسندو الني الي الهرائي الهرائي الي آن لي الي ولينا فقد آفيته بالحرب، او کيدا قال صلى الله عليه المناسب المرافظة الشاكر بمن المواجعة في المدارس المنابعة المن في المرافظة المنابعة المنابعة من المساوقة المسال عليمة المتعملية المواجعة المساجع مساح المسلم فيسوى وفقاله كتفو المحديث المان يمام والمنازجي يجهز والمارا. وبالمين المالية الفركية جين المساجعة والكافر كمان والمساكمين عند المتفاوضة في أواظم.

معرد كرّب والإنجاب المستقطعة المراحق من فقى والركعوم إلى أنه المنار مفيان الديار المنظمة المراحق المستقطعة الم المراح أثمّ مرتم بفي عمرة النه بالمستورة المعلم وينا بسعون المعالمة ثمرا تورثنا وساحب تشمير في ممارث والعلم ال

( أنوا**ت صوف ) الشخف ك** جهره الهائل قدور عدة وقرف أن سيساء. فكالعقد و إستدنت بالدن بالدن عارف: .

فهرا أورعقا الثرعز بدرت واراعلوه والوبنور

ر استان موجع شرع فلک انتها برای مید. براه از اینت مغرب موادن از انترین و وکی برندی ایر نامهٔ آن الداری سام ب بیننام در دند مند ماید.

۔ ان هندات پرهندہ کرکھ کا نوازی میں انہ میں جباؤ بالرے اوری فیا کے مازان کے باقیجے جا انڈیش ان کے کران معزامت کی شہر کی جانب ملی ارتین شرکتی کے بیال سے توکرہ کی ہے ال عدالا میں یہ اوری ٹی ہی تی ہی نے مظلم رائیا تی رواج کے درکی ماکن الدین کی جانب

(\* اقريقريق وشل صرول وزارزيوه جاب خده عرق ميد منه مدينجلي رن النه مي

الله من من أن جزرته ريدنا وربية المان و وافع النج ولا كنا بو كماني كل المعدد منها من يُمكن وكمد منكافراه ما قد من النار بن سند

الزرعين نفروم والمحاجر والمدائنية ومت فيروغ فم

[ ٥] السريقي النِّل ميد المسمنا المام المصلاما خربت مع عبوطة بإوشاء قرامها في رمية الله مديد .

ا ما برانجی این طلاحه و بین دانزف میب و مای کوید بقرار نمای ایند قوم آزار تامس کافره ممکری ما افزار

ه در از ۱) تم برشریف قد و دان دلین : با جوسیانین بادی راه هر بیشت دافقت در وزهمیقت جهاب و افایک به در مدین شودسا دب محدود می ب

#### بممالة الرحمن الوحم

مرہ ماسئوں اسلامتی بودوائے ہوائد ان مول شن جنتے ہوگا۔ مرح ہی تھے ہے مول کیا گیا ہے اس کا اداب ہو ہے کہ لاکن ان میں سے کسی وکئی کو انسین ہوائا اطاعی کرنی کا ادا ریازی کا فی مجدوا اے کائی کہ ان انداز واقو او با داخل ان بارے مالی دویا کا ان تھے اس اورائی میں ان کُش ا ریاد میں سے لے معرب انعم بڑے وروہ خل انحول آوی ان ک واست کے کی سیانی اورائی میں اورائی میں ان میں مام انداز میں نے کی مواجع وسے دانے دیرائی کو اورائی کی دائی کے دان کے بعد شروا اورائی انداز کے دورائی طریقی کے تھان کی دلایت کوتلیم کیا ہے ہو ان کا اُر کشندہ او مرے تھا اپنے ای آول سے آو بندگرے آواس کے خاتر فراہ ویے کا فوق ہے ۔

عد واسلام و فی ساکن چرسی جواب وسیط کی گوشش کرت چی اگو مقتصات بشریعت کمی بھی ایس سے اس میں مقتصات بشریعت کمی بھی اس میں خطابو یہ فی ہے اس معالی میں جنتے لوگوں کا ام کھا کیا ہے ان سے بھی مسائل کے جواب میں کمی مختوشی ا خراد بھوٹ چین کیفکر ان جی سے کوئی معمود کیل جنگ ان ان افزون کے مہب سے جی انگری افزار اور منا اعظوافنا و لا عوامنا الذین سے ما بالا جمان و لا تدعیل ہی فلوجا غلا المذین آمنو اورنا انکے وؤف و حید

رقمه العبد المسكين محمد يدر الدين القادري الفلو اروى عفا الله تعالى عنه ٢٥٠. شعبان دو شبه ١٣٣٥ ل

کا الجواب رید باش موم تشه مجمع آن رعقلید مماک مشت بیشا ۱۰ ق (پوهنت کل مولان محد آمکایل) صاحب انقلت اللید دمد.

۔ ان بزرگان وین وقائرہ متّنص باز ناویل کافر کیتا ہے تو واٹوز کہ ڈرے اور ٹواٹ کو کافرت کیے مکسا ان کے کفر میں ٹنگ کر ہے وہ بھی کافرے ہے۔

( با آواز البلید الحق مطبوعه ببلک پریش مراوا آیاد ( برای عدد ارتفال ندیسیاس ۱۹۹۱ کاس ۱۹۳۳) مزیده آیک اورفزی درف با مدهم سیاستان و زیر الزشن ساهب دهد انده مشتی مظمره والعوم و بیریند (ورکیر کابر مغاه کے جوابات متحدیقات برشتل سینیتن کیاجاتا ہے، بیانوی اس روشایس درسائی صورت میں مجھی شاکع جوچکات جس کاناما انتہ ملی امان اقتصم الب شارکار کارکھ اور کے ای درمالدے جوابات اقتصریا کے نقل کے جاتے میں جس کانامال کی دوروز کردر روکار ملی مواد ہے۔

#### يستع الحة الرحمن المومب

، مدتوق ساسدهٔ و مصلیه و مسلمه از کیافرد نے پی اعتبات دائی تد مدری و دسته ایده به به درسهالیده به بغده حافه دستقدین صفرت موادن ولوق محدقام مداحب توقی قدمی برداهزیز تیت انقدتی ، درش نخراط سلام السمین و حضرت موادی مودی رشیداند مداحب مشتوی قدم برمرهٔ اعزیز دشید آخی و املانه واحدی مورم فصله و فی میک

(۱) مولوی اجود شاخان صاحب بر بیری فرناست بین که معترب میون تا دُوَّلِ ی فوست امرادیم سفتخذ بر الناس بی مربود عالم چیز سکی نم زانی کا انکارفر بایاسید

(۲) قان ساء بے فریقے ہیں کر فقر کے مور نادشید اجر ساء بے کشوی تدست اسر رہم انتہ قاتی کے کذب وخفل کو جائز کہتے ہیں درمواز اللہ جو ندا کو جونا کہے اور س جے کا صدور س سے جائز کہے وہ کا فر و فاتی نیس ہے

(۳) نیزخان مساصیه موادناظیل احرصا مسیدگی نبست فرست تریک تجوی سفیما بین قانعه چهانقرت که کما بچهمی کامل میل الله چیخ کشیخت یادویت . (\*) خان صاحب بيانتي في مائت في كه جناب موارية واوي الثرق في طن صدحب العمت بره آهم الله المهادية الم المه بيان المشاقعة في التي وجديدا عم أيت المهل المنذاجية الوسائل بينه بيامة به يضاور برياقل بفله بريا أو المعاشس الم العمال في مهمة يمن أوصام الحرجين عين أعمال بياد مغارية ويمن شريعين المسائلية كالموائل ما عمل أيا البيار وب عسرة إلى مراولة بالمهارية ال

الله المستقدم المستقدم المقلي النفرات المعمولين من صوارة بالشارة بيان قربات جيءاً البيان تُشريف المسارّة أنب اعترات كالن العرض تبعث بالعقلة من الموقض إبياء تقام محكودة الباعظ الند أساوراً بب من الها أرواء المسارد بيدكر وتخص من حدث مناف بيان في المنيخ المحكن والمشي موباك -

(۱۱) ایمن عمادات کوفان مداحب نفل فر ماکران مغر تین فرده کوم حنت کاوتونی فرمات میں اوم ندیا اس ان میادات سندا کرمزادیه کنل فردوا جی نفل کنته جربایاتیں !

(ع) أو يزوها يكي ان جهارات كومقاه ووسفه تن كفريينيك مين تؤكس ومخلسان مضايين وسواحة والشواع يانياني رب ربية الوجي

کے حفومت معتی ما ج ادرتمن معاہدے رائد علیا کے ان موانات کے جوابات ہوے کشیراں سے بیان فرہ ک میں بادر انہ ب کتم ارکے ہوئے ان موانا سے کاقبر وارافتسارے راتھ کی جواب کی بیٹر دیا ہے۔ بدیال ان سے کشل پر انڈی کیا جاتا ہے کا بیرنی میٹر بھریا ہے جوں۔

" میں ہم کمان ورستنسر و کے مقال کیٹر ہوش کرنے کی جائے ہمیں بری گر باؤٹ کو گئے تھی ہو ۔ وال ہے۔ مقالی فیر دا بصدافت میں اعدادی ہے کہتا ہوئے کئے دیتے ہیں ۔

(۱) قَوْدُ دارد مِن مُن مُعْمَرُ مان قاده ورگزار ثُمْن لِي بَلَها مِن وَقُوت مِناً مِنْ فَدَ مِانَ مِن وردُكُرَ موار ناقد مِن مومش به شاهت و زود سباور نَشَرُ تَم مِنانَي كَاكَةَ كِبَاستِيد

( عَ) اعتربت موا ما کشوی اندس و وفائونی فتو نگانیا تمین ایس کند با نعل و دن شانی فود باشد و کتابا منهن الوقاع قربالا سے بلادا بیسے مقبود و اسپے متوفی میں امریق کفر تو اروا ہے سطان و سے ایک ایون و امار و اجهات بواد محال ہے۔

(۱۶) موان تخلیل جومد دب نے برائز ہرائز اس کی تصریح کین فردنگی ایٹھ بالٹیم ( ۱۰ یواند الفردند د س رقیم ڈیڈ سے فرد دوارد ہور سے اور شارع کا میں تھیدہ دیجہ میں تو کا بوارد کا سلمہ باتھی اور کر فرد اسٹے زیار ۔

ومیم) واز افرنس می ساوپ نے پیمنسون میریک کا داور کفر کو تھر چرشی کا کھی آرگھ ہے۔ آریب چیدا دریکل فیف برب توریک برار سبتا ہے۔ مضایون ما احریون ٹریفین کوکلسٹا اورقع کی حاسم کردہ انڈے سے دبیائی اور درا درافترہ سے ۔

 (\*) چن اهمادات سے بجدہ البرعات ایت مضایل افتر اداورا فتر ان کے دوکم بالتھریک کارے کہتے ہیں ان بدا ڈارہ اوراز مذاہبی **تیا**مت تک و مضایل المریقیم واقعات کے ذات کیاری پریٹیس ہو تیجے

( اگر تفعیل منظور ہوتو السی ب السدن رقی توشیع اقوال الا فیدرود توشیع البیان فی حفظ الاجوال ماہ مغذ کی جانب مائر میں نبایت دهنا حت سے ال عودات کا مطالب ریان کیا گیا ہے۔ 11)

() كان مضايين منتقسه وكفريدة الرزتم والت مسئول ش بيا بودندان حفزات في قورود بلا كانيفات من كين بيدا ودنتان مواحد وضعاف الماردية بالكور ويست مساول في بيدكة كمي تقريرة قرير من السالة الرئيس او شامن منك البائل بن الناصرين كفريات كاكوني معتقد سان معزات برايسيانو بات كالفراه المن قدر بيامس اوزموت بياره وال معتقدين برياد في كونو من مين كرستا كوبريلي فان مدحب بعي فرب بالتحق في كرب باردال كي الارسادي بيام ال

بالمُحَلِّدُ وَهُمْ العَالِمُ فِي الرَّبِمِ وَالْمَلِ بِعِمَاتِ اللَّهِ فِي النِّلِي فِي النِّنِ العَلَى وَالْ فِي النَّالِي النِّلِيةِ النَّالِي فِي الرَّبِمِ وَالْمَلِ بِعِمَاتِ اللَّهِ فِي النِّلِيةِ فِي النِّلِي وَلَك فِي النَّالِي النِّلِيةِ النَّلِيةِ لِللَّهِ فِي النَّامِ النَّالِيةِ فِي النَّالِيةِ لِللَّهِ النَّالِيةِ لَ

كتبدينده والإفراق في حنة ختى عدرسه ما ليدويوبندر

# فيخ الهند حعنرت مولا نامحمودالحسن كي تصديق

المن حفرات اربعت عمقات الربعة المعقالية استفرادات من بنده المراشدان حفرات النظم وهذا كروا آوالي اورها والتهام المنابع والواقف المباور الماده المطان حفرات المن مقالات وحالات وبكترات النادود يكوات بجواد ليرانيقين اوراطمينان المرابع والوس بهي تحدولو وماقبت كالدين البداعات ما الله والمسلمين من ذلك الاحترات المعرات المعرات المادوري الم الورثي المنابع الراقل في بواند على الورائد المرابع الموافق المناف المرافع المائم كرافع المرابع ا

يند ومحود عني عنه مدرس اون مدرسه عاب و ميريند

حسترت مولا ناخیراحیرصا حب "مهتمه دارالعلوم و یو بندگی تصدیقی خدا سه ذوالجلال کوشاید به کروش کرمایون که جاری م جوده اکاررواصا فروصنرت داند ماجد گرواسان داشستین مور تامولی الحاج الحافظ تر تسم نافق می مشرب دشید انا سام دامسترین اینان تادم شدنا موان مینوی الحاج رشید اند صاحب مشکومی قدمی مرجا اور جمی قدر مدسین و تشخیس و بمران مدرست بیدو بو بندیج سب کے بی مقالد جمی و جانوی شده فوردو سه میزنست فاض که برای با دید بهتان بندگی فرانی سب باید توجه براید فراند ساخت فران کرد باید از مینان کار با ایست فران مدرسی باید کارسی کے اس کا کمی مطلب دماله لسخاب المدراد في تأشيخ قوال الأميار الوقيق فيهان في مفاطا بالدين بين ماحظافر بالتين. محد التيمنهم عدمه عاليد: ورزران هم شنة والماتحدة هم مناهب قد زرمه كالعويز.

موجه را اور بهاری بزار گول **کایکی اعتقاد سے** موسعود موقعی منابن منزے مواد سادی رئیدا تر ساف برای مواد کا موج کار

# حضرت و، ناحبيب الرحمٰن سه حب عثماني كابيان

منی بالتہ شبیدا کو ہم نے تیہ تقارت وہائی۔ نہ ہزار ول کی منطقت کے تکر نے خدائے وہ انجا ال کے ہمائے و معہا فیڈ تھ کی ممن الوق مل تھیں ور الم ایج کے طم فیضل میں کی نگلون کوسدوی کیئے والے بلائے ملے نظر اسلام کی مات زبائی کے ماتھ طاقم جلاکھا است بھر یا کا مقیدو ، کھتے ہیں ۔ اہل اسلام عاد کی جانب سے یا نگل مسنون ہوجا نمیں عرب خالدہ و بہتر کے جملہ شخصین مدرسین اسو آ افر وینا افضلہ تعالی شخل ہیں ۔ طون پر بلوی نے طاق عم و یا است بھن عرب سے کا خلاصطاب بیان میں کے خلاف کے مداختا ، الان تعالی ہو خانب میں کے خمیدان کی عمریہ ہے والڈ تر عوامر دکی الی اسو سے منز عہدے الریمن منجی دندہ نیکر انہ مورسے مالیدہ و بند۔

# حضرت مولانا محدم تشي حسن جياند پورک کي تصديق

بندورنے فان پر لیوی کے تہم افرارات کا بغورہ کیلمان کی ماکن گفت نہیں بارٹی بین آج میں مقتول تحدیم کنا میں معاظرہ جیریت نوج ہے اس کے ماہ وجیارتی اوجی<u>ادی کو کا میں م</u>الوہا میں مصادن فوق کی مراجع ہو۔ معنور کی آخر الصادنیات ہے اس کی تھی چھ میار تھی کئی کرنا میں جی سے کنٹر فردل مراجع ہو بری موٹی ہے ۔ اس تول

بالقعد المی اصلام یا لکل طبق موجاد نی کدفان سامیداد دمان برعت نے جا جہا مانت اکار اش اور دراہ ہو بھر کا الرف مقدوب ایک جی او مکل ہے معن اوراہ جی بعوان وجہار ندستجاد دیت کی تین وزر کا اسار سے مانت والے تی تعیمی بکر خود باضعیاتھا کی درسا اوراد کیا در کی دائش اور ملاحل اوراد کان خاطر روحی بالا اور صاحب ملسلہ جی زیران جیسے مصلاح کیا ہات ہے الحداث تین کی تحقیم ہائن کا ٹیشر جی دائے میں بارق ہے ۔۔۔ تجہ

> تهرم مفتی هستان همی و در «بین شیرخدا ملی امراتشنی کرساننده ب خادم اعلاما داره موسود بورند ادار ایسانیت نشدگی

ينتج السلام بأستان معترت موالا ناشبيراحمد مثاني كأبيان

ينزه أتجيدين سنة بخدات فاضغرات فدقاصفات كاقعد نياسكا بكردت ومراسته طالعاكيا اورجهال فكسا

مس نے پروبل دی ہیں نے بن کوخوب جھن یں وسٹس فی اوھر پخالفین کے اعمار اصاب بھی بغور و کیھے اور سے نیکن مدا کا مِهُ وَ مُؤَارِّتُهُمْ مِنْ كَانِ هِمُوا عِنْ كَيْرُ مِنْ فَقَدْسُ لُو مِنْ حَلَقَاتُ مِنْ مِنْ لِيَا فِي الم ' من قدر مَنْ فَتِينَ فِي اللَّهِ مِنْ مِن مِن قدر السِّنِ عَلَمْ إنت السَّاطِيعِينَ بِإِحْتِي كُنّ بِينَا نَج ( بحوال الله وقوج ) بلده السِّن ، بربرقهم کے موافق من مضامین کا مطلب بٹائے کے وسطے وقیقی کے موجو تیار ہے ڈن کو کا فیمن نے وہی ، طابت ے ندہ کے بھر بات ہے جہا ہات ہے کہ ان اعترات کی نبیست جماعرے کی بہتال اندیاں کی گڑیا ان سے پہلے يجزوا ورهرح كانتوه قائده هنرت في كمزني الدين ابن مر في اورا باس ميرالو البيشه مرافي دغير ورضي الدنساني مم ك متعلق جديدون الأعشهور تحدين أن وكامينوان بلغان أنبأب الله انتث والجوابر وفير وهي فسأمكأنك ليكس فعوا كانكس ن به الدائور فتم بينمسول به ينجه لزيز كليج الإلامة بناديها كالركوم ما وفاق وغذ لموفق يتبيير حدمتاني مفلاند معند بورس الرأطوم برنورند

و کمرا کا برما ، دیو بند کے بیانات وتصدیقات

ہے را درزبار ہے: ذرکول اوّا بھیا محکّالہ ہے۔

يذونوم ومول يخيعن سعدتها عادمه طاليان يجابند

جود به برز رُكُول ورجه دارنگی مقیده بشد . منه استخر و فیرانسد و شاکنی اند غفر با استدری در را معلوم دارد. در

جهوا ارجار ب يزرگون فانجي عقيمون.

خادساطنب تحدامز ادبحي تخفرك عدرت وامانعلوم ونجابز

وندويكه من اللهرى شالعة لدود الدسيطة وم حليدة ارا تعلق والعرائد

الأنتر الأكن مدير من مارك بعدد مناه كورند.

الهراهن فمغى عناخةم مارميع بيدوارونعلوم وتواند

بغده رغيد الدخن عند خادم دربار شيد عالم تدن مردكنوي .

جورا ورجورے افار کا مناا ہے اور بی مقیده الر من کا ہے۔

يغده فجدافور مقاالأ عنانظمراس

ہے رااور ایمان سے مقتدر پر رکول کا کی مقبیرہ ہے۔

الاخراق مال أل محرفان عدر بالدر مساليا المارمية ويند

. بهراهود الارسندمقدي زادگول كاليكي مقيد وب-

فقيرا مترسين منتوشق مدرى واراحلوم ويديد

به را بور: ارس بزر کولها کا می مقیره سید

محجر يتعلين بدوس الرائعلوم ويؤرنور

المارات الركول كالمجل عقيده ب

حنظووا حريدول إفرائعلوم ومح يشرب

ہمارے ہزر کول کا کی اعتقاد ہے۔

بادي من ملغ حكام سلام مجانب دار أهلو ويوبند.

ب شک بالد کا اورا ہے بزرگول کا بھی عقبہ و ہے۔

تحمابانيم في منه بليدي عدر مدسر بيدوي شد

عارسة بزركول كالمبكيا متقاوي

بنده عطامحدوا يق خارمه مارد يويند

جاد اور جارے جزر گول کا می مقیدہ سے۔

مجدع بدالوميز عفى وند بدرس تجويددارا جلوم إي يند

جار الدوجار \_ بزرگون كامكى مقيده \_\_

محمشفية عنى عندورس حجوبية وبعلوم ويبند

النهد الدمعقليا ومعتقد مشأ كخار

. بنده - ميدنسن على القدامة من هاند بورگ بدري دراهلوم د و بند (بختم مي ساله انقهم ) مراب ا

مزيداك ادرنيسل لاحظهور

اس زمانہ میں ایک مشہورا منامی و یاست اسل میں است بھو پال انتی اس کے انتخت دار اللاقیا و روارالفقعا و پہنس العمار اور تنظیم دریائے تاقائم تھے۔

جُون کے قرق اُرضا خالی کی طرف ہے اکا برطا وہ نو بندگی تیفیہ کے متعلق ایک استفتا دریاست ہو یاں انتجا عمیا سرکا جواب ریاست ہو چال کے دارا افقا می جانب سے دیا سیاج مع وصفحات پر مشتمل ہے ایس میں تعلیمیاں سے غیر جانبہ وراند طور پر تشارع نیو عبدات کا سیح مطلب بیون کو حمیا ہے ہورجواب کے اخیر میں بیفیسلوں یا عیاسے کا بیطا انرام افزادات سے باعک معاقب اور یاک جی جو کر مند سرک اور تشاہ میں لیندا این معرات کی تحفیر کی طرف میں بیشن کے انہورافنوی قابل معاقب ہے جوانت کے خوف سے اسے میال نقل تبدل کیا جاتا والبتہ جواب سے میلے بات آریدی کا اسادری جی اور کا وہ بی آئل کیا جائے کا وال ان فرق دریا سے جو بال سیکھی عمل و بشعد اور بیاست اور ور انتها ، سے اوالین کے تعدیق وجھ این امران کے مدور باقتر یا 644علائے کرام دمشائع عطام و منتیان کرام ہے۔ شعبہ اپنی معتبار میں ، یہ بیرا ختری میں تعمد بیات کے مورف عال شوال مردینا کا میں انفیعلہ تعسمیات از کلا۔ وقد انتهات آئے نام سے شائع اور یکھ ہے واب وتعمید کی تکریت والد علاوں ۔

#### ماسمه تعالى حاصة ومصليا وحسلما

آپ کنا تمشادات کے جوابات والقام ہیں اسپ بدایت بھا ہا اور کشید مناج الدا کشید منادجا تھٹا بھور اکسیں۔
ان میں بہت میں وہ شاہی ہوگر انش متعسین ہیں اور ہے ہی جگہ ہے کہ تا ہوا اور کا میں ان مقا کرفا میں وکش وہ ہے ان کا اور ان کا کہ نے ان مقا کرفا میں وکش وہ ہے ان کا اور ان کا کہ نے ان مقا کرفا میں وکش وہ ہے ان کا اور ان کا کہ نے اور اس ایک ہاتی ہے ان کا اور ان کا کہ نے مقال ہوا ہے اور اس ایک ہاتی اور ان کا کہ نے اور اس ایک ہاتی اور ان کا کہ نے ان مقال میں مقالت کی محمل ہوا ہے ان کا اور ان کا دار ان مسئوں کی طرف مشوب کے اسٹوی ہیں ۔ وہ ان ہوا ہوا ہے تھو کہ کو ان کے ان مقال ہوا ہے ان کا اس مسئوں کی طرف مشوب کے اسٹوی ہیں ۔ وہ ان ہوا ہوا ہے کہ مشاول ہے تا ہوا ہوا ہوا ہے کہ ان کا مور ان کا ان مقال ہوا ہے ان کا ان کا مور ان کا ان کا مور ان کا کہ ان کا کی کا ان کا کا کہ ان کا کا کہ ان کا کہ کا کا کہ کہ کا کہ کا

من العبدانا فقر سيدم من العبدان هم التقيم التقطيد في البيش القادري السور وروي عارض جامع العربية من مينية ورالاقبال بمويل ( أيضاف من الافضات الاقصات من المناقصة )

#### غاومه بكام:

کابرین طاود و بندگی این تراست اور طاعت موسک تھو بیتات اور ان تا موسک تھو بیتات اور شُقُ العرب واقیم جھزے مہتی العاد الله عبداری لاس مود کرنے اور اسام عارف بالله عمریت مشق عزیز احظی جداللہ کے فوق اور دُس محد شرع کر شرع گ العاد التقریم الرمٹائی دوغیرہ ہوری ہوں میں میں دیج بلا کے جوابات دھو بیتات اور دیگر ہے تارہ اکہاروسٹائی حفام سازہ بات سے اور مزید ہو آس مشہورا عادی ریاست دریاست ہو پالے کھو دیات تا اور دیگر ہے تارہ اگر اور شال حفام کیلس العقدیا دیکھو بینیات ورواد الفلائے میں تداور کھی اور تکھی میں بات کے ہیں اور تاریخ الیت ہیں ) سازہ بات کے مقالا کر بری ہو کی ایسا کار دھا ما ہو باتھ (اعتریت الاقوائی) تمام الزابات سے بامک بری میں اور تھی میں اور تھی میں اور تھی میں اور تھی اور تاریخ الاقتریت کے مقالا میں بین ، جاس شریت اللہ اللہ الدی الدی تاریخ ہوں ہوگئے سنت والجماعات کے مقالا میں بین ، جاس شریت المارات کے مقالا میں بین ، جاس شریت اللہ اللہ اللہ الدی ہوئی ۔

ورا قبلت الدكوروية ركان وين اور مارية وميوند بهيت ساء جامعين شريات وطريقت سيكم في اورا الل الت

والن عن بين اسلسو محدة وحرب شاه عيد التي كدر يه بلوى تم المدين المعترب شاهيرا عاق و بلوى تم المن العترب شاه موافق المناهدة عبر المناهدة ا

ای لیے آتی ، دحجمالف قریاتے ہیں کہ جوسندگفرے متفاقی ہوا کردس بیل زونہ سے اختالات فر کے ہوں اور صرف آلیہ اختراک تکری تی کرتا ہوڑ مشتق اور قاضی کہ جا ہے کہ اس کفری کئی کرنے والے انتخاب ریکل کرے واور فرکا فوق ہے: سے وقعد فاکنو و اون السمسنطة المستعلقة باللکھو افا کان لھا نسبع و تسمعوں احتصالاً للکھر و احتمال واحد ہی تعیہ فالا ولمی المعفنی والقاضی ان یعمل بالاحتمال الذہبی (فرر فران کیر 1980)

#### نوبعل:

آپ كالم الانطب المستخرسات منتج ما الله يدويا ليس و الله المست بالارا بن ادمت بيد المست بيد المست بيد المست الم ومنت يجي تظيم و القرار المسبب كوشايان خال به كنتوساق في القراب و قلاما المتعظيمه وقد وحب عليها به المست المستورة المستخرج عبر الطرافة القرار المعت عليها غير المعتضوب عليها و الا المستنفية الملكية المنت المساولة المستخرج عبر الطرافيين العمت عليها غير المعتضوب عليها و الا

### ره خانی مها . کی گفرسازی کانمونه:

السبول 8 این سب بینال بریوی فتی فی آن یکوان می ناده و فک گاه با است الم را میان است این است می این این است می این این است می این این است می این است می این است می این است می این این است م

جب سے پھوٹی ہے برلجی سے کرن عمیر کی دیو کے اکائل ہے اس کا افعال مانعات مشغلہ ان کا ہے تعمیر مسلمان ہند ہے او کافر اس کو جو ان سے ذرایجی خلاف

(مقدمها عبرب الكافب من ١٠٠٨ جبوعه بإلايان)

ے بچاہ تی طریقہ ہواں کے اضارف کا حزن ہے ، بیکوئی تی بات ٹیس ہے ان کا محبوب منظر ہی تھریق مسلمانان چھنے مقار اور دکان ایک ہوسوشن ہے۔

فائتل بریلوی اوران کے تبعین کی تفرید ڈی کی آپید مختر قبرست ان کی کروں کے تو اوں سے بوپ

ت آمرین آمستے ہیں السنے فور سے ج معند اور نداز واقع کے کر بریلی کھنے فکر کے علم میان کام میں فقد رصدہ او تہاد سے جو سے ہے اور فیم فیم لے بچھے کے وہیا تا کتے مسلمان باقی دہے اور فود آ ہے بھی ان سے فارق کی دواست اسلمان رہے باقعی الا

## علماء رضاخانی کی تفرسرازی آئییں کے الفاظ میں

(۱) مرقد کنگومی ( تجانب ایل السامن اش الله دس ۱۳۳۵ معنظه ایوالطا بر مید البرکات محمد طیب صدیقی قارت برکاتی دانا بورگ اس کتاب برمودی شمت ملی اور بر یادی ملا محمد استی دستی دستی استوا

(۴) مرتد قد نوی (تجانب ال) لند. ش. ۱۹۶۸)

(٣) مرقد نافوتو ي باني مروسه يويند ( تجانب الم الرياس ١٤٣)

( - ) مرتد، یو بندی محمود من ( شخال بد ) ( ستر باادب من ۱ هامعه نفه موادی مشمت علی ۱

(۵) مرة أيخوي(مواد نظيل مساحب مباجر د في) (تجانب ال منزس ۲۸۸)

(٧) مرة حسين إحديد في ( تبل انواز ارضاص ١٩ معنفه مؤوي متست على)

(۵) مرتد شبیرام دیویندی (ستر بازی حر۹۵)

﴿ ﴿ ﴾ مرته عبدالشكوراني ينزالنم ( تمالب من ١٦٠)

(٩) برگرایوانکان ( تمانیش دعا)

﴿ ١٠) مرة عيدال حدير إليادي التجانب على ١٣٤)

(۱۱)م قر سن ظالی (تجانب ش ۱۹۳۷)

(۱۲)مرتد ثناء مذہ مرتبری (تجانب س ۱۳۵)

( ۱۳) مرهٔ مرتقعی مسن دیمنتی ( تبونب سی ۲۳۷)

(١٤٧)مرد محرفلي ايم السيار البراب مها ٢٢٥)

(۱۵) مرقد مزایت الله (تبونب س ۲۵)

(1) بريد فالدامعهم (حيانب س١١١) درية باوب س-١١)

(عا)انن هودر قر(ح بالاساس ١٣٠٠)

(۱۸) مرتد نلفر حمد تمانوی (ستر بادیسی ۱۰۱)

(19) منظیرالدین نیمانشر دانش ( مسلم لیگ کی زرین بنید درگ می عامصنف اوماد رسول تحد سیول قادری مرکافی اراد بدی)

( ١٠٠) نير و تلدور كاينيشواد واليم مي لكرني ( متر بالوب ص ٢٠٠)

(19) مريد والفوتر سيداحد خال (سي نب ص ٩٥٠)

"برسال اوقعی بیری (مین مرسیداحدمان) کے تغریات قطعید تبیید علی ہے کہ آیک بحی تعرفطی :

' علی ہونے کے بعد قبل اور کے کافر ہم یہ ہوئے تال ٹنگ رکھے یا ان کوکا قرام بقر کہتے تیں و قف کرے ایکھی مخلم شریعت مطیرہ قصائیقینے کافر میں قدامی بیاقی براج مستقی ہذا ہے اور انہا ہے۔ اس ان اندیال میں انداز میں ۸۱)

مرسيرات كمشيرول كي تعلق نكف ب

الناس طرح بندوین و اشده أمیری این قرآن بندی شخصی این کور میان علامت اور شیران اطلامت اور شیران اطلات شخصای امرح بی می بینی می اسپانه فران ما در شخصی جوین کی کندوز موان میچریت اور شیران دیرویت اور بیمین زند یا تصدید بینی میکند می بینی میتوان اسپان میشک مهدی می میتری او میسا در بازی و کا داننده مولوی میدی حسن مهرم مات شی فیم فی ایم هم ترخی و فی نامیان میان اولی کا داننده میلی میران اوری فیما این میران در این میران از این میران این میران از این میران این این میران این میران این میران این میران این می

المسترجنات كمتعلق كغعاب.

الانتخام شریعت مسترجنان ایک می مقائد کرید آهن به تغییر کی به یرقدها مرقد نودهاری از اسلام سیدادر جیخت این کے ان نفروں پر معلیم ہوئے کے بعدائی گومسلمان جائے یا اے کا فرند اپنے بیاس کے کافر مرقد بوئے میں نگف مرتبے پر ان کو کافر کیفیش کی قبلیک روز بھی کافر مرکز شرمان معاور ب قرید مراق سنتی عند عزیر وطاعہ ( تجا ب مل الریاس عن)

الزاريول ئے تعمق کعوات۔

الله في الم النوازي من المراجعي فرقة أنج ربيكي فيك شاخ بدال الأكثر في شرك بوسد بوس منظمين بريس مثل شن عن الم النوازي منظن بابد الله مزائع عبد النفاره أنوه بي عدد مدرس وبند مسين العرابي ومبايات مثل بشيرا الدوج بندى ا علا والله نفاري وحبيب البنمي مدها في العراجيد والدي والنفي المرافع على من الده كورت الندش الجهال بوري ولم النفار مرحدي كالدهمي والنفرة كاسر فدمسترا إو الكاوم شراوية والناس التواركها التب " (انجازيه من ۱۲) اورص 22 برنسوا

" بہر بدل ڈوٹنس افرار ہوں کے ان ٹاپائے افوال ملون پر تعلیم ہور نے کے معدامی ان کے تعالمین کے تشکی میٹنی کا فرم کہ ہوئے بٹل فک رکھے ہان کو افر کہتے ہیں قائف کرے والی چکم شریعت اللعا کا فرم کہ ہے۔ ( تجانب امل لہ بڑم سے بدلا

الموابية من أغال يحريم عمق عما ب

'' خواجگی کے دمجیدا کفرکی کیلیج کے تعرید ارما سل می مخافعت کے عمیر درکر ٹن کہنے کے امتی سٹر دیکا معاوی خواجہ میں انتقامی دودی۔ (تجانب میں 1944)

مولوی الشماستانی نے بچی کتاب التیرالتیاری صول انگانده بید الکاندا میں مول کا کرنگی جہ ہر دور ہ شامنیالی جزیر الورمول نامیدالیاری کشنوی سے حصل یہ لفاظ کیسے جن ۔

" قطعاليقيناً كواداور بدوين مِكر على الموم كنا رمرته إن"

ادرای تناب کیمی ۲۰ بین ۱۳ برنگیم ایمس خار ، دانتر انسادان زیزه جودمانی مرحوم مساوی تحتری در

خوافث كمين سننكير والبأوهوج فساره بوبات المناكاف والربقاقي والإيانيان

الأصلائيا مميدالقد الريديوني شادي هميزالها بديها يوني مهنوي آزابة عاتي منتق كفريت الغذورة والزاحير ومرأه عِنْ أَنِهِ إِنَا أَيْلِلِ مِنْ ( تَغَرَّرُ مِنْ مَا أَسِّ الأَنِّ عَلَيْهِ أَلِي 1 السرورة )

## سب بی کافروم مدیقهام کے تمام ایک صف میں

تجديجالها وعبايبول وع بغيريال البيرمشلدول وتيجها مي ما دوافضيون ويكثر الوجيل وقاه بإنبول وكالترهيديون. تستع کلیال مکانگر میبون اینکیون افغازی را وابیون ایها کیون او ارون و کفاراه د مشرکین و مرتدین ادرامه به این جمله مشابوري المساخلة تبين كومنهت مسابيه تمين رالتجاول شن أمنش لهدم تعين عن محامرت وهم وراء عن عن ما يديد

أأمرته إينداج بنسو وبطعه بمناه بالأعوار والأراقية فأعهدت وينان لبكية وغير البمركفارات مريا أأثر المدس

" أيِّك منطق لا كالعدوب بين مناوح على بيدا" (الجوابات السبياس المعدوم وال الرية على) البياكانيران آلفند ونيخا طانول وجهم كبيئة بوركتين كالفائعة كررابات الاسرووي مه مستقدَّر بنسائق الحدي)

مندرد بالله على حرامتنا من والمناوس كالعمل فيمعه والسائدان كالما وأنا كفارا وأننو كالبيل و أسلم التَّوْيَسْنَلُ كَا تَرْكُسُ . ﴿ وَوَا فِلْهَا وَرَا مُعَلِّمُ اللَّهِ عِلَى إِنْهُ وَإِنَّا لَ المهارية العام المدارية المعادية العام المعادية المعادية المعادية المعادية المعادية المعادية المعادية المعادية العام المعادية المعادية

ء آپ یا تاز کا غرنس افیر و تو با پ وقعمد کے لئے اُنٹ کی تفرونیا ہم وسے دی گئے رہے وہ رہے ہو یا نے الارتجوك بورت السراغ ل أو زراب أزاد الله في قول السنامي جن بالاختراب الرامية في 19

بعيت الصادة معملان جورها فرني علاء النيا وتقداروان الني عن تنبي أكبين النياء الإياشة الاورة في التحيية الإس ووهاوات ميني ويمسلم نيك ونيه وسك تلامه من واسلمان محصة بين ورغود مين الايكون <u>المؤمن كمبرره بنظه بين المساو</u>د ا بينة بار سيسيم أبوا أيصه أرس ك <sup>على</sup> بارويل يجاهر و منه فأوني في روست تيويها بمان أقير بيري تورث أرس ك اوراً ال الله جوق زين ياهيس ورانده رئية أكر ؤول قرباني كي وهج ليا صدق وفيرات كيا وادان بين عادواه الحال مهاد سندن کے محمل کیا فیملز کر ایں ہے؟ اول کے ماہدات والا جاتا ہی کیا اس کا راہ اوا ایکو ماہت کشریرہ کرکے ؟

یمارے ملماؤ اغمر کرہ دریف دائی طاق میارے ایمان کے محافظ میں مقمیارے ایمان کے اتحان انکم واق " معمان ملانا جيات جن يا کوف ومرته ا

ا أَ مَوْسِدِهِ مُحَالَقِ إِنْ ١٣٨٤ } إيا الدون فال صاحب كي ظليف بطريا و بريويول كي لله أكار شي

سودی دیدادهل صدار ب (منه ۱۳۵۶ مه) مزیق خطیب سجدون برخان از بوریت کفرگافتو کیالگایا ادامی نش دشادفر ویاسد الهمد اجیب تک این گفته یاست سے قرآن اشعاد نکاور قدیر سیداس سنته مانا جاز تماسه مثل این قرآب مزایر در انزی شنج کاربوری کے باز فرائرا قبال می ۱۹۵۹ مرکز شب اقبال می ۱۹

۔ چوکل منتی نہ کوری سے اُنا اورائٹ کے رہنے واسے تھائی سے علی ساتی مرحوم سے احادان الورائش نہ کور کے فناف دری ذیل جوراشعار تح برقر بات ور س منتی کو آرمیت سے عاری اورا ں کی واس 2 آمنے کو اگر معرفی این اقرار دوران

المركبة المراكبة المحادة المراكبة المحادة المراكبة المركبة ال

الناشعة ركاز جمسيت

''ا اے انتظامہ بر کے کُرِ تَحْیِر اُخِیْدہ اِنْے اُنْ رَا عَان تَجْے ریاستا الدائش ڈیل سے ڈیک کیے ایک بر استان میں تجھوں کرتا ہوں شے لوں گئی ہے تھی کر لیا تھا ہے ، دروہ برے کہ انسانیت اس مرزیمی شرع کا گی نہ کرنا کہونکہ آ جان نے بیٹم اس مرزیش نئی فراعی آئی ہے ، اور اگر ڈالا دوگا آڈاس کی آ ہے وہوا کی تا تجریب بجائے ا زئیان پروروٹے کے اس مرزیمی نئی ''کھر سے اپنے دوئے ہیں ۔''

( بحوالہ مقدمہ نظیاب اٹنا قب ص ۱۳۹۵ - ۱۳۳۳ جناب انوار احداثہ کام ناشر کیمن ارشاد آسلیوں ۱ ہور ) معامد اقبال کے متعلق متحالات ایل المبند اعلی آئید ہے۔

'' کی حرث تسلنی کیجہ بت ڈاکٹر اقبال صرحب کے اپنی فاری وار دونقعوں بھی دہریت اور الحاد کا زبرہ ست برد پائینڈا کیا ہے (تجا ب مرح۲۲)

معدان ظفر کل خاندامه دید (م بڑے جاند) پر بھردخا فان مدید کے عاج زاد ہے اور برلج وال اُپ ''مغتی اظھر بھڑ' ڈڈیپ کو اعطیٰ دخا خال مد دب نے کفرکا آوٹی نکایا، بھے بریغ نورک کے معلق املم پر آمندال'' چناب ایوائبر کا شاحب (م 190 میں) مہتم وکٹ اور بھے وادا علوم از ب ناحز فسال ہورئے کم فی جمورے بھراٹ کل اپنے ودائل کا نام رکھنے

"صيف المحيار على كفرز مينداد " معروف به" القسورة على ادوار الحمر الكفوة" " كويام بالافترغي فال ماه جاكوك فرقويني في ها ما تحري تجين "كردما" موسك كالتباعي مرحت فريا ويا، ى فوق ف كفري مولاماً مرحوم و فقود في بيد يا ف كي في -

م رو رو المراب المرتب المرتب

مع مشرطانی کے اس سدیں میں بسیول کفر کے ایار اور جاروں خطالات کے طویاد ( تو عب الل المدع

ميت مفاذني على كفرسرة ي كاليك تمون.

نگور وعفرات کے نظاہ داور بھی ہے تارفعفرات ہیں جوان کے فیج تھی کا نشاند میں میکھے ہیں ۔ اس قبر سنت ہے نظرۃ اکنے اپیڈا مولو بھی کہتیں ہیں گئن وہ مولوی انھر دختان اور ان کے جمعین دو رہت کی نظر ہمیں کا فرومر ہیں۔ مؤید تنفیسل کے لئے مل حظرہ ما مقدمہ انتہاب الگافیب مطبوعہ پاکستان اوجی ۲۰۱ تامس ۱۹۳۲ اور تنفیری انس نے مصنف مولانا فور تھر تا گا۔

الله في المنظمة المراجعة عن المراجعة من المراجعة الم

### ما يتعلق بالفرق المختلفه

اہل سنت والجرباعث تھے یہ جانے

السنسوال و في الطومنت والفراعت مسكوب بين مع ينزي في منت الفراعة النوبية الأكثير، مشاخل \* ا المنتقوم والمبدوك كرمود للمراتين

والسنعية والمسابر الله المسابرة والمسابرة والميارة المسابرة المسابرة المسابرة المسابرة المسابرة المسابرة المسابرة والمسابرة و

اور شنت شخص مردول فردات النها السهوان و الاعدال عليه والمصاعدة وهو المدال عليه على المسهو والمحساعة وهو النهى طويقهم طوين النهى عسلى المذاعلية واسلو والصحاحة هوى احل عليه ع والتساول كنها فال النهى صلى الله عليه وسلو والصحاحة هوى احل عليه ع والتساول كنها فال النهى صلى الله عليه وسلو الله عليه والمحافظة عدم الارسات والمحافظة على الله عليه المرابع المحافظة المرابع المحافظة المرابع المحافظة المحافظة

( متوبات مامز بالران العملاء الكتوب أبره ١٠)

وبالظ بتأفرت الأحماثارفير فادرويا أرأرات إبراك معملي المعؤمل لباع المسة والحماعة

ا تعملہ کا ان کا تک بھر معمل کا این تعزی روا ہے ہے جائے کا خطاصہ مشول ہے کہ ایس بھی ایس ہوا تھی۔ جو ان دوائل منے والجہ کوے جی اور ان روائل مواقعی ہیں ہیں۔

ان برهد من المستان المعلوات المحدس بالمحدة (بالجائزة في ما من إسها المواقع المحدد من الصحافة بالسوء والا بعده (اسحاب من المحددة (بالجائزة في المراقع في المستان بالمحددة من الصحافة بالمستان بالمستان المحددة في المحددة المحددة المحددة في المحددة المح

وتستعون احتمالاً كيكفر و احتمال و احداقي نفيه فالا ولي للمفتي و الفاضي اي يعمل بالاحتمال. الثاني (شرين)فترا أبرالي التم من 199

(4) ولا سدع العيسلواة على من حات من العل القبلة (اورائل أَبْلد كل سازور سائر كَلَ أَدَرُ بِيرَا مَنْ الله المسلواة على من حات من العل المسلم والمحتسو ( افرائل أَبْلد كل المؤرث و الماريك كل أَدَرُ الله كل المؤرث و الماريك كل تأكل الا ) ( من المسلمي حسلف كلو اصام مواد فاحم ( الدير فيك الدكت كيفية الأولية الأكان تعرب المنافق عالم المؤرث المنافق على المنافق المنافقة الم

عامدین کا بی بندی مسلمان آخشرت عیداد آب دیشے کے مقدس اسحاب کے رہے تیں مرآب کے تا بعدار تین اور بیچے سنت و وجماعت اور تی حتی میں جیا ، کروارانعوم دیج بند کے بنیادی اسول میں ہے کہ ''( \* ) والأطاب ويوبندي مسلك الماسلت والجماعت بطح بذرب الداس كم مقدس بالدول معزت والأخور قاهم الوقوي وعفرت موازنا بنيداحه منگوي لذك مرجها بيامشرب كيموافق بوكار (ومقور ساي ك) آسكيندارا هارم يوبندس () المعول ومفائدتين معترية المعالة أمحان اشعري مهرامام والصيوما أريدكي كيهيج والمواصات تل يمترية المعالوط فيأب مقلد میں میشکید کھٹٹے ندمیہ قادر ہے میں وروز پسلسلوں ہے آجت رکھتے میں اور میں منت اوا مجماعت کی شکور ہواؤوئ علاقتيمان بريورق طرن نفيق جير -اس ب يرم من نفترت. ويند كه خالفين يعني رمنا طاني آنخضرت يعجد ادرآ ب ولی کے متاب کرام دشوان مذعیم اجمعین کی خند اور از ایند کے اکراک اور بدعت کے مالی اور اس کو در بیٹا و کے ان الي في الثلاث كراني المراجع بالراحد والله المت في آمام وأشي في تعدا ليس بالرابي في جو بالراج في في وو برات ومرستنا في الدفية وغراز بإجرامت كالسنة بالبندنين جينة الداؤمون كريرند بي جوافعة خلاف منت الدخير بابت ہیں۔(۴)سحابہ کرام کے مقلمت ان سکھوب میں اتھا تھی کھٹی دشاخا کی خرب کے بائی موانا حرر شا فال صاحب كي فقمت إن كيدول من ووقى ب المناكي كاب وصوياتر بف الندر بالربوية وكاليامة أمرة أ النزل كي بعض وشاريعًا أمرام ويد كيتيه الأكران أو ( مولا : الارضا فبالرياصا حب أو كي رمني وكرا مأبي زيارت كالنوق کم زائع (معانا عنه) میا بسطحاب کرام کی مختبط ۴ ۴) ساعات حودگو کافر باشته چی (۴) دین کی جی ناکش جنگز کے کرنے کرتے بندی کرتے ہیں (نہ )اس فہدانداش تو سید مسمان جوان کے ام خیال تیز بیان میں کرا معاد اللہ بدوین اگانم ومرفر ہناتے ہیں(۳)ال کے جناز ویانی یع سنا کوروہ کہتے ہیں ۔ (۷) ان ایوسٹمانوں کے قبر شان عمل الله الشيخون مراته كتبع إلى (٨) أن كم وتعيي تماز إحمال إم مثلاث في موالكيف "ي وب" المرقبان وقيره وفيرور و بو بندی مسلمانو ساکا ان کے معلق ایروا مقارفیس سے بر منعق مزدج آ وی بجوسکتا ہے ایکنی مثل منت و الجما مشالون بمكنّ بيجويوبندي يارمنه لدني "خداياك تمام أوان وتبك وابيته اور تيمي بجود بافريان والتيقي عني عن الل سنت والجماعت بنائ أمَّا عن أنه والعداهم بالعواب.

منكرين حديث اسلام سے خارث ميں!

(مستول ۱۱ آنایانیات بین مات وین مفتیان شرع شمهای مندی کافری مفرین صایف (از قرآن)

ے از اندنا مدود باعلہ بیاکول وقتی جمی و سائیل اساوی نے پویکا میں حقا انگار و تخذیب و نظان اور امام شن ہے۔

من آن تعنیف ہے کہ ان مقاندان واقف اور قب وور آن وقتی قبمی نماز واقتال مولا کی جو ان شریف کی اسلم شن اللہ اللہ اور وقتی تو اندن کی اسلم شریف اللہ اور وقتی کے انداز میں حال اللہ اور انداز کی اسلم کی اللہ اور انداز کی اللہ اور انداز کی اللہ اور انداز کی اللہ اور انداز کی انداز کی اللہ اور انداز کی کرداز کی انداز کی کرداز کرداز کی کرداز کی کرداز ک

ر المسحوط مند المدمون على آل زاداره بين كالقارات جن الورث في قراد الشيخ والدراري المحكمة لم يتقدير. الجرائة في درل كي قرط عناكو القدائم التي جن بيا وكساء عام مناه فدوق البي الن كي لما قديمة ومزاحة الدراسسانون و قبرت والمناول والمنافر بيادو في يادي أم مناهدة عند كما فادرت أكل فقير الشاهم والمنظم الول عالم علي علام

#### مايتعلق بالسنة والبدعة

### مستحضرت ببينج كالهمميارك من كرانكوش يومزا كبهات؟

(مسوال ۴ م) ان شاہراہ حمد آیا سے ٹائل ہوئے اسے والسام ہوگا کہ الّی ایک آم میں قال اُن کے کم میں قال کے ان اندا اسام کیا آن کی آل اسال ندہ مصلب کی بھی مرقع ہوئے اسال اللہ ہے ہیں بالاُنسان کی جمال کی جہال کی جہارہ اور اس سے بادائی کیا اقتصاف کی بارٹ کی دائش آئی ہے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے کہ دانت معاش ہوئے کی اور اسال کر اسال کی ا ایس کے بادائی تابان و مجالت کو بال کرتے ہیں اُنٹس بیان میرائی کیتے ہیں جا اوالی جہانے ما کھیلے جست کے اسام میں انداز کی کہتے ہیں۔ اُنٹس بیان کا میرائی ہوئے کا کہتا ہے۔ انداز میں جو اسان کے ایس واقعیاں جی بائنس جھارائی انداز میں مند میں اور ایک ایسا کی انداز کی انداز کی انداز کی

بالسحة والبيدي المختفرة بالمؤكرة العبارك بإلا أراز قروره شرف بإسنات الدويت بستارت ب معال شر مرادره جهان في كان تعليم على بالمهائل بالمؤلم الأنهاب المؤلمة الم

الله ؟ الخطف من المتفاكة الرائد و من المسامل عليه لا فيامل عليه الموالة الفيدون (المسلم أن المناسل من من مناسل الله كالمنافق من من ما و مالم مناسلة أن من مناسلة الأموار من (المنافق جوال مناطع الإنسانية و المعادم مناسلة م

ند اذان و آرم نا نسبت المنتفر عالت المنظر المام المراس و التوقيظ المنافق الا و الدا تحرب المام المنتفر المنافر المنظر المنافر المنافرة المنتفرة ال

ة ما أنج به الناف المساهد بنامية المساوي وأميني والتي تقليم و ما إن المن تسود وكنية جهاد والرائف والمسافية من المواقع من الدائف الدونات الدون والدونات المان القودات في روانام، في الماع بي ما المان المواقع و من كل ما يرمين أرد ولي مي كدارون والمواسسة والمن كرفة المدارو إلها المنظمة الموقع والمواقع المنطقة والمواقع وال وزياد وديد أرديد والمراقع المنظمة والمواقع والمساور

واستسبط منه ان المهادوت بنقلب مكروها أفا حيف ان يوقع عن فوسته ومجمع المحار ح- ٢ على ١٩٥٣ عضو السارى شوح صحيح المحارى كان شرك قبال من المشيران العندونات قال تندهشت مكرو هات اداً وقعت عال موثينها إلى اللها من مستحب هي كان شيء من امور العادفة كل سبعا محتبي ابن مستعود ان بعضلو وحوامه مناواني كواهشه (التي ) "قالته أو بالمتهائية بالمي قول باب المائية المائية المائية التي التي المائية المائية

المستقرفة بالشارية المدائل إلا بيض في المال تربي بردوم في بالا محول السيادة و الشارة و الشارة و الشائلة المستق المارة الكافول و المحقولات كرارتها في المراس الهارة المال إليام المثل المالة والمرافعة المستقرفة و المستقرفة و الشيار الكراوم يش الشيارة المستقرف المعتمدة و المالة على والمالة المستقرفة و المستقرفة المستقرفة و المستقرف

الم أن المستخدم أن الحريث أن المستخدل على المستخدم عنه في الاستخدام التروي والمستخدم التروي والمعمل المستخدم ا الموارك والمستخدم المستخدم المواجعة المستخدم عنه في الاستخدام المستخدم عنه في الاستخدام المعرضوس عنه المجموع ا المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم عنه في الاستخدام المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم الم

علامہ تنا ہن کے وہ مار برامل فارق فاور دراہ ہند کے معلق تنافی کا ایک جن کو الاسامہ جند ہے۔ (مسلموما کے آبیر من ہے) کئی رواب کے آب ہے۔

اور نابر ترویان آرته از جن آن و تالی (کاروالوش به بای سرای ) پردایت کی گزار به اداماند. شاد آن عارد طالح کے دوائے سے آل فرائے ایس کے اوالی (الفوائر آگرون کی اور دینے اموانوں میں اکا ادامات انجہ شی بادر دوال اور نامیدی کی موجود کی اوالی سادوت انتہاں وقت علی نصیر الاعامل و حدیثا علی العبس عند سد بے اسله صلی فاعد عدود مرد میں الموادن این کلمہ الشابادہ کلیا موسوعات (الفقی) میں ان سے ا کار شرور میں آپ کار کی درب انسان کرا تھیں جرعت اور آنکھول ناد سے کے بھی جو عدیثی کرک جاتی جائے اور میں مدرت کے چيد شران المحكل من سند كالمحرك المستوادي المحادر ما فعاد من المعادم المان المحافظة حير كه الشعوف مديث وطع المستوان المحرك المحتول المحرك المحتول المح

از بره الدار الدين الآن المساول الدين المساولة المساولة

ا ب آخر شاید کارشاخانی که بانی میانی از بر بلوی یا گی کشور برد اهم ایس منصاحه و این وطت کُنّ هر معامر و بستگیرین اهلی هنفریت مواه تا نشان اینا رق الناه امهارها خار بر بلوی کی آن کُنگی در آپ کا دانشج فرصله ایش کرد: بعد بارخور سند فلاخلیفر ماییک .

مولان ایر بشاندل صاحب سے نوچھا کی کر رسطه کیئر ایج گھوٹی خدا کا عرویز ہے کہ اوال امرفاق حَالَى عَلَيْ مِنْ اِسْتَالِ مَنْ اَلَّمَا اِللَّامِ عَلَى اَلْكُمْ اَلَّهِ مِنْ اِسْتِ اللَّامِ عَلَى اِللَّ عالم مذارع کا رائع الله عَلَیْ فِی الدِرست البِرائیس!

علاد العدد ضاف مناهب ريوي كه ونب كالملي تورف وسيائين كهافولا بين بيت الدخلة. وفي م

ز حسوب) اذعن شن دات التمارية المي أسها سيادا أستنى طدتوا لي مير المول سيا النور براء المحون براخنا المي مديد يحتي مرفي كسيدة وستقل ميراه يكواس شروه ايت كيابات البركات سالكين المي الاس الاس الدار الدار ا المي أوت ما يتروي المي تعميل والراب الدواحش التب فقد مي شراع المهود الشراع المياد المي الميام الدول مدير الميا العماد اللي ما تيرود كاركم أنه إلى مي مشراع على خارف الما المينيات مي وضع البرين والشراع الميرود المراجع المواد الدول الميام الميام

(اير فقفان في متحسان قبلية الرمان ل س اله ١٣٠) .

ندگوره بازا کتب کنزا عباد میدان به از موز الآون موقی شای و غیره بازی حواکل تھے جے مین کوسٹ بھی ہے اس او مجی مواز نا احمد دشاخان میا سب نہ کہ نہ کیمی کیا ہا کہ بھر کرتے ہیں کہا گئی جی اس میر اس اندر سب کہ جوکوئی ہا سے زیاد کی دوشنگی جسر مثالی ارتبیارا محال مستائج جان کر دین تحقیقات اس پر خطر اسپیانش میں وارد پر نظر رکھ کر ہے و معید میں تحقیق میں دشتا میں برت میں اسے بھی دیئے میں اور بہتے ہیں (فاتی نوان ) کے وقت و س محل کا اگر کئی کہتے میں آجی و دائر انسان سے بھی دیئے ہوئے ہیں۔ اور بہتے ہیں (فاتی نوان ) کے وقت و س تعلی ہوئے ہا ہے۔ کی کہتے میں آجی و دائر انسان میں ایس اور انسان میں اور بہتے ہیں اور بہتے ہیں اور بہتے ہیں اور انسان اور انسان

شکوروفق کے مامل بیک مردی اسر رضا خان میا سب کے نزویک کیلس فاتی توانی جمیعی میز تھی پر آخر بھے جو سنٹ کا جو مسکل جمی آنسب میں آئیں ۔ یہ اس کے ان کا نظر میں ہیں ہے کہ تا جسمان زیاد منا سب ہے ۔

> بہت شہ شخت نے پہلو من مل کا بھا چہ کا اگر افران نہ ڈھا

فقط والفاعلم بالصواب.

# ''رکی نقاریب اوررواجی مجالس سے متعلق صحیح رہنمانی''

(سوال ۱۳ ) على بدمت شيخة بين كدرى بوشس اورتغر بعات بين تشيخ وقر آن توانى بوقى سيماس كي نالفت ارهقية ت الشيخة اقرة ان نوانى لى خالفت بيداودان أو بدعت خصرانا القيفت بين تشيخ اقر آن أو انى كو بدهت قراره بينا سيداي الز مهم و بند بين كوه بالي كنيته بين كه و اوكس قالب اوركار فير بين عن كرتي بين البند الل كي هناق ريضا الى قرا أسير والمستجدوات الله من الله تم كه والانت كه نوايات أبيغام المصافحات عمد باديادة بينج بين الهمان الموان خيجة أو النفرت يجته اورة ب بالانت كران بين بينت عمل اورقعهم كي طاف كامول كوفواب اوري في امور جمعنا و اور سيم مل الإراز أن ب كاكام الجماع الاب عمل كران الله الإراز كوفر تعرف بين كوفر اليم الدران المحارث والرئيس والإراز المناه كالم أو متبدل کافتان جدا معادات کافلی جدید مقتیم اور عادانده بین کے نام پر در فی سیسکی ویدست که است هلک اورا مید که صحابی کمام سنگ ایک زیمادات کی شده ما توت می سیدادراسیت کام کی شدت سے تروید کی سیاجود رو بر روشی مشتدم دکیر کے ناوالد روید

(ا) أين الحرين كرسنف في المؤرسين بيان كياب كريا أي تشم سنة في كرن أن الزاهر بين بين المرادي المؤرس بين المؤرس الم

و يقط ميدن آراد المستعدد المستعد المستعدد المست

و آیکھنے اسم اللہ ہوئے آسٹہ ہوئے سکار اورے بڑھنے کہ کا آب کو کرنے آبرا اور ہوئے ہوئے کا فول ویسے آبر اصلاکر سم الماقر النافریف کی ایک ایک ایک سے ان کا معنوٹ میں افعال افغان اپلے تھا۔ (۳) حضرت مام ہائی فردائے جس کہ صفرت این فرائی اسلامی سائٹ ایک آدئی چھینکا اور چیکٹے سکے جدا کرد ان کے بجائے اس نے کو ویا المسعد عند والعسلام علی سوف اللہ بعنی والسلام علی وسول عذیا ہو ویا۔ حضرت معادلات ان فروش احترافیا نے فراہ روائی جھے اپنی فیڈ کھیلے جس کے اخترافی کی جو انہ ( ٣٠) مند يو الك أكراً والك تاريق في الدولال الكان يو يو ك آب يو يو ك آب بند مول الله التو الاعتراط الواقعة و الوكرا الواقعة من من معترت مجان المراقع بيان يو الرائعة في معترت الماكمة يتيني المراكمة المراكب المراكب المراكب المنظم الم

ا کیسے ایونک فرخس میں مواد سے بریٹ کئیل ہے کہ انسوس والت کے عدود واقع حور پر فراز کا میں قومت وہائل ہے قو انتہائی نے اس کے جومت دورنے کا قبل کی ہے دیر حوالہ کاربیون سے اور دنیا انجماعات بلکر کے انتہام قراد میا وقاع فز کریے میں فورد وجود نہادے کے فائلے ہے تھے اور ایونونو واقی ہے آ

(۱) (عَمَّرَت مِهَا تَعَدَّنَ عَمَّرِتَ عَالَيْنَ أَوْنَ وَعِنْدَتِنَا وَيَ إِنْ َ الْفَاتِ وَعِنْدَ وَكَانَ ا الوَن وَحَدَّ بِيَهِ مِهِلَ مَدَّ مِنْ وَرَبِي وَسَعِيرِتِهِ إِنْ مِي الْحَدَا أَمَّا وَعَلَيْهِ عَلَى الْعَلَ المِنْ يَعَلِي مِنْ عَلَيْهِ وَصِولَ اللهُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَمَ عَلَى الْعَالَ عِلَى الْمُنْسِورَ وَ الْمُنْ يَعْلِي مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَصَلَمَ عَلَى الْعَالَ عِلَى الْمُنْسِورَ وَوَ ف الْمُنْ اللَّهِ مِنْ الْمُنْصِلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَصَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَالْعَلِيْمَ

و کھنے اور بھی استان کے خاص موقعہ کے دائم ہے چھٹی کا عاد ہے تا این ہور ہے اپنے باتو افغا کے ناڈی رید اعمان سے فرا بدیوں کو فرائل ہے وہ آتیا معز معاصرات من ترک عاک وقت بار کا وائیندی عمل با تو افغانے کے انوان سے دائیں وو مان ہے ؟

و <u>کھنے اس بی نے آ</u>پ بھی آن رہ جے تھی کے لاکا ان دہلے تھی۔ میا کے لئے ہاتھوا تھی کے دہو تھا گے۔ رہ اور ان ان کی بی بار دراس کا کیا ہے میں ان کی ان ان میں ان بار کاورش کا تھا تھی کے کھا تھے۔ کے ان میں ان کھی ا

الدركياد بالبائضة

میں یا وہا ہے۔ ( ) مفرست میدالٹ بن زیڑ نے آئیلے تھی کوفراز سے فراخت، یہ پہلے ( تعود بھی ) دینا کے اوشت ہاتھ۔ انتمائے ہوئے ویکھا تو فرمایا کردسول خدا ( یہ ایسب تک نماز سے فارٹی نامی سے دعائیں ہاتھ تراخاتے تھے۔ ویکھٹے افھود تیں دعا کے وقت مخرست کائٹ سے ہاتھ افراع میں ٹیمیں تھا اس کے سحالی نے نوانست کی تو

كيامه بالي تتم؟

(٨) هنزے هميدانند بن سعود دنني الله مندجن كوهنزے عمر خاروق رضي الله عند بينه كويسے عمر معم قم قوق محدث ورمفتي مقررا بإقعالان كرد وركاداته سركر بكوادك إبيا أرف مج كه نما زصح سر بيلي جس وقت الأسر بتماعت ئے انظار میں بیٹھے دوئے تھے سامیے تطلقہ بنا کیتا مضان محرما سے نگریاں ہوئی گھرھنڈیٹ سے ایک خض کہتا ہو مرتبالله أكبر باعن ويزعت مجراى لمرح مورت الاالمه الاعلامة اومورت الله اكسو يزعت ك لي كبنا والياني أرت يقطفرت ويدالله بن مسودوش القدمة وَقروي كن آب الرياشريف لي كارآب بالرياش الم ے ان لڑوں نے جواب ویا ہم ان محمّری رہے ہے ات ٹار کر کے پڑھ دہے تیں آ ب نے فر بایا تیجات کرنے کے بوئے بین برائواں اور اسیند کو واٹر کرو بہتر جات کے لئے تاری شرورت کیں۔ میں زمدوار ہوں کو الدافعالي تباری کی ایک نیکی کی شائع قبیل کرے کا الباد ان مے تنفی کا مروت کیل ہے ) جرآب نے (الموں کرتے و الفراد) السامة في (ﷺ) فهول تباري جاري التي تيزي سه آري ب تبهار سه ي ﷺ يرمحار يَجَرُت موجوہ میں کی وقت کے کیڑے موجود میں وہ پرمیدہ فیٹنی ہوئے میرتن موجود دیں وہ ٹیس انوٹے (اورتم نے بیر کمٹیس شروع کردیں)ای خدا کی تم میں تے قبلہ شرامیرق جان ہے۔ یاقو تم نے اپیانڈ میب اغٹیاد کرایا جومدہ گھر (ﷺ) ے در دوبدایت من مورد منام کرائی کاررواد و کون رہے ہو سان او گون نے کہا معرت ایر داخشار صرف جرت ۔ هعترت عبدالله بن مسعود منى الله عندف فريالا مبت عدوه موسة بين بوكيت بي الاما خدا ، خرب بم مرف بحد أن کارادہ رکھتے ہیں اوران کوخیراور بھلائی تعیب نہیں ہوتی۔رسول اللہ ﷺ نے ہم سے بیان فرمایا کہ کچھاؤگ ایسے وں کے جوٹر آن شریف پڑھا کریں کے گرفر آن ان کی ہنسان ل ہے (جنبرہ کردن ہے) آئے جس پر مے گالان کا بيقم آن بره هنانندل براثرانداز موکانه هنداند قبول موکا) کیونکه بینادت ده این خشار کے بموجب کریں ہے، دوواند اور رسول کی منظ مر محمط میں تبدیل کریں ہے وہ خدا پر سے تبدیل بلک مقتل پرست اور دل کی جادے ہے رک ہوں ہے ) عفرت عبدالله بمن سعود منى الله عند الرائل من فغاب كروبال سن تحريف له مخدراوي بيان كرح بيل كهم في و یکھا کرمیاؤگ بعد می خوارج سے ل محے اور جب خوارج سے جنگ موٹی توبیدہ ارسے مقابلہ پر نتھے ) ( از لدہ اُخطا ہ \_ج من ١٩٠٨ حدادل فقل بنم وششم\_

(9) آیک روایت علی ہے کہ حضرت این سے دوخی اللہ حدکو فیر کیٹی کہ بھٹی توکٹ تماز معرب کے بعد سمید علی حلقہ بناکر چنیتے ہیں ان علی سبحا کیک نہتا ہے کہ اتنی ہار بجان اللہ ادرائی پارا کھونٹہ اورائی وقد اللہ اکبر کے مطابق بڑھ دیسے ہیں تو آ ہے ان کے پائی قشر نیف کے گئے اور ان کام طریقت کی کرھم کھا کرفروا کا کہ ہے شک اقتم اوٹ سے حد تاریک بوعث علی جنل ہوگئے ہو ۔ ایک بردول خدو ایٹا کے سحاب سے مجمع عمل بڑھ کے ہو ، جران اوٹوں - وسميد السناخل ويا (11) تسام رئاس ۱۳۵۵) و ميان (11) برم ۱۵ س ۱۵) اير حضرت ازر محود ميسير جنيل الشد. سمالي سي تورني السيخالف تحريم راياد و مالي تقريز

(۱) مدریده علی به کرتی سال آن ملم من کارش می آن است استان ا

( بنارق شریف ع ش کان که ۱۳ از ۱۳ ( استفاد قباب الاصفاء به ۱۳ این مشارع المند به از انتهام ۱۳ این این این ۱۳ ( این می امدید برای که این که از انتخاری به ۱۳ نیز برای خاط مستمد نیاده که این ارد و استراده و کشد سریم میشد این ۱۳ در درد دیمان علی بی شد: آن مرد درد دیمان علی بی شد:

تأمن فهايطيروس أأست المجاري أتكالي الدرا المجاري

خلاصہ یاکہ موالی ہے جوہ بہنیت کا ہر دورتی ہے دہ گندی دہنیت اور کہ ہوگئی شیعائی جست ہاڑی ہے( معاذ اند ہائی کی شال دیمک کی طرح ہے جیسے دیمک کئزی کا خاتر کردیتی ۔ م ہید تھی جمی (معاذوف ) نہیں میچھ طریق الباق مت وزاہو کرنے والے اور خت کو تھم کر سکھ اس کی جگہ پر شیعان کی چندید وجد عامت کو تربیت اور تروزی کی سینے والے میں مضافحتی فاریکے ۔ ترمین

حضرت مقیان تو دنی سے داور میں۔ بھی وہ کتے ہے کہ وہت الیس اور آم کا ہوں ہے ایا وہ ہوں ہے۔
اس کے کون ہوں سے قرقہ ہو کہتی ہے اور ہوت سے قریبی کی جاتی اور اس کا سب ہیر ہے کہ تنظار تو ہو کھتا ہے کہ
اس کے کون ہوں سے قرقہ واستفار کی اس سے اور ہوتی ہے کہتا ہے کہ میں طاحت وجالات کر وہاموں تو ہے تا ہو ہے۔
اس کے کا ناستففار میں مضمون خود المیس ہے انقول ہے اس نے کہا کہ میں نے بی آ دم کی کم معاصی ور گاہوں ہے
قراری دوانیوں نے میری کر تو ہو استففار ہے قرای تو میں نے ان کے لئے اپنے مناو تکا لے جی کہ جس سے دو تہ
استففار کرتے جی بادر دور میں میں میں اس کی مورس شی ( کالمی الا برادم معاص ۱۳۹۱ )

اس سے معفر شاہام فواتی نے صراحت کی ہے ) کو ااگریم کوئی کام شامرنا علیہ السلام سے حکم نور ہی وی کے اخر کرد گے اگر چیدہ کام عجادت کی صورت میں کیوں نہ دو دعیا، شائیس بلک کا کام ہے۔ ( کمنز ہے گرما)

وین اسلام خدائی و بین جامی کیاد کام کی کے گھڑ سے ہوئے گیس ہیں بلک خدائی طرف سے ہیں ہمتہ تعلق نے بواری مرحورت رمول آجول کالی کے باس بھیجان کام ٹریست محدق بھی ہے البذاوی کام بوش نے ہ جونے کا دارو حدار قرآن وحدیث اور آتھ شرت ہی وار آ ہے۔ بھی کے سی بشکے خریقے اسمولات اور آ ہے کی جاریت بے ہے عمل و خوانش اوراد و واحقے رمینی رفیس ۔ فقط و انتہا کی اصواب ۔

# ماه مفرش تحوست ب يانبيس؟

(مست وال ۱۳) عودة ل كاخيال ادراعتنادي بيك شركامييند وقصوصاً بندائي الدن مخول ارتاميارك بيل ران داول من اعتدنكاح مقطيد ورسم ندكرنا جاسية ورنانتسان الاكام كيابيعتيد وارست بيد؟

والسبعب الب) فیکورونو انت اور مقائدا ملائی تعلیمات کے فلاف ہیں مذبات جالیت بیں اوک ، ومفر کو تنوی کھتے ۔ یقی کی کر میں بھٹنے نے ان خیالات کی خت الفاظ میں قرید فرائل ہے ۔ واقع ہی وقت دون بہید ، جارٹ کوئی تیس او نے بخوست بندوں کے اٹھال وافعال پڑتھسر ہے ، جس وقت کو بندوں نے عبارت بھی شخوں رکھا ووقت ان کے حق تھی میں می حق میں مبادک ہوتہ ہے اور جس وقت کو گناہ کے کاموں بھی معرف کیا ہے وہ ان کے لئے مخوص ہے سینیقت میں امارک میادات میں استرفوی کی ہے میادات میں اور فوق کو تخوں کھوئر املاک مقائد ہیں مان قام کو کرک کر جاموران سے تو ہاکرنا ضروری ہے۔ ماہ مغرادرای کے ابتدائی تیرو انوں کو تخوں کھوگر شاوی مشاوی ۔ میں اور خوص ان سے تو ہاکرنا ضروری ہے۔ ماہ مغرادرای کے ابتدائی تیرو انوں کو تخوں کھوگر شاوی ا تعدید اوقت مارین کارور آنش و کناده و دین تعدید این ایک و در کور بیل که و در کور بیل که در این در در در کار جائے توجہ میں سندن کیسا واقع کی واقع دس است را میانی اور دم ۴۳۵ س ۱۹۸۸

آ المضرب الذين الدي الدين الدي تركيا فقا له ودائر النا و الدين الدين المولاد المولاد

ی هر ن هردن کهوراه در بر کودن کاچی مقدو به هل به بهای خان مرایا در این این کان این استان این این این این این ا کسی و فیواسلمون کے موقور مستند سے بالوس تین آمسید هوزان شاید کان خاند برایا ما مواداری کرد در ایر این دخواد کامشود شروع سے الفقال مع مسعد در واسطان مستوید از فرنسیای تین آیت الی جن اور و کواری کرد کرد کرد کرد آمید تین باری کرد اسپایش بازگور کرد کی شروع دارد هم با اسوال د

# عاد هر كا أخرى بيمارشنيه بيها بيها الإدال كونوش كاون منانا كيها بيها؟

العسسول ٥٠ أروع كان المراع المنظمة المن المنظمة المن المنظم المنظم برسون بالاستاها الكول المارس شارا المنظم هم المال ساوران كالوق شاون سنطرية السمتيان هجه من فود المعرف جناز إلى كهوا المسارة المنظمة المنظمة المن المنظم المنظمة المنظمة

و السبجسو الب و ذاهر و بينا إلى بالأمل المراه في العلمان في العلمان الدائم في جهار النباط المرافق المائم في ا عن من تاب الأنش البالم من التواريخ الياد و على البلط أنه العنظر في الإمهود شيركم أن العمران الذال المألول الم العالم والمال المسابق المنظمان الإراد المعافظ المن أن المال المواد المحافظ في في المناطق المحافظ المناطق المال ووراب و النباط المرافق و المنظمان المناس ما المنطاق في المال المحافظ في أن المروان والتي المال المال المال الم

سي في هذار و قابل فاقل إلى ول تشاملي در مندًا إلى الإعدادي والإعترافو يا هامه والاحتفرو يعددي عن يدير بيامه حراص عالم د

آب يؤزُ في معزرت الوُفر أكونها زير صاف يرمقر فرما يؤالفر النوار في عاص ١٠٠٩ .

اس سے جہرہ میں اسٹر کہ کا اسٹر کہا اسٹر جہاد شہتہ کے مدوّآ کشفرے کا تھا کہ برش المن ارد و تی ہو کی آئی اور برون رومفر کا آخری چہرشنہ تھا و برون مسلمانوں کے لئے فوقی کا تو ہے ہی ٹیمن البات ہو و و فیرو کے سے شاور ان کا دان او مکہ ہے۔ اس روز کو توارکا وال تھیم ناخر ٹیمان میں ان اور ایس میں تعظیل رکھنا ہے آئی ان تھی خلاف شرک اور تا جا میں ربر الحق طرز فکر کے متعلم استرائی کو کیوں ایم سے و ہے تیں رکھے بھی ٹیمن اسٹران کے طبیل القدر ہو رکھے مولو ک ایمر رضا خان صاحب آؤ آخری جہاد شریفی سائے اور کھتے اورا م شریعت میں تذکروں فیل موال و ہو ہے۔

(مبوال ) کیافر اُنے ہیں اور کے این می امرین کرمنز کے آئی بہاد شنبہ کے حفظ مام میں مشہورے کہ می روز آ تخفرت فیصدے مرض سے محت بائی تھی ، بنابراس کیوال ، وزکھا ، ٹیر بی و فیروٹنیم کرتے میں اور دیکل کی برکو باتے ہیں۔ لہذا اصل اس کی ٹرٹ میں بارے سے کرٹیم ؟

وائسيوساس) آخري بيمارت بيك كولي اسل نيمي مداس ون صحت بإلي منسور ميدعا لم الطط كاكوني ثورت سب بلكرم ض القدس عمل على وفات مبارك بوفي السركي ارتداسي ون سه بتلائي جاتي سبار فقط والاندتساني بغم " ( اوكام بشر يوسدن ٣ حمره ال فقط الفراغم بالعواس -

# الام محرم من ماتم كرنا كيساب:

(صوال ۴ ) برسال الإمهرم من الروز المرحمين أنم كياجات بالرئا أي تصريب بنوا قريرور والسعوات الاعترائية مع من في مسلم محت عروداد مم المستوالية بالمساول في معلم والمقادر عياق قرارات والسعوات الم والموجود الله يعمد يوج موته يوج مصيدة مكان يوج الاشين تولئ بلائك الاقتص الاقتصالي فيده معهداً صلى ولا عشيده وسنم فيد و كذالك مو مكر المصديق وصى الاعتداف في ما يشخ ادا أمراه مسيون في شهرات الاعتران والمرابع ال وم مصيب والم تم المعلم الموالية المساورة والمساورة بالمحاول المن أم والدود كران المعرف الاست الموال المداورة المعادم المنابع المعادم المحاول المن المعادم الم

ادر علامهای مجرکم آنرمات آیر - وایناه نیم ایناه آن بشیغتلفیند ع اثر افضهٔ و محوهم من ظیفت رالیاحهٔ و المحرن اذالیس دلک می احلاق المؤمنی و الا لکان برم وفاته صلی افدعلیه وسلم اولیٰ بدلک و حری

تیر وار اور و وشیار البنا تورہ کے وال روائعل کی بدعوں جی جنابت و جانا بالند سر شرقوائی۔ آ وہ بھا ورر کے والم کے عمل لینے کہ ہے فروفائ مسلمانوں کے شابل شائ ٹیس آگر ایسا کرنا جا فروہ تا تو اس کا فریاد ڈسٹن تعکور بنوی کا پور وفائٹ ہوسکی تھا۔ (صواحق محرفہ کس 4 ماوٹر می سفوالہ جا دو تھی ہیں۔)

الارغار عُنَّ الرَّرُولِيَّ فِي رَا وَامَا السَحَادَةِ مَالَسَمَا لَا جَلَ قَبَلِ الْحَسِينَ مَن عَلَى كَمَا يقعله الرَّرُوطِينَ فَهُو مِن عَمَلِ الدِّينِ صَلَّى مَعِيهِمِ فِي الحَيَّةِ الدِّينَةِ وَهُم يَحْسِبُونَ الْهُمِ يحسنون صنعا الدُّمْ لین اور ساول کو مارشین اولی کی شیارت کے میں ماہ میں اور براخی کرتے ہیں ہے۔ انوان کا طریق کار ہے جمع کی کوشش دینا میں رائفاں کی اوروہ تکھتے ہیں کہ انوان کا مؤوب وہ رہے ہیں کی کوئی اند اوران کے رموں ٹافٹا نے انجا و کے میں سیاوران واموے کے باز ووائم اریف کا کھم میں وہائی اور ہوائی اور اوران اور برخیمتا والا مجانس اور اور میں ہوں)

محدث على متحدها برخوره بالشقاص به هامه ۱۰۰ نتحدید اصلام و فد بصوا علی خواهید کل عاد می مسئلام المتحسن مع امه لسب به اصل کی امهاب اشهاد الا سازهیه ۱۳ فی بر مال امیرواد از همین ۱۳۵۵ تا مناد است کم انگر کروتر اردوستان بادامینامیدش کی نیز قریم پایم زند رشتی تمکن برای (مجمع انجر رشیمانس-۲۵۰)

عفرت شاه ميد همدويل قدامت النه مايداً . شقع براه و سنة آل برامد و المهارية والسند كم وفيض باشد و زيمند في ودفويد - يامهم عندقم وثباؤت وشواعرة من أنسيس بكاكس اوي هم يحسند و يُرا صرار منتقيم من ١٩٠

مسرف دموي تحرم كاروز در كهنا كبيهات!

المسوال = المصورة م كالمنزور كي كرما توما توفي بالمادة عن كيفر كون الم

ء المناحة البيدور في تجزم الكيما تحدة في قرم كالتي وهذه وعنانج النظ الركارة زور ركاد تفرق كي رهم إن فاركو المناورية المداف والمراورة والمرومة وجدا مناكلة

و تبزیها کها شور او وعده بادرمختاری سی مهرداعی التاسع از عن الحادی عشر وامداد ب لایه نشته بالیهو درشامی ح ۱۹۰۹ می ۱۹۰۳ مراقی الداری ح ص ۴۳ بهط

صوم عاشورا ، كي فضيات كيات الا

(مسبونل ۱۹ مارمون عرم للخ صوم به شور دکی نصیات کے تعلق آخضرت باتشکادار تا دیجالہ نگشتا خداد نداندال ہے۔ معاہد ہے کہ چیجا بیساس کے کہ موز کا خارون جائے کا ایرانی واز دوگری مواف بوجا میں کئے ماہر فیسینے و

والسجواب، بيادخادر مي دُسخه والموادن ك بارك يمي العمال والفين التأسيب في الدولية منه. حوالت والنه كي ها الدل سندانية من بياسته أن المن العاديث كاليم المسائن كان المناجرات بيان وأمريث كي المسالية كانون بالإدار براه باكسها المنتق كالمش كرية بيريزي بي عاقود وي في ا

اقع بيدما زمي جائز ندجونے كى دليل كيا ہے!

(سوال ۹ ) آف سابنانا جائز فیش ب این کی احتی دکیل کیا ہے؟

«المعنواب» تقويه مازی کو زها توزوز ایران فاخلاف و می وای ای این و ناانگیرش کشمس بهتر اونی درید که معلمان ک الفریسی انگل فیش در نیسی مند دری کنن واقع به

آر آن مجمد شن ب المعسدون مانتحون الرائي بيران كارتش كرا الرياض الانتان المرتبات

ا اور بنایا ہے! کلام ہے کہ تقوریا نسان ہے: ہاتھ ہے ہائس وڑا آن کر بنا ڈھے۔ اور کھر است مانی والی ہے اور ا رواس امراد میں دائی جاتی جی واس کے مواشقا والا وحملت کی وال میں کی جاتی جی جمیدہ کیا جاتا ہے۔ اس کی ڈھا ہے اور مت الاس سین جمعی جانے کا لیا ہے ہے۔ تھی در درجا دیاں اور تھلیم اسلام کے طاقت کھن جاریا؟

بالأساميات التركيم المدي (التوفي الإيلام) أن شقيل المالات الذي الألك من المالات المن المالات المن المن المن ال المداول المراسين كي قبر كي تصوير بنات بين الدائر كومز من كرك في كوميان بن المسارك المن بين المراسين المناسك ا وعمل الإيارة إلى المراسك المناسك المن المن المناسك المناسك المراسك المراسك المراسك المراسك المناسك المناسك الم

یا سان چارے دراور سوں موسا ہے ہیں۔ جوانا موسی بادر اور استان اور اور استان موسیق ہوتا ہے۔ استان اتام اور القور بیسازی سے در وہ محرم براتم کہت انتریت آسیس دفعی الشرائیاں۔ اور او حالت بہتا جنم سے اور اسائن تاکی قور استیرہ والمعرصور وغیر وہ لڑم کی تاریخ استان تقبیل بت سرازی وہت پر تی ست۔ (اصرافہ انتظیم میں ہیں) اور انتون تاکوی فور الدر ایس ایک ساتھ و آجر بانا سادران کی زیادت واکر اس کری جدیا کہ ایم ما شورہ میں اور انتون کا استاری کی وفق کی کئی سینجو موری استان کی تاریخ اس کا توجہ اور جا استان کے بیٹرو موری

(1) على الكولية ويولت المينوري أعمام الإدارة الميدية من الميدود بدلات الميشوك المدام يمن بهواتي ا الكولية والمدارة المنفي والميدالها بدلارة المي محمدا جمالات المياد الله المدارة المدامة الما المات المالية الم والمنطقة المال المياركرة زواده المينة المسافر الدليك فركت الميدازة كالجائبة والفدائم (المالية والمواجورية المل المراحقة)

> ( و) توم قریف میں مک کرزم ام ہے۔ ( عرفان ٹر ایستان سے ان ) ا

(\*) تقويداً ناو که کراواش و رواد دانی کریهای کا جائب دیکنا مجکی کش چا بند ( ایندن ۴۳۰) ۵ ) د - در از هر بازی هر این ناد مهر در این این بازی بازی کا با میداد در این این بازی

(٣) مُرْمِيْرُ بِقِبْ عُلِيمِ إِنَّهِ أَنْ تَكُنْ مِنْ السِّنِيةِ لَنْ السِّنِيةِ لَنَّ اللهِ (٣)

( هر) تحويه الرقع الساهر إيقياً موضيه كالمام بي الوقعة في المنظ الأورام بياء

(رساله شنوبیداری عصد رم)

مانون مير مسلقي ريند خان بر جوي توري برهائي مد حب كافتون به

تعوانیا ہوں۔ جامل سے ان محمد دیا ہے۔ ان ماہ م کاس میں کتاب سے الیکا ف کی کا ایساس کے سے تھے۔ ان پر آئی کے بدار مسال میں وقع برواری ال ۱۹۰۰)

مومه کی شمیر فرفان سنا دیب بشول کا آنو کی آر تحزیبه خاناند ال پر چھوں پی همانا و فیبروز قیم و بیاست مورز جا آزو خرام سے ساز حرفان جاریت توراق)

غيرة ق روح كالغز بديدنا جائز ب يأتيس؟:

(مسبول ۴۰) آخر بيب جال آنسروة ترب ، يين كالعبة منفدكا كانته من الورد روضاً الطبر وي المحقدي وقيروكا

أتشأأ تج نام أجهدوك بإهيات

، السحوب و الدير والكرامي و تكويا وزوان في قوار البيادات في والتناوي الديرة و الدراج في تظهرون بها أو والسحوب و المستود المواد الماسية المواد المواد

ما مدان إيمياً أنَّا ما تشريرا و فيان كيل منا اعتطب بالماض من مكان او رمان او حجو او شيخي و شيخ يجب قصد هاسه كما اهامة الا و تان المعبودة

منتخل النحل و مين قس في والشرع وريشتهم في جائب مده مواكنت بأنه وهيا تجرم والشرعية و ما في طراح الناق المنتج وتأسيس والقسمة والمراسية الموافق الناس مين على المسافقة والندائم والسوارب والمستدرين وال في تسهيرها الم المين الناسل المناقب على المستدر

### ماود فاشر ل سنَّمَ بيا ہے؟'

السوال ١٠٠ / ١٠/٥/١٠/١٠ ينت السائل فرقاع والسائد

ر المستخصص و آن فضائي فازي ما ون أنه يشكوا أنه أنه أنها مجموعة بهراز بان الطبق في المدن و الدين المدن و المدن أنه من وبرقاس في وفق فوس فوس في وفي وكويل بيان منااس خاص الابت الابت و المستحد المدن و المدن و المدن و المدن ا بكرا فلسرت فالإلى والمدن المالي بيس المدن كالمدهد بي تبات البيت كافا المحق في بيت مناوي المستحد المدن في تكري و به الراحال بين مجمول و ويت المتراك بيس المداهر بي في المحق المابق المدن المدن المائيل المعادل المواجعة المدن المواجعة المدن المواجعة المدن المواجعة المدن المواجعة المدن المواجعة المدن المد

عمل قرن بالکس رست نیس موناند بدونگون افرن الل) بالکی ایت کامتیون عدود کے مرقب الک از برت کول دولے کے لئے طروری کے دینے کے توالی دول اور آ دیناکر دیا '' لیسلسو تھے بسکے اسلامی عدام مرتبی علی رہے ۔ ۳.

"ذكروا في تعميم احمس عملا وجوها واحدها ان يكون احلص الاعمال واحويها لان العمل اذاكان حاقصاً غير صوات له يقبل و كذلك اذا كان صواما غير حالص فالخائص ان يكون توجه الذوالصواب ان يكون على المنة.

۔ بیٹی اسٹن ملا کے مراقعل متول ہےا، عمل تبدی وے جو خاص او اور سواب بھی ۔ و اکر نسل خاص سے کر صواب تیک ہے وہ وہ تبول کیل ہے ۔ جمل خاص و ہے جو محق اللہ کی خوشنووی ۔ کے لئے کیا جائے ۔ اور سواب و ہے جو سنت کے مطابق مور (شمیر کیبرے) ایس جہم) امو و بیس جو روی

الورحلة متداهم التان الحوارق وهمة النهدية والمسترجي با

حسن عسميل بسان الشاع مسنة فساطن علمله ليمني جوشي عمل انباع سنت ك يفير لوابيات كاد وياطل بيدا. ﴿ الاعتصام مي بهما نع نُمِوا ﴾

العفرت مغيران فور فَأَكُوفُو سام...

لا بستقيد قول وعيس وسة الاستوافقة السنة الثنى َ فَيْ الرَّاسَانِ ادائِسَ ادائِسَ الدائِسَ السينَّاسِ كرسل مثيل فوز كي منت كنه وافق ريو ( كليس الجريش »)

ای طرح خوش الطفعم هفرت مهر خادر جید فی همته التدمید کا دشود به الا بعض خول بسلا عسد بارولا عسل بلا اعداد صرو حدایده المسسة - (منظم روفی خاص ۱۳ ) مرفی قول تمل کیا بغیر آنایل قبل کنی، دروفی ممل می بعث که قبول نبسی وب نک اس می اطلام از برداد رووست کے موافق زیرو

د داد متاه شریفها و کرنجی فیک ممل سباس کانتی اور درسته طریقه بیاستیک بالایا بندنی روازج اور مادو و ارت کی تعین کے بعنے کمی ادیس کمی مجمل تاریخ محمل و مناطق میں یا بیند مصالت کے اسمور پر بالای انجاب میں یا خود مخرا آیات کی در روایات میموس بیت آنخف سند پینتی کی دار دست شریف اور آب کے مدفرت و مالاست اور مجرات و فیر دو بیان کیا بات خداد رواعظ و غرور کمی و عمل وادر شریع معمل میں میں رافتہ و کیا تھا ہے۔

اً آن کل رکی توانس میاه میں اور بی توانس کی موار بال تعرف کے تصابحا و مستوی اور کی گفترت روا ہوت کو بر مارے تو اُن کل رکی توانس میں ہے لماری اور کی توانس کی دائے جس کا اس فالور والم این اور مورد کی تھے جس سیط ا اخت اور جانب ہے موانس کی طویق العصلی اسلاک لا علیٰ هیته الا جنساع والا تعافی ہی الصوات او موانسات الا تفاع فال ذاک کله حواج

عمیر کاد کے رادی بھی تخریر بڑھٹا مستحب ہے لکن ندسے ٹی کراور نہ بیک آ واز نہ پر مایت واگ ۔ آئی : کیڈنگ یہ سب جرام ہے ۔ (مہیمان ۴۰۳)

و یکھتے بھیر بڑ منامستوب ہے، لیکن طریقہ کڈاؤوں سے پڑھنا الابت ٹیمن ۔ اس نے فقہا ماجا کز فریائے۔ ایس ۔ دالیت ہے۔

عدلا ففيس مسعود رصبي انفاعته لها احم بالجماعة الذين كانوا يجلسون بعد المغرب

وفيهم وحمل مقبول كبرو الله كذا و كدا وسنحوا الله كفا وكفا وحمدو الله كفا وكفا فيععلون المحتصو هم فلما سمع مايتولون فام فقال الاعبادانة بن مسعود وضي الله عنه الله فدى لا اله غيراه لف جنوبيدعة ظلما واو نقد فقدم على اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم.

هنترسته این سورگوفی نوش که پیند وک جده ای جده این علی حافظ بر این علی ساته این می سد اید. مختر آنها ب که بخود این این او بر هم برای این مرب با حور سهال کرد با حضر نفتا جل تو آن شان که باش بچنجه ایران کی جدائشد و کود کرد به به شده این فرار این او تران که برت تاریک بود مند می مجند به بازیجه کوراه بجاب محد بیش سندگی آسکه با برگذرد کرد کرد برای به به برایکی موجی ) ۱۱ و تصام ن ۴س ۲۵ برایس (۱۲ برایس) بازد. ایرو این (۱۲ برای)

تحمیرات پڑھتا ہیں۔ بندار نائیس ایکن الکی ہوئے ہوئے۔ ان نے قانوی و سے بارائی طریان موج پر کوئی یا دو توجہ مانیا کئے مصرت سلامدان الحاق فرماتے ہیں ۔

والا فرى انهى لها حاضرا السند قبطهرة وفعلوا المولود له يقتصروا علم فعله بن رادو: عليه ما نقدم ذكره من اكر داطيل المتعددة الغ

د سیاوگریائے ( میں دخوانوں نے ) یہ مظہرہ کی کالفت کی ادر مواد دمروبر کی قریجرہ کرمینواد یہ می ٹیس رئے بلد بہت ہی ان بائل اور حدیاتی کا نسانہ لزلیا ' می جائز پہلے کو دیکا ہے ۔ ( الحدوث بناجی ۱۹۵۰) اور طرعہ عبد دانسہ کائی زمید تصویر نے خواور میاد کے دوائ کو بھرکرد سینے کی تا کیونو مائی ہے۔ ( کھڑ ب

(ine /m3,26

خلیف زئیر کے یہ آلیج و بیر من سول انجام بہید ختارہاللہ مم پانھواپائے

وميلاويتن قيام

(سوال ۶۴) تجمل یادی اس او تا کادفت کی دفت آیا میکایا تا بدای که صاحت مطلوب به ا دهامه و اس به محق به اسل به به آخفه رو چهج کی ارتر داد تا بسین دختی تا بسین کول دهل سے نابت نیس به آ اس کا انترام همی جرمت ب به بیرت شامی جم به برگر نود کول کی مادت و گریه که تشخص به التفاق آن دادت محددت آمید سے ملتے قیام کرت جی البین در هیت به بدورت به جمل کی کوفی صل میں ساتھیت بدیم کسیم به مجلس میاد کی طرح قیام همی به جمل ب افراق این اعتصاد اگر و دورت کا نشر موجود تعاول در به مطول کی میش عمل با تعمیر قرآن و اماد بری برای به مات کشول نف آب کی داد وت کا نشر و بودا رمینا سیاس وقت آبام کیون شد از ساده

وَارْقِيمَ مِنْ فِالوَلِ عَلَا مَقَادِهِ وَأَرْضِ مِيا رَسُ أَ مُنْسَرِينَ هِلَيْ تَشْرِينَا وَاللَّ

آخر بیٹ مرق کا اقبال ہے کی لئے قیم کرتے ہیں قرفہ کو روفا اسواقع کیس کی آپ کیاں آخر بیٹ کیس اسٹے ڈاڈ آخر بیٹ فراروں تا جی بالاس کا افغال ایر آنچہ رہاں جو ای آبار میں آبار میں استان میرونال آگر ایوان کے اقت آبام ک برخت ہے میں سے اچھا ہے شروی ہے ا

الأشاق تُرفِيك قال بنياء على من عبدالله من معمل قال مستعلى التي والناهج الصنوة الوال مستج الله الأواجعين الواجهيم فقال لي التي التي محافظة الإلك والتحدث قال وأنها إذ الحداً عن المتحاف وسبال الكافسيني الله عليه ومنامه كان الغص الله الحدث في الإستلام يعني امنه

'' الفرت البداخد مُن مُعْمَل وضى عند عن السام الوال المُن الذي من المؤلف المُن المُن المسلم اللهُ السلم يعلى قد عنزت البداخد من مُعْمَل السام المن من البيارات المنظم المناسب المناسب المنظم المن المنظم المناسب السامة أنرام من المن كي أوكن والمُع أكرووك في المناسبة المناسبة المنظم والمناسبة المناسبة المناسبة

ہ دیکافرہائیے کے مسلسم افغہ سنوا ( آرمتہ کیا ہے کہ ایجارے جہڑڈ) در ہے کہا ہے تکامی کا ہوتہ قربائے جم ادر بروٹ کا توکی سے جس رادرہ میں دل فربائے جم کر ۔

وقيد السليسة منع اللي تسلى الله عليه وتسلم ومع الي تأثر واعتمر والمع عشمان فلم السمع. احداء منهم يقولها فلا لقنها الذائمة عسلسة فقل الحمدانة والسالمعلمين.

نگی دیں نے مشہر 4 کے اوکر ہے انگان جائید کے باقوشان چاکی ہے کہ کی کا سیسیم اللہ صالب میں ر یا پہیٹیس منا (اینڈ)

عن سافيع ان وجالا عبطس التي جب ابن عمرٌ فقال الحيد لله والسيلاء على رسول الله فقال ابن عمراً والا افول الحمد فأم السيلام على رسول لله وليس هكذا عمما رسول الله علما اب لفول الحمد لله على كل حال!

احترت نافع فرمات جي كراحترت ابد لقدائن عمل كرما شدائي يختم كريتينك آئى الريواس شاكيا في عدد لله والمساوح على وسول الله . حمل الدائية في والسلام معدد ول الذركات الأله الإنداخ مات الدائد الباكراني اريم طيرالعنظ ة والسلام في مين، كرموتع برصوف المحدود منظل عال: كيتركي تعليم فرياني شاوراس ( فرزي فرزيت من 194 ب القول العاص له 18 مس)

بخاصیات کارٹر کے ایک کو ہوا اسٹ ٹیمن کر سکتے کیا وہ آیا ہے کے اضاف کو گوارا کریں گے ایرکڑیوں شھوں۔ کرن دوائٹ ڈان کر '' نو یقوموا ایسا معسوی میں کو اجینے الملائٹ ''

حضور عائِمَةً في آب يوسى بالجورال فرز \_ ، وجائبة عُظ آب الكافسة الله على الإنهار فرايا بهذا الله به جرمجي كزار المنظم الإنهال ترفرن وفيروا

> فارٹ بیبر کے یہ گڑے کے پر آڈ بعدار کوپہ رہے

منا	6	1	بمذي		Paig*	
مسطة	ار پ	2	وفت	U	ş	
					والذاعلمي أحسا	-

عميارهوي مناه جيخم واردع

لاسسىسىد الل ٣٣٠ ) أَم منزل ناه وخيا النَّافَ عَن القراب في عنه القادر جينا في عرب الشاما بيكي أنها العوار الكهام سيط الام. وقالت أنز في عنوم وصلامات ومن شقر في ما الريكا كم منت ا

والمستحدوات) پینف انوت العظم تکسید بین جمه ب بینی شیخ میداندور بیلانی داند احد سید(التوفید این به ایک ۱: سند دکت جهای کرد تقصیرت مجمعت بردان کی ملاصف سندور شیاه بی وکنوتانی کرد کرداندی و دیش سند!

التي منت والجماعت كالتخليدة به كرمّا متحلق على البياد يهم الها مهم كارت مب به بزائب اور نبياه على البياد بيم الها ويهم الهام كارت برميا به به المراح والمعتمل المعتمل المعتمل

مقرقات الکورو و بغیرم میزن کرانی الدر محاج می مقدی سنیوں اگر انیام و قاربی اسمالے کی ترکی ہوں نے را من کا ایونٹین کی قرامت کو سے الشم کا ان میں افاست من نے کا میام حال محال محال الیا ہے لئے متم متمین سے را من مرات اللہ میں مورد کی میں اللہ بھی اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں الدر میاں کے اللہ میں الدر میاں کے اللہ و مستمی موادن ہے کئی مورد کو ایس نو کر اس کے بالم وہ کا سے متاب کے لئے اورد دی کہاں سندار کی اللہ کا ادرائیا و اللہ میں میموا کران سے کم اور لیکے کے درد و النے را درکوں کے دون منافے جا کی تاتی الا ایم اور سے کہ اور انہا

الذائق كرزال سيامس ومراوم حالي كسي لايالافر مدست

نی کو جو جائے فعا کر دکھائیں۔ مامی کا جی کی سے برطائیں صدیف ٹرنے میں کے زم ایک سے معالمان کے درور کے مطابق کروا

ا خلاصہ بیاکہ بید دین میں کے متعلق وال آپ کیا ۔ انتقال آنکل دانوں کے خلاف ہیاد از ان کے مرمت

ومراهيها كالأوار والأرو

ا و بالشرع و براه قبل هجائز كيمل المجهاد قابل تعبيط بيتان الهمك والقافي الديار كال جائز و السائد بالدور و البنام السائل تميا المهم الملاملار محاليات مناه الفاض الإركان و ين هذر يشافوت المقم الجواد من ورنظ مهو الأراب حرب و

اس کے ماہ دو قلد یہ ہے کہ گئے عمیدا تھا۔ جوائی کی تاریخ مفات میں جہ انتقاف ہے آتھ تا اقدام کی معاقب گئے حمیدالقہ انھیں آغیر قبال بیران کئے جی الموس، دیویں الترجی کا تخویں ، تیھر ہیں، رقویں الموجومی درنچ مادن اس کے مدفوعہ کے مرتبع وہ روزنج موردن کرانا پر اور نظر میں ہوں

آس معلوم ہوا کا معربی کی این فقہ ایس بے بن و آھیں نے انہاں میں ان آباد میں مدون درو کی گئیں۔ سند مرآمو برای اور ہم وقالت مناسل فار عقد مرتال کو ہے ، ورہ ہمری وفاعت میں ان شدید انگریف ند اسرار ایسا کی ا قراب و قراع مربط ہوئے واقعی کا دی تاہی موسائے کا جب ہوئے ورکھ جی ایسائی کسٹے ایک ہی جس کا معمل انگری کرد کرکن مجی اس کے نکاف مرابع موسائے ہا رہائے ہے ہے ، باوی اور بھادتی اندر ہے دی ہے۔

الله الحروم وصاحولاه من مهرممن معاصرو استعل معاليه يؤامر الفعدا هو الحودان يعربه والموات بعينه والطرديعية.

للحق البنية آرقا وراه فقوائ سرمجراه المساووطي زوان بالأشراعية السائل والترابط ميانيا والماروط المارود آرة المنظم تمارا من مين مشخط ماراب مي المس تواميت البالم الموست الباسيل أشل مراجوب البارات الماريكية المراجوب المرباني معادا من ميسم الفقاء المداهم والسوال .

# اً عارهوي) وَروثني وجِراعًا ما لرفي كا أيامَم ٢٠٠٠

السوال ٢٠٠ كاليرجون وفق قائمة و إلذ باليابانات مساجد الدوق في جاتى بسيدان قاش في تم يات السيدان والشائد المستود والشائد المعتون والموالد والموالد المعتون والموالد و

مینی شد و دانشانگویون امریاز باید این تیزار گیراه به هند شداد اینتری میدون کان هی امارها در دمان در ساله با مکداگردشت که در می کاندگرد سان در شراع کاد ساله این شرود اخورکیش است با دارد به به این دانش از میزان این در در میزاه می این کاف این باید به ساز الی از ایس کاشان کرد. به در در داید از در پینفر آرآن برم ہے۔ (عیاسی ایر ارم میس (ma)

وحسوح السمنسا الاعلام وحقيم الأدماه لا بجوران يؤاد على سواح المستحد سواء كان في شهير ومنصبان أو عينوه لان فينه استوافيا كنصا في الدختود وفتلوئ حامد به ج ٢ ص ٣٥٨ بمسائل و فوائد شنى من الصفل و الاباحة وعير ذلك ومطالبة فقط و الله علم دالصه إن

### زیادت میت کا کیانکم ہے؟

(مسبول ۱۵) بیان پر بہت کو کیے ہے۔ ان ہے کہ العد مفادہ بہیری کرٹو میں اور باس کے یا کان پر ڈائیز ہیں۔ جھی دہر سداور ٹیمرے: راز بادت کر کے جاتے ہیں۔ بھی فوجان دوٹیز واکن زرق برق ابال وائی کرائی جو وقت وی اور آیات کا کھانا کھائی جی مشادی کی طرف خوروفی اور بان ویزی انگر دستہ فیر وفارند و بست کرٹا ہوتا ہے وور وگوں کی تھی دھنے کا اندر میر دینے ہے ور برگی اور بالی اور جر لیے کہتا ہیں۔ بردوان ہوئر ہے پاکس ؟

و المنصواب) فركور وردان برصت والموائر بسام بأن و بس تغييرا و رئيد يري في بايد في كن بنو السار بواب كے لئے لفرا المحافظ الموسم الفیات كار المحافظ المستر و من كن برائد و بسائد بار المسام المان المان فوق المان و تاريخ بالمرت كار و بارا المحافظ المحافظ المان المان فوق المدران المان المان فوق المدران المان المان فوق المان المان فوق المدران المان المان المان المان فوق المان المان

سكره العجاد الصيافة من المطعاد من الهل المدين لامد شرع في السوود لا في الشرور و هي بنائمة مستضحة الميمن الراميت كرام ف ستكام نے كانتيات الدر فرائل كر كار أرائل كر الميات فرائل شروكي المبتار كرك كان الرام المشاكر من الرام كار كار الرام الله الفاح الراق المفاح الرام في بالد

والعظه يكوه الضيافة من أهل المبيت لا انهائلوعت في السرور لا في الشوور هي يناهة مه طرحة

قدای خد سد(۳۰) مقاول سراهید (۳۰) وقدای همیرید (۵۰) مقدای ۱۳۳ مفارید (۲۰) اور ظهیر بیاست فرصه استهی از بسیا کردهیه و ۱۳۶۰ مفاوی مقدایی تاریخانا و ۱۳۶۰ مفارید (۲۰

و البلغظ المسواحية لا يباح الخاذ الصيفة عند ثلاثة ايام في المصيبة زاد في الحلاصة إلى التميافة تنجذ عبد السوور ا

اللي على يدتيم مسيدان في النوات جو الأنش كروم عندة الموقي عبل موليّ سيد البادي الموصّ في إلا الرب

افظر والما پائد ش ہے۔ یکو ا استحاد الصدافة فی اسم السعدة لائه الماء تأسف فلا ملق بها ما لکون السلسد وور فی گری ایک باشت کوئی ہے۔ یہ استحاد السلسد وور فی گری ایک باشت کوئی اور فی المان ہے۔ المان بیان المحلول المحلو

بيامع الرسوزة فرانگريت عن بريد بدكتره الدجيلوس المعصدة تلفة اياه او اص في المعسدة و بكره تسخياد العصيالة في هذه الا يام و كذا اكلها كلما في خيرة العصوى اليخي تحقيان ياتم آهر بيت ك سنة "ميدك ويسمنا مح سيمان الن الزوس عن خيافت محيم محرة الدائرة كان عم جيد كرفترة الفترة في الرائري في تسريق شيد

فَيْادِينُ مُوْرِيَّاهِ رَوَاقَوْنِ أَنْ يَعْنِي مِنْ بِ مِنْكُودَ النَّمَادِ الصيافة الالنَّة الباج والكلية لا مهامت مُووعه المسرود التي روان في الشاوان كالمائام والمواجب كروان قوفي عمل جاتب كشف افطار مي ب المبالات الموان التي ميت على تعريب راوَّ فتن حوام إليان آنها مُرود است بالقال والإياب إليان والمهب اعتقال المعنود استعوادة بيا أل وثمار من التي عمل من ب

لیس آنید متعارف شده از محکس الله معیایت طعام ر درموم آنست انبودن آن میان الل آن به بهته داخران غیرمها ح دناشره من سند مغیری کرد دیدان دخراند بریشویت نیبافت نزدمرد دست نازد شرود: و استیم را محاضح و زا

ا تیا نالیا و شار کوئی شیم یا پرتابا نے موتا ہے واضحی ورتا موجود کی بدت دان سے ان کا ان ایا بات ہے۔ انساما کا ون الدیسی یا کہ خوتا ہے واضحی ورتا موجود کی بدت دان سے ان کا ان الدیسی یا کہ طون اسوان الدیسی طلب استا استا با کا وی محقو نہیں ماز او سیسطون سعیراً سے شرک برائی کی برائی کی ہے کہ ان کا در برکھا تے ہیں وہ این کی برائی کی جائے ہیں گا در برکھا تے ہیں وہ این کی برائی کی جائے ہیں گا در برکھا تے ہیں دو الدیسے کرجھم کی گرائی کی جائے ہیں گئے ۔ اور ان کا کہ والدیسے میں کہ برندگر مالیا طل خانیہ و وزاؤ به و انداز خواہد و انداز کی برائی کی برائی کی برائی کی برائی کا ان کا نے الدور ان الدید فول کی الدین کی الدی کون کی المورث صدیاً الا ان یکون کی الورث صدیر فلا بین حذمن الدی کون کی

ٹالٹارٹیورٹس کرٹھ ہوتی میں افغال سکر اگرتی ہیں ۔ خلا چھ کر دونا پیٹینا دیناست ۔ دمنے معاکمنا اللی غیر خلک اور پر میں نیا صف سے اور ایا صفاحرات ہے۔

الميسي<mark>م الكريم الكريت كرواز ول دوستول أوكل جائز كال كركواز بمجيل كركوا وكار الداروك المدال الله</mark> معاطمي و لا ضعلونوا على الاقع والعدوال الذكر المن ميت كارتمام عدام كرنا كرير ساست اجاز سيداس في کا جائز کے لئے کشف فیلا میں ہے : رسائقی طعام دروز کافی و فائٹ برائے اہلی میت اگرہ حدکر ان بھی باشلو مکروء مست میا کہ اعالت مت ایشال بدار کناد!

. . .

۵۰۰ ف ایک ایک این این بیشی بیشتنی روز فزیز دل به سابول کوسلون برکال میت کے النا ان کھانا بھوا ۔ انتہاں مساور در بیت حاصیں اور با سرار کھانا کی محرکھانا صرف الل میت ہی کے قاش اور است ہے۔ واس مسلم ک نے جیجناکا اللہ تعرفیس ہے اوران کے سند محل شفاورا وال کا قسم ہے آئے کھیس کے تعقف لفھا وہی ہے ۔ ر

مستحب مت نوید رسه به سه بیرات ویت واک اهمام نشدههام دابرات دیش و سه که میر کندایشان دائید. شباند و داخل کنند تا بخود نود درخود دن نسانل میت این خعام بامشیورهٔ نست که کرد وام ستاه منتصار عاملیوی ش ب م

حسمل الطعام الى صاحب المصرح وال كل معهم في اليوم الاول جانز لتنغلهم يافجهاز - وبحده بكره كدالي الناقار خانية (احكام شريعت صفحه ١٠ ٦- ١٣٠١٤ ع.٣ ج٣ مولفه مولوي - احمد وصاخان صاحب)

فآوى رشيدى كى كى عبارت سايم تعلق:

(مسسوال ۲۱) کیافاد فارشیر بیش بده بارت به جمیم عمی شیادت کی مجی قش کرنا مسل ماگان شریعت یادد ده بینا و ممثل باشریت کے لئے چندود بناء مب ناجاز دھرام ہے ۔ مضاحاتی صاحبان اس عبارت کے اوپر پرواعز اس کرتے جی رہز اتفعیل ہے جواب مرحت فرمائیں!

(المسعودات) فآدی شیروی مرده فقل ارت تین بول خیانت کی کی سیاع فی توریش تحیروانش کی ویدے دام سیاک الفاظ بین بس برسند کا درختان کوشل کردیش کرد و بانداری کے خات ہیں۔

موال میں کور کے وال ایام میں شہوے کے دوان کے تعلق کا چھا گیا ہے۔ معنزے تنظوی والدہ انتہاما ۔ نے تشہید وائنس کی داہریا جائز لکھا ہے ۔ مدیدہ شریف میں ہے کہ جس نے جس آتھ مکا تشاہدا مشتیار کیا وہ اس تھ مہیں ب بيداد قرابل بيكر وقيرول كم يترا والقياركر كالموقع من فيس ب والحواهم ل خاص الشرا

نماز متنی بھتر ہوتا ہے۔ ہے گئیں آئی ہے ہوئی ہے۔ مشاہرت آ ریا سے طوع آ کا جا اور قروب آئیا۔ کے اقتصافی از پاسٹ کی تخت امالات سے کیونکہ اس انسا آئی ہے ایس سے جو آمرے ہیں۔ اگر پیدجادی اسے ایمنیسد آئی ہے اوجہ دار نایا آئی ہے۔ کی سے ہوئی کی مشاہرت اور کی تشہرا دیں کے بیان دیکھ وکرنے کو کئے کرتے آ سے بیرال ک ممالوں کردگی گئے ہے۔ کی سے ہود کالوں کو کوم شرکھ کی شہادت کے بیان دیکھ وکرنے کو کئے کرتے آ سے بیرال کا اس تاریخی گئے دوائش پر زمانا ہے۔

) معترت عام معتدر سے مولی آیا گیا گیا گیا گیا ہے۔ شیمی جواب دیا گیا گا کہ سیکھ کے بیاد الفنس کی طاعت ہے۔

( ﴿ وَالْمُعَمِّلِ اللَّهِ يَرِكُنَّ الْمُوالَّ تَعَرِقًا " مِنْ تَعَرِيرُ وَاللَّهُ مِنْ لِهِ

قال الغزالي وعبره يحوم على الواعظ وعبره ووابه معنل الحسن وطبي الفاعية والحسيل راسي الله عنه وحكايفة .

تر بار او مہنوا ان وغیروفر بات جی کرواہ کا انجیزہ بیان کرنے والوں کو تلفرے او مہنوں ورسیمی رضی اللہ انہو کی شباد سے تقد بیان کرنا حرام ہے۔

(٣) مترت ژاود کی سائلدے داونی فریائے ڈیں یہ

ومنها فصصهم لصذكر بالاوالو فأوخيره دلكت وخطيهم فيها

ائل زیائے ٹی جو خرافی جارے واقعین جی پیدا ہوئی ہے اس جی ہے ایک واقعہ کریا: کا ڈکر کرنا ۔۔۔(اعترال انجیل مزرع شف الطامی میں 1922)

(٣) معربت مبراحرر ليوي دارة الأحيافرات مين.

وآن (کرفصه شباعت ست بشرع) اسلاعقه کلی کردهای قصد کرمرده آن دایشوند و تأمیها نماینده و را فراهم آرند دکرید دراری کنند . هر چند دانشر کام خلک سینو دلیانی انحقیقت این آم قدموم بکرود است . چرو که رو انت حدوث عد سیارتذکر دکان امتر چرج سم مامور به ست نیافتها دنامشد دسید دکافیف در چید کردن آن!

شہادت کا بیان اس قویون اس قوش سے اُر سے کہ توکسیٹن اور قسیش وہسرے کا بقید دکریں۔ بظاہرای میں '' کُنٹر الی معلق میں بوق کمر مقبلت میں بر ہرااور کو اوپ ' کیونی' مصدر کے بیش آئے یا کی صور سے تاکرہ کر کے وقت کا اللہ واقا والیہ واجعون ایر شنے اور مرکز سے کا تھ دی گیا ہے۔ انسون اور در کُن کُم کا ہرکز کے اور دیگ انتہ نہ جہتا ہیں بینکل اور کی موکسیٹ کے جو وہ مقونیات میں مرائے تنقیم فاری میں ای کے بیس ایسے طرز کو اس کے جہت جہت میں بینکل اور کی موکسیٹ کر کھور مقونیات میں مرائے تنقیم فاری میں ایک کیا بیسب اوک وہائی تھے۔

رضا نوٹی جما میں کے بڑے پہھوارہ وی اسررضا خارات حبّ ریادی رقیفراز چیں در کے ہادی کہا ہے۔ اگر چاہا توش صرف دولیات میں مود کے باصیر بھی کا اسرجان کے حال ریز انکا و بے توب جانا ہے کرڈ کر شراوت نٹر ایس پڑھنے سے ان کا صفعہ کی برنگف وز ایستی دانا ، وارد سے روانے سادتی جہازے اس کی گئر ہوت

خراياشه بينية (ومانقع يا الرَّاس).

الاِمُ ما عَدَادَ مُوثَرِيت بِينَ مُن رامِن فَى بِإِنْهِ فَى جِدُوالْقَى بِحَدَثَابِهِ فِي جِدَادِتُعُونِ مَّ رجاءُ بِين أَمَ سَلَنَ مِن لَهُ وَامِنَى بِهِ بِإِمَارِقَ لَهِ جِهِ مُسَهِّمِوا مُن بِيانِ وَمَرْ مِن بِيانِ وَرَجُو المَ المُسْتِرَة مِن مُن مُرْمِت مُنْتُهَا جِ أَن هِن المَنْهِ فَي قُولِ هِي جِدِدُولا الْهِ فَرْجِيدِهِ

معتر شاء مل مين كنام سأتش لكاناحي مُدُودوجوم عن أرويست به تُركش الواهدُ اعلم والمتعواب.

#### ورووتان يزهنا بارمت بيا

المسوال ٢٤٠) أدادة في يخط كاليوهم سبنا الهورودش والمع الديناء ، والموصاء، والفحط والمهرض والالد الشاعة واليولاني عشور بنزل لمان قرم في ال المساء المسلمة في الميانية والمعادر الطام المهب في اطال أيمه الشنباء (اليفاق المساء) وبان البران عمره الفراء مساعة بدائية اعتوان سبد أن من الضاعة الأرقاع بين أبس المسامة -

لَّهُ بِينَا ثَرُ فِينَ ثَنِ بِيَ إِنَّ الْمُعْرِتِ عِلَيْدَا فَ كَالْمُحَالِيَّةُ وَالْكِ مِن مَكُمِدَ لَوَ أَسِينَ المست بسكت المسك المست بسكت المسك المست المسكن الموالية والمست المسكن المست المسكن المس

مجدد لف تال دنية المُدمر في ماري من كرار

ا فلتي منته توفيه عنا بعنده المنتاور منتاوج بينتام الإطابا قيال ترايات الواعليه وعلي العاطصانوة والمسابع والسحية العندلا الوالب لم وزي كمازرو مساور من بعث والتي شور تروي رواجها الناليا في منازمة بالبعث است ولي ه بگشل سب پیکشین افغار بیم نیو کرش بیسته مستنوی با آن ایرفره دوا سند از سیام بها ۱ باد کرند باخود از شریعیت اندیستر سبت بداعطار چینی با مرشاورش از افزاق کووز که از زرجی با شودهش رست ب

لینی فضیفت سند کی تابعداد تی پر داده ایروتوب کی زیاد تی شرعیت کی جدآ در کی پر موقو قب ب مشکر قبلولد 8 دو پیرکا سن ) دو شده کے مطابق دیر متر بعت جی دو انو دو ان کر چرا باشب ریبرار نیال سند دوسوفت سنت ندول افغلی و دولت البیت می نیام مید افغارا میداند بازی ایش افظار کرد والیمی دوز و ندرگایا جس کا شرایات نیام و با بت خداف شرایعت میام دیر سند بهتر بیات شاد را میداندام این تم سند ایک چیش (و مری ) کا در با این آدوزش سند مدار کے میاز قرای کر نے سے برزگ زید و کمتوب ۱۱ ماری کا دوروی

مثلُة كيك وام درادات ، فوظ كرشرايات بال مرفرة وده وست ورقح بيب نشس مود مند شأدست الآن كك جزاد و باروز بيش فرسر فساكنده معاملورون ورديد نعر بخشم خرجت نافعة السنة وردفع ودال أن مكنا وفروض ما كبر معام بالنوم وورًا منه فارز باجاد الأنها وحداد كردين كرشتي الرشمي من آجره نسبت إمراض البيابهم السنة الآر أنسافهام شب اصلو فالاظه تي مرفع وفراز باجدا وراست بمناحت الأكند ع ر

لین مثل جورز کو تا جس کاشر جائیا ہے ہیں ہے ہیں۔ ویٹاروں کے فرق کر نے سے مجم اور فائروس ہیں ہوا تی ٹواجش سے فرق اور شراعت کے جم کے مطابق فیر انھر کے ان کا حداثہ فواجش کے دور انے میں اپنے خور پر کی حال دورور کھنے ہے اور شراعت کی دوراعش کی دوراعش میں تو جماعت کے مرتبود اوالرز جستن ہے ہے ہے کہ ہے گئی ہے ہے کہ درباہش ہے اس بات ہے کہ تمام ہے کا انقل میں تو م کریں دورتی کی خواد ہے جماعت اواکر بر رو ککتو ہے ہے ہی اور باہم ہے اس بات ہے کہ خواد ہے کہ تا اور انسان کی اور

والقد كان محمد امن السبولا با كل النطيخ لانه لوينفل اليه كيفية اكن رسول الله صلى الله عليه وسلموفيه.

۔ معلم حجی اس سے علم ہوتا کیا تھا ہم ہم عرف ال خیال کے بھی ٹریں وکٹی کھ یا کہ آئیس کوئی اس روا ہے کیس معلم حجی اس سے علم ہوتا کیا تھنر سے جینا نے فیاد اس عرب خرج کا الیافر دیا تھا۔

وْ رَجْمِن مُواقع مِي ١٣١١مل و شرقي الوع الديد)

منا سریاز بین المامکان وی دود بر صابواد به جومه بیش نیس به بین برد جس دورش دورش دورش نیس که المناظ محدیث به المناظ محدیث به بین المناظ محدیث به بین بازی به بین بین به بین بین به بین ب

حفرت الله الدين النابئ في عبدالقادر جيل في رحمة الشعاية فراست ميل ر

دع عمدك الشيوك بمالخطق ورحماه المحق عزوجل هو حالق الاشياء جميعيا وبيده الاشيماء حميعها باطالب الاشياء من غيره ما انت عافل هل شيء نيس هو لمي خز اتن الله عزوجل قال الله عزوجال وال من شيني الاعتمام خرائمه

ارشاد کلوق کو خدا کے ساتھ شریک کہا مجاوز دے دوران تھائی مزاد میں کہ بھی ہو ہا تا ہم ہے دور کا پیدا کرنے والا ہے۔ تمام جن میں اس کے آجہ القراب میں جی سات فیرالشدے کی چیز کے طلب کرتے والے انڈی ہ وقوف سے مقل دو آئش سے توام ہے کہا کو فی النی چیز مجمی ہے جو اللہ کے فوالدیش دورا اللہ جو اس کے فراح ہے کوئی چیز کسی نیس محرام ہے ہیں میں سے کتوان نے رائے الرائی مرم میں کا

الخلق عجزة لا بضرونك ولا ينفعونك

الدشاه الساري كلوق ماج بياني في تصلح يهي المناب وتصال ( فق الرباني ١٩٣٠ ما ١٨)

عن امن عمام الله فيان بها الأرديق رمول القاصلي الله عبه وصلم الاقال لي يا علام احفظ الله يتحقظك الله احفظ الله تجده المامك فاذا مائت فاسل الله وافاستعنت فاستعن بالله حف النقلم الماهو كانن ولو جهد العباد ان ينفعوك بنتيشي لم يعضه الله عليك لم يعارو اليبخي الكل مومن ال يجمل هذا الحنيث مراة لقايه وشعاره وو ثاره وحديثه فيعمل به في جميع حركاته اسكنا ته حم يسلم في اللميا والاحرة - ويجد العزة فيهما لوحمة الله.

فالا تناهيل بهستک الي احياء من حيليقه في معافلتک ففاک اشراک منک به لا بملک معه في ملکه احد ميتاً . لا صار ولا ناقع ولا رافع ولا جالب و لا مست و لا مبلي ولا معافي و لا ميري غيره .

ا مرشاد مصیرت نالے واد فع کرنے کے لئے اپنی ہمت کمی بخلوق کی طرف نہ کیجاؤ کر پیضا اندائدائی ہے۔ شک کرنا ہے۔ کوئی مختم اس کے مراقبوائ کے ملک میں سے کی چیز کام لک ٹیمیں ہے۔ دفق و سیچے والا مرفعت ان بھڑچاہے والہ مذہبنائے والا نہلائے والا دند نیاد کرنے والان جائ کرنے والان محمص وجھامے وسیخ وال واس کے موا کوئی اور ہے: ( فقرح الطفیدے 24 میں۔ 49)

الميداممركيم رفاعي رمية الله- يرقر بالنه يزي با

را کا حدا گفته الدر ریانی تا تیماند که آم و یازیاده بیمانه بازگلس کیک 2 مستیم اسان و روز استهم ف ) ۱ تا که تخدا زندات ساز سال ساز بسیان ایا گرکیو پاسته کا اخد سک مواد در سندگی با نیزهٔ ما نتا تیم آمند کا شر ۱ مازیروه کاس در البلد بیما موشک سند (الویان آمنید )

( ٣ النواك ١٨٠٠ أن ينه من علي أريبية أو الحرر وكالد ( و من أسوف )

یہ بیں اٹل منت و کجی ہوت کے بھا کہ مار یا ۔ پام او کو کر دھو اور آنگو ٹی کا فوق فادی ہی ہے۔ اشتیار از بینڈ لی کامی دوڑ جمد کی کہا ہے وہائص اور کو والی سیار

نوی کا خلامہ یا ہے کہ دروزا ن کے نعام کر جرابط میں متہور ہیں و سے ایس سے بیاہ ہیں۔ ہو ہے ا شریف سے ابر سنجیں نے استالی استان کے نعام کی جرابط کے ایس کے افریز بات اللہ ہے۔ خود دروزا کا جنالا در برای کے احد کی جاد ہے قوامی نے پاسٹنے کی فشیات اور مقدار الا اب کے افریز باتی جہمی درو کے اختاط مدید کا آریک کے احد کی جاد ہے ایس کی جو اگر جراسفوں الفائد ہے ہوئے انسان آلا ہے کے دعو ہے کا مقدید در کھ کرا ہ جاد کھنے شرویا ان کو شرید میں جند کر اس بھی اگر ہا ہو کہ واضاع کی نیست کا فرش موجہ نیس جانے میڈال ہے کہ جسکوں مورد بھان کو شرید میں جند کر انسان کو بالا ہو کہا جاد ہو کہا ہو کہا کہا گاہا ہے۔ یہا معاول تھی ہے تو بھا

فقراء آمم الله کے خماصا یہ بیاکر محمیات کے دیا ہے اور مادیا ہے ہے تو وہ اور کا تو وہ اور ہار ہو اور ہار ہے ۔ و استنبط صدان الصلع بے بیعت مکروہا ہے خیف ان برائع عی وقت و محمع النجار ہے ؟ من ۴۲۲ می ۴۲۲ میا حسی اللمی عص الفقهاء حیل شاخ صود بنام البیض فی وہ تدیکر افید لنلا بؤ دی الی معقاد اثر احیا مع ان صور ایاد البیص مستحب و وہ شام حیل کے قافعا تلک بانستا ۔ وہا طبک بالمک وہ

معنی دیبان تھا کو بھٹی فقیر ۔ نے : ہے ان سکنڈ ویٹ میں یاسٹیٹن کے دفر دان باروان ہو کو قا اس نے تعربودو نے کو فقی دیو ناکر ادارہ سیا مقافر کہنے گیا ہو ہے دیکھنے جائے ہودی انڈ کیا اور کی کے دو سے ستے ہیں اس ور سے تنزی بہت کی جو شیس آئی جی ۔ جو انداز مہان نے باہدیاں تیج آئیا خوال دکران ہے کا اور ایز روسے ہے کر ارسٹ میں ؟ ( توانس از بارووجی ea)

يريد دي تريازل ب

السيد منظم السندان حتى احدثو إبدعة في المبن سالواي ليوبعث به الرمل

نگٹن کریڈکریٹر کافوکوں سنڈ پٹی دانے سند مطابق ویں میں ایک یا ٹیس ایجاد کردی ہیں جمن ویکھیرٹ از سے ا سنتے را صلوب کا تعلیم و عام )

> حسن سختافی اسلین الداکشرهم وقیل اسای حسمان امن دیشته شغل

آ نرش ہیں وُکول کی طُرول کی ایک خاتی کی بیڑا ہیں کیا۔ عالانگر کی طریق سے این بیل کرنے کے اور د خیال موسر وک العمل ہیں کئے کاختیا واقعہ الحریات العوالے۔

# آ تخضرت بيجيئا كااسم كرامي بنية ونت الكونها جومناا

(سسبوال ۲۸۱) دسیقی فرخشرت بینی ندام میدار الیاج ند سروفت ایم ال سده و و شریف پزیده تی ایمکن آخونی تیس پوست به ایس که بهت سند داده این سام و بالی کیتر سرد او ایک و ست ند آم ید الحریمی آنای آواتی آخانی و یاجه س نال جای ۲ به این مهارک کافرگوه است قرائوهی چرمه جاج بست ای کمای سرول اما نداتو ایم (۱) مشرا هروش شی معزب ایو ترصوی سه بدت به کهاندان ش انتها مدان صحیحه آرسول اما نداتو ایم شیادت کی دونول انگیول که بورت بورساور تحویل سال کهاند

(٢) كَنْ بُ مُعادِنَ إِنْهُ وَالْمُورُ النَّاوِلُ إِوامَ إِلَيْنِ بِهِي القراءَ وَمِ عِلِيهِ السَّامِ فَ بوسد ورُوغير وللعالب.

(۳) معفرت المام من كي موايت سين لهزاة وي اذان شرحضور البيليزي المهم بادك عكر دونول اين ماديو سدت كر آخمول برر محيكا قود والدهان بوقاء والرك آنهمين كمي دروزكرين كي \_(فرانعينين)

علوا والدین دیگرهوائیات کتب <u>لکھ متح</u>شر آپ واقف ہول کے رابیدا حوالے ٹیم ک<u>لکھ میں رافاعہ</u> غربائیں

والمنصواب، "ب لحيك كرتے موسنت فريق بي ب- الخضرت التي كام مبادك من كريا تكور ووقريف يزين كي خولمت اورا كيدا وويت مجود بي المسين ألى بي مثلوة ي به ب- الخضرت التي فرائد جي الد ليستوسل السفى من و كون عسده المسمع بصل على المحقيقة بي تكل ووج بس في ما المناجير وأكر موادره و بحوي ووود يكير -و الما الاور فريد و غيم النبي وصل و كون عدد اللم يصل على بالأكب موده فن اكراس كرنت برا لاكر و و ما ووده و يون والمحد

(۱۹۵۳ جاب الصاواة على النبي صلى الفاعدة والمعلواة على النبي صلى الله عديد وسلم و فضدها.) أو ث الأيك ي مجلس عن كي مرجر مشوراً كرم يونز كالم كرائ ليا يا ناج كالم ال كه بارك بررائق كي يه كرائك مرجر دروشريف بإعداد به به بعد وستوب به ونساسي مطلب في وحوب المصلاة عليه كلما و كر عليه الصاوة والسلام النبي المرائل المرائل باركام كام كرائ توت ثين به سيدة و كي ايجاد بها المساجرة ضرور كي به الخضرت النبية كافرون بهد من عبدل عملاً ليس عليه امر فا فهو و د. الأول إما كاسكر المرائد المرائل إما كاسكر المرائد المرائل إما كاسكر المرائل المر

( مسلم لزينس ن مص شعب بالنقص الديكم البلغة وروحه واستاله ور)

عن نجع ان رجلاً عطس الى جنب اس عبر لفال الحبد لله والسلاء على رسول الله فقال اسن عمره النا الول الحمد لله والسلام على وسول الله وليس هكفا عليها رسول الله صلى الله عليه وسيليم عسيستا ان بقول التحمد فدعلي كل خال وتومدي شريف ج \* ص ٩٨ باب دايتوان. العاطين اداعطين:

عظامت النام كالمسائية فيها في أن يُعين المحمدالله كا باقوا والمسالية على رسول الله أن زيا في أن النام كان أن زياق أن يون أن المرتاع المول لة الإن أن المؤرّد أن المؤرّع المرتاع المرتاع المرتاع يُعين أنه في المنصلة فله على كل حل المهرم مدايات النام المها ا

ا بسائر مشروع في خاص تنظیر اين در شات تسمه و کوندگر مات بن و در کرت و استان و با کرت و استان و پارل ساله مستور مستورگر است مين در نداري مي ارده و اگل شده مستوري شد به شو الحد مست الصحال در کساسته حلو اس ای صلح الدس الا مراعنی عبر و حيد فسطه به جام با مستور اللي و والواد می بند الغرائع و هي کام العمل لي احسام معروف الا قداد فال الاستعاد فيه مع طول العهد الذكري الله حد بست راحت مي في ادر برا براي اشت د د شيخ ارتفار ال اي تركيت بدل بواند و برايات كران اين كرد و تا اين اكان دارسدار و مي ايساس مي ا

و بلمنے الاق خیران ہے نہیں ہے تا ہوئے آریا مترب ہے۔ عرفطن سے جدین این مسعود کے اپنے زیائے عمل ال کا کائی انتہام کی رواز ہے جو لینے کئے اور نے دور والے کھرانگاہے۔

هال اسل السير فيه ان السدويات فارتبقال مكورهات اذا رفعت عن رتبها لأن لهاس مستنجب في كل شنتي ي من مور العادة لكن لما حشي ابن مسعود رضي الله عنه اي يعتقدوا وجوله اشار الي كراهة أو لذا اعلم باهتم الباري شرح البخاري ج ٣ ص ١٨٨٠)

و کسل مباح عند ان هذا الهو مکنو و هوستی افتی بعث الطفها حین شاخ حتوج ایام البیص فی رمانه مکر اهنه لنالا یو دی انی اعتفاد انواحت مع ان صواد اماه السص مستجوب ۱۰ (۱۹۸۶م بر ۱۳ س است کی جائے کے اوک ان کوشاور کی در اسب کے ادب کی کھٹے گئیں اور ڈکر نے دول پر صفی رہنے گئیں ) ویکر وہ اور باتا ہے دیال تھا کہ اعتمام کے جب ان کا ذریعے تھا کہ دولائی کے دانو میں کاریادہ انہوں کے اور انہوں کے ان ا کے کردود و کے کافول کی وہ کی دانو ب استفار کر بیٹے تھا کو اب دائے جانے یہ دولو کی کیام ڈیٹن کے دانے کے کئی ان

فشركا منفقه اوراً المسافران من كراست و الرائب الجديد عن ما دياج كراً دونكروه : و بالايت ما و مشبط ما هال المعادوب ينفل مكروها (دا حيف ان يوقع عن رشته (الجمع الدريس ٢٠٠١)

ا أُركَى لَمَا أَيْتُ وَا النَّهَا وَعُولَا مِنْ مِنْ وَوَارُونَ لِلْأَقِيدِ وَكَافُونِ النَّارِيقِ مِنْ مِنْ النَّ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ مِنْ فَيْ مِنْ كَالْمِيدِ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ مهما صارف السنة شعارا لاعل البدعة فلديتركها حوفأعن النشبه يهم

جسب کوئی سنت بھیج ہی ہ انہازی شعاء کن جا ہے تا ہم میں کے مشاہریہ کن جانب کے فوف سے سمی کے ترک کرنے کا نظم دیں کئے ۔ فرامیا مالعوم میں جامی ہے۔

آپ نے جوامادیت کھی ہیں ان کے تعلق میں ہم آپ اور بچائے اس میں جوئے اس میں مولوی اجمد رضا خال اسا جب ہولیدی کی تحقیق اور خلامہ پیٹی آبر دینا پہتر ہے وہ آپ اور آپ کے دوست اونیا ہے کے لیے زیادہ ضمینا ن بیٹش ہوگا۔

## مدلوی احدرضه خال صاحب بر بلوی کافتوی

سنگ (مسسوال ) مکر تفوق ضا که طرح بق به کردفت از ان اور دفت کا تحرفوانی مینی به نواید بر معند که بدت انگوشع بنده مینا اور ملا میکن درست منالت این اور حدیث شریف سے دبت کرتے ایس آیا بیاتوں درست ہے۔ نئیس؟ بیزا توجروں

والمستجسواب و فوان بین وقت استماری می پاک مد حب اولاگ بین آخوشوں کے نامن جومنا ہی تھوں پر رکھا گی۔ حدیث میں مرقع کی سے فارٹ بھی میں میں جو بڑوائ میں وولاٹ کی جانا ہے گام سے قالی ٹین ۔ بھی جوائل کے سے ایس شوٹ مانے یا سے مستون ومؤکر کوجائے یائٹس ٹرک کو باعث وجود طاحت کے ووسے ٹیک فللی پر ہے۔ مال بعثل اما ایسٹ مند تحروم پر تغییل واروس ۔

احرجه الدابرلسمي في مسند الفردوس واورده الا مام السخاري في المفاصد العصنة والعدلامة حيد الدين الوصلي على حواشي البحر الواتق وذكره العلامة الجراحي فاطال و بعد الدائية االذي فاني لويصح في العرفوج من هذا ضيتي كما الوه المسحق انشاعي في وفرالسمحار اوبعش كتب تشيش شمل بامع الرموزش لقاردات كل موقر وكزالعباده شاقي ماشرود فالركزاكم ان شم متمادات على على الفات العماريت في رفيع بهاش وسخب مح أفرويارة على شاق من محمودة بيش كتف في ر

واحلم المه يستحب ال يقال عند سماع الا ولى من الشهادة الثانية صلى الذكيك يا رسول الله وعند سماع النائية منها قرة عبى بك يارسول الله ثم قال الملهم معنى بالسمع والمصر بعد وضح ظفر الا يها مين على العيني فاقد صلى الله عليه وسلم يكون قائداله الى المحدد كما في كر المعاد النهى ١١٢.

ر الحقار باشیده دمخارش است کش کرے فرمانت میں۔ '' و نسخت و علی الفتانوی الصوفیدہ البن فی اس میں اس قدر کر جوکوئی بامیر زیادت روش العرب فائز قبیل اندال مشارق جان کر بارو کھ فضل ان کتب پر لحاظ مور ترخیب وارد پر نظر رکھ کر سیدا مقد و سمید فعل وسید عدید و شناعت ترک استدعمل بھی ایستان اس پر نظر اسپیڈ للس تھی واج قد دکتا خیر بھی و واخذ دمجی تیک کرفش پرصد بدھی شہر دائن قبل سے کہی وکٹ کوشل میسی ۔

(ايرالغان في تقدان قبل الإجال ص ١٠\_٠)

#### ندكورفتوي كاخلاصه

مولوی احمد و مند خان میں حب کے آزاد یک افران کے معاورہ فاتھ ٹوائی و تیم و موسیقی پڑھیل ایجائیں کا کی کارٹ کیس سے ٹیموٹ ٹیل سے لمیڈ اووائے ہیں کہ ندچہ منائی آبیاء و مند سب ہدا افران کے وقت بھی میکی حدیث سے ٹارٹ گیس سے تاور چوسٹے وسٹے وسٹے وسٹے کی کی کھیے والے اور چھنے والے کو اور نے بھیے والے کو اور اس نے ہیں۔ کوشطی پر کھنے اور مائٹ تیں۔ افران کے وقت چوسٹے کی احادیث کوشعیف اور محرور تراک تیں ور شراع فران سے چوسٹے فی جازت دیا ہے تیں۔ ا

(ا)مسنوان كالتقييرة تدريح.

(۴) اس کے معلق جو مدیث و رویت می کومنج ند منجے ۔

(٣)ند پوسے ویران بائے۔

سیستیہ سنٹنگ کچی حقیقت دیشمہ اونی والجی بگف سال مہ اخری علامت دولی کی سیدہ افسوس مدافسوس ر بیت شاہ سنتے تھے پہلے جس ال کا جے چی تواک تطری خون نہ نکال

ففظار والفداطم بالصواب ر

# عورتول كامزار برجانا كيافكم ركحتا ہے:

(اسوال ۲۹) کاروق کونیارت آورے مل دام رند کیون شکا کرتے ہیں الاوم دوال و بازے ویتے ہیں گرخاص عرض سلام کی بریائے سے دکتے ہیں۔ اس کی کیا ہوئے۔

والمسحوات ، مورق کوئزاری جائے کی ممانعت او برود کی قاص حربی کے موقع پرندجائے کی ہدایت کی وجہا سقاد ق اور مُلی نزالی ہے۔ جس کہ بالنفسیل نہ قصعے ہوئے رضہ فائی ہیں عت کے ایک مشہور عالم مولوی عکیم عشرے مل صدحب ''کی تحادی کا در باوگ کا فوائل انکی کڑے شرے نفس کر دیتا ہوں جس سے المسینان دوئے کے مراتبوطان نے دیج رند کے تعلق دوغلمائی اور دیکر فی ہے وکسی حدیث دورہ ویکی میاسے فیاق کر ہے ۔

فسوال )مستقربات توقيرول برجا الدمره ال وسفرار تفيرول بالا يهيدي الن كليره اجبر وتمره كيساب؛

وانسجو اس) من القوال عمل فريات قودم ووال الاستحداد والكل كل والزيك مندوسية سخيب . نووالا يصاح عمل بهنسوس زميل فها لهو حال والنساء على الاصح بقر كرائ و بالكلاج الها تكره القساء من تجود كراك والانكرود بكا الرام ب الحال بدار العيلى في شرح البحادي و حاصل الكلاج الها تكره النساء من تجوج على المعاد افرمان الاستعانساء مصر الان خرو حهن على وحدقيه فساد وضعة الدر بحروالان أي الحرمال على الرائب أو ما الكرمال على المعاد وضعة المرائب أو المحال الكرمال على المعاد وضعة المرائب المعاد المرمان المعاد المرمان المعاد المرمان المرائب المواد المرائب المواد المرائب المرائب المرائب المرائب المرائب المرائب المرائب المواد المرائب المواد المرائب المرائب المرائب المرائب المرائب المرائب المرائب المرائب المرائب المواد المرائب ا تعبيب كنيد عن ذياره الصور الا فزور و هذا جدائمة أغشر بسابك كشفى الندا بالمستامة بهت بها الأوب الات القبل شارقع المساحب الدعاف المستقيم فاته بالمستألدة بالمواج الماسية والموادق وأبر وألوره أعوال لها والباستة المراجول على جعامت والموادث مد أحراب أن إلى الرامام ألك البيئة أنس بران بالدواية الالأواد الاستراد المعراد الموادة المراجعة المر

> سيد الشهداً الكيالية آخمة عند المؤان سوم والمربوبينم وغيره ويزين كين أبياجه واليت تنجع من ؟

الوسسون ٣٠٠) البليد وأرت ينهم الباراتية عنوا فقار غارين يبير ميراهي الاحترات مزقان و رأ واليندل فأب المناسكة ان كي أبدات المن يميم الدوارية و وإن المسلجم في أصوبي وفراد رنج و باورصاد روار ترجو المي المير الموال المناسكة التوابية في من فران إدرار قوب كرات البحر الكن الدوارت) كي في كود العال والعال مدرك كل معرورة الا

را ( سرو السرد في ودودا بين كي كي أي بين بين الموس العلى بين المواجع بالمواجع بأوام بشعال الماشية . - المعمن والمرتج شمال بسرة ويدا ويت في المواجع في أن يعال أواب كر لختر في ودواه يعمل واليام شراً ما المنطقة ا - والماه الدارام إلى المنافس بين أنوى باس في المارة بين بين المرتب والمتعادد الصادم في المواجع . والوق والمصلاب والعد الإسباع " ( مكنى أوال المنطق المنافسة في الكريك والمواد وقط المداد والمواجع المعادية في ا - والمراد والمداد والماد المنافس والعشر والمرافق المنافسة في المراد والمعاد المنافسة في الماد والمنافسة في المنافسة في

أورنيا أو الله فو الى في شرق المبالي في بيان و اطلعام المطلعام في الايام المستعصد عسامت كالمعالمات والمتحاصل والمسامسة و المعشورين والارتعال والمشتبر المسامدة والمسلمية على أثر بمد الأسوال الي ما يسام على على المسامدة و والله أنّى من الله الله مي والإداد والمراس والشام الى والمراسية أو الى والماني مسيني بعداد مراس براية المسام والمستدرية ال

ه . وَكُنَّ عَمِمَ مِنْ مِحْدِت وَهِ وَمَ مَنْ مَعْ لَمُنوا وَالْمَاهِمَا . فَيْ اللَّهِ وَمَنْ أَوْ اللَّهُ م اللَّهُ عَمَى وَهُوَ عِلَمُ وَمِنْ تَصْلِيدَ عَلَيْهِ مِنْ فَعَلَمُونَ فَعَلَمْ عَلَيْهِ مِنْ فَعَلَمْ اللَّهُ ( في اللهِ 19)

۶ فرارسه ) فرقیع السیدوز (لبلومزی دید) میدناهمیان فرقی رزاده دور سیانگلفات کرداد ریامی فرم ش سید بید ای و بردند شده بیرفرین که عادمت این اس جدا الا ایام ق همی دانتاند مشاکه و هستهٔ میر بنیداد ریان کی ترک کی د از از هم الیسید )

العرفائش کا و بھا پائی بڑی ''اس سانانہ' سراتھ فیر سے تین کہا واحد مردان کی رموہ دینا ہی ''تل جم دیستہ و ایک والٹ کئی ورزی کی کسید زمالہ ہو ایس -''ا) (تراہیہ) میر کی وزیت کی بعد رموہ بر تیوی دیسے کہ اوال ویہ وال ما کہ سال دو مشتروی در ایک بائد کی شام ہیں۔

بال التاريخ لها، والي تشتيع الأنجاء ويسامه بين مثاوي الوجه وي كي بإنهاق كالشافح كن التي المرتبأ الود

سن وانیسال آواسیه آی جامکتا ہے ہمنوع تھیں سید جب ایسال قرائب تصوور ہے تو وہ رساتیں سے دیکھ ڈول تا ا اور بند مورد ( فقار) کے کیجیوں زید میں ایسال قرائب کے کامٹر من کرد نئے ہوگئی بھسوسا ہے کے روز سے و فرازی تھ ہوئی ہی تر بالس و فیر کے ان کا فرادا کرنے کی گوشش کی بات سے بیٹ ٹریف میں سے د

قبر مين أديت أن عالت النابع في سيار جيس إلى بين السيادات ما الميان الميان الميان الميان القارة التي الميان الدين وجما في اورا عزب في طرف المسارك ويجي جنب والمسابح الميانية المواد والمن الميان كيام الإسارات المراوع بين موجات ( المقلول و ۲۶۲) ال

آمید اجد کی تک مکن جو بلداز بلدلیجاف اور طرایقه مسئوت کے مناباتی میاوات فائید و بدویا کا تو اب میت و باغیرے اقیم سے دونو کی دینے والی و بیالیسویں ۔ سشا کی اور برس کا انتظام شاکر سے اس شرویست فاصر کے تقصال سے امریکا لف منت امر میں کا فرقیم تیم موٹی سافا والتہ اعلم بالسوال ۔

## تعین آرزنج برائے طعام ہمیت ازرال کامصرف:

(سوال ۱۳۰۰) ایلید سنم کی حوث سے اس کی وظاہ کیک تاریخ معنی کر سکانے ہوئے واقع با داور کہ یا دوسہ کی کہ کھا نا خوا تھے جی بائٹس الدین کھانے کے بیٹ نالیا کیے جہ اس بھر امیر وقر رہے قام مکا اٹھتے جی آئٹس ایو اسٹ کے الک الک ا کے الک الک چہ ادوکا میں اسٹ معنی کر رہے کی فرص جیرے ہے کہ وور دراز سے اور وقر پاری ورق آئے جی سے اسٹ سا اسٹ ن سا اب فرند طاقع (فوکرن) کر رہے وال ) اور اداری کا فرو رہے والا سے ساتھا کہ نے بھی میں کا درجے کا دیت اور ہے اور اسٹ اسٹ ایک اور ایک سے میں والو درجو میں ایک تھو رہے وہ سے درجہ سے جی جی کا کہ بھیا ہے اسٹ المحمیان سے اسٹان کے دوران سے الداری

والا يعنو البنية الآراه ين فاص فوازه الحرارة واست العرب في وكافي وين السائرة عن يستخف الواليسان في البني الروا الرفوان تشار سالود والوك يكون العالم يا فوات السناييسال في الرائع الودن سنا منز سائري لا يؤمن السائر السائع وي الإن أوان كالبك تاريخ المؤمن الداد هذا مرساكان من نابودان والزئيس ب المرفودي بيد خاوره الإجتماع المائع ويسائد المسائع المرائع المرائع المسائع المرائع المرائع المسائع المرائع المسائع المرائع المرائع المسائع المرائع ا

يتوتقو يعات فاعظافي باليكد

<sup>.</sup> و الاعتراعيد لذين تستس تحلل قبل إسول الذجيش الدعلية وتستوجا البيت في الفيالا كالعربي المتعوث ينتظ دعود تمجعه من الواج اواح الوجيدي كادا مجمع كالراحت الدمن الدياج موفيها الجامات لاستعمار وهورة

(1) قائير حافظاند بن بن تهاب كول (التوفيز<u>ية مين</u> ها) فرمانية جن \_ ويمكنوه تسخياه الضيطاني الباح المصليمة لا بها ايام غو فلا ينبغ فيه ها يحتص باظهار السرور . ( فَمَادَقُ يَرَا تَدِينَ سَهُمُ ٢٢٥ مُ أَدَّلُ حنديه بالبيافام بالانعشر وبزفياأي نزيا

ا پام مصیبت جن وقوت کر ناخره و ب به کیونکه بینم ک وان تیما - جوی م الکهارخوتی ک ایسخمیص بوان دہ ان اہام کے ایکن تھیں ہیں ۔ ای حویث او مصامر اقاری ( الشوٹی اسے جد) نے ملاحمة الفتاوی جمہا امامام کیے منطان الشريعة فخ امدين الرجندي فرالتوني 191 مريخة فأوفي قاضي خان من اورفقيها مران الدين منه أماون سر إبهياس ١٤٧٥ من ووصفاه مداران تجميم معرق (المتوثيرة ٢٠٠٥ مر) نے افزائر ائن من ١٩٣ الله الدرنما وفي عائمكيري من 🛪 الرعامة فيرتج وقرويات

(٢) آمَا، في يزاز بريك بي رويكوه هجاد الطعام في الموه الا ول والمنافث وبعد الا سوخ (تُأكُّ الداميناً) بھي اڻن مريت كے دل خاص اول ان الآيہ ہے ان ان بغن كے بعد كمانا تيار كرنے كا دواج عرود ہما ال طرح ما اللي قارق (التوفي <u>\* ال</u>اه ن م قائد الفاقع ع ٢٥ ما ١٩٥٣ من اورفقير ميداهم (التوفي <u>٣٣٣ هـ ) أ</u> عليوا و کالي مرتق الفلات من ۱۲ من شيخ هامه ميون بيا بدين (التوفي ۱<u>۳۵۲</u> و) شامي مناهم ۲۸ من تحرير فريات

٣٠) الرفع بالمارة تبال علا المتولى والمتولي المراجع بناه ما من العلامية المارة والمارة والمارة المتولي والمتولي ويها نموعت في الممرور لا في الشرور وهي منحة مستقبحة (مراقي أغداع منهم)

﴿ ٣ ﴾ اورنا المودق من أثرن عنها في "عمل كم يرقم مات ثيل. والشميع المنطعام في الا باهم الممحد وصمة كالماليث والتحاصل والعائم والمشرين والاربيس وشهر استادم والسنة بدعة أكأن فاكراء مكراكمة كلايه في كاروان عيس كه تيويك من وريانج إلى فرياء ووين جيسوتي وطاليه وي الدونيز ششرًا فن الديري ويرس

فَقَ مِهِ لَحِقَّ مِدِثَ وَلِمَ يَلِ التولَّى عِصِيرَهِ مَا أَرِينَ مَوْ إِلْسُعَادَةِ صَ مِلَا مِن وَانْ لَلَ

عَرِيدَ وَاحْنِي رُو وَاللَّهِ إِنَّ إِنَّ وَلَهُ وَقِيلًا إِن أَوْسِينَا مِن السَّرَامُ وَفِرْ السَّ جِن الس

ر بعد مرون من رسوم، تعلی علی دهم و منتم جینم و شان دیر ما فی نیخ ندکند. تان میرسده انتقال کے بعد و ندی روان علی وسوال دیسوال و بیا بسوال و شاماق مرسی نده و کی بات . (بالهارموره وصيبت النامرين ١٩٠٠)

وردنها فرقی مبوق او اعلی انجدهی البها، شرویت الش لفت میں۔ میت کے حردالے تیج اتیرہ سکال وو يار مرية وبالزوير من في بالروحة والوائد والتي من والتي من والمناس ما كري كودفت الداكر فقر الموقع المراة سه محتمر بيد (ربه رشر بعيت ن عنس ۵۹ )

تجرات کے بنے میں دارتر بارسا کیس ہیں، مالدار کواپسال قواب بیر اثر کید کردا تر یا مک فی تعلق اور دارات

ب نیت آموون و بناسب بغیر باشدنی روان آور تاریخ رون کوشرور نی کیچے بغیر کی تاریخ آورون میں تو باخذا جول آما اعلائر بالعداد کر سے جسال تو اب کر سکتے ہیں معی تین ہے ۔ سوت کے الی دن می مسب البیشیت جبرات آمام سے اس کی اجازت کے بغیر خبرات آئرہ جائی تین ہے ) ایسال تو اب کے علاوہ نہاں سے اشروی ہے ہے ۔ اسب سے نماز اس کی اجازت کے بغیر خبرات آئرہ جائی تین ہے ) ایسال تو اب کے علاوہ نہاں سے اشروی ہے ہے ۔ اسب سے نماز اس کی اجازت کے بغیر خبرات آئرہ جائی تھیں ہے ) ایسال تو اب کے علاوہ نہاں سے اشروی ہے ہے ۔ اسب

أأمأب المتعالب

عديث شريف قرائ به منا السعيت في القر الا كالعربي المنتوث بتنعل دعة فا معقه من المنتوث بتنعل دعة فا معقه من الب الواع أو المح الواح الله على الدخل على المنا المنا المنا المنا المنا المنا المنا والمنا المنا المن

ان دونو باشرطوب بین سندگیدهی ندوته عمل تجهار نیم اردناسهٔ بین کرید نیسشو کنده ایسکم احسان عملا گرفتم برخی به العدم ل افاکسان حسالصهٔ غیر صواف لویقیل و کلالک اذا کان صوادا عیر حالص و اخالص آن حکون نوحه اند و العدوات ای مکون علی السند ( آخیر کیورن ۱۳۳۱) یمنی بوش با ایم می ایم می بوشر عواب شده و دومتول تیس اور چرکی مواب برگر مالص ند برود تیم متول نیمی .

عمل وقل متبول مونات بوخالص موار بصواب موخالص رو است جوابد الند كياجات اروسوب وجب جر مرفايق منت وسار شاه الطاليس يس محدث تاضي ثناءالله بإلى يقى رحمة الفسطية بين مديث تشريقها أي سند سامل المضول لا بقسل منام بعصل معودهما لا تضلال جدود اللية والفول والعمل والنبة لهو نقبل ما لمه موافق السنة.

عنی مقبول نیست ہدان قبل رون وہرو دمقبال نیستد کے واقع نیا تک سے قبل بلاگس مقبول نیس استاد ہے۔ واول ( قون قبل ایل نیت کے مقبول ند ہوں گے اوقول قبل اور زیت کے مقبول موسف کے لینے صروری ہے کہ سات کے موافق موں ۔ ( میں ۴۹)

تعیمی تاریخ کی جنگستھیں بیان کی جی ووٹری تھر رکے مقابلہ پیری قائل قریباتیں ہیں کا رحصاح اور شوار تھی بچرواری کے واٹنے بھی چیڑے وول جی تو تھا رواری کے لئے بھی تھو بات کی طرک ایسا وق تھیں کر ہے وہ ا خارب اور و معتدا عباب و دهوت السائد بالا يرخي بنه بار بارگی مسيون اور تفايف سے جات کی جائے الدرات الدرات الد و الدرائر کی فضائل ندائش ما فقیات بیام کی جو مها ب اور پریتی نیال در قبل بوتی بین و مرف الدی می الدرائ کی در ا الی بازند کی کی دب سے موقی جن سائد کام تر بعث اور سائد نبوی کی تا اعدادی می دانند سب الدرائی سب آن آگی است الد

# مز رات ولياء پرافعال كرون و ناكروني:

. (مسلسب ال ۳۴ کاززرهان این کردند مرخداً» دول به مال جه شرا یک میمن دری کیامه افست می ردامه می در ب ماهیار مناباها تا سرفاتر مان و کردنو سینا وزوق بر اور مزیدا

ر گر العوالو است و باد حد تعول استوان من الموارات برهبرای واصل آنریت دوباید افغرت کردند و تا نوعوانی و تاوید قر قرار و هر و کرد این از دوبانداد اندرای و تامید سب با از این شوی ایند النین ای همی هم وم وقایت تعمین آن اینداد داری و شرق مشم اور شرور ترکیخ و برمال جناعی میرون سیرس با با تا تا بیدا جازی ب

ا خشر کے بین دراس ب رام بسوال مقتلیم بیشتین کے براک در بی ان کی کو فرانسی آن کی کا اور ایس ایس ایس ایس ایس ایس اگرب کا روائل ہے ۔ اگر اسلامی دران ایس قرار سے پہلے اسٹھ بیٹ کا فران ایس کے انگر انجی داور مالاند ۔ بر شدری کا ہوئی۔ تخفید سے افزائن کا رہی ہے ۔ الاسسید سعید کو افساری عبد انسیری قرآواز پر کی قرآواز پر کا اسٹوری عبد انسیری قرآواز کا میں ۔ برنا ہو۔ (مشکر فرانس الامراب کسٹوری کی کہن انسی کا سے مصلحات)

اللي المسلم أن أجوار بين فريدا ليده في تعرفُ أواقع بورية ورأة في المواقع في ما من الله وي من المراقع بواقع أن واقع المناه بين المواقع المراقع بين في أمر كريم في من المراقع المواقع المواقع المواقع المراقع المواقع المواقع ا

(ف) تاریخ کوشعین ارباد ۱۹۳۴ تا ۱۳ کارشون مناتا البذان و ساحه برخور مول پرایک تعمیل تا از الوابقاغ کرنیهٔ کی اور دوایی توشیان مناسهٔ کی میافت تا و می دوئی سامی کینچ عدایت کدکورگزاشون می ملامه تعد طاز قربات بین اسا

لا تسجيمه هنم المربازاته احتماعكم للعبد فانه بوطلهو وسرو روحال الربارة مخلافه وكار دات اهل فكتاب داورتهم القسود وماصلع المحاراح ۴ علي ١٣٢٥)

عدیت ۱ مطلب یہ بسائر آبر کی زبارت کے لئے کسی میں کے کٹی زادہ کو بنٹے کوڈ رہو میں کھیلیا اور ٹرٹی اور انداور اور مشاقبان کا ان کے اس سینٹریز و صب کے اور ان اٹل کمان کا کہ کا انداز میں کی جسستان سے اقلب میں خرص و کئے راز دارہ آبود کا اقصار میر سے ماصل کرز تھا ووڈ سے دو گیا )

ا الله المسترة الخضرات في قيد ميارت في زيارت كالان يا تاريخ التعين لين المسال مند ورميان أكترى ا المشاقل في تعين وفي الاقترار من جي المهام الخصرات الذي كرو المساللين من والاقتراع المن المن الوقع والمراد المن والي المناور والمؤرد المن من المناور المناور المن المناور المن المناور المن المنطق المناور ال حضرت شاہ ولی اللہ کے شاگر شید اور حضرت مرز استظیر جانجان کے خاص تعیفہ بیٹی وقت حضرت قاشی۔ شاہ اللہ تشتید کا کی کی کی تعمیم میری میں فرمات میں ا

لا يتجوز منا يقعله الجهال بقير الاولياء والشهداء من المسجود والطراف حولها واتتحاد السروج اليها ومن اجتماع بعد الحول كالعباد ويستمونه عرسةً

لیکن جائل لوگ اولیا واور شدا مرکی قبرول ہے جو برنا ڈکر تے ہیں تھی قبروں کا تجدو کرنا اور ای کا طواف کرتا۔ اس برجے اغلال کرنا اور ہرمال میدی طرح وال برکٹر ہوجانا جمعے حرک کانا موسیعت ہیں بید میں اسوما جائز ہیں۔

ا در هنتریت شادهما اسحاق محدث و بلوی فر مات بیش کرمقرد ساختن روزع بی جانز عیست برس کا دن مقرد کرد: چارفیمی به ( مساکل ایصین میسه )

الورعبالس الايرارين بنيان

و نہیں عمل السخاذ ہا عبداً وہے بعد اللہ نہ وہنعفو نہا عبداً اوبعدمون لہا کہا بجسموں للعبد او اکٹر : اورقبردل کومیر خانے سے شخ مایا درعائر ہے کہ وہ کافت کرتے درمیل استے جی ادراس پراہے۔ مح مرتے میں جیسے حمید کے لئے بکراس سے کی زیاددا (م عاص ۱۸)

الن آمام کی برل کو رہا ہی مل مقابل احماء اوران کے صفحتی کو خدیکی پیٹولیائے ہیں اس کے عادہ عقیقت ہے۔ سے کہ احتماد ان خرائی کے طاوہ دوائی عمری کی کم خرائی می اس مدعک بھٹے بھی ہے کہ بر بلوی میں بھی عرس میں تربیائے کافت کی دینے کے لئے مجیو ہوگئے ہیں ، دیکھنے میادی میسم میں مصاحب عرص کی بایت ایک وال سے جواب میں فرائے ہیں ۔

''' مگر میتر سیسته کدفی دسته بین ان بخیر و اسیر وغیر و کو جد میلون کے جانا جائے کہ کیا ان بیس بوعات واسو، ایکٹر دصا کتر جو تے ہیں اور عام لوگ اسپیانٹس بر این ہے سیکنے کا قابو ٹیس رکھتے اور اولیا وکرام کے دربادیش کیاہ کا ر متکاب اور ڈراویخت (مجھے المسائل من اس جامی وال) والشائم بالصواب

بزرگان دین کی قبرول برطبله و باجا بجانا اور دیگر نا با نزامور:

(سوال ۳۳ )شادی کی بهانس چی مفاص کریز رگان دین تعیمز ادات پرصیله پنید سیسته آنی او تی سیداد او کساس کو گواب کا کام تھے جین اس کا کیا تھم ہے؟

من بوچی ایک صریف ہے۔ من بوجی

بغیرات مرود طبلہ ہیں جُبرہ کا صرف وقائدہ کا توالی کا دواہی (جائز تین ہے ) اس کے ساتھ موروں کی ما شہری وقید و جس طرح برویش جائنی ان طرح کا کہا و است و چھکا واور تی فضیب برصنا جائے گا ( سو اللہ ) سندائی ان الدینار اور طرف فیروی محرض اور سندروان سے کہ مخترت طواع نے فرایا ان است کی تھم میں نے میک میں جن کر جینے ، جو کوئی فی آزاد کا نے کہا تھے بلند کرتا ہے خدا ہاک اس بردوشیطان مظروفر بادیتے ہیں وہ اس کے اندرجے نو جو کران کے خاص شرف سے انگری اس کے جددی اور تک مارے دیج ہی اور حدیث کی ہے کہ العد، يبيت التفاق في الفلب كما ميت العاء الزوع بكانوش لريفال أو تاستهجر، كم بال تُحكَّ توافات. عوم منز بنومه:)

مسر ہے آئٹیس میں عیاش جریا ہے جس العداء رافیقا انتواعا واُسارتوا کا دائیا استقراب ہے۔ (مستون ایک بوزی از ۴۳۳۸)

التافيل مباييمان فشال هندم الجمل تطيعت النافة وهنه النبس فمكرات فشاه هدر النجمام فراقب الخمامة وغني الرجل فطرمت الموراة مهامر به فحصي

سيمان من هيدانقك أب الهور بي فريافيا الاستان على الأفكاء جدائد المساحة الأكل جداثها أفي سنه أبرا بوك شوين بين آلراً ولأرنا بياؤ كرى دب إقس بهره الوقى بدركا وقرائي تصويراً والانتهام بياة أويتلا بخل طارى مهافي بياه رادب مرد فك تاب ومودت ويف وهاما مرجعاً والسيمة في فردة بجراً بالمستقم الأشمالي هم تقل مهافي في الدائل التربي الميس مهام مهادي

اکِ بِرَدُنَ فَقُلَ ہِے ۔ ایناک والمعنی عاقبہو یہ استھوہ و بینیج المعووہ کا سُا نیا ہے سے پڑالا ہے۔ آج سے کروجا تا ہے اور فرد کے چڑا وائال ہے۔

و اساسة هلب التي حيشه و منهم الله تعالي فعن ابني الطيب العقواي قال اثنان الواحتيمة يكوه الغناء مع اياحة شرات السنة ومحمل استاع الغناء من الدنواب.

المعربة عام محمم مدة فناه عنه جرامة أوديات (تعويس البيس من ٢٠٠٧)

و المستخدمة المسافعي أفاحدته الحملي الم عبدالعربر الحروى قال استحد محمد بن الدريسي الشنافعي يتوال خاتات المعواق شيئا تحدثيه الوار دفة يستم به النعير يشتغلون به الماس من القراريا

النسن الأرابوا لعزارا فرون . أنه الشاسة العرشة في كورق من الاست عالية كان على الداليمية إلي كان أي الم

د و در بازد دنده قرقی معادمیته کار دکتی است میشود و چاه میمان سیانه ریز برین به کار راوق قرم میشود را میشد هم بازد بیشود

> معتر بنداد مرابعية الأثنائي الدوالة بالأوجوب . الديود لها فيرمجه من ساعروه والتركز الوابعة بسايات .

وان آگان مستاخ حسد فهو حرافان العن واستماع العال حرافا العنم المدالة العالم حرافا اجتمع عليه العلماء والمالحواف والمنافع العالم على واستماع العالم على بالتحق واحداج الى المالك العساج السويق الى المنافع المعالم العلماء أن لا يكون فيهم الموقو التالى أن لايكون فيهم الموقو التالى أن لايكون فيهم الاحداث المالك والكون فيهم الموقو التالى أن لايكون المحالات الاحداث الاحداث المحالات المالك والمحالم الموقو المحالات الكوافية والاستحماد وحماله جاء المحالات الم

" الرابي " أن الله على المحاولة والمنظمة والمحاولة المحاودة المحاودة المحاودة المحاودين المحاوض المحاوض المحاوض - المحافظي المستقدات كذا للك و ما نقل الدامة الله الاجاماعية الشعر لها مدل على الداحمة العداء والمحاود المحافظ - المحافظي المستقد المدامنين على المحكمة و الرافظة

كصيح وأينار والمشأقلونا والمواجرة والمراجع بالمواجعة والمساوران كالقسوارية المتواز فالمواجمة

ے ۱ مارف ویے تیم کرنے متحادرآ خشرے کا کا فعوشتا کا مارد نک کی موست کے لئے واس کتار میں شکا۔ العوق پر کہنا گئا ہے کہ دواہی رخوری وافعل در چدد کیے ہے اس تھی تھے الاسر کیسٹی شریع کسٹنی نے ماس ۲۵۵ از رویٹ شریع میں مجدوب ورسات مال موالی اس کا لیاست کے اس متداد ل خدیدے۔

هنترے خادول اللہ کا میں کے دادول جیسیا تروی کے جس ایتم وک سرے حال مشاق کی تھی اختیار کر گئے ہو۔ اور انسان ہیں کئی لیسٹ کر طاق میں کہنا ہے گئے گئے کہ کے انسان کر اند کے کال کئی تھی۔ و مسمسسسے کسسید انسان مال معلومیں من انعیشان و کالاو العنمانی معلوی و لا موجی ( ۲۰ دولت المیدن) کی انسان کر 1

جرى فقياء الرصوليان الآءة بازه الل فقيامة فيطر تليم الاضاء في البرائز بداي العامير والاي والاي و فيما ويدار فقط مشاه في مناب تربية المرتش في وال

آن کو آخر کو آخریکیا گرویت او ۱۳ که طالبت ایک و بیاق باید بهای باید بین قوم باید است. افرایش این آریا با این کشیف بین میزاند و افرای این که این که بادیم و کنگ باید اکبر این که به این می ایک ویل آب امام الکیم سند و این فرایا ب میزاند بین این این مالای که باید و این که می شدند و میاش بین و درم شاهی میر امرام کمک کشاف این و میگامیات و ترام باید و این میساز هم های کمید می ۱۸۸۸)

ر شارندنی در دران کے طبیعان خاص کے لئے قولی کے ملا فدیمی مولوی احمد ما خاص صارب واقع کی الم است مراح الروق علی کی فقت کے است دفعہ میں اواروائے کا الزخرب کے جوٹ کے احمد کا اراخرب کے ایک حمد است و است کے بہتوا کیا۔ جدم کی است ایس جانے یا دان ہو انداز الی گئے اور انداز اس کے بہت اسٹان کی جہاد قوالی کی مراح کے است مرامی ہے کہ آیت اس اس انجی فقادان کی در اجتماعی میں ہو انتظامی کا اس کے است کا انداز انداز کا است میں اور دھول سائمیں ان کی میں سیاس ہے کہ جوٹ ایس کی مقامی مام بھرائے یا اس افعال سے مسال ما ماہوا الدین فات کی دو استان کی آوان ہو است یا گئی والدا انداز اللہ انداز اللہ انداز کی آوان ہو کے اور ا

والمنصوف الكي قوالي تبشر إلى ماخرى المهاقري الإيمان الأراب التواع الهاد الذا المائة المراد في الدارا والمواد ال المراق الواراع الكي الأوالي والكي أن الأمام النواع اللها المسائل الكيار الكيار اللها الكيار الكيار

ا قال صاحب کا دورقع کی دوئی را لیاده ایت کی بنیا ندهند سانوب النواز آر به شریف بیش مخود. گذرید در شده که شده الوریام خشه روز بنده شد:

ادشادند پر افغا عشر منده می تنفید امان عشیاری فرده به منده برای به به این از این از در فرد به به به است. این شروقه این می آن تاکی توانوی این برای ختران از براید در این وجرو کرد از می ماه این این این از در ی جومن شروع می به تصویر می به تصویر می داده این می است به این به است به می باشد به میرس می به میرس می می به اس این می باشد می این می به تصویر می به این می به این به این می این می این می باشد این می باشد می این می به این به این می باشد در این می باشد می این می باشد می این می باشد این می به این می این می به این می این می این می این م این می باشد می باشد می باشد می باشد می این می باشد می این می باشد و این می این می این می این می این می این می می این این می ای

میت کے بال داوت معاملے کی ورائل کے اللہ:

والمسعوص والله يستأنيكم بسد المتخوص في في الموافح في المناهج في للجن وارقع بدور الله المراجعة في المن المن الم وما سنا فراه نهذا المعلى مناه المن له إن أوجه عن أفي البدورين المناجه والمثل من عوف مستاده للما على المجدود ا وجدام والمثانية وفي معمدة ومن أوجت المسافرة من في أوافع المرافعة المنافعة المنافعة في المراجعة والمنافعة والم

فيال رسول عفاصلي الفاطية وسنها من عربي تكني كسي يودا في الجنه مرماني كان . شخيار بانب الحرافي فصل طعرية أنش أشرت من <u>. . . أن يو تناوية أن الكراد به ر</u>كم الها الـ . ال هجم البادة الأمامات كالرك . الرك المال والرك . (البتا)

الومري به رخائل شار على السبق صيبي العاجلية وسنبو الدفائل ما من هومن معران الحالم المستصينة الانتخاب المداهد من حقل الكراهاة بوام القيامة الهي (الدي المينية الين يما أن في المجرات الل التحرات المسالة أن منتجاب الناء الشوائد الله والدي الأسادة الماسة المياس بنا أمي الكرد

وُا الله مَدَّلُ لا بِالسِومِ مِنْ وَأَلِبُ أَنَّ مُا مِنْ مَا اللهِ مَا

ووفيها منن حسن بدوات الى 150 انام ويكر ( بعثها الا ان يكون المعرى او ممعزي الم

عناتما قالا ياس بها وهي بعد النافل اولي منها فيله وهما اذا لهويو منهو مواع شديد قال والنا دالك . قد بب التعرفة ويستحب أن بعو بالتعرفة حيسع اقراب الميث الكبار والصفار و لوجال والناساة الا ال يكون امره فاشابة قالا يعربها الامحارمها.

المورد ا

انگرد کا یادوزی کی نام ماشدند میگذارد. ایداند که مشال به حق شید و تصب العدی صفی الله علمه د مشهرانی معد معربه هی اس له به طرف حصر مند ۱۶ میشه مند ۱۳۰۰ ترویز کال کی تو بهند بازد بیده فرمال دسیار اس میشاری ما فاسته و کی در اسمن جمعی می ۱۸۰۶)

الفاعد تعزیت و معنوی محیمی شرید ایدا به ایس به میرده آنلی رک این بدا خدا و به دستر در این واستوی از این اعتزیز به که بر تفاط که بازی این افراد این افراد این عالی و کار اعداد داخلی مسیمی و مصیر او المحسب از اجاز دوجی فدا کا بسامه رو نکور دودگی این کی مکرت شده کیساز تاکامی کے پائی کیدوشت شر اسپار محق مرحد کی زندگی کی افراد تی از درس انتی از دامه توانیاتی این کمو از افتو واژ فیدس مدار ب ایرای ایل ارجد ؟

بالعائلة في أيسانه بين من من المعلم العلم العامر كند واحسن عزاء كندو فلم العيد كارات لا السياك المدال المياك ا التجارع تقيم عند أربال 14 تي كام كارة الما علايت في ما بدادات في المعد كي التنشل كريس الكراني وكلي بها وتعزل ا الما عدت الأمير في تم ياداد )

" المُرَّيِّ في يستال الدِنِي المُرْدِينَ لِيهِ مِن الدُانِينَ لِيهِ المَدِينَ المَدِينَ المَدِينَ المَدِينَ ا واحسن عوالك الفلائية في النَّقِينَ الدوجروب الدام اللهِ إلى المُراسِطرُ بالله المُراسِطرُ الله المُراسِطرُ الم اللهُ المُمرِدُ والدينَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ على اللهُ اللهُ على المُعالِم اللهُ والا الله الله اللهُ الل

وْ قَوْدِي مَا مَلْيِهِ كِينَ أَسِ عَلِيهِ إِنْ وَلِي سَمِي فِي لَكَ مِنْ قُلْ إِنْ

ر مولی فقداملی الصفوق و الماد سکی العادیات الدائمیة و کسفرایس کی روش میں آئے ہے کے وکی ایا کہ تعویر سے معش معالیٰ العادی تحص کے بالد کسم معمل کی الدائم میں کہ اللہ میں المعام کے تعیم اور انسامات اللہ المسائل میں اس کر میں آتا ہے وہمانا ہے کے اصور کی طریقا معالی تعلیم اسرائی تعلقرے پڑھے کی سنت کے مطابقی ممل بھی رہا احتراد وی مدت ہور اندائیول کا میں کرمز دور برے اسرائوا ہے قواب کے مقاب انگر اور کا باعم ہور بات کا۔

هفرت امام از فی دارش دیجهم کوئی کام برول تقم شارع علیه اسدام کے کرواکر چید و بشکل هیادت تی بوق و دمبارت کندر کار مید ( کنور آبون)

اعترات قول أن أن المنافقة أو الشخص الأساعة وقول الابعال و لا يستقيه قول وعمل الا مسبة والابستقام قول وعمل وبد الابعو فقة الساء الشي أول المن أنها أن المستقيم واستقيم به مكاه وقول وعمل المراكم "يُعْدَّلُ اللهِ والاستقام قول الإيلان الإيلان القول أن واليت ورستانين الاستقام الاستقام المراكم على كراه المنطقة المراكم على الكراء المنطقة على المراكم المنطقة المراكم والمنطقة المراكم المنطقة الم

المغرث تواع الأعم أنا مبدالقان إمواتي فاليعدي

والايقال فالربلا عمل وكاعمل بلا احترص واصنبة السنة

الصنع الرواني عن 1 ص 14) كَنْ قُولْ مِنْ مَدَ فِيرِتُولْ مِنْ اورلولْ كُلِ تَولْ مِن بِسِنَكِ مِن عِن الفائل شاد اورمنت و ول الله ولال كَنَا مَا لِمَا مِنْ مَا مِن الفائلِ مِنْ الفائلِ مِنْ الفائلِ مِنْ الفائلِ الله والمرتب و ول الله ولال

تقریبت کا منتسط بیشد ہے کہ ویت کے گھ والوں کے پال والوت وقت کا اور کہ پائٹری میں کے بھی میں کے بھیر حجاجات کے تخشرے میں اور میں آ اور منت سائٹری کا این کا اور تنتیف میں دارموں سے موال میں فرائس کی ہے کہ مقامی وقت تورکز کرانڈ کا کہا کہ اور اس کے لئے با ایو ہے ان میں منت ہے اور کروہ ہے۔ اور انسان میں ہے۔

و تهريكان هن هديه ان رجميع العراء ويقره له القران لا عبد قره و لا غيره و كل هذه يدعة حادلة مكر رهة

' ''شغر من عزا کالیہ فرائٹ کُن شا کہ آج ہت کے لئے گئے ہوں اور آبر آن فوائی ہور آبر کے پائی۔ یہ کی اور جگ الیاب بالنجی برصت بڑی ۔ ابد اگر واپس انکروو بیل ۔ لا زاوالمو و کائی مندامھری)

قرد کی جائل آرموزی ہے ویسکیرہ اجتمعاعیہ بدہ ماتھو یہ تحویرت کے سے قرار میں کے اس احمال آرائش رہے۔ ( خاص ۱۹۹) مراقی الفادی میں المجادی شرع والفقر کی میں اللہ تعلق کی میں میں اللہ تعلق میں میں افران الارسام سے دانسان الدور الفقاء عند فراد افران راحل حل الاحمال بالنورہ المجمع کی فات اللہ میں المحادی کے لئے میں مشتم یا قراد کو تا اور کا نعام یا مدد کو افران پر سے کی جمعت دے کرشت کر اکر کرد ہے۔ ( ان میں الاجتاز ( انسی) کورڈ آخر)

ادر قبل مند المعادة على بيت بدوله ولت أبواكه براسة ويتصور غيرات فبالرقع عنوند قر قال الوائد وخمات خوانندز البرمر كورا رئير قبل والي يمون برعمت است وكراه و

العجابة الخضرت يبيز ودمواية فيروا بمهلف صاحبي كيابيعاوت يقي كرميت ك<u>المتيموالية ساؤة ب</u>شاز و

وه ریست کی مه نخوبر ترویوت دون اورقه آن بهاست دون و ندتی بر که باید که می ماندم به اینتر مرده ای درسوم بدارت مرزم به مدر ( از این فروارد و در مرده کرد)

أ جميد ب الراح بي ما المن بركوب ما يتمان الدين الما يرق أن يا المواد فيها أد تو يا الدكت الأوب مك للنظ المن المكافئة الم

ا کان والو مارسی اوری درجی کی اوریکی کی داخل کان در ایک کی کان در است است کنند کے النظافی کام کی باری کا توریق میں اور میں اور میں اور است کا افراق کا مراکع کا است کی میں اور استان کی میں کان کار کار کار

رى ين أهروي الدريافرن والمراجع أن المستنب المرقيع المرزي ( عترفي عن ۱۳۳۹ كاقول القول عليه المستنب المرزي ( عترفي عليه المستنب المستنب

عَلَم و منت معرف من باقعا وق عند القدمانيات منت أبون كي روَّن مُن العمود بالت في قواتوا ألمانه. اليسال قالب المام لينفي مجمع زيد الحيار وفياق فواز كيب تعالق الباس بيقرم السريدية .

جمر بالرات المساوح كارة أن فا في برطان إسال ألم بالإجازة الما المنطقة المساوح المساوح المساوح المساوح المساوح ا من برا الإنسان المساوح المساوح المنظ المنطقة المنطقة المنطقة المساوح المساوح المساوح المساوح المساوح المساوح ا المن المساوح المساوح المساوح المساوح المنطقة المنطقة المساوح على المساوح المسا

الذرك بإكساقهم بالأخريض منت ياجينكي وكمكما تواجد قرباستاما مين رفتن العالغم بالسواجات

لواليائے كرام كے مزارات كاحواف كر : اور تنبيل ( بر روینا ) كيرا ہے .

وسيسنو ل ۱۵ - بازي مايدگر مولوک کېزار پرک دالي کرد اما شاکا نو پ مرزاد د کنوسی مهدوکرد داد قرود را کولوسته طا څواپ کا کام پ پرخص کرت و ادا و في سيني شماه اي دالله - براي کريا از در در داي د ايند -

والمهجورين بسيئة والماحة وتواس كالجواب تتمقى الأنسطي إرباره بالايات سابية في مودي كماستان كمعشش كاحمر

د مشارات ساح ب کالفرنی فیگریکی جاریا ہے اول واکس بینے وہ بر نصص کر و اناائم دینہ نکان میں دیب بھی دیلی او ایکس اور بارادید تھے ا

عوالمنا من المناصر مناخل مناحب. من مسول بيانياها مدة ب تنجزاد ب ويوغاه وبالغانب و بالمنطقة المناسرة والمساسرة مست ما بياني الشيخ بالشيخ بالمنطقة بين منتقال شركة من المن مناسرة بالمنظر أن الوسادية المنابي بالمناسرة والمناسرة المنزقي كما وجه وكورة تخييها والمستقرق شريعة المعارض فريب أني بواحد بيانين الا

و مسجو البن بل قرن کرکوبه معظماه شاہر کیسی دیے از ہے ارقی خداً وجد کماری آر بیت میں را سے بارہ ہو راقی عمل مورکا انگراف ہے درالادرائی ہے کہ وہ مورور در براہا ہے ۔ انہا کا عاد سے آخری فرادی کی اور ان میں اسے انہا انہا ہاتھ کے قاملات کے فراد موروز ارسال ہے ۔ انہا کو انسیار کوئی تعمد رہے کہ بیدو ہے انس وقع فی کا اور براتا ہے اند کرتے کا مقال بردر اسے ہ

للكنز صفاح مقال ولكن مقال وجال والكل رحال معال ولكو مجال منان الدين الذ حسن المال وعنده العلم بحقيقه كل حال او الدانعالي الملهرا حكام شريعات ع الدين ١٠٠٠م

ا و کیمزخ اسلاملین کے واقع و تباہ انبدہ کی اندکوہ ایم نتاہے دوکٹیل کیا ہے منوع ہورتے واقع افرار مار مار

العن ورثم وحت كي سيال ب

منت القبائري من الاعتمال عدمات بالدار منت على تي يا كان بند (الله و المنطقات الدائر والعالف آسيميان) منته العالم والمنت إلى الدالكي معروفة الأعلى تأثير أو أن النام بالأي وكان العرب منتاي على وباست أورد والبرجيمين أن والإيارة وعن عن عن مناسفة )

## فَقَرُلُوبُوسُهُ بِينَ كَالْمِياتُكُم بِ؟

(مسئو ان ۳۱۱) چۇشىمون يېچەمال كېرائى كېرىپ الىرىكەبىر كېيەنغان ئەرقېكۇرۇرە يەرقان تىخان ئىڭ ئەرىخى يەر

المستحدة العبود الكرية الكرية المستحديد والمستحدد المستحدد المستح

ے باقر آن جیور کے عادد دادر کیا۔ انہوں تجیون ورسائٹین کو تھوں باتھ سائٹی کرنے کے ٹوش ان ماہ میں ہے۔ اب درجے بچارہ ورسے کرنے تھی انہوں کے اور

ے بارے میں میں مست میں جنوبی انتقاد نے اپنے را لمن حوالت بارکن برے کا الدری و جنوبی کا برائی میں کا بنیا و قرآن کی انتقال کا المان میں ایس میں المان میں ا راجا ہے بیادا المان میری کے ابوالی کی الدرائی المان میں کی تاریخ کی کے اللہ

للسوال ١٠٤٠ ور. فريغ والدين جِنْع الدين والده أنو ما ناوا

من برايد والدين في في في الوجه إليان بالسبارية والسبير الزوالة بأخواسة أوان ما

و مناصو المناوا والمواد والمحادث في المؤمن المصافح والمؤمن والمؤمنا الماقع المؤمن أنها ما المؤمن المؤمن المها المؤمن المنظار المؤمن والمؤمن المؤمن والمؤمن والمؤمن المؤمن المؤمن المؤمن المؤمن المؤمن المؤمن والموفى ا المؤمنة والمناصرة المؤمن والمؤمن المنظال فقوم ا

د بار بارگري اينان عالمه يون ده جو آنگري در در دينان منگري انسان دي اين و تا انتش بين تم و بيدها و بدر آن در اسارهان د مو در هموال بين در داند برد کي قبر و در در در بينا شکر رهاوت آهي کي در شد چي در حادثار کي بيد ب که ۲ دود د

ب بنده بالمواقعة في مرتبه كما ي شيخ من الماري المساح المصلي و شيسة لما يوام المساح المساح المساح المساحة

## تعويت هسيق ورماتم سرفي

على أن رواب بن مردب أبل وقد والت وولاً بول من الموقع والموقع والمعافر وين ووركف الموقع . (1) صفرت فوت المعظم من مبدلة الدريع في والأي ب

قوجان ان بتخديره مونه بوج مندسة لكان بوج الانبس تولي بدائك انه فيص الدندلان للب مناصعها صابي الله عشه وصليه فيه و فالك الوالك الصديق وعلى لله عنه فيتن فيه الأ<sup>ام من</sup>زيتا الا المن رض التدور كي شهارت أنه من أورة معيرت للأن جالا جاؤ، وشركا ان الى سأص الدالان الامون يُحجّها لامات الاسامار منه كي كماك الرام من الفرعة بني تداجه السنة والتبايل جاء الاي وين هذا التاميم الرحم بي سنة كي والانت يا في سبت ) (غنية المقاليين معرف من على ١٣٨ مع : بدة السالكين بل ١٣٨٣)

(٣) محدث طام *كرهام كافع كيا ــ ف*ائمه يشبسه تجديد المائم وقد نصو اعلى كر اهيته كيل عام هي سيد تا الحسين مع انه ليس له اصل في انهات البلاد الا سلامية.

فقیا، نے تقوق کی ہے کہ برسال سیدہ میں طیدالسلام کی تعزیت کی جاتی ہے ،دوئش ہی کی ہیں۔ ابھام نے مرکز کی شیروں میں بس کی کو ٹی امل نیمیں ہے۔ ( جمع ابھارے مامی -۵۵)

( ٣) حشرت عاقظ على مداران فجر كل في فرع ياست.

وابعاد شده ابعاد ان يشتخل بعدع المرفقضة ومحوهم من النعب والنباحة والحول الألبس خالک من احلاق المودنين والا لکان يوم وفاته صلى الله عليه وسلم اولى بغالک و احرى، غراده غردار ايم عاشورا كوروائش كي برعات شي برگزشتول ندادنا جيها كرم نيرفوائي رونا، چانا اور واتم كرنا سياب اسور ملحائول - يختي اوراكران كالمجوم تعلق اسلام سه يونا تو آمخشرت يخيري وفات كان صالم مراني ك خذر وسمح تي تحد (موامن كورش ۱۱۲)

(٣) علامه میات سندهی ثم المدنی کا انتری نه

روائنقی کی ہوائیوں میں سے ایک ہیرے کہ وہ حضرت ' میں کی قبر کا نفشہ بناتے ہیں اور اس کو سوار کر کگی کو چہ میں کے کر گھشت کرتے ہیں اور یا مسیل یا مسیل پیکارتے ہیں اور فضول خریجی کرتے ہیں پیرسب ہدمت اور نا جائز ہے۔ (الرفضہ کی طبر الرفضہ )

۵) محدث ها مشاه مراقع و او گاها قوالی اردوموانع گفت که طریق الل منت آفست که در بید و جمه از مبتدعات فرقه راهند مشکل ندید و قوار و امنال آل ایا ایکناب کند که زنداز واب موسال است ۱۱۰ در و وایت منزت تیقیر و تیناه که هری میو وا

الل سنت کاطر بقد ہے ہے کہ ہوم ہاشرا اکوفرق رو اُنٹس کی بدعات کتر عاشقاً ماتم اُنو حد فیر و سے تلکید ور ہے۔ میں کہ بید موجوں کا کام میشن در تاوی کم کا سب سے نہ یا دوتی دار تیفیر علی کا ہوم وفات تھا۔

(شرح سنراسعاه به ۱۹۰۳)

(۶) عشرت شاه سیداند بریلی دمه الله کارشادند از جمله بدعات دفعنه کندد و پارت به نان اشتهاد بافته ماقم وقتم بیاست در مادمح م برهم محبت مشترت همنین دخی افتر تصافی متباسایی جدعات بیند آیر ست اول ساختش قبس قبور و تقبیره بینم و شده و غیره داری منی بالبرد است از قبیل بیت سازی و بیت برخی است از فج

ماہ تو م میں صفرت مسین کی میت کے گان میں تھوستہ اُور تھو سادی بھی روافض کی ان بدعات میں سے ہے جو ہندوستان میں کیلئی ہوئی میں۔ ان بدعتوں کی ہند تعمیر ہیں اسب سے پہلے تھوا مقبود کی تھی ملم اشدود خیرہ کہ یہ تعلق عور پر سے سازی ابور سے برت کی تھم میں سے میں۔ (مجموعہ خفوطات عرف میر افراستھیم فاری میں 4 )

تعزيداري ادعالية بريلوى وجناب ولوك احدرضا فالنصاحب كافتوك ت

(1) علم تحرب بيرك بمبدى بس طرح رائك بيدهت بيامت ما المراحت عن وكت اسلام تين وفي مقرب

كوما بنت روانعني اربيه ماينت رواني كهمنا بنيالت بيداوران مصرت ما تنااور مافت الورزكر في كوباعث تقصال الإل كرمان ناويم المسمدانور أوام كريمت من بازة المجانب (وطفاهم (رمال تربية وقريداري من الان

( سودل ) التحريدة فاست بالمهم كاليمقيدة و إقرأة أن تريف في كالدرك بيد مندكة بساياتها الله بالله المنت واجها عند أنه أن يك قارف فالعام و المجمل بالناق الهرائي أفركا الله في جائز بها يُحكن ؟ اوركب معاشروع والمنذ الأرماعة أن ما يشق المركزية المحكم بالمناطقة

واللعبو اب باره وبأول خلوا الجرم أن را خوا الديجة أو بين الله أنو أن أنه كوارا والنس و وكرواني كراساي كي جانب والجنواعي في جانب والرائي المنذان وبازير سي كرور توريقور بالتقويل كروان المديني .

( فرغان شریعت ۱۹ ام ۱۹)

(موال ) الام الريف الريدة والي الرياة كالديار بي أثرارا

(السعواب) ( ) مُعَيَادُ ہے کہ وہ دی ( متع کی مرنّی بیز) اِنظرات ( عَدَ نَسِيْرُنَ اِلَّالِ اِسْتِ مَعَوْلَ فَد ) ہوستے ہیں ( مرفان شرعت ڈائس ۱۱)

( ﴿ ) بِأَنْ أَفِيدِ رَيُ أَنْ هِرِيدُ عَمِينَا عِنْ فَيْمِ بِدِينَ فَعَلَمْ مِنْ مَا مِا فَرَارُ السيد

(رماره بيداري س

( ۱۰) ترم میں میز داور نز (مرے) کیزے ملامت وگے ہے ورسوگ ترام ہے (۱۰ مکام شرایعت رقائی ۱۹۰ - دارا کی مصلے رضا لائر معاصب بر یلی کی وری رکائی کو آتا گیا۔

تحوید اینکار عند ہے اس سے دیدیہ اسلام کئی تو مکنا مل کا نشائے کرتا ہی اس کے لئے فت امید کا گئی۔ ہے۔ ارسر انترائی موقع بردارتی میں وال

مولوى اواعلى المدلى الملمى كالمنابئ الدى رنسوى كالنوى ...

علما ارتبی ہے متاہتے میکے بیٹے او جوم جی بچل کا تھے بناسٹہ اور بدگی پیزنے اود مرتبہ کی تھیں کرسٹے اور تھڑ ہے ہا ہے بنا داوے نے وقیر دفراقا میں ہورہ اکنی ودتھ ہے اوارک کرسٹے جی سے کا منصف منے متع سبے۔

(بهارشربیت خ۹س۵۲)

موقوی ترعمانی رضاخانی میده به یا داخل که به به با اور این بر پارتیمول نیز هماناد نیز و فیره به سهه امور با با نزوه ام بیز رید (عرفاسه به به بیشتریه)

أولون تميم تدخشت في ساحب كي في وري برغوي كالتوكي ر

د نصبوانب، نقو بداری جمن هران رائع جهشده و این (بافریانی اوتحرات ( نیز نسانگری باقس) کا جموعه اور کناه و پانهای برمت شیده با مت بنزاب الی هریشهٔ دوانعی سب

ال عدم الأنكس أنجيهُ كل به مجماد كاستراع، سرته القساطة والقال الله فرائع بين ال كس بعد عام عسلاله و كمل طبلاله في الناو ، ومران مديث بن ب با شهرالا موار استعمانا نها و كل محدثة بدعة و كمل بمدعة طبلالة ( أغراقً أشكرة ) أن أخر يكانات والدار كفوالا الريش واست ورست فرست وكرست ا ما ما الديم أن البني أن المسائلة و الموافقة المسائلة المسائلة أن المنظمة المسائلة المسائلة المسائلة المسائلة الما ما يعالي الموافقة المنظمة المبلغة الشائلة المسائلة المسائلة المسائلة الما يعلى المؤلفة والمسائلة المسائلة المؤلفة المسائلة بالمسائلة المسائلة المسائلة المسائلة المسائلة المسائلة المسائلة المسائلة المسائلة المسائلة ال المؤلفة المسائلة الم

الله المسابقة أيون الاستهار على تقاوية أيكن ، بالقاسعة كالمباد المستهارة والقول قرائل المستهارة والقول قرائل ا المعامل المسته الإسكية المتحرث في المائلة من المستهارة المرابع المستهارة في المعامل والكاملات المستهارة المرابع المراب

ومسكوة عي ١٠٠٠

الله تحالي أم الله منها والمرابعة المجموعية المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة الم النبي المعرضالين منالي الله عليه والله والصحابة والمناعة الجمعين ا

## بإرمون لقدكهمنا كيساب

السوال عام كومول مأت بالاستابالي ا

والشعبوعية ، والعلمان عنها من الكي تعلق الديمة في إلي الإناواتين والبق على المهاد المستوادية والمساولات المستو المدينة والميمة الموسية في الموثر عند ما يوان والمعادمة من حاجة منافية أسيرة وتنظ في الموادي المدينة المستوادي المستوادية في المائة المائة والمهاد بينا في ما يدينة أن الميسان المواد المستوادية المستواد المستوادية المست

ا استفراق الرسطان و المستفراق المنظمة و المستفرات و المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم ال المنظم ال

ا تعالی کے نظام شور کی دیارہ کا است است کے اگری کے بیٹھن میں گزشت کی سے دیتے ہیں۔ مردوق میں م احد موال مرکھے تاہو ہے ہے۔

متصب بيديزته بيك وويرومانكي مختبره بالمسائلة ومرحرية الشاوقت بارحوال الفأموريوب قوويانه

ے رقم پانقیدہ اوران بین الدورے نے شاہو منڈ در معد سام آ ہے۔ بھی انو نہ ریدنا فرائند بینٹیجائے جانے ہیں۔ خدا العام رقبائز الرکتار مارس بینٹیکا مقدر ہے۔

العنظم المستوان المس

الآل قد في كالركاد الاعتوالي المستعجب للكواز مورة مركان القريقي بإدوانه في موادية كرا ويشرق من الما مسألان دول بالثرية من أنجا الرزي أنتا وي ورتبها الإدرانواست المرابط في قول موادية

( تغییر خانی ن۹سر۱۹۹)

کنا مدریت تربیف بش بیت افغال و جدل و جدل یا وصول علائلی الله ب اکنو عداد احد فال ای زمیده الله با آ و ه او ساله نمک النجی کیسی نمش شده بست جوارت دربازت کیا گون مراکزاوه مد شده ب بدرا این اتج پ های سیافی ایار انشاکو پاریف بیس ادراس کی او دیدای آدمی فوش کیست و سیامی خدا کی طرح ودکو پکارت ماداد که تحداد پیوالفته تحدالی شده بی بسید از اندازت و دو بیت که جمل فحران مادست دوافی شد کیداد نیجارت جوارای افغال تا در سیامی کاروز اندازت و دو بیت که جمل فحران مادست دوافی شد کیداد نیجارت جوارای

ا به المنسسة و مقاسته اور به تشته منوبت یافقه برا را ب نافق و ما مک اور دافق و ( بس که نثان "علی ا کسل هدینی فلیو آن اور اسکس هدینی علیم" ب ایکارار و دمانی بیا بند اور قرم جمان گامی درباره و می بیش ایر به می می دربیان روس اندر الی را نوب و که به این می ایران می درباور فیمی گرفت کی دربار ایران می میدوند و بیاری این در نده میداند شرعوی کرمیش درب روسیم و درم شدها آب به انزین کی ب جوالی توسیق نظم عهواند و بیاری از قرر به درسی

۔ اسان کی تعلق کا فی ساقہ کرتا ہے۔ ایک قبیل کی میادول شاکہ شاکل کے پاس اور کھوٹی ووقوں کا کتی اور کردا اسان کی تعلق کا فیل ساقہ کرتا ہے۔ ایک قبیل کو جس قریق ہے تھے گھوٹس کے دائی میں کا کیارش کا جسو کر کی دسر اس النے دائی جس کا کر گئے کا رہائی مع میں ہے کہ 1944

ا ۱۳۰۳ ما ۱۳۰۶ کاره اله ۱۳۰۷ کند عین بهتمنگ انتی احتامی خطفه فی معافاتک فعالک . انتی اک میک به لایستیک معافی منکه احد شیئاً الاضار و لا نافع و لاحات و لا مینفم و لا مالی و لا معافی و لا مری عیره! (شرجمہ) بلاد تا کہ النے سے لئے اپنی مت اور این قوم کی تفلوق کے پائی مت لے ہاؤ کہ یہ نواند تعالی کا شریک ہنانا ہے کہ کی تعلق اس اس میں ملے سے سے سی جڑکا مالک میں ہے، درفتسان وفٹ کہ جھائے والا مذہبنائے والا اندیوارد درفتا کرنے والدر معت وجھائے دریتے والا اس کے سا ورکو کی تیں

وفتوح الغيب مقاله تمراه بين ١٥٠)

ادرأباك إلى الفايسكان لك مستول واحدو معطى واحدوهمة زاحاءة وهووبك عزو عل الكَّافَةُ فوا صي المُعْوَّفُ بِعِدُهُ وهُو بِ الخَلِقُ بِيدَهُ التي هي أمراء الآجساد .

لیس جائے گرفتہارا مسئول (یس سے قم وقع اور الدہوں جا کا دانا والدہوں میں الدا والدہوں میں اور تب واحد ہو ( پر انشدہ شاہو ) اور وہ تیرا رہ ہے ( مز وہیل ) وہ رہ کہتمام پارٹنا ہوں کے پیٹنائی کے بال اس کے اسٹ قبار سے جس جی نے انجام مخلوق کے مل جو مسمول کے ماہم ہوتے ہیں اس کے قبلہ جس فیق بالغیب مقارض ہیں۔

خلاصہ یا کہ خدامے معا کی اور کے لیکنے جا ہے ٹی ہو یا ولی معاظر وہ ظراد رمادے روا ہوئے کا تقییدہ یا اگل شدادہ باطل ہےاور اسلامی تعلیم کے خلاف ہے۔ حاضر وہ تلز صرف خدا کی از سے ہے۔ والف وافی غربار تر میں ا '' من برحانہ وقعالی رواجوال جزوکی اوطلع سے وہ خرو ناظر اجرم پر کیں ا

بيتني غداد تدفقه وي بندول كه تمام زار أي وكل امور پرخردار اور عليجان مدخرونا نفر چي (اس كه خدا و و كن اور كه تصور مديم مي خرم كه بني من منه مي " (ا كانوب غيره ايرية اي وه)

واذگلمات كفرست نداه كردن اسوات في تباعد بالمان آل كدها خرائد شل يارسول القده با عبد الفتاه درها اند آن ا نيخل جو بزرگ وفات چ بيچه بين الن كو بريكه حاضرون قلر تمان كر سكر فه تبايد ها ه كرد نيس يارسول الله من اعبد اللة و مغير مديكما بسكوري بين.

اور قراد کی برازیدش ہے۔ بسین خان اور اح السنسطنج حیاصرہ ملکفو الیکن جرکوئی کے کہ براز گول اور رمیس برجگ در شروعاتش بین و دکافر ہے۔ (عصاص ۲۳۳ س کوئی عالمگیری)

اورتها وعبد العزيز مدرث والوي عمد القدائب مقائد إطند كرار المع من بيتح والرماء في الأراء

'' انہے او بلین وادارم موہیت رحلم نے باشنیدن فریاد جائن وہر چاند سے برائع مقددر مصافات کند ہے۔'' انہا وار رسولوں کے لئے دارم الدیب نیٹ الدام مخیب ما الدیم بھٹ سے جرائیک کی فرماہ مند اور آم مقد مور سے پر قدرت تاریخ آنے والے کی پیمیند واجعی ایدا کشمیر کیج معرب سروکیتر اس میں ہے۔

بر ہو تی خیالات کے ایک بڑے ہے مائم بھی نے کوروہ انوٹیدو سکے بارسند شرر وانٹی ملفاظ میں فی اٹ تیں ۔ ہم ان بیات کوئٹریز کر رہے میں کیوسب جال ہو جگ کا صاف وناظ میجوخوا سے تو اسٹسٹے کوئٹ ٹیس ۔

﴿ الْوَرَالِيهِ فِي الرَّاسِيَّةِ الْمُرْجِينِ أَلِيهِ فِينَ الرَّاسِينَ ﴿ الرَّالِينِ فِينَ ١٠٠ ﴾

قرض بیار بارس الفامیا توت مقیروس حقیده سے فیٹا کرانٹائی عربی بعضرات جی ہوئیک سائروہ بھ جس با جارئ ہر بکارا دخریا کو دینتی جس اور عدد ایس میا کرٹھاں سے اگر اپنا یے مقیدہ نا دوکلی خودوں کا ستایدہ مجازے کا روش ہوتے جی جائز قیس ہے کہ ان کے ساتنے جسکیل سے کھیں۔ والٹا اللم بالسواب وعلم التم واضرا

الناهم يزهده الكتاب وسيني البك وفي مفقرتك الوسعة حيلتي لديك لا الدالا التناسبحالك ليبك وسعديك فاغتر اللهم ارجم المة محمد عملي الله عليه وسمو رحمه عامة ابناك تعبد و الباك بمتعمل ومواكل عليك وبنا عليك تو اقلناو اليك الننا والبك المصبر ومنا عبلينا الا البلاغ المسن بلاح فهل بهدك الا القوم الفاسقون الحمّ الامر وحاد النصر فعلينا لا يتعارون وصلى الله تعالى على حير حلقه محمد واله واصحابه احمعين

ا سالندی می کند به آخون درانی کا طباط مان درجی ادمی مقد ساد بخشش که این بهاند . آ ای به بهرام به درجی از اید پاک ب شرکت کی مهادت ک کے بروفت را شرعان به سالند آ است کو یہ بخشی میں میں ایک بروفت عربانی فرما را بردگ میں را بی مام جمعت نازی در جم تیری موادت کرتے بین آخون سے مدطلب کرتے ہیں ، سے اندر سندرب می فوت برا برون میکند این دارجی می کامل کے دورا بوت بین دیم دست و سے کندا اسم صور برتی رونام بخود زر در باتا میکند کے بعد این دیا وہ سے این جوفائق اور برکرداد اول بیام کی المرف قب شکریں ۔

حمرالا مراوحاء النصر فعينا لاينصرون

الفائد في کي راهين دال دول معزيت محمد الازير جوتما وظل قائد به العلق في الدور ب المعلق في الدور ب الكائما أل \* محمل ب ير -

بعدتمازع يدمصافي ومعالقتان

(سوال ۱۳۸۱) ميدكي تمازيك إحد معافظ وسعافي مسغون اورجائز بيجوا كيري؟

و المعنوات ) ميدکي فوز کے بعد وہ اور ممائز و مسافی تروا وقع عمر سنون کي ايسانو کو ل کی افتر عالت اور بوجات ش اسال با الحادیث شروعیاں تک معرب بسید تروکی پیشکن جاتا ہے جو بعد مسافیدا وہ حرک فوج بہت پر معالی الدارت سید انجو میونی فرائر کے بعد الدار کا آنو سیکن سید البول بیادا العد سیم کندو دوفتا و اور از میں تاکہ بید المداور ا ا و المراجعة ا

الذي الماسية عليهم والمطلب والمدودة على المدار المام والمواقع على المستنظم المام والمعالم المعالم المعالم المت ويتنا المام المام المسامة والمعام المعام ( )

مرى تجلس مينا الماد مركن هي شركت الاستواد ۴۰۰ كانها رياد بدور به بالدين المركة مادر كانها رياد والمركة المركة ا مناه وه قد المركة ال المعمل أنكر في آليان كان المواجعة المركة ال

يوم هاشورا و بش مسلمان كياكرين عود بسوال و مها بايد ما تتفعن شراع في العقم في يا من الموجود المسلم الموجود الم مسلمان الوس من كيال عليه سالا والسحد السوال من مستعمل في الدران المسلم و بالمارة الموجود الموجود الموجود الموجو وكن المنظم بينيا في و المستوى في المساحد في يوسد من الدوك بل المساحد الموجود الموجود الموجود الموجود الموجود ا المان المعامل الموجود في المن أيد موجود المراح المام الموجود المراحد الموجود ال

را و فريق هدو کو شخوش کيستا کيسا سے اگران سوال ۱۳ اروزي خداد ان کي داران پروان آنوي بخرار کرد شورون اگران ان اين ان اين اين اين کي کي اين کي اين الدين و اوروان کي ويده ي ميدرون بيد پرييز انتهام انتهام است ان سال مواد و اين کي اين انتهاد مي الان شاراي اين کي سال اين کي اين اين کي اين اين اين اين اين مواد مان اين اين سال مين اين مواد و اين سان ميرون دادان شارون اين کي سال اين کي اين اين کي سان ميرون اين اين استوال استوال رسنول عنہ صبہتی اللہ عبشہ وسنفہ دریع کنیں فی دی القعادہ انع (''فَتُوۃ آثریف آباب ان مُلٹ کے اسم ' ''منا مثر انٹی فرد کے بین کہ تخفرت ہی ہے ۔ کے بیار ہے کئے ماہ داوسیہ، بیٹھہ دک کہ میٹر اس عرم کہ جاتے گئے کے مائر کانفاد

به بارد المعتقر آن عدل و دائة كالمهيزيو الداشيري كاليك راد بارك بو دراس بن المنظرة وهو كاليك راد بارك بو دراس بن المنظرة وهو المنظم والمنظم المنظم ا

فرائض، واجرت مسنوة بت اورمستمات من كو كيتية بيع.؟:

وْمُوانْ سَوْمًا) فَرْضُ. وادِيبِ مِنْتُ "تَبِ بَعْرِود هِمَانْ جَرَامُ إِنْ كُمُ فَيْ وَمِعْنِ لَهِ بَيْهُ" ا

، العجواب) ( ) فرض الدونكل تفعي سابات الماليخياس كثوت من فيك وتبدئة ويجيد مثما قران شراف سا عارت الاعلام الراكا تارك فالل الدينة الباكاً " في ب وفرضت الافركافرب.

( ( ) فَرْضُ مِينِ روه بِ أَن أَن أَن اللَّهُ عَلَى سِياتَ مِينَ الرقي بوجِينِ فَارْمَعُ كَانِيهُ فِيرور

(ب) اَرْضُ کانے ۔ ووج شمر اُن اوا شکی آنام کے وَسالگل و آیٹ ووک او کرٹ سے میں برق الامر حوجت میں اورکا کی کئی اوال کر سے میں انوکار روں سے ہے۔ کہ آزاز جنازوہ خیرو۔ ادبھر معجار مع استدامی ہے۔ اور

و ٣ ) واليب مدووت إلى المسلم من المن المن الرك هذاب كالمستحق بيدا س كاستم الما تقل بي يعالم

(۳) منت را دوکام آمری کو کو گردیده کار باید او محالیات مشدول ایند تدی تیم به محکون نے کیا دو اور آخی تا ایرکی دوراس کی رفیقت به بال بارا () منت مؤکد در ۲) منت کیا موکد در

(۱) مان میکدودو ہے ایس کو طور بھٹر و اسمایہ کرام بھو ان استیکیم ایکھیں نے بھیٹر ایاد و پاکرنے کی اما بید کی جواد رہا مقر بھی بڑک نے نے جو بھی کا تھر بھی تھا اواج ہے کی طرق ہے۔ مینی بادعذ دس فا تاریب سیکار اورشک کا حادثی شائد کہ کار مرفاعش نے اورشنا جسائی بلاشے میں ہے کا میں کا میں انسان کے انسان میں انسان کا میں کا انسان ک

و او این فرص حص حتی کل مکلف بالا حت و قان این اشتامیه است تر له عنی کل مکتف بن میته و له استی او می عس سخلاف فرض کفایه قانه بحر معلی جدلهٔ المکلفین کنایهٔ معنی الله او قام و و تنبیه کمر اس ادالان و از الاسو اکله ب عومحارامع انتباعی ح الص ۱۳۵۱ تحت الفسولان

ع) كسيلةً الواحب أبني التعرض لشيئاته لواحث بعن نصل الدرت وبالوبار ذكات كما يا بريرك كا ادران واعال. ذات الدكسلاف بالمعال مواطعة السارا حراف من 110 كتاب تجمل والإناجة.

العاكمة كالوائمين إلى والتعايين والمستاكان

والأمات تلاها ويتياني أرادا وكل وكف يرمنت بيناجير كرثارا تراريج، فيهرو

ا آب المادة بالمعاود بالمسلط والتي من يانه مركي من يختل من المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة والأملى والقارسية منها الإردو لي مسامعية كالمعارض الإراض وي آرون الوقاية وليرور

الدسلة نكون سنة كدابه وفرقه سبه عين ) ي بسن لكن واحد من المكافئ بعيله وعيد انسار الالفي أن انسنة قد تكون سنة عبر وسنة الفاية مالدهة فانو العي صفوة الفراويج الها سبة عبر وصلاح بحماسة في كل محدة سنة كفاية إصاعي ع . عن ١٠٠ ن.

(ب) منظر کار میکنده که در دریت آن به کی اینجوند میکنده کار میکنده کرام از اکتر میزان بین به فرانگی که مار بادی قرائب آنها ۱۹ های کنگر میکندگین در اقرائب این میرفز ایران میکند کنی بین گروشند زواند و برمندی مار پیرهم کینتی زیر به افزای زیرا این ۱۹۸۶

۱۹۵۶ کې د ه ۱۹۵۶ کې د ه هم اینځ ای و یې د که ده او حصارته م این ځمی کې د و د او کوده په امنین پښته په ا این د ۱۶ که کې د یامي ۱۹۵۵ د نال کې د پښته کې د اینځ کې کار د او کوکې کې د او کوکې کې د و پې د آخو و کاکې کښته کې د و لاهن د مده استدوات بنات فاعله و لا د پښته یې دو کاکو کړ کې کړه کې ۱۹۵۵

ه کار آن میں اور ہے اس کی اگر خوت اپنی قبلی ہے ہوائی۔ دوائی واقعہ ہا بھور بارعتر اس ومرخوب ذائق انوائنگی متر ہے ہے۔

(4) کلرود فونکو کی و بیندا کی شدته سائن تا به به در شدین با ایسانه باز ریکه اتم کی توسط سے ا (\* امبر ماه و سیدنی مثل مال شائن کو بینانش اور توک کردیک شن کهاد اور هراب می آیان ۱۲ مای مازه می مهوا بازی

### ماه بخرم میں شاوی کر سے بیانسی<sup>س ا</sup>

جيسيو ال جاهون رائين بيها ن وتوسيق شامل رائيسو والجائز الكيتر بين الدول والمسافرة مورد أنتي جي النوايا والراب المرابع الأجروا

الأجراء ( الإنجاد عن المال القيام عند كالمال الإنجاب المركب المن المنظم الأنجال كم كال موسط و يحمل المتعاصلة و الوكر كالمدرس الموشع المال المستقى المياك المن والفائد إليام الموال المستقد المستقول عاملة تبعد المعتولي عليه عنها الإمعاد النهو واعتبرا المعاد على المعاد المعتبل الماول العمل المعاد المحافظة عنده الوقات المعاد المعاد المعتبل الماول العمد المعاد المعتبل الموال العمد المعاد المعتبل الموال العمد المعاد المعتبل الموال العمد المعاد المعتبل المعاد المعاد المعتبل المعاد المعتبل المعاد المعتبل المعاد المعاد المعتبل المعاد ا

ر آمب کے قرم کان شاہ تی دقیرہ اسٹر میں رئے ہوں کا بھٹا اٹھٹ کتا وادر اٹن اسٹ کے مقید ہے گ اگارٹ ہے۔ ادارہ نے بھن بیخ ور کومل ٹی اور ہا اٹھ اور ہا اس مقتل الیا عوالان کو جا نز اور عزم کھے بھی میں کا ت تھڑ ہے۔ اسٹر آئال و چا ہے '' روائنس اور ٹیور ساری وہ مقیارہ بھی سال کی رمور سار رکھی وہ جی سال میں قرمے مسئر ا

" ما المدونة عن ہے۔" معروا نہیا ہا گھارون کر جائے میں المنطق مطابقوں کو کا معقول کی مقابعیت المقدر کرنی جام ہے۔ واقع جانات

روم ہارک میں تنابق وٹیم والے ہا۔ ہے میں ام یندن اور اللجائی میں واقع میں گئیں ہے ۔ اوا انا حمد اللہ خاص میں دیلے ان کا فتری کی جائے۔

ا سبوران ( المعقق في ها منطقة المرادة والأمرائية والأمرائية على الدولية على الدولية والمسينة في ما أمينة والأساط التي القوليد وفي بخلي بالمراكي والأمرائي والمراكزة المستنفي الترارية ( المراكزم عمراً وفي بيارته التي أنساس ال ما المراكز التعمل عنه

والمستنبعة والعدي متحول بالتحل موكن جوران والمستنب والمرابخ مبتر يعتديش وه فاردا كالعنزية والناري تداران العاديب والجوتي وفيقوا لقدامل العواليات

## ایسال ثراب کے مانے پرفاتی فوانی

رسىسىددال ھەمىمى دەرىك يىيان الىندال كالمئان كى يەسىمىلەككى ئىگەر ئىندۇرسىزۇق قىلىك بار داختان كەر ئاخۇرىك قاتىنىقى بىل داس. كەرەدلى ئاخىرىيى ئارىپىغى يەش ھالىران ئىرىپ ئىيدۇرقاق قىدال (السجواب) انصال قولب سے کھا شنے ہاتھ ٹوائی کا پیار یقد ہے اصل اور بالائیل سیما او برعث ہے۔ اس سے ڈوت میں جوہدیت پیٹر کی جاتی ہے وہم تورک ( من گفر شداورناوٹی کسیے فحائی محرق ہی ہے۔ فوائد العالم منہ و الایواز من والکھووں علی المصام بدعة عضط واقد اعلیہ بالمعبواب

### عرب بين قوالي كوُواب كاباعث جهنا كيرا؟:

(مسوال ۳۳) بزرگوں کے مزادات پرنزی کیونٹ قوائی ہوتی ہاں کوڈ اپ کا یا ہوت کھتے ہیں۔ اس کی کیاامش سے کا چھاتے بردو

والنَّسَسِجِسِسِ واجِهِ) مَرُّ ادامَت بِرَقُولِي أَبِلِهِ وَمَرَّ عُسَادُوماً جَا زَحَرَّمَت بِهِسَالُ سِيرِدرَ كَانَ وَيَرَوَّ كَلِيفَ فَيَجَعَ بِهِسَا شاعت مِنَّا فَالْ كَهُ يُشْرُّوا مِولِا الرَّدِيفَا فَالِي مِنْ الْمِيرِيلِ لِمِنْ فَقِعَ جِنِ.

'' معنزت نواد آنسب اندین نفتیدها کی کے حوار شریف پر تیسی مان کی آوانی بودی کی رحالا کداس اقت بازگا ہوں تک حوامیر مجھی دینے ) معنزت سردایہ ایم ایم بر کی بابر تیسی مان کے نشریف کر ما تھے۔ دیک سامب سائسیں عمل سے آپ کے پاس آئے اور گفارش کی کر بھل شریقٹریف نے چلئے ۔ معنزت سیدا براہیم بیری نے فردالڈی مراقب جائے ہو موجود الڈین بھی جائز ہو ۔ اگر معنزت داخوا ہوں آئی ایک چلاکا ہوں ۔ افوال نے مراقب آمیارہ میکھا کر معنود قبر شریف بھی ہو بینان خاطر جی ۔ اور این آؤ افوال کی طرف اشارہ کر کے قراباتے ہیں۔ ''این ج

﴿ رَبِّمِهِ ﴾ الن بدنسيول ب بهدادفت برباد کره با الاش کی منتخالیت بی فرق آ کمپااد دخلل یا کنا او-واکن آ نے اورکن ایس کے کامرش کریں رقر مایا ۔ آ ہے کے ویکما الار ملفوظات میں 19 ق ۔ 1) (مستف مواد ۲۴ مدرت خال صاحب بربیدی ) فقط دلاقہ ملم العوالیات

## میت کے گھرختم قرآن کے لئے اجھاع اور شیری

(سنویل عام) ہیں ہے گرفت کے اکٹر الخوس میں دون ہے کومیت کے انتقال کے بعد تُم آر آن جیداد مستعید میں جہتا ہے مطابع تنین روز بعد یا جالیس روز بعد یا جا کی انہوں نے متعین کیا ہے۔ اور قر آن نوائی کے بعد پڑھنے والوں کورٹر بنی یا کچھر قموی جاتی ہے اور کو واٹس ہے کہ تر آن توائی کا بدوان کیما ہے الاس کا کو فاتھوں کئی ہے الاور بعد نواز دن جو جز بیروی جاتی ہی اس کا لینز کی جاز ہے اختاع ہو اگر شرون

والمسيحواب في فيرالقرون عمر اليسال أو الهاكاميط يقدّ تُشرقا كرفاش فاص أول الاستنفيذ تاريخ ف شهر يست كيكم قر وَان بِرَ هَمْ مِول الورْتُمْ قر آ ان كَ لِنَ حَمَاظ وقراء فريت بسيرانَّ كَ جائد بين الورق الثلثة التي شهد فيهم سال صلى الله عليه وسلم بالمصلق والعدل ويظفر به النعلف اللين شهد فيهم اللي صلى الصحاحة وصلم ما لكلم والمصلق المنتخ ساور عال سيكران عمل سيكون شمر وراً ( جائز ) الورَّس فيك الالوران الشام سيمان عاصال آخذ ربه آبین را شرق فی بست کی گریم جنز کے حدق اورعال بن عادی وق رب ادامی به دوچیوات کی ایس ایس برد می فی ا آب مناصفه جنز کیا کار میداد فیشتن فی شداد سازی به به از مجانب از دوش ایس ا

بن بينظ بيته برجه بدهت الأكراوي و مكود العداد عن القوائد التو و معيم الصديدة و القوائد و جميع الصديدة و القواء المدينة و لقواد سورة العام الوالا العلامي الرائد المسارات أن أوافي كالمتناطويين الورثيسا أنول الاقدام والقوائد قرآن المدينة والمياثية ) ورشرت الموالا علادة شما المساوية المدينة أن الرائد مهية المواثق أور بنا والمحمد الأسم أرآن في الذي برائده لا في آن والرائع المجاهدة المست على المدينة المواثق المرائع المستواري القائد اليها المساونة الذي برائدة في المدينة المرائع والمساونة المست على المدينة المرائع المرائع المواثق أن أن المدينة الم

الما و و الدين في المقدود المساور المدكن في شنت ( حمل بالله من مجتمع في من الدين الله بي بالت الما و و و المن ا المستنجه الدين الدين الدين الدين المن المدكن المن المعام المعام التين المن المنظمين المن النيئ في قراش المدين المدلت جمال المدروم كما بالمدكن مقدم و المنظمة المساور المناور المناور المناور المناور المناور المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنطقة المن المنظمة المنطقة المنطقة

ادرةً أن ياك بالتضار التركيف بينادرش قردة والخلاف كالخاصوري ويتنقى كالمراود والمعاوري ويتنقى كالمراوب ادر بنامة العرب كالمحرد الزاهرت توك و تنزيت كالمنوان بعد بالتحد على فراء تداخر أمن اولياء السبت كالمد اجسر لهم لان المعتاد كالمعقود والمدينة الحرى عليات بعضها فوق معص وتصاب الاحساب فلسي المراود المحرد فلسي المراود ا

> جنازہ فعاتے افت او قبرہ تان کے بہائ صرح میٹ کے گھر آ کر فاتھ نوانی کا کیا تھم ہے؟

ه معوال ۴ م ) وزار و همائے واقعانی فرخوان و ما ماگذا ) کمر سے مطلق وقت اور قیرم تان شر کمان پر تازو کارو کے رور وفائے انسان مرتبع الله ملک وجواد و مید سالم مان و انکی و مند کر فرخوا کی گئی جبور کئی از اوار موسال کے انسان کا کو کا شرق علم وقد واقع فرما کی ر

، فسعو المهام بهذا والقديمة وقت الدفارة بناروي الناسك الأفار يمكم بعد الأجل الله وقت في توفون والمعاشرة ما الو الاقتال فركس ب الكواء الدياة وجراح الدياج المام الحساسة القوم للصنوة وبد موالسمات ويرجع صويد وفاق على عائلية فراس ١٩١٩ بن ١٥ كرب الكوامية الوالي بالمواق في الصورة والتي والتراسة وكرا إدارة الراس عال بديات وفات معالم المواقع فاقدة المواحقة وصي فيواسية والواسيدة، وفات ماكن المواقع الماس المواقع المراسعة والمراكن و الرائز من قيرات إن كم إجراء و بالنام عِلَّ فالتَّمَّ الْيُ كالتَّرَّ وَقَا الْمُهَامِّ عَلَى اللهِ عَلَى الل عساقة صاحب اللميت ويكره له الحلوس في بيقة حتى بأني اليه من بعوى بل الادا فواع يوجع الداس من اللكي فيبطو فوا والينشغل الماس بالمورد و وصاحب الميت بامود

( الديسال كالرائع والمساليل والمساول ۱۹۰۸ و ۱۳۳۸ ق. و مطالب في كراوه العايانية الديائل الورت ) البات يستأ الافكار في كند و تقدير تك وما أدما العدية وكريخ في التدسيد الواسقون بيت و عسس حسمة والدين المصاحر أفسال كالمسته عوافعي سياق المعوات الاستنامات فلا تصاحبها طائعة أو الاسارة عالم

ختمارو بين انفتادي قبان لا بنته هر في سياق انفوات اذا ادمان 19 بصحبي بالحد و 19 باردفاها. دفستنواني فشوا على البرات شا به اقتموا حوان قبري قبار ما بيجر حوور و يقيبه لحمها حتى. استانس بكم واعلم هاذا اراجع به إسل وبي . وواه بسلم

﴿ مَعْلَمْ وَهُمْ مِنْ بِلِبِ فِمُولِلِينَ مِن فِيهِ مِن كُلَّ بِإِنَّا وَكَارِهَا مَ وَنَ كُن 10 ﴾

### عاشو رويح ان معجد ميں جمع و وَريو اقل يُر همنا:

ر للبعوان بالبوين ترميكوا عاشور مسكنات فالعان المتفاجره كسيس تعامجية تاية الكل بالنصفة كالبتر سوا تؤاسلا أمل المرائ حال يمن غاوريد بالأجمع التناصي التدويرة الموجي وملم المحكم الدفوس والعامق بيكر سرطي العالميم

اغلاف مهنت سنعه

پ زید و مرن او ش و صفل و سقا و انگون مهرانه ایر اصطط

پر بینز کارگی و یاد مائی دمچائی و مقافی شن کوشش کے جاریکن ٹی گرینا پھتھ کے طور یقدست آ کے در مصنے کی کوشش مذکر سطالب میں سے کہ آخشو مقابظ اور آ میں اسان مجاب آسانی میں اور پس فقد رکو سنید دیسا اور ان فقد دکر اپنی طرف سے نباوٹی مذکر مذروط کی کرد نشر ایسان میں اضاف مرامان کے کور انداز کا ماندر اپنداور برز میں اور بیامات اسلام انٹرکسائی اللو قاسب فوائل پڑھنے میں کوئی انٹراف اور وہ تاہم کی باسٹرٹیس سیام پڑھنے کا افرایشا اور مجد کاس آتے ئ انکاریش مار راجنع من شامل انسان ہے۔

عیاشت کی نماز اعادیت سے نارے سے لیکن جب شخرت عیدات بان عمر متنی انتخابات کے کیما کہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے لاک مجدیش کی جہ نے کا جش م کرتے چی آرائر کیا کہ پیالم بین بدعت ہے۔ تفادی شریف میں سے جس محاهد شان دستیت ان او عرواد اس السرب سے السماحات الله عمدالله بن عمر حالس الی حجوات عادشتہ والا ا انسان بصلوں کی السماحات سلونہ الصلحیٰ فال فسماحات عن صلوفہو فقال بلاعة

( رفار ل شريف ق الس ٢٣٠٩ في اول ايواب العمر ٦) ( زعوا دواه بي الس ٩٥) (

العادية وقاية مات بين، وإما ما صبح عن أبن عمو رضى الفاعدة فال في الصلحي هي بدعة المساحد مول على أن صلوتها في المسلجد والنظاهر بها كما كانوا بقلودا بدنعة لأن اصلها في البيوت (قوي ثرنَّ علم باب الترب موقاً الله الذي الترن بتاام ٢٠٠١) (مرة فاشرح مثلًا فارتم الرام كويات ) والديث تطلق النوعة البيادان محمولة التربيد أن كنان والاحد ففي موسكد الرم كويات كان إلا مد ففي موسكد الرم كويات كان إلى المرابعة على الرم كويات كان المساحدة المرام كويات كان المساحدة المرام كويات كان المساحدة المرام كويات كان المساحدة المرام كان على المساحدة المرام كان المساحدة المرام كان المساحدة المرام كان المساحدة المساحدة

و کیفے اجمیل القدر محالی بھی ہوگر تو اٹنی ہائے ہو ہوست قرارہ سے ہیں اس سے ان شہرا کرم ہواؤے مہار کے دورشن میام ہفتائین تھا، سی طراح داش ہوئے دن آپ کے بیمان بھی دو آئی ہائے کہ ہو ہوں ہوں ان الیا ہے اس کا می شوت شرعنوں بھی سے ہوگ ، دندائی میں ہے تاہم اورشن میں انجین دائی ہو انجین اورشا قروع ہیں کے ادارشن مانی کے اس کے قابل آلے ہوئے انہاؤی شریعی ابدائی شریعی اس کا رائز کرمند دکی جانب

ا أيّن و وسندُنَّتِي وَ مَوْمَ مِاللهِ مِنْ مَعْمِلُ فَرِيلَ مِنْ كَدَّمْ مِنْ مَعْمِلِ الدّبِارَ مَنْ وَلَمَ م ومن واقبل عَلَى الدّوة في الحجد كَاهْمُ وَالدَّرِومِية وقول عَنْ الدّمَ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ الدّمَة في العالم مِنْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ مَا يُولِ فَي اللّهِ عِنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَيْنَ العَلَيْ وعضان وقاطي العالمين وقائل عشر ذي الحجاجة وقالة اللّهاف من العمان كما ووحات له الاحاديث. في فوج، وفكن يكره الاحتماع على احياء فيلة من علاه اللهالي في العماحة.

﴿ وَيُعْرِ الرِّئِقِ مِنْ مِنْزِعِهِ بِإِسِ الوَرِّو مُواكِلٍ }

و بباطرین عا خوده مسکون یا را سه کواسینداسینه مکافوس نین عیاد سداد دنوانکس و نیم د و کرد و کار می معشول رهبی مساجد میں اعدان و مخاهر و سیسم انسی کا این امر اکترام شوع و کورو دیسے نظاره الفرانکم بانسو ب

جنازے کے ساتھ ملند آوازے وکر کرنا'

(سسبوال • ۵)جب بناؤے کو نے کر چکتے ہیں آؤ آئے آئے جھاتا ہی بلعاتا واڑے کھے والمیں اور وہر سے دیا کیا۔ اند فاطنا اقفران ایافتور پڑسکتے ہیں اور پوسلسلہ متال تکسر ہتا ہے، اس تمرین بلندا واڑے پڑھنا جا کڑھے ہائیں " اس طرح جنازہ کی ندازے کے بعد فاتھ ہے حداور فرن کے بعد ارتباع جندوہم کار کراور میں سے کھروائیں آ کرفاتھ ہے تھا افروے شرح جا کڑھے بالاسے اینواتی جروا

والمنصواب) جنازے کے ساتھ اگرنی کی اجازت ہے ازور سے پڑھنے کی اجازت کیڑے یکروہ ہے ابدا ہے۔ آگے پندآ دمول کا آ واز طاکر بھٹا آ واز سے پڑھنے کا طریق خاف شند ورکم وقع کی ہے عن فیس ہو صاد ذکال کان اصبحاب وسنون اللہ صلبی اللہ عرفیہ وسلم یکوھون الصوت عند ڈلاٹ، المیتعان والقعال واللہ کو ۔ (المحرام) کی بڑھا کہ کہاں جسم )

النَّمَانُ الراجي عَلَى الموضى مشول السبب وقع الصوت بالله كر وفوانة القرآن وقوقهم كل حيى لا يعوات و المحاذلات عالمان النجاء الواقع مشقلاً فيَّادِيُ مراجيهِن ٢٠) (حَمَدُ الْيَّا مِمَا فَيُ القَلَاحِ مِن ١٨٥) (الخياة وَيَخْرَمِ النَّمَاعِ مِن ١٤٥) القالع من ١٤٥٢)

قادى الله المسود المسود الفادى و المسلى هنا على المجازة المسمت و يكوه فهم وقع الصوت بالذكرو في المسود بالذكرو المسلم الم

مندرجہ بانا حوالہ جانت سے صور حداب بات ہورہ حول ہے کہ جناز دیکے سراتھ دیں دل علی الشد کا ذکر ایا جائے رہزاز کرکر دیکے اور بحرار آئن کی مجاوت علی آھر تکہے کہ کمامت سے مراز کرامت کو کی ہے۔

جنازہ کی تمازید آمیرائی درجیل و ما ہے ہیں۔ کے جدد ومرکی اجما کی دعا نارے بھی ہے جیلتے جائے قراد تی آفرادی۔ رعا کرنے میں مف مُنٹیکس، جنازہ دروک کراجما کی دعا ناکو روائی طوائت میں عداد درکرہ و ہے الا جنوع بالنا بھاء فی فواعدۃ المنقس آن الا حسل المسیت بعد صدوقہ المحمازة و المعلما میں تماز جنازہ کے بعدادراس سے پہلے قرآس شریف جہاں کرمیت کے سے کھڑے دوکر دعا نہ کرتا ہے۔ بنے سار طاحت الفتاء کی جاتمی ہے۔ کہ موری تعمیل کیلئے کہ ہے۔ الجما ک فأن سنة رخ بوارميت في لتي بالتوريك من المادة من كادعا بالاقارال الوقر الدوقيرة بالوارم المسنون الور المسنون الور المستوية المادة والمستوية المستوية المستوي

لَّهُ فَيْنِ كَ بِعَدَ جِنْوَلَدُم جِنْلُ مِنْ مَا كُمْ فَيْ فَارِوا فَالِمِيتُ لَكُ مُرْدِعاً مَا فَيْكَ لَكُ اللهُ فِي مَنْتَ هِنِهِ أَمَا فِي عِنْدِ إِلَى اللهُ عَنْ فَيْرِجِيعِ السّاسِ مِن اللَّهُ عَنْ عَلَيْتَهُ وَوا والمؤرِهِ وصاحب البيت عامرة اللهِ فِي اللهِ فَيْلِي فِي المُعْلِمِينَا الْفَقَةُ وَالنَّهِ مِنْ مِوالِبِ.

#### حول قبركي نماز.

السلسان الدائد المن كاندا سيعك شركة تعظل اليسائع كالقال جوابي الاولائك التشال كوم وغاك يا كي مغرب المسلسان كارتنظ والأوغال الميسائع كالقال جوابي الاولائية المسلسة المؤردة كالإراب الميسائية المواجعة في المائة الميسائية المواجعة المنافزة المن المنافزة الميسائية المواجعة المنافزة الميسائية الميسائ

ہ فی کا اُن جعنرت الاورائیا او دی وسرون آراز سے آتیں۔ میں عنصل عصلاً عادا انساع سندھیا طال عصلہ انوکس می سفت سے معالی ناکیا ماہے دوبائش دورائی وسند( خواکے میں برسائی کی دئی تھے شئیس )۔

وأستاك وتصام ع أشريه ()

ے ن بین مفترت کُنْ مبدالقادر دیلانی عنیہ لرمر قروسے جن الاسفسل فدیل سالاعسوں والاعسل ملا حسلامی واصاحهٔ السند کو فَی فر سالم عنی کا درگوفی عمل بدالفلامی کیا در بارات باسات کے بیت کے تاثر کیس دو شک ( کُنْ دبانی من مهم شهر مُرس ) فقا داند ایم با سواب ۔

#### مرشد کے یاش رشان گذرنا۔

ل سوال ۵۶۰ کی مقوان از بلاگ شراه در معنی آن که رسته ماه دکتر در بادامت بری تیم و خرد مدوجه و با پیده ندارد. ساس مهم مرابع بی آومها میروش آن آست چی اور چدار مقدین اعتمان مین کناد رات چی از آست امروش چی استه خوارد گفت چی بیانیده معدکیس مشده ایساره مایند مدین می بر شده تا بیانی کی میرد کناد و شده معدش وری سید در مرتبی بیانیده

، کست حسوات مرتبر بین مربع باز و بینده زیره و کشویش به کانتسودهیم متریت ادامه بازش می دورت کرد. مربع برزاد بشدگی مدامت شن دولرایش ما ایل برزادل شن جا (خبر کارید امر آن ادریشن آم خرد برزایج) ایستیش کودانش سب بات درمیداد مرشد این برگر فرار خواد رفسوسی قوبافیات بیدم به این کی فیسم از ربت کافار و خرایت

ا الفرات الثان في تضاور في المحافظة بالمن قد من وه يحق في من ربائب آلية و الشاخ راس المام المان المام المان ال المور المان شار عاد المدينة المورد وسيسته من المورد المداولة في من المدينة المساسلة المواجعة المعالمة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المورد المور

ا عاصل اعتباعی فی الحق الدرائی این اول این آمریات الب ۱۱۰ میدار کام امد بید آیشنم القرائد می داد و الد استهار الحافظ به معندگان رو آمیم مین عاطر بیدا مشاوم اند کرفیم بدتان کی انتخاب مداخر بیش ریست و سند از با داخته بر با با کارستاید از این کمرینه با کنیدگران و اسپانگان بینجا بدر نقد

وللدينم والنواب والإرامقوان أمر البياص بياهط ا

#### ذا بالحل القهر بدعت بينها

المستسوس ۵۳ فارضا خالی جماعت کے والے تھیں کے بعد قبر یا آئیں دیستانی اور کاتھ ۱۰ سال اس کی اوکیوہاں بھا کہا ہے معاول کی قرارے سے کھی رہا ہے وائی فاکیا ہم ہے آئی آئی وہ رائے کی ایکن ہی متحصل جواریہ میں ہے کہ ایم راجع تاہ

والمعود ما واحد العداء مصليها والمسلمان في إذا الناويط الدائل البنة النفرات الإنادة في الكرد تين المقال. القرائل والروض للطفير القصير والماتين الحيام المجال والروقة تدني المام بطليدا والمرفقي، ما العرائل المام. والروق والأعلم، ما الرقول المام أمالي الرام الواداة واليمود في المشاهدة والمتأثن ويبالك والواقة المنطق العدوية والمراوس باكرم كروك الروقة كروم في المؤكر والمواقعة على والماب الأكور الشاقعة المراوعة المراجعية آئر اس کے دور تیں بڑر دوں اور مینکو دل کی تقداد بڑی تھی ہادرتا جین کی وفات ہوگی۔ دو عفرات سپٹے میدوک ہاتھوں سے اسپٹے مردوں کو دفنائے تھے دہذا ہے قبر اور شیطانی شرارتوں سے واقف میٹھ کر کسی کی قبر پرافان وک کی ہوائی کا شوے کیں کیا دو معفرات اسپٹے مردوں کے فیرفواونہ تھے ؟ جب آنتی معنود طیکا ورحوبہ کرام رشی الفرجتم اجھیں سے قبر براو ان فیش دکی تو اب کسی کے سنتے ہو جھیٹل ہے کہ دوقیر پر از ان دے اور اس کوشر کے تھی مقاسے اس سنا طرویت کو میری کرنا قبیا آنسی معنور ہے اور معالیہ کرام رضی الفرنس الجھیٹیں سے مردک المرویت کوشر کے تھی تھیا ہے

آ تخضرت الفائة كافريان وابسيال وَ عان بِ من العبدت على أصر ساهدة المابسين منه فليو رد بوهش جهارت الروين جمر كوني الي بات الجاوكرے جودين جم فيس بيترووم وود ہے ۔ ( سيخ بخار كي شريف باب وَ ا السطى التي منع جود تحوير دودن من ايم بي مسلم شريف باب تنقى اما حكام الباطانة ودومحد ثابت الما مورج يامن شام )

مسم ٹریف تک کیسا ورمدیدہ ہے میں شیعیل عملیہ انسان علیہ امر ما الحقاور وہ جھٹی ایسا کام کرے جس کے لئے ہورا مکرٹین سے وہ دوریا جل ہے (سلم ٹریف ج میں عملے کا بیٹاً)

' بوداؤوٹر بیف بین ہے عن صنع اعراً علی غیر اُمونا فیوں وہ ''جس نے جارے کُل کے فلاف کہ تی کا میکیا و مردورے ۔ (ویوداؤوٹر بغیرج عن ۱۹۸۷مائے) رمیانسیزی

ا العراز اليامديث تن جاه ميكم مستى وسنة الحلفاء الراشدين المهديين تمسكو الها وعضو الحليها بالمواحد واباكم و محدثات الامور فان كل محدثة بدعد وكل يدعد صلافة

ترزر زیم میراهر بیشادر میرے جاہیت یا نشاخا در شدین کاخر بیٹہ انتقیار کرداددان کوسٹیوفی ہے پکڑو ادروائٹول ہے مسئیو داریا ہے دکھواں کی ٹی یا کی ایجاد کرتے ہیڈگر پز کرداس کئے کہ(دین بھر) ہرتی ہت جدعت ہے ادر ہر بوعت گرائل ہے(مشلور تریف میں اسپالیا ماعضام، کساب دائشہ ابوداؤ دشریف باہیاتی م الساس جس ۱۹۸۷ ترزیری شریف باہد افز باشدہ دارشناب البریز ہے ہی جس جا این بابوس ۵)

جیل اخدر محالی هر سرمهاندی مسعود شی اندی خود دن به نسیعوا آفیاد ساولا نیست عوا فقد کشفیسم بیشهاد سی تشمی شدم پرچوادر به عامله ایران کردتمها در سات میمادی نیار آن کافی بهد ( کتاب ناعقد می چه سرم ۵)

مینمیود و معروف محالی معزمت مقریقه کافرهان به اکسال عبده فام بنعید ها اصدحاب رسول الله صلی انته عبلیه و سلم علا تصدو ها برده عبادت بود مول الله بی کیم محاب نے کیس کی دوتم بھی تیکر د( کرک الا وقتدام ان مهم ۱۳۰۶)

الارجائز حافظائن كثير المدهنزيا . قرين واصالعهل المستنة والمنجمان فيقولون كل عص وقول مع منت على المصحة فلهو بادعة لا فه لو كان خير أكسبقوما البه لابهم لم يتركز كوا عصلةً من خصال النعير الا وفي مسلموو اللهد - المحى المسلمة والجماعية كليم بين كريوقول اولعن ومول بمندافي كامحابية سرة بدت وجود بدعت مهاكي تحداكراي كام بين في بوتي قوصل كرام منحي المذهم بالتعمين الريكارة كويم سه يسيم الرواز في ال ے کہ تبور سے کی اورہ تسامت کیا ہے جمع تین مجاؤ بکدور برکاسی سیقت سے کھے جہا۔

ا (العال المنهان الوطني من وه)

الفشات الدم و کسائن النظر آن را آنس نے وزن کس نی بات ایو دکی ادرائی او نیک کام مجھاتو اس نے آنسٹسرے بھل واد کام خداد دکی کی کینی ٹیس آموں النہ کھنائی اور وہیں اور نے دار تھیری پر ٹیس کام اور الدی ہے "انسوہ اکسلت فیکھ دیسکٹھ ''آنٹی کی نیٹس نے گئی دے لئے تمیر رہے دین کیمل کردی کیڈا اورک آپ کے مہارک زیاد عمل دیں بھی ٹمائی منظور والدی کھی دی جس ٹرائی کیک وہ کمکا (از نہیں مرزاس ۲۵۰)

ان نے میرکی فمازادور خلیہ کے وقت از ان اور نداعت کے وقت اقامت کیس کی جاتی آئے آئے ہیں گئی۔ عابہ انعم کے مہارک اور میں از ان ایو واقامت اور کیا ہے اندائیس تھی اسی طرق قرین و میں دیا بھی ویں میں میں ان ''میں انتخاب منت ہے کیونک سنت سے ہوت ٹیس نے اور می ایک مطالب کی قبری و ان ویڑ بھی وین میں ٹال نیمی انہوں بدمت سند کے تحدید تنصیف کا منتقب میں مورکی ایک محال کی قبر زوازن وی گئی ہواس کا بھوت ٹیس ر

ر نظره آباب الرائع على الله بالمول معد العلق المستقال كان على الله الموجئ المستقال الموجئ المستقال الموجئ المستقال المس

مُخَلَوْةٍ ثَرَائِفِ عَلَى جَهِد عَسَ عِيمَائِكُ بِينَ عَمَو قَالَ سَمِعَتَ اللَّبِي صَلَّى الله عليه وسنبريقول الداميات الحد كم فلا تحسيره والسرعواند على فيرة والشوة عشر رأسه لاتحة البقرة وحيدار حليه بحالة البسائوة ( مشرت مرداندان تردشی الدهنمیافرات بین کدیمیات مشعود الخطاکو بیفرات بویت شاجه کند: ب کسی کا اندال دو با ایدتواست دو کند محاود این کی تبییراهیمی میں جدی کرد اوران سکند بالب سود کا تروی بندائی آستی بادراس کے پائنتی موروبتر و کی آخری جستیں پانچی بدائیم روستگذاته شریف می ۱۳۳ باب فی البیت )

ترفین کے اور کنگوزی واجآ کی طور پرمیت کے لئے دعا استفرت کرنے اور کنگور نے موال کے جواب عمل کابت آئدی کے لئے دعا کرنے کی ترفیب ہے بوداؤ دشریف میں ام مصفور ہولئے ترفین سے قرافت کے جد تعرب کرنے میز سے توکر فریائے است بھتے ہو والا مسیکھ واستانیا کا مشتب اتم اپنے ابھائی کے لئے مفتر سے طاب کر واور خدا تھائی ہے اس کے لئے (سوال والو بوب می توسید پر) کابت قدم سے ) کی دعا رکر و ۔ (ایور از افریش ہے می توسید ہے اس کے لئے (سوال والو بوب می توسید پر) کابت قدم سے ) کی دعا رکر و ۔ (ایور از اور از بات ترم سے )

ای طرق کرد اور اور اور ایستان کے اور ویز کل شمیر نے اور قرآن شریف افیہ ویڈھ کر باد کا عدا اور قدیم میں ہیں ہے کے لئے وہا بعد رہے کا جو انداز کا بھی اور انداز کر ہے ہے گئے گئے اس انداز کا بھی کا بھی انداز کا بھی کا بھی انداز کا بھی انداز کا بھی کا بھی کا بھی کا بھی کا بھی انداز کا بھی کی کا بھی کی کا بھی کی کا بھی کا بھی

اورَّ تَالِبِالدَّكَاءِ مِن بِهِ وِيستِنجِبِ لِن بِشَعِد عنده بعد الفراغ مناعة قدر ما بنجر جرو رو يَقْسِم لحمها ويشتغل القاعدون بتلارة القرائن و الدعاء للميت(آنَّ بِ باذَكَارُ عِلَيَّ)

مل مظ کیجنے متدون بالا جو لیات جی آگی از آرقین در اوواز کا قین ہوجو یا تھی سنون ہیں ان آوٹھ کی بیان کیا گیا ہے کر کمی چگا اذاان کا کہ او کسٹین ہے۔ کر اس وقت ذان دین مسئون مونالیا اس کی خراد ہے ہوئی آتی تھے۔ بعد شرور شم فرر کے اور آپ کے جال امار سمایا کی پر شرور گھی ہیں اور کے درائی وقات کے بعد قریم ہاڈان اور پے کی ہرایت ورجی ہے فرور شرک اور تھی اور سمایا کر آجو ہوئی اللہ تھیں وجھین کے طریقہ کو اٹھی اور ڈیالی احداث قرار و رہن کے براہ ف ہے اور شرک آپ کے کہ شور پاک میں اللہ تھیں کے طریقہ کو ڈیلیس فیر (جس بھی فار آپ کا آپیس) کے براہ

مجالسيا فالدارعي ب

واصاما كان المقتضى تفعله في عهده عليه السلام موجودا مزغير وحود المغنع منه ومع

ذلك تمهر يضابه عليه السلام فاحداثه بعير لدين الله تعالى اذائر كان فيه مصابحة المعالا عليه السلام الراحث عليه المالا والمالا والمالا على المالا والمالا على المالا والمالا والمالا المالا على المالا ا

ه في التوافيظ الداركي شريعتين بدر تشهيره الاستفائداً الداري قدمة إلا في مبالزاه في تربيعي الإنساني المين أن قد داريد را منت به الشاه اللم الدارية المنت وأب به تاك بها فيت هامل زياد في سباس تكن تجرم ما تشكل المنان به الانتخار أراست الان والمنتفي الدارية المعادل في أرب بيان المنتقيل المانة الذارة المواقعة الكي التاريخ المناه المناق المنتفون المناق المنتفون المنتقل المنتقل

يجي حالي اذان هي التراق ب ب شهران من الأولان بي منها أن الكرائر و جيه بيان بيان بيان كذائر كيات آن في أو الآن التي الريكام و بسب في روح عاد و باذان و الموادرة المسترس و بدكوه عند القوا كلما المربعها و من السدة الوادروان التي البقيع المتحق قوت إلى و والاعاد عندها في كلما كان يعال وسول الأصلي الله عبد وسبو عمل المعاوروان التي البقيع المتحق قوت إلى و والاعاد عندها في كلما كان يعال وسول الأصلي الله عبد وسبو عمل الميان المرافز وسياد التي بالميان في المنافز المعاورة والمرافز التي المتحق المرافز والمدافز الارافز المان المن المانية والمرافز المنافذ المنافز المنافز المنافز المتحق المتحق المنافز المنافز المنافز المنافز المنافز المنافز المنافز المنافزة المنافزة

د مدال في الدائمة أربات إلى الابسال الادان هسته الاحال الشبيت على فيراد كنها هو السعاد الآلون و قد الدوار الشعاد الآلون و الدوار الشعاد الذور و الدوار الدور الذور و الشعاد الله الشعاد الله المدائمة الشعاد الله المدائمة الشعاد الله المدائمة الشعاد الله المدائمة الله المدائمة الله المدائمة ا

ا به تا من من الله المعالم بالمساورة الله بالمطلق الموضق التي ينه بياني الدوال في أصواحه ا الدوائد التحاقي المدارية والأراف يقد مين المدائمة البدوات والوسورة بالمعاول أوروا وله المعالم عودا والمسالة أن المداول والمراقع هذا كالروائمة التي بالموائمة والمسائمة المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة

رزاً يُؤارِكُن عَبِيمِس الله ع التي تساعف في الهيامالا على علي الخفر بعماليةُ في أبحل بديات أن النه الهيامة عنده النمو فراي شابط إلى المرأي الساعدة في إلا إليا المسارّات العمالية في أو الشيخ السامة ا

ا الما المؤلول على الفرائق التان مجمدا الدائمان و التي كريات بهروان بالت الدوام بالمي مي تساخط المسال الم الضور الرام المؤلف في التناور من يكرام وصول المؤلمة المعمد التقليل في ويلكن المؤلم المسافرة المنظم المؤلف ارشاول با تحران على سناتهم قرين توحت وتى وبر ساحه جرته ورسيدة وه به التقوف التراقيل والد. على التراقيل والد. على التراقيل التراق

حشد نظامی جی قمل کے تنہاں ہوئے کی داخرجس میں دائیک پاکی دخائیں نے ساتیو داد رود اپ کے دوگھی۔ سنت کے عالق ہوار ناد نشاد ندی ہے وہ سا احسین دہا صدر نسلیم و جبھہ '' بی ذار ساواند کے پر آب سدر اسانہ کی کاطر پیرٹیمیں ہو مکتا جس میں باقی ہے کہی آیک '' اصطبع و جبھہ '' بی ذار ساواند کے پر آب سدر کورٹی یا دنیا سازی کے لئے بک خوص کے ساتھ بند ندی کی ورائش مرک کے لئے گل کر سے دوسرے ایک میں گئی دو قرمی جی درست طریقہ پر کر ہے ، اور بر کی گیڑا جی تھیں ہوئی ورائش میں کے درست مریقہ پر تو کی مطلب ہے ایک سائی قمل کی تمل خود ساونہ طرز زیرد بنگ کر توجہ علی والے تنافی کے تالا کے درست عریقہ ہوئی کہ دوسال اورائی کے دول چیئی کی قبیم کے طابق مواد کو درس طرف اللہ تو این راحم ہے سوران سنتے کی شاتھ میں دیں جے معرب کے مواد وار

ادرة يت كرير ليسفو كنه الكم احسن عملاكي تمير تارانا الدائية رئي الدي الاكروافي مقديم احسس عملاً وحوصا واحدها إن يكون احلص الاجمال واصوبها لان العمل الاكان حالصاً عبر صوات لم يقل وكذلك اذا كان صواداً غير حالص فالحالص ويكون توجه الله والصوات في يكون على السمة "

لین الاسن تمان میں ہوئی مقدال ہے اور شل مقبول ہود ہے جو نیا تھی ہوا ورصواب بھی ہو و اُر حمل خالص ہے خرجمواب بھی ہے تو ہوا تجوال مبیل ہے جس نوانس ہو ہے اور تھی استدکی خوشنوں کی کے سے کیا جاست اور صواب وہ ہے جاسات کے مطابق مور ( مقسیم آجر من ۲۸س ۲۳ سورہ ملک) ارسالت آج و دیا ہوں تھی تھی ہوں اور

وشاء آل گیمن شرکد شاقائی ادامه بعدل ما الله بالی بی شاخت مدیده آل کی بدید آن الفول لا بغیل ما الله بعدل مده و مدو کشاه هدید لا بیفیدلال بدون البیة والغول والعیس وافیته ۱۵ تصل حاصر توافق الصند ۳ مخن متجال خیست بدون کمل کرون می دادم ورایستند جودن ایت و در رخیل شیعت کنه وافق مشت تأشید رکیخی آول به اکمل و مستدهیس دود وریده فرز ( قرآن آن کردگی ایت شاختهال ندیول شکاورتی لومش ورثبت متجال دوشت شروی سید

الدسنت كيهوا في بويدا حريه)

بيران بيرنَّ موانقاد رجاه في نوانقدم قد فرمائي بين ولا صفسل فيون سلاعيدس و لا عبدس مده احسلاص واحسابه است شق أوني قول كل شاخرة على قبل كين ادكوفي عمل المواندي وتعديد قبل كين جب تك اس عراضا من دونود وسنت شك مانق و بور (مق بياني خاص» بعمل نبرم)

معترت مغیان او کی فردند میں لا بست میں اول و عسل وقید الا بسواعدہ السبد ، مین کو ٹی آئی آل اور عمل اور ایت درست نیس دیب تک کر رسول شدی کی شدہ کے موافق شدہ ۔ (تسمیر) ایٹس میں 4)

النفرات العدائلة لي المحادي ومراخف باستة بين صل عديدق بالإنساح سناها طل عليله المثن يومح عمل التيزع سنت سكيفيركما باستة ويأطل سية . (الإنتسام خاص ۱۳۳)

جعرت اوالعالیہ: ایک ٹی، ہے جی عالیہ تکسے سالامیر الاول ہادی کا نواعلیہ فیل ان یغیر قوا تھے واو ہے کے روم پیکا طریق انتھار کردیم ہو کی ایمان مختلے ہوئے سے پہلے تنفل تھے۔ (کنلیس ایش کرم ہم) ہ

معن مندا، ماوزا گی فردائے ہیں اصبر مصبحت علی السنة وقف حیث وفف الفوج وفل بعد فالله المالود وفل بعد فالود و تحف عسمه تحفود عدواسمک سبیل سنفک الصافعی عام سمحک ما وسعیم استخیار کی آئی ہی ہی تعدیم ہے ہی ہی ہی ہی ہی ہی آئی کے وصفولی سے جمالے رکو جہال آئم (این مصبحات ) خمر کی آئم بھی خیر جاؤ ، یوان بزرگوں سے کہاوی آئم بھی آئی ہو جس کے بیان سے میرحشرات دک کشیرتم بھی دک جاؤ (این مثل ندیاد آ) دراسینے سات معافین کے طریق پر جور (تعمیم بھی تاری)

بجية الاسلام المستواني الدي مراد النبية الكيد فسوسي شأرا وكفيت مين أنظام مياريم التحق الميناني بناكد عاضت هوادت كياجيز منه مستواجز ميان عمر الصلاح والساد كي فرياتيرواري كانام بيارت بسقوا المنارا المرص جي نواني شريعي المركز كولي كام جوان هم شروع ميا عنوا الواسلام كرو كرجه ويشكل عبادت مي جوالو وجودت ممن مبلك التي الحري روزه في تفسيحه وعبارت بي فرايا معيود هري مي روزه ركمنا أناه باس من أن كاج منا العنوة والساد مسيقة معلوم وكيا كرم وت في هيتر شاركر ابني في في كي ما توكر تابا مشاور بي كوكر بحكم شارع ميه العنوة والساد مسيقة معلوم وكيا كرم وت في هيتر شاريا بي وارق بي ميانوك تابا مشاور بي كوكر بحكم شارع ميه العنوة والساد مسيقة معلوم وكيا كرم وت في التي مناري وارق بين تي بي الماريد واليوال واقوال كوترايات كرونا المواد بين الماريد المواد والموالي وقواميا تمراء كراي الورد والاراق والوال كوترايات كان المواد المواد

حعرت فولير فصوبهم بندق رمد لغاليك تمتؤ بسائل تجريرة ماستقابين و

''سعادت داری برمرد کانی کالاگی اجائے پرمیقائی سیافتلم سے جہت اور انول جنت سید الا موالا تقافیقا الا نیسسا ما چھ کی اطاعت ہم ہوگائی ہیں اور کی شدائی دھ استدی رہ ول جمار چھ کی پیروی کے درائیا مشروعا سے مقاب دنیو واقعائی وکی مقتل آختہ ہے چھ کے انداز کے خوالا کے انداز مقول میں بودائر وائد والی وائول \* نخط بن المالاً سے مکن کے بقور باتا ہل متور ہے، صافو اب انتفاعیدہ وسا فاقعہ ( کھٹو ہے اس ان مراد ابنا ہے ۔ ) ایکرا کیے منز ہے جس تو ایف سنٹ بین اسات او نامائی را ٹی نے بلنے عمراط سنتی ہیٹوار ہے اس واد ہے المانیار کئے بلنے حسول کیا ہے بمش خیال ہے۔ ( کئو سائٹ ہو ہو تاہدہ کا مشیقہ )

قائل البريدات الشرعة مران الماق والمائدا في المهية المدفعي المرافع المرافع المرافع والمستويد الما معدمة عن المدمنة والفي مستقدا ولفدا والمسافع المعلى الموجه الموجه المثلاث التي المستوية المرافع المرافع المرافع أنه المدالة المستوي مبتلا المأخص حين المبائل والمتواصة فيم المنافع المرافع ا

المام تُنافِّى مَن عَدَفُرُوا مَنْ فِي سَانُولُوهَا عَمَاهُ إِنَّى النَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الرامات مرش شهيع الشهير شاعش من المعالمي عقلي الإنسانِ الحَدَّةُ وَالمَاهِ مِنْ مَن تُعَرِّفُ مِنا رَوْدَ عَلَ وعالم على المستقة الموم شكره تُعرِشُون بِأَنَّيْهِ مِن وَأَمْمَا كَيْنِيّةً (العَدِقُولُ بَهِمِسَالُو مَنْ مَ فَرَامِنَا أَنْ مِنْ)

## ساف معالحان کی ہدمت ہے بیزاری کانمونہ

حكى التي وطاح فان تأت المؤهر بالملينة في ومان مالك قطل ما دما المعن الذي المشارة المنازة المعن المعن المنازة المنازة

قربس المراحة المستالية المن وخدالي المراحة المداردة الموادة المستالية المساول المستالية المستوقع المن المن الم كان المستاولوس أو المراحة المراحة المستالية المراحة المنتقط والكافة اليكوا أمن المراحة الموادق المستارية المراكز المراحة المرا کا میکی مشار دولیجہ بکھید شال سے مکام ہواں کے بعد لوگوں کے دردائرے کھنٹ کا شرور کیا ادام ما لاے سے اس کے پاس کیا۔ '' می بھیجاد رہم تجانیا کہ کھر بیانی تر کا شوش ان آدا یا ''قابل کی شاہ تھے جہ کو جو سے مختصار تا بھر ان کی ہے آپ نے نظام کر ایا تھا، ب آبائی ان کو کے کس سادتی کی احداث دینے کے لئے درداز و مختصات ماں د آپ نے اس سے بھی کا فرمایا اور در زائر ماداز بازی اس شریش کیوں بولی قالت بیاں ہودی و سے کہ الدار وقد مارد مارش طی ن بھی جو بھی جو ان

۔ گور کینے اموال کا والوں کوئی ال طرف والٹ کی ایت سے تو ہے کررے سے تھکمار رہا ہے وہ والہ ما کھندنا رہا ہے بیکن امام میک سے تھن ال وجہ سے کہ بیٹی چڑتی ٹارستہ شدہ تیک تھی اینٹوٹیس ٹی ایالہ موال کے دک وہا تو وہ وال فرقونس کا ٹوسٹرنس سے سے سر طرب واشٹ کر بھٹے ہیں؟

وی کے فقیراہ کرام رُم اللّٰہ وَ فِی نے اِن اول کے وقت نُسل نماز فید نج ایسا بھار کہ سے اور کہ سے اور اور ایا منامع اور کرووں کے منزمہ دلیٹر سے دلی ہے گئیں، ہوائیا ولیکن شرک کرامیت کیاد کیل بیان فرمائے این و دسمال الکو هذات علیه الساج کے ہو فاعلی عدک (صدابین اس سال سالوائیں)

معلق بموف میں تغییر منون تکن اور سنون تا و نے کی مکل یا تھی ہے کہ نوا میں ان استان ہوتا ہے۔ میں روایس علی امکنسوٹ معطیہ لامد کہ بعثل (حد اریام کن نیائس ۱۹ با ہے۔ وائم نسب ) اور کو ایران سے جس آرانہ روایہ سے پینے کل کی اور مردو ہے کہ ترشیرے چیئز نے اور جو زماز کرتے ہیں ہوئے کے کیں جس جس

و لا متنفل في المصلي قبل صفوة العبد لان النبي صلى الله علمه وسفيها لو يفعل دلك مع حوصه على الصلوف ( و ب العبد إن بدا ياد الن في الس ١٩٥٢ ورائعتة بين بُرُهُ (١٠٠ قال كُن تُرَود به بر الكبي عن مصفود وَكُنْنَ كُنُّنَ وان معذ ياد ( الإستون أنه مورات مورات خوال شاعة اليام لانه مم ينقل الكوسية ( ارتكار عُمَانَا في غُرْس ١٩٥٤ من ١١٠ هذا )

تو الجين الفل قرار مو وت بيشرايت شركان الدينة بهين زيادة بالما الدارة المالي بينان ولا كما المسال المسالي المسالية ولا كما المسالية أو المسالية المرافعات ا

19 ميد الأنتي الشارع والمؤلف ما منظ الماست المراج والمسترجيح أين جاء النام المورد الفقو عين يرب أما والمسارك الرام الرام بالمناسبة الم

( ۴ ) مانز سوف و سال ۱۳ من في اي ميان من ساله کي پهران او انجاز شوف ( پاياد سان کي روز ) وغراوي تورم واکن مهرب پهراوه شاک و هر مدار از اورونکان ۱۳ م

٣١ ) المعلوم المدخل المار المعاول الموسات في المعاون المسور يبيع المدول المعاون المعاو

( معمار مسال النورك فن التي في باينده عنده الني جاتى بنية بسب كرده و بسدياء عن بعض باين عنداد الأن العرد وسيدارك و راينت كرد و بين كي ر

الله کا آج میں آباز کے اسام میں اس الله بیستان ہو ہا معمری تھی الصابط کا بی بیاتی بین اور اور اسام ہے۔ انتخاص کی بیائی کے تعمر موافر کی اور میں اٹس اللہ میں اور اور انتخاب کی اور اس الباسات کی اور ان اس التر عمری اللہ اور والسام میں بینی کے لیاضت کے اسام کا تعمیر ہوا۔

(4) افاد الله الله إلى بالىت الإنهائي في المرافقة الهائد عارمها عالى المرافقة الهائد عارمها عالى الله الله عالى اللهائد الله المائد ا

ر الريكس في الطريق في الاصبحي جهدان عطاء أنا أمهن أثل البنيس وهو ألبنا خوشدوفي العظم البايان من مستبد أما لانتجها دهد البناء كذائق العنائم للنائم للدان عا مكوني باسالانداني ج. دحل داد ال

ر 1 مو منصور 19 دمونان - معادف — بحريول کلید اور منصاف العبر و منصا حق ۱۹ فی مصلط است منسی – ارات الدس منتر فی صفایح المحسوف هایی، عصفصری بر 1 می ۵۲

و ۱۲ وآبیدی کی صدر انتصاباً ۲۰ حکمهٔ و مرده آمدمهٔ که آنی المحیط ، صدرهٔ الکسوف — و بخطب خطبی بعد الصاح و مستقب فیس هم حدید اطامی عشور کی انا سیسف طاوی فایسگری ص ۱۲۰

و نموه لا تنصيلي الدوالة العطوع بعث تقدمه عن ومعرب الدونكوم وأكب المعهب مملاقة برويع الدومة الدوم الديامي ح عامل عواله

رها أو حشاهوه في طمواد مالأدان الإول له أو الاحل بالعدام العظور انها وهو العي بين لدى السير لا ما فدي كان الإلق ومسته تبليد مساحموا مساحم وإمن التي مكر واسموا متني المستفاعتين الاعال المالي والانتساح الدائران باعشار الوشان والد المدين لكوت علي المينارة بعد الرواق المسلمين ح المن ١٠٠١.

والإرزاز أكبر هي أهريمها ولانسه أرضلها مطلقًا وأحجلو مع الشامي م الحراء العاب عربهن

# حضرات بمحابدهني الله عنهم فهعين كوامور فيرمسنون ساجتناب كا

### بزاا ہتمام تھااس کی چندمٹنالیس ملاحظہ ہوں

الما المحترات في متان دوية المساولة المن موان محقوق في التما تما تما تما تم المؤرّق من فيسنج عند هساول المجتوب في بين طعصو تمن العدوقية وصول الدعم على المدعمة وصارات على هذا والشار هندان بالسابة "في الدين المان يجوال التم المعالم في كوالعباد المن مكن المناد على المدوية الموارد أو المؤرّض و يكمن والمساول المدوية الموارد المدوية الموارد المدوية المدورة المد

(۴) عنفر مدعيرا فدين أفضل كرارة الرائند كرارا الل صورة فاقد ثروث كرسة بوسد جرابهم الله الإشراة المعرف مباللة كراك وأمه يفريل بيان كرارة الرائند كرارة الكرامة العسن عسد الله من معيضل فيال السعاعية المدي والمنافق الصلوة النول منه الله الوحم الرحيم فغال لي الرائن محدث بها كرار والمحدث وترمدي شريف جرارض ۴۴ بالمناما حاد في ترك الجهور سنة الله الرحم الرحيد )

المورات المورات المراجعة المتراج عن كالتابيات المراجعة المواتية المواتية المؤلفات المراجعة المراجعة المراجعة ا الموات الموات المراجعة الم

(۱۳ افظرت الا الكرت الا الكرت التحريق من أو الله والما الحرق أن العربي المساورة الله الله والمساورة المساورة المس

(۱۳ بالعام: تُخْرَماتُ مِينَ أَرْصَرُتُ النّهامُّ أَرْدَارَالْمَ أَكُونُهُ مِجْمِلُكُمْ أَنَاسُ خُرُماتُ مِينَ والسلام على وصول الله " مِنْ الحَكُم " والسلام على وحول الله " وجيئاً أَنَامِ كُلُونِ عَلَيْ عَلَيْ وَعَلَى ا الله وقل مِر جُنَّا يَضَمُ وَقِلْتُ أَنْسَحُ أَلْعِيمُ مِينَ إِنَّ إِلَى مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى وَعَلَى اللهُ المَشْرِتُ وَقَلَاتُ أَنِهِمُ مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلى اللهُ المَشْرِتُ وَقَلَاتُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ الله قبال الل عمر أوانا قول المحمدية وانسلام على وسول الله وليس هكف عليه وسوال الله صلى الله عليمه وسيلم عباست الله غوال المحمدية على أكل حال وواه التوحدي الج ٢ ص ٩.٨ ل.ت. دريموال الفاطس الم عطس وإمشكوة سويف ص ٣٠٠ بات العطاس وطنة إلى إ

و کھنے ایمینک کے دفت کندان کے ماقدون اور امنی رموں انٹر کننے ہوئوں نے اور نے کی ہدستا ہے اتمانی سے ناپیند قربالیا ، کی افراع ان قبر نامیستان کی اوجہ سے قرود اور ناپیند ہود سے اور ہی ترکز کے ہیں۔ افران انہاں کیمر نے جانے کی کئی آئی آئی اور اس برمت باقعی تھیں اور سے جی ۔

الله الهالي أشد أن المسايد الراويد الإراكرام إلى يا الم شرق أنها إلى الدرام المساعد الدرام المساعد المساعد الم الم الشائل المراق الدفاعات إلى الرائع المساعد المال المحتود المالية والمراقع المسلحد الله المساعد المساعد الم الموادة المراقع المساعد والمساعد والمساعد والمساعد المساعد المسا

منهين باشت كي نماز برحمان بي بالسين كمرون من برهم-

(٣) آراز کی برائی کی اور آن در آراز ای بر ریز ب حرجیان آن مهرت و الله ای از اید ای این برجی بست به این برخ بر این به این برخ برای به این به ا

ام المسافري من أرمين المسافرية أن يعين مناه أو أن ال المدينة بياد وأو من الماديدة المسافرة من المستم فعا أن الك أيانا هوم كان المعكن الأدن المدينة المسافرة المائم في المدول المهابر أمانان أعم التقريف المدينة عرامات المعادم المراجع في (المدينة من المقالية أمريكي بالرافيان كالمهام العمالية وكان كريفت في المائزة الإسافرة أن الدارات المسافرة المراجع المسافرة المسافرة

( الألية أخذا بس الصحافين الأهم المباران القصيد الون يُعطى بينيم معيدة )

(ن المجاس از براره لل بند ساخت بدا است بعدا حسب اختاك في المان عن الدان التي المباكل أن الم المساكل التي إلا التي إلا النا المباكل التي الموقع المباكل التي المباكل ال

( كا الرادية ( 10 أكان به 14 في اطاع لبدية )

عُور آنچه الآنچون به به حدثار کمن کوافع الن دو مُلقا البائد به العناطر بنداد ران کالته ام وافق به سندگید و به منده میش القدر محانی مندان کے مراحت و سند کافتری دید

(8) معنات میداندان ترزمج اندخها کارگری در میاند این بیوز ب

الوم الله باتحاث نا الوال نج كرائل سے عوالت اور نے کا آتا گیا ہا ۔ ایک شرق فران کو آئٹسرے علی گودیا اے والیاں ۱۰ ادائے کی فاص والد کے ) بولد کے اور کے ایک بائٹو افوائے کی ویالیا میں اس عیدر وصلی اعدامته الد مغول ان رفعہ کی بدیکی سعد مارا در سول الفاصلی اللہ عید وسلم علی علم جین الی الصندر رواد احمد

( الآب الدموات النسول البالث مثلوة تريف مر 1996

انجوا شدّ وسك من ومرسية متمان آخوه خالا ماش بيوسيده بالمجاوزة على المان بيوسيده والمجاوزة المنافرة في المنافرة قوى والتي طوري في خور شاهي المنافرة المنافرة المنافرة المنافي برعمت بيد.

(9) حسرت میدادند می زیبر دخی الفدهنم نے ایک تھی کوسٹرم کیلیے نے سے پہنے دیا ہیں پاتھ الفوان اوا الحکالیات کے النے کر دارا آخشرے جی دب تک نیاز سے در رائی و بیٹے دیا میں پاتھوندا فوائ کے تقے۔

۔ کے مشاب میں انہا ہے انٹوائین احتراب کی مُراسٹ وجہائے جو کندان تھیڈکا ہوئیں فُرز میرے پینے آپ جھٹس لُوٹس ارو نے مشاب ماک جالدوں کے لہا ہے ایس اور انوائین مشکرا ہو سے کہ تھا انسان مشکر تھا نے محتر پرعا اب نا وسے کا ب العقال الميشكام بناده بياة تده ب التي ورب كراضور التخطيط بين ستقالف بوت كره بست الداتيال خالب ميشكام بناده الي ويست الداتيال خالب مناحب مجمع المحرين في شرحه أن رجلاً بوم العبد في الجيافة اراد ان يصلي في على صلوة العبد في الجيافة اراد ان يصلي في على على الصلوة فقال على العالم النافة لا يعذب على الصلوة فقال على الفار على الفار على الفار على الفار على الفار على على المعالم الفار على على الفار على الفار على على الفار على الفار على على الفار على

(۱۱) آیک تخص معرکی نماز کے بعد : درانعت پڑھٹا تھا اس ٹوائن سے روگا کیا قو اس نے معزت سعید تن اسبیب سے مرانت کیا بدا اسام سعید العظ بھی اللہ علی افصلو نا اے اوقورا کیا ضاباک بھے قرار پڑھٹے ہوں ۔ ان ''گاآ ہے۔ نے فریلے نکسکی بعد مک لیندا ہے انسسہ (عربات موجب مراونٹی ٹیم) ''فائن خدا تعالیٰ سنت ایا ٹاکنت مرنگوکومز اوران نیک (سندوری)

سوچھنا تھا زمیادے ہے مصور ٹیٹھ کے انھول کی شنگ ہے۔ مصالکے آب کا دریو ہے فارسیو کی ٹھا ڈے پہنے اور صرکی ٹرار کے ابعد پر سمنا پوک نالاف منٹ ہے اس سے موجب مقالب ہے ۔ بکٹھا اوال ٹیم بھی چڑکے خااف منٹ ہے اس لئے بیٹر کی اور ہے جہ ہے۔

(۲) عمر بتنائن میان او معترت امیر سما میآخان تعبیکا طواف کرد ہے تھے معترت امیر سعاویا گیا۔
خاند کویٹ کی اور کویٹ و در نیس اور معامیا کیا تخترت ہوگئا صواحے تجراسو کے بور و بیٹا اور دکن امرائی کوچھونے کے کسی اور کویٹ و در نیس دو کرتے تھے جملات امیر سعاویا کے فریافی مقدل کر کی کوئی ہیڑی ہی اسٹ کی کیل سے ختاجو دی جانب جملات ان مورس کے فریائنگ میان لیکھوفی و سول اعلام اسو و حسب ا انتہارے کے مول مقبول عجز کی فرات میں اور مورس کے بیٹ طائد اعبار کی بیٹر کا ارشاد کیا انتہارے کر جمین وہ کمل کرتا ہے ہوا تحتور ہوتا ہے اور انتہارے و معارت سعاویا کے فرمایا آپ کا ارشاد کیا ہے۔ (میدا امران)

(۱۳) معترت ہوسے دخدرتی کے فلیف مردال این تھم کوٹھاڑ ٹیوسے پہنے فیلے پڑھتے ہوئے ویکھاٹو کئے فرینا اسٹم بایا کریے فلاف سنت ہے۔ 16کٹ انجیم ہے کہ

(سه) اعترت كعب إن في في في الإداريش ابن المرقع كوفقا في سنت الطبه يبضّ كريز عقد بوت ويك ويكد ق فضيت ك بوكرفر الماد يجوار في يت بيق كرفطه يزحما بي عيد وعين كعب بن عجودة قال دخل المسمس حدد وعيد المرحسين بن ج حكم بحظب فاعداً فقال اعظروا الى هذا النجيت بالعطب فاعدا (مسلم فريف من ١٨٠ كاب أنجمه )

ا کھنے انڈ کورو دوامور چیک منٹور عافق نے نارے تیس تھا اس کئے سجائی سول ہے ہو مٹنے نہ جو مااور سائم وقت پر بل بھیک کیر فرمائی تو ادائی تو بالکی تا ہے تیس کس طرح پر داشت کی جا مکتی ہے۔ خداد سانے کی قدو بہپائے ماور بدعت کی تاریکی ہے تیج ا (۵) کے معظمہ شریع ہو ڈوں نے گئے کی اڈھن کے بعد تھویپ کی مثلاً لوگوں کو بلائے کے بلند آواز سے بچاراں اسمنہ قاجلسند (جن عمت تیار ہے ) تو معتریت محرفارون نے تہا ہے گئی کے ساتھ قر بلیاں منیسس بھی معانک ما چکھینا '' ( کیا تو نے افراد ان تھی جو معی علی المصلو اتا ہا وہ تیں کائی دھا ؟ ( کالیسٹی اصحاح الباب لاڈان )

يعديد او چينون به به اله ان عمل بوطبي علي المستوليون بين من او الله ين اله الهوب و استون (11) منزر شاخ شرف فرد او او الهومث ما اله الله عليه بعد تحويب كرت و از يكوا قراف او ارفر با با اله بدارع المستو المستود . ( افراد ان عسليساً و اي سنز دنساً يشوب الملعشساه فيفسال النسوجو العبل المستساع مس المستود . ( افراد ان عمل ۲۱ ( ) : قريد المجيش 2 )

(۱۵) تعرب الارت الان هم آئے اوّ ان طرب کے بعد ہو اوان کو تھے دیب کر ہے ہوئے دیکھا تو سے صدفسب کا ک جو نے اور اسپنے ساتھی جھرمت کیا ہے آئے اس کے اس بدلتی کے پاس سے جمیل لے چلو (چاکہ انٹیز هم شرب تا بیانا ہو کئے نے ) پھر محمد چھوڑ کے چلے کے اور دین آزاز ایا محمد ووی عن صحاحت اللہ دھنت مع عندافق ہی عمر حساست ا وغید اوٰں فیند و نسخی توبید ان فصلی فید فتوات استوفق فحرح عندافق ہن عصور فال اخوج ہا من عند ہذا افسیند ع و نیم بصلی فید

﴿ بِاللِّهِ فَيَهِ اللَّهِ وَمِنْ عِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْ الْحَرِينَ أَسِ ١٩٩٨ المنسام في ص ٣٣٣) - عُورِ أَمَالِينَ إِجِوهِ مِنْ وَعِنْهِ إِنَّالِ مِنْ أَيْسِلْمُنَا يَكِونَا كُورِ الدَّرَ مَنْكَ تَقِيمُ كِا

100

(۱) معنزے مسن کے دوارت ہے کہ معنزے میں نازن الی العامی کو کئی نے فقتہ میں ہوت ای آ ہے۔ نے آبول ندکی اور فرملیا کی تحضور ملائے کے مبارک دور میں ہم ٹوک فقتہ کی تقریب میں نمیں جانے تھے اور زائس ک دورت دی جاتی تھی۔ (مندنیام حمد ن مہم ہے ہے)

حاصل کلام! حسنرات محابر رض الله منهم به همین و بده سنادر خداف سنت که ول سده آتی بیزارق کمی کدا مست که کوئی طبقه یا کوئی فردال کی آخیر کنس چیز کر مکما عمل عمل بست کاب کے کیف فرد حضرت عبدالله بن عفل کی شبادت ، ب اسبراد احداد میں اصلحت برسول الله صلی الله علیه و صلید کان ایفی طبحه انصاد می الاستهم بعدی مند میں نے اسخاب دسول الله علی شمل سنائس کوامیا قبیل دیکھا کردہ جرعت سنازیادہ ادر کمی جیز سے بعض رکھا ہو ( ترق کی شریف من عمل سال الله علی شرک الله می عمل الرض الرحم )

ا ای معمون کوش معدی طبیال حمدے اشعاد بین بیان آر موجہ ۔

یه زید و در**ن** کوتی و میدق و مینا و کیکن میزو<u>ن</u> پر مص<u>ط</u>

چنی در جیزگادی دیارسائی و بیانی اورصفائی بیم کوشش کرهین آخضرے پیچا ہے آ کے نہ بر حد مطالب ہے ہے کہ جیسا اور جننا کیا ہے ای طریق کرا ہی طریق کرا ہی طریق کا رہے

> ظاف بیجبر کے رو گزید کہ بر گل انزل نے قواب رسید

جِرْتُفُل اَیْمِیر عُلِطْ اِلْنِی اواختیاء کرے گادو کھی مئز اُن مقصود پر شی<del>کی منظ گا۔</del> میشدار سعدی کہ راہ مقا

توان یا نت ج بر یے مصطفے معدی الیبا تمان برگزند کرکر آنخضریت مافضی وروی اور آب کے تقش قدم پر جلے بغیر صوارا مستقیم اور

سعدی البینا تمان برگز ندگر کد آخضریت عظف کی ویرون اور آب سے محتی قدم پر بیلے بغیر صوار مستقیم اور صفائی کاراستہ پاسکوسے۔

ترسم تری بکوپ اے افرانی کیس رہ کہ قر کی دوی بترکستان است الے اوالی مجھے ارب کرتے کھیدانڈ تک سنتان کا کے تے جواستیان کیا ہے۔

### بدعت كي نحوست

جمرةً م بھی برعت انتخاد ہوتی ہےائی کی توست کی دید سے دوتو مہنت کی برکت سے تووم ہوجاتی ہے۔ صدیت تربیک میں ہے فسائل وسول اللہ حسنی اللہ علیہ وسلع ما احدث فوم بدعة الا دفع مثلها من السنة فعیدسک بسستہ حیر میں احداث بدعة دواہ احداد (سنگل تربیک مراس) کیتی : تربی مردیک کوئی ہوت انتخاد کی آو (اس کی توست سے ) اس جسی سنت انحالی جاتی ہے لبذا سنت کومشر کی ہے بیکڑے روبا ہوت انتخاب کے اس مجرب سے بہتر ہے۔

تعفرت ممان بن محليد كمية بين كرومنت تا تيامت ان كودوبارولين وي جاتى يسخى دوتوم است كن بركت سرير يسك كين محليد كالموجاتى بين حسن حسدان فيال ما ابتدع اي م بدعة في دينهم الانول الله من مستنصم مشلها شو لا يعيدها والله تلك المحسنة ، اليهم الي يوم الفيضة رواه الداومي ابضاً (متخلوة شريف ك٢١) (دادي ١٤٠٢م)

احياماهلام ثمن ب أن فقّ مسلكا بسنا هي كمل يوم من عالف سنة رسول الله صلى الله عليه ومسلم لم نئله شفاعته ومثال المجلى على الدين با بداع ما يحافف السنة بالنسبة الى من بذنب دماً مثال من عصى الملك في قلب هوانه بالنسبة الى من خالف أمره في خدمة معينة مدك قد يعفر قدفاما قلب الدولة فلار

معنی خواقعائی کا ایک فرشن ب برورز بان است کے جوکوئی سنت کے خلاف کرے گا تو اس کو آخضور ہونگا۔ شقاعت حاصل ندہ وگی ماور چوخص و ہی بش سنت کے خلاف بوعت ایجاد کر کے فطافا رہونا ہے اس کی نسبت دومرے ''نہاؤ و سے اسک سے جیسے کی بادشاہ کی سلفست کا شخنہ النے والا کر اگر کوئی فیم کا دشاہ کے کسی آیک بھم جس مقاف بورزی کر نے قرباہ شاہ کمی می تقصیر صاف کر و جا سے کو سلفت کے ورہم برہم کرنے والے کو صاف جیس کرتا مہی مائل بومت ایجاد کرنے والا کا ہے ( کروہ یا فی سنت ہے سنت کا منانے والا سے اور بوعت کو اس کی جگہ جا دی کرتے والا ) خفرت الفائد شافرت من سامه المعاد المنان خير المحديث كتاب الفارخير الهدى حدى المحديث كتاب الفارخير الهدى حدى ا محسد صفى الما عليه وسلم وضوا الامور محمد نامها وكل مدحة حدلانة وواه مسلم المخي يمتر إن أراد المواعدة من المراد ت خداك كرب به وميم إن برعدام وزيمة المناز المنافق المراد والمعتمدة وشريف ما الاماري المواعدة من المدن المعاد الم

اورار تنازق مو علي كم بهدان وسية المتعلقاء الراشدين المبدين وسيكوا بها وعضوا عليها مالواحقود به كيم وهدان الا مور فان كل معدته مدها و كل بدعة صلالة تم يادرا الدر مرى الدكري كل المتدافعة إلى المرابطة ) كادر فلقاء الا تعريق كرا والمرابطة بالمرابطة بالمديان في المستوالي سيستمال المراكوا التوادية والمرابطة المراكوا المركوا المراكوا المراكوا المراكوا المركوا المر

ادرار ٹائر میزر میں اصطنت او ہوی سحسانا فعید نصف الله و المبلاکة و النامی احمدین لا بقیل عدہ مسیسر عدولا عسدل جمل نے (ویزیش) کوئی ٹر بات ایجاد کی یا کی بدگی کوئٹاوی ڈائی پرفسااورڈ شکل اورٹیام وکورائی تعلقہ سے شائری کی فرض جانب آئری سندار شکل میاد سے۔

(معمَّةِ وَحُرِيقِت مِن ٢٣٨ إلىب حم لمدين حرسه المذقول)

الدرارشارش في سن و فسر صاحب مدعة وفد اعان على هذه الإسلام من في يكن في من سناكي ال المناه المراجع الأحداث من ووقع (منظم آش بيستام) المناه الإسلام من

''مغرت' میدانشداشناعی آروشی الذکنیمها کاارشاد سے ایسفیض الا صود المسی الله البلاعة اندا کے آزو کیا۔ ''الجاشی آران نیز برخت سے (میکنی)

ا درارش الله المالية المنظمة والمستحد بسعة صوحاً والاصلولة والاصنفة والاحجاً والاعموة والا جهاداً والاصلوفاً والاعدالا يعرج من الاسلام كما فعرج الشعر من المعجب، عني قداقه الركن فات روزه أوريكرة ب تشافذ المعدد الشرقي وهره ورجاه الكرفي القرم أمن و تفقع المسابرة المهام ب الراطس الكرف المراس المراطسة الكرف والمراس المراطسة المراطسة المراسكة المراطسة المراطسة المراسكة المراطسة المراطسة المراطسة المراطسة المراطسة المراطسة المراطسة المراطسة المراطبة المرا

جسب کوئی فی میروت برخمل ارسانی عادی و جاتی جائی بیشتر بندریج پرمت الریخ میرمای کم رح دی الربیاتی الربیاتی است که ایران باتی است که ایران باتی است که ایران و تاریخ با ایک میده میرود با که میرود برخی الدی به سیعو بر الحصل الا المعد الدی بیشته و با ایک میرود برخی می عوی و لا مفصل الا الا المصل المواد برخی المصل الا المصل الا المصل المصل المواد برخی المواد

حعرت وزان ہو گئے عموالقاء جیاہ کی قدس پر وحضرت عہدات بن عہاس منی اعترفینہ کی پیشین کو ڈیائش ٹرر سے جس على عكرمة عن الل عامل واللي الله عنه قال الاية في على الناس زمان الا الله فيه الله . واحية المناعق الرَّفون إلى زيارة لك كاكروشكارة في الكافر بالالتان (12 كر) لك.

رغدية اطالبين م ١٥٥ النصل الكاني بيان القرق الشاري .

#### الذا كسسان السعسراب دئسيل فسوح مستديهسم طسريسق الهسا تسكهس

اد مربانی مهددانات ولی فراست بین وزونگیهای ویسیدهٔ بیب، بینها مست وقفیم به ندرایا احث به م ۱ سام را مل تحل را بردند کشدن واندک چه نهاد ملامی تما به دمینت را دردنک کوسی وفشان می نمایدک مرف چهرطارت بدایت تی فردیدهٔ که بات با دربانی نیاس ۳۵ دی)

تر بسر سارمات کو جاری آمرانا آمیان کی بر بادق عاصوجاب سیداد بدگی کی تعلیم کمانا اسلام که کرانات که باعث ب الحق آل به ندو با مدت که نتیانا کی کامل کرد شده بازه جایاد اسلام کوکر مافق سیداد منت کو نیکشده است مارست کی المراز و فیکا ب دوکرای کی میادرات می جاریت قرید دیاری کارگزیات ادام براگیان ماکن ۱۳ می ۱۳ میسرد با

تَيَرُّمُ وَلَى عَلَيْ مِنْ أَكُلُ بِرِفْتَ الرَّوْدِةِ التَّكُلُ فَيْ أَمِيدُوَّ لِلْمِنْ أَكُلُ بِمِنْ الشَّكِلُ اللهِ وَالْمَاعِلُ وَالْمَاعِلُ وَالْمَاعِلُونِ وَالْمَاعِلُونِ وَاللهِ اللهِ عَلَيْكُ وَمِنْ عَلَامُ وَاللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

ر کمتوبات امام دوئی تا این ایستگوب بگیرست قاری ) تزیر سر برمت بیگل آنرا این تحلیت آواد دمجی زیاده کرتا سیداد ساز درگی تا این ایستگوب بگیرست قاری ) این آخرے کے موجے امرائی فرد کے زیادہ میں گار عشر کیا جاتے اور فوج کے دوئی قود دیگر دوگوز بالوگ کے ایستان کے دو ایست ایست کے قروع میں کے امرائی ہوتے شیعان کے کردوگو جائے اور فوج اسٹواٹ کے کردوگوز بالوگ کے الا الله بالدرخة ألية في كامية ب برا حقوات المدر وفي في يوسر ١٠ كتوب أمره ١٠)

اور كِ أَنْوَ بِ عُرَبِّهَ فِي السهيدة هي الدين و متابعة سبد الموسلين عليه وعليهم المصلو قو السلام واتباق السنية والاحتاب عن الدعة اللامرضية والاكانت المدعة ترى مثل فيلق السنية والاعتاب عن الدعة اللامرضية والاكانت المدعة ترى مثل فيلق السنية في الحقيقة لامور فيها ولا ضباء والالقليل سيا شفاه ولا للداء منها شواء كيف المدعة اما والدعة اما وافعة للسنة فيكون كيف ما المحقيقة ابضاً لان الزيادة على النص نسخ قه فالمدعة كيف كانت تكون وافعة للسنة نفيض لها فلا خير فيها ولا حسن فيها.

( كنوبات الامرباني خ بعن الوكمة في نمبر ١٠ قاري)

تر زیر رسب سے الی تصوف کی ہے کہ احمد میں میں الم طبق علی آن این اور منا جست القی رکزی مست اللہ و اور کی است ال سایہ او ای از کی اور جرمت نام طب سے بہر اور کی آئر ہے جرمت منج کی سفیدی کے سائد ( اللہ ہر ) روائن ہوگئی ا مسترقت اس میں او کی روائن اور نوشی ہے۔ اور ندی الاس میں کی بیاد کی دوالوں ہو کی تنظا ہے کہ واللہ جرمت وو حال سے اور زائد ہوئی جو در حقیقت سے کوشورٹ کرتے والی ہے کہدکی فعل مرزیادتی تعلی کی اس معلوم ہواک ہے ہے اور اس معلوم ہواک

( زبر کوبات ایم بانی جهمهای ۱۹۳۰ نتوب نبر ۱۹)

۱۱۰ بدایت قربات فربات فی ۱۱۰ داخرت می جواند وقعانی بیمفری وزادی و انتها انتقاد و ول و انتسار و در و جداد مسانت کی تمایه که جرچه و این اندین شده است و میشد کشته کند و در نظر النفر و قلقات را شدین انجود و علیه همهم انسلوات و انسلوبات اگریت آن بیم سرد انتماره آل این براه میدو کمی جمعی و انتخبی این محتواند کرفت کردا تا و مقتری است مستد به حدث من قبیک را و بند که بعداز زمین آنجه برد فاقعات را شدین میدو بیم العملوات انبرایش است مستد به بدر این مید و شرح – مدند این در این که میدو ما قلایتی فقیر و این فیم به معالی است انبرایش انتهات است با بدرایش میدود و این این در این می نماید اگر فرشا عمل میشرع دا امروز و املاز خدف بسد در به افر این مشار به برای فرد کرد. به این میران و انتهای نماید اگر فرشا عمل میشرع دا امروز و املاز خدف بسد در به ا

 ه سنائل نَیْسَعُمَلُ و کیتی بین جو شخص مندالخادر خففات داشدین که بعد بیونا دادود دو منت و رفتی آرید در میندان بدمت او کسیته میں اوست اور فع کرید و میانتیمان به متول میں ہے کی بدعت میں جسن دراہ رائیت ستاید و تعمیر کرتا او قصیت و کو درت رک مو جو کو کرمی گیس کرتا آرامیدان کا سیندران کے کل گوشوف بسیارت کہ باعث عراوت و ززگی میں دیکھیں کی مینار بھیرت میز دوگر ترکی میں کے کہائی کا تیجہ ضارت و ندام ت کے موا کے کیس تقدر فرج در کھوبات ارم دوئی میں ۲۰۹ میں جدول کا توسیقیر ۱۸۸۰)

خدارا من كى قدر يجانوا حضوات كى قورانى منتوى كوزندوكروم فيضور التي التي المستحك بسستنى عدد فساد الله عن فله الحوطافة شهده عمر سنامه في المستحك بسستنى عدد فساد الله عن فله الحوطافة شهده عمر سنامه في المستحد المشكون في بين من المستحد المستكون في المستحد التي أنها و سن المستحد المستكون في المستحد المستكون في المستحد المستحد المستكون في المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد في المواجه المستحد الم

اد مها لک دهمراهنگا ادامادے ان السند مثل صدیدة نوح من و کلیها نعنی و من مخلف عنها عواق سنت کی مؤثر اور تا بیالعنوع واسلام کر کشک کے بائد ہے جوائی شرعها، بو کیا( محمرای ہے کی کئی کیے اور دو س پر سوار شاہر (علی مت کوچیز دیا) کو دو قرق ہو کیا( عن کر ان کے لائے ہے شرک آیا)

خدا قبائل کا ملان ہے۔ قبل ان محسب نہ جبون الله فاتب عن بعب کم الله و بعض لکھوڑ ہو ایکم (محمد) الله بنا کا بسائل و الله الله الله الله الله الله بنا کہ محصورت پر ہے کہ ایم کی النوب کر و الور کور ہے کہ میں ت چلہ بڑا اللہ تعالیٰ تم سے مجمعیت کر سے کا و ترته اور ہے اللہ اللہ اللہ اللہ بنا اللہ بنا کہ اللہ بنا اللہ بنا ا

کیا کہا ایراد کئی ہینے فید صوح العدید مان مائے بطبے صبحتہ کا بنسیج تھانتہ وہی کے بعدے بطاؤہ خصیع عبدا علی بطاؤنہ رخارہ دوفقر سائے قدس کے کی ہے کہ جمہ بینے کی محت چھٹی کھور پرمعتق دیہوں سے اس برقس کرنے ب رئیس آ ریدان کا باطل ہوں بھی معلوم ندہ وجہ جائے کہ اس کا باطل ہوں معقوم ہوجائے (بینی دہاس بین کا باطل جہ معلوم نام جائے تو نظر بینداد لی اس برخمل کرنا جائز ندیوگا X کیا س نام برادم کا میں بیکس ٹیر 19)

الزائر التي يمن ہے ان الحڪو اذا تو دد بين سنة و بدسة كان توك البدسة و اجلحاً على على الله الله الله الله الله الجب كولى علم منسد ادر بدعت موال من منزود جو تا جامت كوچھوڑ است يا عمل الله تن كي شهيت المهم ادر الله جوك ( يجومز كل من منزل بالله الله العمل تو داكي فيجه )

المآوی عالمتیری ش میشو ما نر د د مین البدعة و المستة پنو ک جو نیز سنت اور بوامت جو نے ش سر وورو تواسیج جوز و با جائے ( ع اص 4 معمور) )

شامی شی ب ۱۹۱ مرود السحکم بین سنة و بسعه کان نوک السنة و اجمعاً علی صل السنعة بسب كوئي تقمست اور بدعت بوسف يمي مترود بود سندك ليموز كان برعت ريم ل مرسف سندر في جوگار

(ئائى**ن1**0س-100)

بكر بهاب تقد بدارت بكراكركولى بات ول جهرة كراه السابقي معهم الآفر المربي تشروت ند كرد بناج البنة تاكركوكركام والتي من بوج معوم نده و باسته معرت سمال درائي دعمة تشقر باست جه الا يستعلى المستعلى المستعلى المام من المحيد المدينة تعالى الا و عن مافى علمه و وانسمنا في إسامة عن المراء في قرع الاستهاع وعلى بالقلوب وربعة بشوش صفاء القلب في يعيد المناطق بين المراء في الاستفاعة راحي (الحيار المحكم بن المراد)

نیٹن جر شخص کے دل میں کوئی امر قبر البام کیا جائے اس کو بیائے کا ان پیشل ندکر ہے جب بھی کہا ہی کا آخار کے واقع ہونا معوم نے و بات را اُس آخرین ویں امر کاہ جود پایاب تاہوقو خدا تعالی اُسٹار اور کر جو بات وی کے دل جی آئی واقع ہو کے مطابق ہوئی اور یا جائے ہے نے (میٹی سلیسان دار اور کی نے )اس نے فرائی کرا ہے جو بہت کی ٹی ڈی راجی پیدا ہوئی تیں ان کوئی کر آجری محمل ول جن سے البتا ہے اور اس سے بھش او قالت ول کی مقال جی فرق آجا جا ہے بنا دو اس کے جہا ہے وہ امر وافل کوئی خیال کرنے لگتا ہے کی لئے احتیاط مقردی دوا کہ جوامر ول جی

الل باست اذان قبرے و رہے ہیں گہتے ہیں کہ شیطان قبر ہیں واٹس ہو ترمرہ کو بہکا تا ہے اوراؤائی ہے۔ شیطان بھا کہا ہے لید اافائ دینا بیا ہیا ہے تا کہ مردہ اس کی اثر ارث ہے تھونا وہ شکے۔

ان کے متعلق افراق ہے کہ آمی ہوئی نے جوٹ مہاکی کی اور مرقع عدیدے اور تعلق المحابیکا ہم جا بھا تھی۔ یہ ہے تھر دال یہ صنداس سے جوٹ ہے کوئی کی اور صرق حدیدے ویش تھیں کرتے ، جب سی خو جائدے اس کا خواسٹیس اور منفور پھٹٹا اور محابا کہ اس محل شہیں تو اے کس الرح مسئول سچھا جا سکٹ ہے اور با وہل تھٹی اس بچھل ہے اور ہا ( بھے دومروں کواس پر مجود کرما اور ایکرٹے والوں پائین طعن کرتے) کہتے تھے اور کواس ہے تو بیاتھیا تھا ہے کہ معاؤ الله فرائم برین رمغور الخطائق می کاعلم بین تماماد دا آدملم تھا تو "پ نے امت کافران کی ہدایت ناقر با آر مرد سے کی فیرخو بیل بین کی فرمائی ( معانا الله ) امراس کی کھاب میا الل بدعت بوری کرد ہے ہیں۔ بریں عقل و دائش جالی مریت محرم بیم کتب وہمیں ملان کار طفال تمام فوامیشد

اور ہے بھی شوادی نہیں کہ جہاں شیطان شرارت کرے وہاں اذان دینا جائے ۔ مدین نش ہے اس النشیسطیان بہبو می میں الا نسبان مدحوی اندھ( شفق نئیے ) شیطان انسان کے بدل میں واقع پہنوارٹون کی افران ووڑی ہے(اوروشان کو کرز کرتا ہے )(مشکوع شریق می ۱۹ باب فی الوسور )اللی برعت بتل کی کیا اس وقت اذان و مذاسعوں ہے:

ال المرافز مديث من بينا المرال إوي إسب صحيت كرت إلى قريطان شوارت كرتاب اور ثالل بوت كي كوشش كرة بهاي لين منطود والمؤنث المدن أقعل من كي كومرت من مهلي بيا حالة كي بها النبسسية الله الهديد حسله المشبطان وجنب المشبطان حادث فيها السائدة الممي شيطان بين وركاود واولادة مثا كرساسة كل شيطان وقر بيم توافز كي داور وقت الزال الرئيس برمان من شيطان فا حديد كذا السلهب الا تتحفل للشيطان فيها وذفعي المسببة السيانية بوكيرة الممي عفاقها بالناس من شيطان فا حديد كدا (العمن تسيمان من 11)

کی اقی ہوعت ہوئت مصاحب اذان دینے ہیں؟ اگرفین دینے آتا کیا ہوئے ہے؟ ای طرق صدیت بھی ہے کہ بین افز وہی خویت جز سے موادر ترقی ہوئی ہیں ہوائیان کی شرع کا سے کھیلتے ہیں اور شر دستہ کرستے ہیں ای لئے صفور افزیائے است کر جوارت قربان کر بیت افزاد ہوئے سے پہلے یود بارچھیں السابھا ہو انسی اعدو فسک من المنحن و المنحالات

کی پر برگن بیت افلا میش جائے وقت شیخانی شرارت سے مخوط رسٹے کے نئے از این ویٹے ہیں۔ ڈا گرٹیس ریٹ تا کیا ہیں ہے ڈا ؟؟ الل سف واز ما حت کہتے ہیں کہان مواقع شی از این دیتا کا دے ڈیس اس کے ڈیس دیسے اسی طرح قبر یہ از این دینا ہیں ہے کئے قبر پر از این گھیں دیسے اور شاہے سنوان تھھتے ہیں۔

۔ طورا تھائی مے کوسٹ رسوراٹ کھٹھا ورتوال محالہ چھل کرنے اور یوعات سے بیچنے کی توفیق مطاقر ماہے۔ میں۔

رصلي لله على خبر حلقه محمد والدو اصحابه والدن يبنه اهل طاعبه اجمعين

میت وا لرمان م عید کرورکه نا بھیجنا کیساہے؟:

(سیسوال ۱۵۳۰) ہمارے بہاں: ہے تھی وانقال ہوجا تاہے تیدوائ ہے کہ اید کے دونقاف احباب کھا؟ ہے کہ حاضر ہوتے ہیں اس سے کویاصا دب فائدگی توزیدہ ہوروی اور دسال کر زمتھود ہوتا ہے تو ہیں تورکیسا ہے کا بیٹوا ٹام دار والسجووب میں کے دارا موجاد ہے کہ کان رضا کا چیج کا مقود طاقال انگل آگ ہے آخو بت کُن فائ کل ہے۔ اورائیل مواقع ہے کے بعد دوری المفرقو بیطائین ہے اور برٹ کے آخر کما کا خالم کے ان اسٹون انجال کے معد انتصاصا میر کے دریکھانا کیجید کی دم کیسیکن دو کئی ہے کہا سابق اصرائی اور ایٹیس ہے جہ ال کا دو کم ہے۔ اس وی داخیا کھی اصوارے

#### جِله کی اسلات:

والمعوان بالدلق بالدين والمان المراق في المراق والمنافرة المان المنظمة المنظم

و از وسنسخت تنجيوان التل تُعبت والا فرياء الاناهد بهاية فلالإنهيريشانها بو فيها وليلهم طولة صلى مقاعده وسنتما الصغو الال جعلو مقاما فقط خاوجير باستعهار شامر حالو بعالت في أثراء ما تاتي النشية ع ٢٠ عن ١٠٠٠

## شب برأت كل ميد<sup>ركة ت</sup>يس

فرسوانل ۱۱ شاکتار تی گوندگی آن است. آن این او شاده خرب کی فرد شده بعد پیرد میتران میشاه میست پزیدی چی این کیلی دو آه میتران که می نبیته میتران و در دین ان کی بادری نبیته سیاد را قبل کی در کامت کی کافتری ندروستدی نبیته میشنده و دفون شده هده ساخه میتران کی از میتران کاروست از قداماً با جانا میتران با پیرد میتیران میلون چی بازیم به میشن به بازیج میان نواد قرار در در دین ا

رافعتوا الساد بالدروزيد عمول وجوده ب المرتبية كانت شرعته عدا وهم اليت سند باكري باقي قيار الرج وفي تدل الكيس منابقة الركز الغول كانها فيه المدر المناش أقل أنا الرياض أكل الأوليون ويدونك تيس الدورازي والر والمتدر في الرفاق منافقات وتيريس والرمنج بين الواد الم

ائیٹ غیر مقلد نے جھزت انٹرہ ولی الدیجہ کے دہلوئی کے متعلق لکھا ہے کہ وہ انداز ہے۔ اور جہ کو بدعت کہتے ہیں کیا ہے ہات میں ہے الان پرانزام ہے:

ا مسوعل عند باليد ومنه الدائرة فرقاع في اور عام التروير مجلوات الدولي التريية فراي الدائر والريب الا الرجال تقليم بيئة وتأثيل في في مينه من هم باليد النواز بينا السائرون الدول الدولون وروي الدعال عالي في البيل ا والدائم بالمعرف الإله النودان كيف العدار الصاف السائم الدين موات

" قامه في القدسا المب المعنى المناطق المبال الوضاف المحافظ المحافظ المراكز الوساق المحافظ المراكز الوساق المرا المعنى العرف المحافظ الموسطة في هو التعادل المقد المستقدان المعنى المساعد المساعد في المراكز المحافظ المساورة العادل المعادل المراكز المعنى المساورة المحافظ المحافظ المحافظة المباعث المساورة المحافظة المراكز المعادلة الم العادل المعادل الموافظ المعادلة المحافظة المحافظة المعادل المعادل المعادل المحافظة المعادل المحافظة المعادل المحافظة المعادل المعادل المعادل المحافظة المعادل المعادلة المحافظة المعادلة المحافظة المعادلة المحافظة المحافظة المعادلة المحافظة المحافظ

الانطاعة على المراجع بياب له يا من من شفاه الله من من منه البينتنا بيانه به ينظر في الاوم بعيدا مب الالد كى هند و معتدفر الدرية في ترام الهواب كه عنه تا شاوحه البياني كذابان ك ولون رائد الاب م ارت في ما كو عن كردا والحي فرما هي كه فتط والعابان وإذا ترويز

#### واللحوات ينسبو فدالرجنس الرجيواء حامدا وعصلية ومصالبا

المسمد ما من تقاده می الفائد می المشافی التر مندن الله صاب التساسی الکی ندو اور اعتراف المادور و بسیاسی المساف از بمان البید بهمواده المان التراث تعاوضه و بسیاسی المان کی ایسان المسال با ایسان تا و با در و با در این المان این المان و میس المان و الموسط فرایانی میشاد و ندو المسیاسی المان کی شده المان کی شاه المان المان المان المنظم

واعدام أن الناس كانوافي المائة الأول والنائية غير محتمعين على اقتتاب لمدهب واحد بعيده فال أبو طالب المكي في فوت القلوب أن الكتب والمحموعات محدثة والقول للمنا قالات النساس والفتان بالمحكمة والقول للمنا قالات النساس والمحدد على القال والحكامة له في تقل سني والداخة على مناهبة للموكن الساس قالهما على ذلك في القرنبي (الأول والقاني السين والضاف مع لدي كثاف ص عاد ،

سلی می فی می مشاور قارت این قارش ایده قرار این از مساور حقد آیجند و بورت و او متناور قارت از این شد قرار که اصلی عمرفی مورد معروف کردگر قرار مساور به این می سیند از این این از این این از این می و این به به است غیسر مسجمه معروف می معلومی و محملا معسند از این قرار که نبول نظر آیا به این کار می این می استان به سیادات به ا منظم از این قارب این کی عمومت می می شده این این می مدارست که این و در می مدان می می تواند می می داند. از می از این می این کی عمومت می می باشد قارت دور این که میشن شروسا می می این می قواند این این این این این استا

و بعدالمانين ظهر فيهم المدهب للمحهدين باعيا نهم وقل من كان لا يعبده على مناهب منحتها، يعبه وكان هذا هو الواحب في ذلك الرمان وانصاف مع لو حمد كندف ص 9 9 :

ادر معدود صدیعال سے وگورہ پھل ٹھان انہتے والے کا فرویب طقیار رہا تھا پڑھی ور بھیے کم آ وی ہے کہ کہتے تھے۔ کے قدیمیت برا مشاوی و کھنے جوں وراس وقت شربیا ہوئی نہ ہمیٹر کی وادیمیت وکی۔

ا به يقت كان هو الدينة به يعنيه المعنية المعنى المناون المعنية المعنية والمعنية المعنية المعنية المعالية المعن المعاقبة كي المعنية كان بين المعنية المعنى ومن المعنية المعنى المعنية المعنية المعنية المعنى المعنى المعنى الم ان آسنون سیناه آقلید سیختی دید میادند بر ام بیشتنیل سینامیده کنید در با انتخبید آبری کرد. ارستانش عادم در سیناس مراز اوشها و دادار ساده و دندگی آقتی مامل برنی ارتکب به شخصی موهود بدهم و مدوقت از جالت فروه دختم و با کرد ساز امراز و ۱۰ ب سیستر قول فرش از شد بین د

المشربية شادون المدفريات ومان المداعة أوية المستشيرات

ب ب ب نه كند الاحداث العند الاربعة والتشاييد في تركها والعفروج حنها . اعلم ال في الا استريهنده النصاباهيب الاربعة متصمحة عطيمة وفي الاعراض عنها كلها تفسدة كسرة رعفد الجند موسمك مروارود ص ٢١١

ا قرائد نہ ہاہیہ ہم مان ہو مقادیاں ہے افکی اگر سندی کا بھا اور ان کو کھوڑ نے امران سند ہو سنگاری عمارات کا بھائے بیان میں اہم ۔ اباران ہو بنینا کہ ان ہوران کا دوران کے فقیارات نے کارائیٹ برق انسامت ہیں۔ حورات مقادم انسانور دردائی کی : اس مدورت

الداي كاب قررة بياتم الأم وستدور

و تنافيا فال رسول القاصدي عنه عليه وسلم البعوا السواد الاعتضار لما الموست المداهب الحقة الاهذه الاربعة فشاعها الدعام الدمواد الاعظم (عقد الحيد مع سمك مواز اربد عل الاس

الار خارجي کي پرهري کی در مرق ميديد کي جو روال خدادي النظام او مي اوادا انتخاب کي در او النظام الفرد و . اين از اور زوال خارج النظام الناس اور و رواز خواج النظام النظام النظام النظام النظام النظام النظام و النظام و النظام الدوال النظام و النظام الدوات النظام و النظام النظام النظام النظام النظام النظام و النظام النظام النظام

المام خافرها نينية المعنوب المادس وبالمدالة الماديب وبيد الصفقه المنافعة الأعلم بقاء المنافق وبغاداته الواب الزراد بورتان المسأل الكير أنزال أرائية ومثمة الميام بالأراق فهن ورد القيقت ووقواه المات أنساقي في المعاقبة والمناف

لنة أب المرافعة في فالول العودة اليركل أروث في م

و يسجب عشي مين فيه يحسج هذه الشوابط نقليده فيما بعن له من الحوالات، عقد الجند في ادو

ان ال مستعمل بالبوان في حالم " في الايان المانية اللها ) فاجال تحتيل الماريم كن وتعتمد في تعليم أنها والإسباط ال الوارات (مرامال) وتعلق في الموادق في الم

والأرشين

و في دلك وإن النصيم ومن المصالح مالا يخفى لا مبيما في هذه الا يام التي فصرت النها الهسلم حدد والسريسة التنوس الهوي، واعجب كل ذي رأان لوأبه رجيعة الله البالعة منوجم المارات

. أوران تنزل (شن لمارب البرية من بينة كان يك في تقليم كرية عن البيت بينة مستقل عن الأفخ أثنت ح بالذمن أو الريزون على جنب كرا كنين يهيت بيست وقف جي الدفقال على توابيثه المتسائل مرا يت كرا في جي الدي. وليت وواله في رينة مرعاز مريني لكسب

المرقريات بيريد

و بعد السعافيان طهر من فيهم النهده المعدد بدي باعيا نهم و قل من كان لا يعتمد على مذهب مجتهد رصه و كان هذا هو الواجع في دلك الوصن والمصاف مع مرحمه كشاف حر ٥٥٠ اوردو مرى صدى كيدود و قول شريحين بمبترك يومي المش الكيافيين اكاروان بمباادر بهت م الوك ايت تح جواسي فاش جميد كي ندوب إستاء رويت الول ( يستى عوما تقيير تحمي) كاردان بوكرا ) اور مكى بيز السوات والب

كالمرفر ماست بين

و هنده المصداهين (لاربعة المدونة المحروة قد اجتمعت الامة او من يعتد بهة منها على حواز تقليمها الى يومنا هذا زحجة الله الإلماء الثالث

ان پیدفاہب ام جد جو مدان درم تب ہوئے ہیں چدی امت نے یا امت کے سعتو معتو معترات نے ان خاہب ارجہ (مشہورہ ) کی تقلید کے بھار پراہتائ کرنیا ہے (اور بیا ہمائے) آئے لگ ہائی ہے (اس کی مخالفت جائز مہم پایک وریب کرائی ہے )

و ماليجملة فالتمدهب للمجتهدين سراء الهمة الله تعالى العلماء وجمعهم عليه من حيث يشعرون او لا يشعرون (الصاف عربي ص عام الصاف مع كشاف ص ١٣٠)

الحاصل ابن جمهد بن (اخرار بعد ما كه ندرب كي بايد كي ( يسخ تنسيخ من )اليسدون ب جم يكوالله شاكل ف على كه دلول جم الهام نها جهام ال ماس بيشش بيات قو دوه تنايد كي مسلمت ورواز و مها تي باند جا ني .

السنان جاهل في بلاد الهند و بلاد ماوراء النهر وليس هناك عظم شاهي و لا مالكي و لا حسلي و لا كتاب من كتاب هذه السدّامت و جَبِ عليه ان يقلد لمدهب ابي حيقة و يحره عليه ان يحرج من مدهبه لانه حينتذ يحدم من عنقه و بقة الشريعة و بقي سديً مهملاً والصاف عبرى ص الان الصاف مع كشاف ص حك . . ع)

کوئی جائل ہائی انسان برندہ میں اور دورہ اکٹی کے شہویں بھی بھوا کہ جہاں یہ م عور پرند ہے۔ تنگی پرگل جوج سے کا درمیاں کوئی شرفتی انگی ادر منبلی مالم شاہوہ مرتبان تھا ہمیں کوئی آباب دو آبان وقت ان پردوج ہے کہ المام اوسٹیفریش کے تدریب کی آفلیہ کو الداروش پر ترام اس کر کئی ندریس کوئرک کرد الداری سے کہ وق صور سے جس تر بعث کی دری اسپے کردن سے تعالی تھیکن سے ادر کہ مل دیکا رہیں جاتا ہے۔

ه خرب شاد ولی النه می بند الوی رضاعته این دور که جند پاید کندند و بیشتال خیب اجاش است. و استوالی اور تنبشر تصرفی بیره تقلدول کی قدیم و اوا و سد بی شمن خاص صاحب شرو مساوب کی تحقیق تجربر فر و ایت بین از از داده او در صدر اول درز ماند واقعی بود مام او کسون شراع کی تمروه می خود بر ایستی ناکرشاد صاحب کاوج و معدراول ( متحدیث کندمار کشن اوتاقر ماسوں کے اوام اور جمیّدین کے سروار جمیرہ وستے و بیاب شاور سا جب کا سمی وقام اور محد ناند شن - اس طرشان کے وجود مقد راقد شریعین کی جانب ہے آپ کو تقلیم میں دو آیا گیاا دروز و تقلیم سے ارو ن ان کی اما تھے کی کئی ویٹانچ معزب شاور مارٹ ٹریش الحریثین العی تجربرورتے ہیں ۔

واستعدب منه صفى منه عليه وسلم ثلثة البور خلاف ماكان عدى وما كانت طبعي تميل المه السنة عبل عدى وما كانت طبعي تميل المه السنة عبل العبل المهاوت هنده الاستفادة من يواهين الحق تعالى على اللي قوله. والنهما الواصاة الماضية المعالمة الارتجابية لا اخراج النها الحراج القوائي المحومين على ١٥٠ من ٢٥ من ٢٥ مطابعة والمدار

تر بر اجتموداندی جندی با ب سداری تین با تین اماسل به کمی که پیلیم داخیان می که موافق درقد امر ال طرف با اکل بخش بیال شفرار با امتفاد می بسته بر بربان آن بوکیا دان تین امیر می سد دوسران بات بیشی و اعتماد کرم جند نے تصویر سفر دنی که میں ناسیار بدی تفکیر کوون بوران سے بایر نظامی .

ند اور میدت معنوت شاور ل مذکرت و بنوی دس خدگ ہے جے شک ہوفیوں کے بین خوال کرو کی ہے۔ اس میدت شربہ خداد میرے مقلد این کے سے زشارے علق مورخیرہ تقلدوں کے لئے بلای عبرت ہے کیا اس سے بعد مجمی الغرب شاوسا حب کی طرف ہے بات منسوب کی جانکتی ہے کہ آپ تقلید کے بھراور تدہب او بعد کے بدھ ہے۔ اسے سے تقام میں الامن بید آپٹی الحریش میں مجرائج میزارشت میں۔

وعبر قسى رسبول الله صلى الله عبيه وسلم الله في المنتقب المنتعي طريقةُ اليقةُ هي او اق البطار ق بدلستة المعروفة التي جمعت ولقحت في زمان البخاري واصحابه (رفيو هي الميرسن من ١٩٨ كتب خاله رجميه ديو بند)

ا تزاہد ما مفودا کرم پیجنٹ تصلیا ہاکہ بہت کئی تال ایک ایسا عمد وطریقا ہے ہوں در سے طریقوں کی ہا آبیت اس سنت مشہود میں ریازہ مواقع ہے اس کی قدوان اور مشتع امام بنی دگی رائد افتداء ران کے اسحاب کے زیالہ انٹری دئی۔

حعفرت بماءسا صباد سانتدكي ناكود فرايمن عاليدكا فكاصر بسب

(۱)سی با منی استهمیم اجمعین اور تا بھین رحم ایفیدے سیارک ڈریند میں نیمی تقلید کا روائع و دستور بلا خلاف بنار کا دسارتی تھا۔

(۷) کدا ہب اربعد (سنگی شافعی ، و گزار منبقی ) کا اتباع سوادا عظم کا اتباع ہے ( بنوازروے مدید والاب ہے ) اور قد بہب اربعہ کے الروسین فروٹ سوارا علم سے فروٹ ہے ( جو گروٹری ہے )

(۳) دوری صدی کے بعد تنبیقتنی ( این خامب آرجہ میں سے سرف کمی کید کی تھید ) کی ہندا رویقی تی۔

> ۵۶ کشا بهب د بوش ست کیف ند بسیالی تخفید مینی تقلیق می منجانب الله کیکسانهای داد سید. ۵۶ کاند بهب ادبید کی تغلیر بر مست کاریمارهٔ سید

(۱) نيم مجتبه يرتقليدوا (ب ب ...

(ت ) تنسية تحتى مين ويل حسال الوائد جن .

( A ) يُحَصِدُ الرب الربي المُن الروش مِن المُنافِّلُ ( هِنَ تَعَلَيْهِ مَنَ ) أَنْ فَعَلُور وَقِيلَ مَنْ وَعِيل

(٥) له رب كل شند كرموا في سناس كن نبذ سنة واعضور فقر كرين شاري بيد

(۱۰) ادام (محقی غیر کنند یا کے لئے تعلیہ بھوٹا نا ادام سے بیک دائرہ اسلام سے نامل جائے کا دیش آیا۔ ہے۔ ( جس کا اعتراف غیر مقلدوں کے دیڑوا اوار نا تھا 'مین بالوی ہے' ایا ہے شہر تم آ اندہ دیش کریں گئے۔ لا تلاس مشرق کامدیوں

حفرت شاوه فی اخدمداد ب د بر مداند فی نیمن باد باری شند اورفیسار کیک آش باین میک منت مفتریت شاه بده حید کی طرفسان باوان مسیده کس که رفاد شدند

عشرت شاده در القدمها حب المداللة أسلها كي قولات تتفاق جويات تحريرهٔ و ف ب ۱۹۳ مي ناتول ايد ب. ان سندان لوكون وَعِيرت مه صل كر من فقيها أمرام برطعن وتحقيق و الن في شان الان جزياني وكمنة في والمريد لماني سنوة أنها الباسنة المانوليون

فياميا هذه المبيغة الدين هم اهل الحديث والا توفان الا كثرين منهم اسا كشهم الروايات وحسيع البطرق وطلب العرب والشاد من الحديث الذي اكثره موضوح او مقلوب لا تراعون السعون ولا يتمهمون شمعاني والا بمتشطون سوها ولا يستخرجون وكارها وفقهها وربسا عابوا المعمهاء وتستاولوهم بالطعن وادعوا عليهم مخالفه السنن ولا يعلمون الهم عن مبلغ ما او توه من العلم فاصورن وبسوء القول فيهم الا ثمون إلا تصاف مع ترجمه كشاف ص عدم

البیند فائس عدمت و ندائر کا مال بیایت کدان ایس سے آگئی کوشش زامد ف کا دوانیوں کا بیان کرنا ہے وہ اسدوں فائسخا کرنہ اوران اب بیٹ ہے فر ہے اور ٹھانا کہ تارش کرنا ہے جس کا کشر خصرہ وضوع یا متفویہ ہے، بیاک شالفا تا حدیث کا عالمائے تھے ہیں اور نہ حالی کو تھٹے ہیں اور نہ ماکن کا سنبالفائر نے ہیں اور نہ اس کے ویشنے ورفقہ کو کا کے جس ورانا اوقات نقیا و جب لگاتے ہیں اور ان پر طعمی کرتے ہیں اور ان پر سنی واحادیث کی کا خت کا دہمی کہ است اگر تے ہیں وصالا کار ویڈیک جائے کی کس قدر انتخافیا کو دیا کی ہے اور فودائر کے تعمل سے قاصر ہیں اور فقیا کو برا جما کئے ہے کو گار ہوتے ہیں د

غیره تقدین ازگ تعلیدگا بیتا کی مشافر کیتا ہیں، اس عربی خود آناد ہیں دامر ساویکی آزاد ہیں۔ اسٹین کرتے ہیں تر کر ایک تقیید ہے جو دینی نصوان فائز کر ہائے اس برسوں کے آبر یا کے بعد ان کے جو اس نے اس اس اولی کے حملتی جو قربر فواست سے نیس و تعلید ان بیستان کا اس بالوگ برشدہ میں کا مشافی کو کھوڑ کر دیا تھ واری ور انجیو کی اسے خوالا میں قوکون ورٹیس کا بعد مقطید کر انقیاس سے انجیار جس فیر انقلدوں کے بیٹر انسان کو اس صدیق حسن فائد صاحب سے جو بالی فوالی برا من اللی عدرت کے تعلق تحریف فیر التیار ہیں۔

فيضدنينك فيي هدا الرمان فرفة ذات سمعة ورياء تدعى الفسها علم الحديث والقرآن

والعميسل والتعرفيني. التي توله الها للعجب الريسمون العسهم الموحدين المخلصين وعيرهم مالسمتمر كان وهم المدالتاني تعصبا وعلوا أفي الدين الي قولة الفعا هذا دين الافتية في الارض وضياد كير الراحضة في ذكر صحاح السنداص ١٩٠١٤ بحواله لقليد المدهن ١٩٠٠٤

اس ندر ایس ایسافرق شوند ایند به کار کار مواب جو برطری کی خوبی کے باد جودا ہے قرآن دوریت پر هم اُس داری میداد کار اوری اوری میریت کے ماتھ دورا کا نکی تعلق قیس ہے )۔ الی قوار ساز ساتھیں کہ بات ہے کہ فیر مقدد میں میں بنواز موشود کا تھیں اور مقدد میں کو اُ تقلیم اس کی مدرست کا مشرک (اور باش ) قوار حسین جی حالا تحریف مقدد میں فورت موادی میں مائے معمد ہے اور خال جی رائس مشمون کے انتقام میں تھے جی فرا

س بيا يليدوه ب وَيُوهِ وَالدُورُ مِنْ الدِينَ مُعِنْ مُدَالونَ مُحْ رَبُّهِ بِالسَّفِيسِ.

'' بھی برب کے آب است انہ و با ایست معرم ہوئی کی جوائی ہے تھی کے ساتھ بھی استانی اور ہوئی مسائل اور تھیں ہے۔ '' دک دن بات ہیں و باآ آب اسر مرکد ما مرکز الصحابی ماں بھی ہے۔ ایستی جسائی او بات ہیں اور ایمن اللہ دہیں ہو '' میں اور اس میں جھن و کھلم نوا ہوں مندا میں اور آباز مواد و چھوڈ اٹھٹے ہیں میود افرائی سے پرمیز ٹیس کرتے اور '' بھی ہی مسلم نے دنیائی کے باور کھی میں ہے تیے ہیں اور گھیٹے تھی مرکز ہے ہیں میں انداز میں انداز اور کے ہو اور '' بھی ہے کہ اللے جی آخر و رکھا واور آب کے امہاب و نیا شی اور کی بھیٹے جی موجود ہیں تمراد بداروں کے ہو این انداز بادر بار میں دیکر کے کہ انداز میں کے باوج و تھا جھی اور کھتے ہیں ۔''

( اشاعت داره میداد بنیار سازه می عصری ایسیل آمرشادی و انورنگدید انفسل می دااورنگیده انگریش ۱۹۹۶ از مواری انتقبل میبینی انتظار الندام بو صواب به

## تقليد كي تعلق غلطني ورا ال كالزوار

(مسبوال ۵۸) آن کلیادرت میں امہاد کی دین (غیرمقد این) کی طرف سے آئیں کہ گراہ سے ایک کماری اساں آئی مہا ہو جارہ ہے ایس تارکھا ہے شکل بازوائی بالکر کھی تیار این کی دیا ہے اصلی کو اواقعی بوری ہے مثلاً اس آئی کی کئیں 4 پاکسا ہے ''اوار سایت کے شام دعمل میں وائن'' امان کا قرق سے تعلیمی تداہب میں کائی خیو الدامان کے آفاق کر آراد یا کیا ہے دیم قرآن تیروا ماویٹ سال کی تھی کی تاہی ہوگی تھے ہے۔ الدامان کے آفاق کر آراد یا کیا ہے دیم قرآن تیروا ماویٹ سال کی تھی کی تاہد کا میں کیا ہے ہوگی ہے۔

ا درا ن اور المحضورة فوت إلك والمداد كافراري وأن كوب المن به ورادانا جائية بين كوامورا الموت بالسائمي قليد المركاف هجر اورآيت العلمة والعماد هم ورهبا بهم او بادا من دون والما والعشرت هال المورد في مدرت كي وترك كربة من من يقام ريانات كرام بالمجتمع المركمة من فريق والمعادي في الماسخة المركمة المركم والمعاور الله كالموروب وسرد كوافق والمحلس وقويم التي اكافقها المان كافوا في أركما قواد المركمة والمستقلدون كال ا العمال کے مرتبہ ہے کیا ہے! غیر بھی ہی جس جا کہ آپ جو ب تنایعت قرار کی ہے ہو چھٹران ) آول کے تعلق بھی وضاعت آر یا کیں تاکیلوکوں کی شادیمی دورہ و میٹو تو ٹروار (مزمورے)

والسبعيواب، تقليد سي مختلق فيره تلدين (نام نهاوال مديث ك نيج مكما سبعه مراسرعاه وربستان م بيان أن جانب سي وم كردي كذب بياني اورم واوث مسمانوان وكراسي

ہمارے بزرگوں نے تھوا ہے وہن کی اصل والات ہے کہ سرف اللہ کا اعلامت کی جائے۔ مقدرت انجزت وصد دائٹر کیا ہے گی ڈاٹ افٹرس کی سنٹش معال بالذات ہے اور اللہ کے رمول مضور الفٹرس بالٹے ہے سے انڈ اس ادانال سے احکام ابھی کی ترجمانی فر بائی ہے ، دور مول اللہ علاق کی اطاعت کا سم دیا ہے اس کے رموں مقد بھی کی طاعت بھی اور می اور شروری ہے ، دور مول اللہ علاق کی اطاعت الشاق کی کی اصاعت ہے۔ حسن مسطع الرسوی فقط اطاع والف ر

انام ایومنیفذه رون کے تعیین کا دسول ہے ہے کہ دیکسی بھی مسئلہ کا تھم سے پیسلے کتاب مقدیعی قرآن جمید علی تفاقل کرتے ہیں ایھ ہسنت مہارک بھی بھر اہمان است بھی مادر جب کی سئلہ کا تھر تھ کہ رہ شیوں ججنوں ہیں ان سطاق قرآن ادمہ بت واجماع مست کی روشی ہے ، جنما واستعباد کرتے ہیں منصق آیاں ٹرقی کہا جا تا ہے۔

السول فقة في شبوركتاب حدى مين ب

ال اصبول المسرع فتقالكتاب و الدية واجماع الاصة والا مين الوابع القياس المستبط مراهده الاصول (حسامي صع)

امول قرئ تین بیرا کتاب شده ادراههای است اور پوگی اصل دو تیان به جوثر آن وحدیث داهان مت بے مسلط ہوں أوراللاً الكرسيب عليهان اصول الشوع ثلثة الكناب والمسة واجماع الامة .. والاصل الوابع الفياس(ص٢٩ص٤)

المولى الثنائي في بيدان المول المفيضة اوجعة كتماب الله تعالى وسنة وسوله واجتماع الامة والقباس ( الردة )

احقر کے براد رخورد مولوق میدعبدالاحد قادری کوڑنے کیا خوب کہاہے۔

لللہ " فلا" کے معنی کمی فئی کا باتا ادکام شرع ہو جی چی ان کو پیچانا اب کو پیچانا اب کی پیچانا اب کی پیچانا اب کی پیچانا میں ان کی پیچانا میں ان کی پیچانا میں ان کے بیار پیچ قرآن اور دریت ہے اس کے گئے اممال اجماع اس کے گئے اممال اجماع اس کے گئے اممال اجماع اس کے بیار میں ہے تیاں کے اسلام میں ہے تیاں کی واسلام سے میں میں جان کی واسلام سے میں کیا اوری کی بیان میں جان کی اوری کیا ہیں جان

المام الوصيفة أوران كيفيعين كالبوطر يقداور الممل بجاه ومندرجية زل مديث ستامستقاء بنيا

عن محاف من جمل رضى الأدعنه ان رسول الله على الله على الله عليه وسلم لمانعنه الى اليمن قال كيف مقتضى اذا عرض لك قبضاء قال القعني بكتاب فله قال فن لم تجد في كاب الله قال استهد رسول الله صلى الله على رسم قال استهد براني و لا قلو قضرات وسول الله صلى الله على حسوة وقال استهد براني و لا قلو قضرات وسول الله صلى الله على حسوة وقال الاستهد وقال وسول وسول الله على الله على عليه وسول الله عليه وسول الله عليه وسلم على حسوة والله العمل في القصاء والمخوف مه وسول الله ويقال الله على عليه وسول الله عليه وسلم عليه وسلم على الله عليه وسلم على الله على القصاء والمخوف مه السكم قاضريف حي ١٣٩١ والمحوف مه الله على القضاء الله على القضاء والإدامة على على ١٩٩٩ والله على القضاء والمحوف من الله على الله على القضاء الله على الله على

ترجمہ المشخرت معاقد من جنل سے روایت ہے کہ جنب رمول اللہ بالخطرت ان کو بھی کا قاض مرروان ایا تو در یاخت قر ایا کہ اگر کو گفتہ یوئی قبات قو کس طرح فیصل کو ہے؟ حرض کیا ، کتاب الساسے فیصل کروں گا ، فر ایا آئر و دستار کتاب عقد میں نہ طرف کو حرض کیا کہ رمول اللہ بوٹی کی سند سے فیصل کروں گا ، آپ جائیے نے فر ایا اگر اس میں بھی نہ سے قوج قر ایا جم اجتماد اور استہاء کر سے اپنی رائے سے فیصل کروں گا ، اور اس منظر کا تھم جائی گر میں کوئی کسر نہ چھوڑ وال کا مصرت معاقبہ فروسے ہیں ، آپ بھی نے میرے اس جواب پر افر واسس سے باری والے میں اور کے قاصر کو اس بات کی قوشی دی کہ آئس وست مہارک میرے سینے پر مارا اور فر مایا عشر کا شکر ہے کہ اس نے اپنے در مول کے قاصر کو اس بات کی قوشی دی کہ آئس سے اللہ کار مول روشی اور فرق ہے۔

مندری و لا تحریر سے دائعے ہوتا ہے کہ غیرہ قلد نے جو بات تکھی ہے و مراسر غلا ہے برگز ہمارا میں نیس ب رو رے نزد کیا۔ تعلید کی میٹیٹ سرف ہو ہے کہ تعلید کرنے والا اسے قام کی تعلید ہے بھی کرکرتا ہے کہ درائسل وو قرآ ان وسنت بن پائل کرد ما ہے اورصاحب نٹر بیت بی کی ویرد کی کرد ہاہے اور کو پاریقی و کرتا ہے کہ '' امام' 'اس کی اور ساحب نٹر بیات کے دومیان واسلامے جیسے بڑی جا صند میں کورنٹر دسکتا جائے ہیں وہھیلی صف والے نکم کی جیسر پرموان ایک وہ حلاسے اورفود نجرکا ہمی سی آخروں کتا ہے کہ بی فود امام بیس ہول میرد اور بودی جہ معن کا امام صرف ایک بی ہے دیم سب ایک کی افتقاء میں نماز اوا کررہے ہیں ، بالک کی افتور تھید میں ہوتا ہے۔

١١) لوريو خودو على مجيج ميں جب كما حلاف ہے ١٥ وكا بحي تعلق نيس ہے بلكرين كي شاق ميں من تحق اور بركوتي كرتے ہيں۔

بھ کیوں او آمرائیٹ اندان کی سائر کی گرفت کا جھٹی فرست میں فیرم تلدیت سندہ یا رہے ہو ہوہ رامرت اس شہرت پھٹی پڑائیا ہے اجہاں کر بینتہ یا آب کی اور کس میا حشامات سے بھڑوا دیں ، پشامند یا ہی ہا تھا۔ کیا ارائیاں سائم آئیل ایں جائے چیسے طب کی آباد کا مطالہ کا رہے سندائراں طبیعیا اور فاکم ٹیس میں جائے ہے۔ ان کی ورمعان سنٹ کے کا الی ٹیس موجا کا میکن اور سنڈ زائد کا ہے۔ اور طریق چیس کا تھر بھر یا اور کے بھارتی اور کھی دائر لیسٹ خالور تراب وہ اس میں کھینا ہوں میں میں میں اور ایست میں کا ٹرینا میر کس ہے اور کسی مہار سے کون مہرت ہی

و استمنا حق العوام ال تو هو او يستمهو او يشتخلوا بعينة تهم و نتر كو ا العلم لتعلمناه فالعامى التوليق لتى و يستوق كنان حيرا له من ان بتكثم في العلم فانه من تكفه في الله و هي دينه من غير القان العلم وقع في الكفر من حيث لابدري كمن يركب لحة البحر وهو لا يعرف السناحة.

واحده العاوم ص ۳۵ جفد سبو ۳

تزمهدا بردام کافرش بهارای اوراندام آوری میاندن می شخول و بین بلی با قبل می افغان. که بید و یکاسه و شد کنی میوند بر مهای تنمی کافتنی مله سائل بحث کرناندنا و بردی میدیمی زیرو کتساندود. انتراناک به به ایونک در نقش و یک معیرت اور قائل نیش دکتا و آو نقش کی امران که بین که میان که سافل می است کرنا سیقی بهت کش به کند وایکی داشته کافر کرد جوکفه وادراست ای کانساس کی ند و که بیمان سیزی به در می میوند و دخرسته این کی مقال این محتمی میشن به جوانی نه جانی بردار در در زش کود با ساز کی ند و که بیمان سیزی به

علام معالوں کو شاخ میں مقدم میں اور کا اس بھی کرتا تھا ہوئی ۔ صوباد الموال بھی ایستان میں وہ المکنان ہے ۔ حدیث علی ہے ایک تحقیق معادر کرم میانی فدر مصاف سانس وکروش کرنے کا بارہ میں بھیدا آپ محکم میں دکا تک حدیث آپ ڈان ہے ڈون کے جارہ وہ دستان کیا آتا ہوائی حروث ماسل کر چھا کا کا کا کا انسان کے انسان کی کا کا تعقیق ک انسان قریلا کا جائے موت کے تعمیل کے اور موک کی تیادی کر چھا انسان میں کا کاروس کی انسان ہوئی آزاد وسے مہلم نے انسان قریلا کی انسان کو معلوم رتج رہے ہیں ہے ہوئی کے تعلیمی مقافل سے بالو کروں کا

( و ) الاستراسي ( ۱۳۳۰ )

اورة المنظور وقيق في وقيقان كون بيده و المدان ووساً جهيئة المستال المعادر العبر عليه فصلها والمسلول المنظور كرميج فاساغ بالإليسان الماقة السائلة كالمسائلة والمائل كالمسائلة والمائل كما المان المدالة ا المايات كرايستان وووجيم كفاة كاه بي سائلة يغرن وفوجي كراوان كالا ومرس وكي كراواري كالمائلة المائلة المائلة الم (المائلة علم المنطق المائلة المنظرة المائلة المسائلة المسائلة المائلة المائلة المنطقة المائلة المسائلة المائلة المسائلة ال

في متغدرين آريش آرا في منصدوا الصارهم و هيامهم و مايا من دون الفداد بالعرب مدي ان الم اي الديث المدانية يت شوا التوال أن المدينة بناد الديث الخلدين باليم بال أن المراح في ادراء والله تشدري المدانية المداد المسادي كو ليك عند المراكز المروية بإنه في تركز مندية بالركز بالمسادي والتي دوكيا كديد التوال أبارت فالاست الموادة المسادي المراكز الموادة المسادي المراكز الموادة المسادي المسادي المراكز المركز المراكز المراكز المراكز المراك ا در اور خدار این دواد یا داخته داد می داد این می سود به این میآ ریندا مرسد بهشد مین با ساده تی تفییرا آنی داش آیت او کشیمی دواب نگادی رئیمید شروعه این ۱۹۳ تی شد دو تقلبه می انترفی استرد رستان ۵ می پرتیم پیدری این دورود عد آند این ب

بالل النب بيئة إنااجه ول تعييد في تيريق أن جهد شرائل في دمن أن بيد علوا و حدما عضها مناه ما اولو لكن الناه هذه لا يعضون شيئا ولا بهتلون الميرمضة بياً بين كل مقد إن ياجه بال أن لمدهمال المؤلم ميئة في قام المراونا بإسبة لذال أن كالمحمل بالمائد وموادد في مناه بالأو أن وحديث أن وأكّن شر مناب مراوف عاد الدوبال معرض من قريرة الأسترق الموكود كادرك سيوني شدة

حَيْنَ الْمُوتَ رَوَ الْمَا عِلَا مِنْ ﴾ في

شمر آغلیا و آدسته آن مدرے سابت انتہارے قرآن گور انسانکی بیت اورانیں میں ایک بیت اورانیں میں وکھی تی برنی برز تفسیل تغلیمان آئی فرخری شاہ فرآئی جہریا ہے ، طالع کا قرآن مجدی ہے وسیلوا مثل اسامی ان کار بر الان علموں آئی در آدرائی میں دروہ نظر آئرا اس عمرائے بیونیو (قرآن کا مجدور آئی بیام اش جائے جو انزے کہتا تا ہوں اوقرآن مدرے سے وہ داست مراکی کائم علوم کرنے کی مماا میں تاریخت ہور قرائیس افی ہم سے بی جانوانے کی آئی تعلیم کا عاصرے۔

مدینت شرویت شده به عصر حداسته و صبی الله عنه قال قال و سول الله عسی الله عبده و سلم الله عالی لا اهوای ساسفانی بینکم فی قسوم الله دیر می معدی ایمی مکورونشی الله عنه و عمورصی الله عنه \* شرت مذایشة ادارت بین کدرون الله این سفارته این علومتین شرقه و گران شرق می شروی الله عالی به ایوارت بعدان رفز هسری تل و فراد فرقی افتر از روی ( مشوق شریف شروی با هیاب منافی الی فروی افتسل الی فی ا

المن دمان وایدل سے مُس تَعَنید وَ آمات او تا ہے اجراس تَطیع کی دوسور ٹنی ہیں ، یک ہوار تھیں ہے ان کی فاص الاستونید اُل میں شاکیا ہوئے ایمی ایک اور انسانسک کو اعتبار آرائیا تو بھی و در سال ہم شاقول نام رائیا یا و سے انسانسطانی اللہ بالا ہے ہوا ہو اور میں مورسوں ہے کہتے ہیں گئے گئے کہتے کو تعیمی تران ہوا ہو ہے وہ سالہ م و من کی ایران فی مارٹ اسٹ کے مواجعی اللہ بھیا ہے جمعی ایران جیس میں تعلیم کی اور انسان اور مورش ایمی اور اندام ا مارٹ کی ایران فی مارٹ اسٹ کے مواجعی اللہ بھیا ہے جمعی میں تعلیم کی ایک داخوں مورش ایمی اور اندام ا

لان المناس لله برا تو امن زمن الصنحانة الي ان ظهرت المقاهب الاربعة عقلدون من الغل من النعب ساء من عمر لكم من احد بعثم الكارة و لو كان دلك باطلا لا تكرم وعقد الحيد مع سفك مروا ريد ص ٩٩م

جوارگردم ہے اسٹار کا اسپار میں کے کہا، تک مانگوں کا کا کی بھٹر انٹر کردہ مانٹر کھٹوٹس ہوتا اس کی تعلیم ا ایا بیٹ انٹروس کی جمع مانٹر مان تروج عیامت سائے کی ٹیس کی دامر پر کھٹید پاکس جانی فروج مشارات و مسجلہ وہائٹوں ا

شروراس میکیرفرما<u>ت</u>۔

معترت شاہ کے اس فرمان سے مرد سحایات بھیں بھی استقیام مفلق اکا دائنے طور پر تبوت مانا ہے جھلیہ مطلق سکے ساتھ عبد سحایاتی ابھی جی معرف بھی تھلی بھی تھا کہ میں ۔

() معنوت معافی عدیث پینگرنور بنگل ہے جعنور ہاتھ نے الّی بھی اسے اللّی بھی سے لئے اسے فتہا میں ہیں ہے۔ صرف ایک جلیل القدوم جانی معنوت معافلاً بھیجا اور انہیں جا کم ، قاشی اور معلم بنا کر اہل بھی پر لازم کر دیا کہ ان کی ادبار عمر بیں دیے دیتے ان خادات کہا وادور تقلیق تھی کے خوت میں واقعے ویل ہے۔

و) عبد سحاب وہ بھی شراعترت عبد اللہ بن کی کرمدیش ، معرت زیدین تا بستند بدستورہ بھی اور معنوت عبد اللہ تن اسعود کو فدیش فتو کی وسیقہ تھے ہمچا ہوتا بھی الن کے فقاد کی پر جلا دلیل دریا شہد کے کمل پر اور سے تھے بی تھی تھی تھی کھی کا اور کیا ہے؟

بغاری مسلم عاد وابوداو و ش ہے حصرت ابو موی اشعریؒ سے آبھہ سند دریافت کہا تم پھر ابن اسد همزے عبدالله این مسودؒ سے بچ چھا کہا و دنوان کا جواب ایگ الگ تھا معزے ابدا موی اشعریؒ و سب اس کا طم و ان قرمایا: لا مستنو می حا دام علدا الدس فیکھ جب یک بیشحرعالم تمہارے درمیان موجود جربہ کام ہما کر انہیں ہے دریافت کرد بھے سے مت بچ چور بیٹھ پر تھی می آوے ہے (بھوار شکل و تریف میں اس کاب افرائش اُنسل انگی اُن

معنی بخاری شی معنوت محرف دایت بنان نصل المدنینة سنانو این عباس عن احراق طاف نید حاصت فاق لهد دخود فلود لا فاحد بقولک و مدع قول زید دیمن الال دید نے این حراث سائید سند در یافت کیا ترایک عودت فواف فرض ( طواف ، یارة ) کے بعد حافظ ہوگی قود ( طواف ودائ کے اخر ) ب محق سیا دیسی ؟ آب نے جواب ویا " جاسکی ب اللی مدید نے کہا ہم کی کول ( فزیل) پھل کر کے زیرین ہ بت کے قول ( فزیل ) کورک نیس کریں گے در بغاری شریف نا اس سال احاضات المراقة بعد ما افاضت )

الی دوایت ہے معلوم ہوا کہ اٹل مدی نارت کی تھیں تھیں تھیں کرتے تھے اور معنزے ایسے م ک نے ا اٹل مدینہ کے جواب پر کھیرٹیسی فرمال کے آم اجہام اوراقتہ اور کے لئے ایک میسی فننسی کو اور م کرکے گناہ کے مرتکب ہور ہے ہو، اُرتغابیہ تاجا کر اور ام ہوتی اوران مہاس بھروری کئیر فرماتے۔

ادریائی شہر ہے کہ ابعین ے: در عی فقیا سبدے فوول برقل بوتا تھا۔

العاصل مید معابرة بالبیس می تقلید مطاق اور تقلید تخصی دونون کاروان تھا جگر اوز مان خیر القرون کا تھا ، الوکو س شراقتو کی کا دور دورہ تھا ، تدافر کی مالٹ کی مالٹ کا متعدد مسئوات ہے ہو چینا یا تو القائی طور پر ہوتا تھا یا متعمد ہوتا کہ جس کے قول میں ذریع کو اور تقلید تھا ہوگی اس کے قول پر جس کر ایس کے اس کے تقلید مطلق اور تقلید تخصی دوتوں پر مسئی ہوتا تھا۔ اس کے بعد جیسے جیسے ذریع کو زرتا جمیا لوکوں کی جسٹیں جسٹ ہوئی کئیں دوری است کا محرف ہے سنتی ہو سنتی ہو جا است ک این دی اور افغا در بانی کے بغیر بہت مشکل ہے ) کہ انتقاد تھی تھی ایس متحمد کردیا جاتے چا نچے بقدرت اس طرف مالا کا اور افغا در بانی کے بغیر بہت مشکل ہے ) کہ انتقاد تھی تھی ایس متحمد کردیا جاتے چا نچے بقدرت اس طرف مالا کا ایس دورے افغا دی ایسان کی جو ب جا است کا انسان ہوگیا۔ \* مَسْرَتُ مِنْ وَ فِي القَدْمُولِينَ الْمُؤْقِلِ وَمِدَا خَرُحُ وَفِي إِلَيْنَ جِهِمَالِ

ومعد الماتين ظهر فبهم التمذعب للمجتهدين باعافهم وقل مي كان لا يعتمد على صمعت ا محتهد بعيد وكان هو الواحب في ذلك الزمان . والا نصاف عربي ص عله مع ترجيد ص 9 ش وام کی عمدت جمری کے بعدالانوں بیل متحیین مجتبد کی ہے دی مجارمات مؤکرا اور بہت کم بول اسے تھے ہو

اسی خاس مجتبر کے قدیب برائع و نیازے بول اورای زیادیش یکی متروری قبار

ويمالنحمسمة فالتسفطب فلمجتهدين سأر الهيما الأه تعالى العلماء وحعمهم عليه مي حيث بشعودن او لا يشعرون. (انصاف عرسي ص ١٦ مع توجمه كشاف ص ١٣)

الفاحق الن جميَّة بن (اندار بعد من السأل اليك كيفريب في ) إيندي (البخر تعلي تعمي) تيدراز ب الآس أولغة تعالى في من من والعالم بين المبرس بيال بداوان بيان كوتفق كيال واقتضاء كي عسوت اورواز وجاهين يانة

انسبان جناهيل في بلاد انهيد وبلا دما وراء النهر وليس هناك عالم شافعي ولا مالكي ولا خسلي ولا كتاب من كتب هده المعاهب وحب عبيه ان يعيد لمذهب الي صيفه ويبحرم عديه ان ينخرج من مناهمه لا قه حيشة بحلع من عنفه ويقة الشريعة ويبغي مندي أ مهملاً - والصاف، عوبي ص ۵۴ مع توجمه كشاف ص ۲۰۱۱)

ترجمہ نہ کوئی جاش یہ می انسان جو سند وہنان اور مادرا وائم رہے ۔ مشہول میں جو( کہ جہاں مام طور بے نه رب کنی پگل، وقاعب )اور و بن آو کی ترقع و مامی و در تنفی عالم نه دواور ندازیا شارب کی و کی آباب بروزان بروازب اب كرارة الإطبيق كي كروب في تغنير و ساوران يرفوام ب كرة يمب عني كيز كروب ال التي كران مورية عن شریت لیزن استح کردن سے زول میکننا ہے اوجھل اور بیکار بن مینا ہے۔

الهرفره تشريب

والناب قبال رسول الله صلى لله عليه وسمو النعوا السواد الاعطم وفعا المرست الملاهب الدخلة الاهدد الاربعة كان الثانيها فياعاً للسواد الاعظم وعقدالجيد مع سنك مرواويد ص ٣٣٠. ترجمہ ساور ندمیب کی باہندی کی دو مری بعید ہیا ہے کدر حول **خدار بھٹائے** قرمانا مودوا عظم کنتی ہو <u>ہے جس کی</u> جيوي مرد الدينونک شارب اختراء النام اليارون شروب کے باقی شيل، سنة ان کي جيروي کر نامها، العظم کي جيرائي ارز ب ادران ب آگا ما واداعظم ( و کامنظم هما و ت ) ت بازر کل ب

حد سف بل مفود اکرم پیونرسواد مغلم ایزان جه عبت ) کی انتباع فانتم فرد را ب بین معزت شوه ای اند العد حمية تقليد شروری ہوئے کے کے اور قرارت ہوئی مائین استار الدوال قربارے جی اور سوار عظم کا مصد کی ان ر ہو کے مقلمہ بن وقرارہ ہے دیے ہیں امہر جولوک ایسا رمیدنی قلبد کے مشریب و وسواد المظم ہے خورج ہیں ۔

وفره تيجيرا

ساسات كيند الاختفاد ها الاربعة والتشفيد في نوكها، والخروج عنها اعلم ان في الاحتفامة المنفاهاب الاربعة مصلحة عظيمة وفي الاعراض عنها كثها مفسمة كبيرة وعقد الحيد مع سلك مرواريد ص ٢٠٠

۔ آخر زر نیا ہے موم میں جارہ زول کے عقیا کرنے کیانا کیدادوان کوچھٹا نے ادوان سے باہر نظامی مواضعت شدیدہ کے دیان میں سے اہلم سے جانہ جائے کہ ان جارہ زول کے افقیار کرنے میں کیا۔ بوی مسمحت سے اوران سب سے اعمام انسی اور دکرد کی کرنے میں بڑا مفہدہ ہے۔

الما البند تضربت شاده في التدميدين وبلوى در مرافظ ( ش كے مند بار بحدیث النظر المعالم وقتب برب في من محمل كالم منهم سيد خود غير مقلعه الدبيجي التأوي در شامليم كرتے ہيں ) كى ادش دات فير بارباد بزاجته مآسيا الى تقل ( غير بحقيد ) يرتفليد كا واجب قرارار دے دے ہيں اور البيے تقل كے كئے تقليد مجموز نے كوم ام قرمارے ہيں اورقر بایا اس سورت ميں شريعت كى دى كردى كردن ہے ايكل مجينكا ہے بقور كينته اتفليد مجمود من كے مخاطف ہے باہر بادق 18 اور كر كشيد كاكم يا تقير موكانا اور بات تمان شاومها دل ئے كارت كور نے باقى ہے وقور مقلد دل كركھ رہے واقف اور ان كے دون نے تمح مول تر تركي سے مورائ طرح كرائے كارت كام ہے ۔

ويناني فيرمضدول يرويه والأمريسين بالوي في الناعث لينط فهرا فيار في الماعت المنظم والتار فيراك ومساح ويكما

<u>\_</u>\_

'' بھیس ہوں نے تج ہست بھ کو ہے ۔ معلوم ہوئی کہ ہو ڈگ ہے ملی کے وہ ہوہ بھیڈ معلق اور تھید کے نادک ن بائے جیں وہ بائز اساام کو سلام کر جینے جیں ان میں سے بعض میسائی ہو جانے جیں اور بعض لائڈ ہب ہو کسی دین ویڈر ہب کے بارونیسی و ہے مواد کام شریعت ہے تینی افرون تو اس آ ادائی (غیر مقلد بہت) کا افٹی کر شد ہے کہ اس اور تھا کی اور فیادی والورکل افعال جی ادار تھنیدا عرص ''دھی ہو ہے اس کے تعلیل سے لئے ماہ حقل ہوتا ہے۔ شرقی کی خرور ہے ہو جو رک اور فیادی راجے اداد میں معاملے ہے )

غیراعظمہ ن رحمد شین کا ان انعازے تذکر وکرتے ہیں گویا وہ سب کے سب ان کے ہم مشرب اہم خیال ، تقبید کے شروتین طناق و کیک کئیے والے انساز اور کی ہم فی کرنے والے جی رکعت تراوش کے شراوہ اس یہ بعث عمری کہنے واست وجورکی افران اول کو یدمت مثانی کہنے والے (وقیر ووقیرو) بھے کی ن بینا منہا والی عدیث اور کہاں وہ محرش کی مقدمی جاعت ۔

چہ نہیں۔ ماک رہ یا عالم پاک البنارہ آفش اورشیعہ سے ان کارشنا تا ابواہے ہائی گئے کہ نہت سے مرکل میں بیانوک دوائعتمیا فورشیعہ کے مرآبعہ جمامتنا

(۱) شیروانسا دیدگرتخلید نے تکر چہاور فراہب ادبوکو دھت کہتے جہ الباطرے فیرمقلدین مجھان شیکٹی قدم پرچل کرتھا ہوکہ دوش دونزک کہتے جہارا ۵ ) روائش سخاب می مندشنم آهمین ابسهادی شغیرتی کرت و دهر با خبر مقلدین کی تنهیک معیادی به نے نساخت جی ا (۳) روائش ایک چیس کی تیس طارق سے آقر با تیسم میس کرت و واقع می نبر مقلدین کی تیس طاق نے اقوار کے انگر بین به

(۳ اروائنل نے میں رفعت آروائع کو یہ است کراہ کیے تلام این مجل میں رامت آر ان بدھ میں مرل کئے تیں۔ (۵ اروائنل برجہ نے مراواز مالول کو دومز روز کی مال کے دومت کئے ایس ایج انسان کی مقدر ان مجل این اورائ و بروائ

4.7

(۱) همرُت لائن أبل ندوت بشاره و بين مرتول في آرادي و بياه متابي بينم واتو من بيات الروات مرتول أن جد عمل تمازيز هند في مماضت كالنساراً و واحد بن من الترقي مها مها بساقروبيا الراسود الرم قال عربق في ميامات والمحت آن يعمي والروار العمل بالقيد كوشيده ووافض الرقيز في نام را الترف في مقد وي كل الكوريس والب

الب محدثين كا حال الاعتفاقها بها استقاعه ثين كفات شهر وزود بها دان في زند كيال مدرت ك

المستقد ثيرا المستقد في الدولة في تنظيم كالته تستقد في المحافظة والمستقد في المان في زند كيال عدد المحتشون

المستقد في ألم المناف طلع تقد والمنافي في المراح للدول كي الإعامة المان بسعد في المن سالاب شابي المستقد في ألم المنافعة في ألم المنافعة في المنافعة المنافعة في المنافعة في المنافعة في المنافعة في المنافعة المنافعة في ا

أنه به بهمائي بتخصير وفي في المسترقع الهرائية الأرابية في المدانة الشامية كنام السالان الواقف الميكانا المواقد والدين كالممار فيع مقام إلا فلاز المستقد الشاباء إلى أن المستقد التجاهد القول الشارات المساهدة في مما المدان ا العالمين اليمن التهداء قبال الأصاء المواقد المستدانة المستدين محمد بن حسل المنسلامي والهائدا على المستقد بن حسل المنسلامي والهائدا على المستقد المستقد بن حسل المنسلامي والهائدا على المستقد المنافذة المستقد بن محمد بن حسل المنسلامي والهائدا على المستقد المنافذة والمستقد المنافذة المستقد المنافذة المستقد المنافذة المستقد المنافذة المنافذة

ا ما الرواب و التعلق مي الروائد و الموائن المساول المن المرابط و الموافقة و المعتمل و واقع العال كالتوافق و ال المرابع و المتعمل على المرابع و المواقع و المرابط المنافق المنافق و المواقع و الموافق و المواقع و المساول المن المرابع و المنافق و المساول و المساول و المعاول و المرابع و

ان مرآم رسف طلاواد بر روز کے مرح نی مولیا گئیں اندریز کا تی خوا افتراب الدین انتظار ہوا ہو توہیا گئی۔ اندریز کُنُ اُسُر العلیا اندائی اللہ اندرید اللہ ایساں بھیے تی ارم دیکُ آغ اندراجیزہ کے عالی اور میا باردی کا وقت عزز استخبر میں مازی اندائی تی تک مدائی تی وقید واقید وجرار میں تین اندر این فتی اور وشار استخداج کا اور ا جرارا الدینا سالے است جاذات و آئی اور نارائی تا انتظام الکامیا کے مرکز کا انتظام کی دوران کا سال تھا۔

نی مقلم زیر دری سفول سے نام آنوا طالت تا دونی میڈی سفودینی در الدائوگل اپنے ہو وہاں شاقی اس نے کا انتشاق اللہ تا ہو مواقع کے ساتھا اسٹ فرف آن ہوئی آبادی سے دریکن سے نا وہ تصدیری ا اس سال کے قرار کرنے تاریخ میں کا معرض دونا ہوئے الاسٹ الدھا در افواد قلد تھے در آئی کئے ہا ہوں ادر کا الدائوگا ہوئے ماہ دیکی فراغ راقان الدین فراد نے سے آپ انتظام میں اور فراما کی ادا تھا ہے تاہ اور اس

ا ترامید ما منتخط طور الکرس از الن جائی استدادی تیمن یا آن هاصل دو کی کردر بخیال بیطیان که دوافق به آنا ادرائ الرفت و افزایشی میز ازدید کرد بیا اینکا و بریت این مردن آن او کیا این کی اور درای است و مردی به ب انتخال هندر آدرو الا است کشاه سنت آردگی اردی نامید از بیداد بودن آنمیداً روی الدراوز و کلید سے بام بردیلی به

العراجية بالمنظمة المجافزة ألفاته بالنائب المنظمة من تقاويها المبية المفادات بيا المدائل وتوقع الدوية المهادر "المعال المن منية الموقعة تبيانا بيانا والموقعة والدم لاز المنظمة أمير النفست تقادمها وميرة ويتجرز في المنظمة

م عرفسي ومون الأحسى العاقبية وسلم اليافي المحب الجفي عربيّة البقائقي او الق النصوال المسلة المعروفة التي حمعت وفقحت في رمان التجاري واصلحات وفلوص التعربين الن ٣٨ ومسلمة والنداع

الديمة الداخل أرم 19 سف تحق تولاً سفا البياقي شرافية الداخل بين عبده في بينا بينا ووردي في فيول كي ا أحمت الماحة يأتنجوه الكوراية والتي المدائل الأوجي أو أنتنج المواقل في إدر الذاء والن الموات الموات المداوات يماروني و

کلند کے تفاقل مزاو مشامت اور تو یوپ مزاشات کے زوایت کے لیے بار مقابد آروی انہا ہے۔ مواہد کا اسام کا اقابل رام پر دار ہے انہ ہے مشار رہا ہائی صورت پین آمن التعلیم ترق کی شور رہے '' ان زام سے فران موسالے نا

لله الله في في الأول أولي ولي تقطيل الوليس ولول بالنام الله أمران الله المسيدي ولا ولا الله الله الله المشاعلة والمديم بالسواري ا تنم بناری شریف کی مجالس کے استمام پرانیک بزاراً کے ضلجان ، اوراس کا جواب: دیاں میں امر مزینا م بیاب نتی میرومیدار جمعا دیار برویدہ اس کیا۔

السلام عنب کو ورحعة الله و مو کاته الر وقت آپ کی ندمت شده والول کا ذار تی کا دارایک معادات و نیروی الول کا ذار ایر بیدا دو ایرایک معادات و نیروی الله معادات و نیروی برای شخص فار برای الله و نیروی برای شخص فی برای نیروی و نیروی برای شخص فی برای الاوری آن الله و نیروی و نیروی برای نیروی و نیروی و نیروی برای نیروی و نیروی الاوری آن الله و نیروی الاوری آن الله و نیروی و نیروی برای نیروی و نیروی الاوری آن الله و نیروی و نی

والحوات)خاهفأ وامصليأ وامسلمأ واهو الموفق

حضرت الا دوست برج جم نے جو دو ہاتی قریم بالی جی ان کے متعلق والی ہے کہ حضاقر آن کی تینی کے وقت دعا کی قویت سے الکار کی تنج کش گئیں ہے آئم بناری شریع ہودی ہے جو انداز کا بردا جر ہے ہے۔ کیس ابتداری کے سوقع پردانا مفاد متمام ہوتا ہے اس پر ہدا مرت آئے ہے کر صرارتیں ہے ، جو انداز ان کرنا کر آئی جمید کے موقع پرداما کا وائن کر گر ہے تاہد اللہ پر کہا گیا ہا ہا ہے اور سال کی انداز کر انداز کر ہا ہا تھا ہے۔ کہا کہ ک میامت موج ہے داخلا یا محک کئے ہے اپنے اپنے موقع مرابر آیس پائس ہوتا ہے انجامت استکاف معتقد قرآن مجد کی انداز کو کو آران جمید برزاج کے دیاری کی دونوں اپنیا ہے موقع پر الکارسی جی اگر آن پاک کی ادارت مجل کر سے ادر انداز کر آران جمید برزاج کے دیاری کی دونوں اپنیا ہے موقع پر الکارسی جی اگر آن پاک کی ادارت مجل کر سے ادر

ا نیز به بهاد محی فاش خود اینکه آن کل، نیزی تعلیم دو بی شنیم به جراییت و به دکی کی به دوست به خوا م ب اسی بخش نیس بنده آرکه تی شخص دن می تعلیم کی ارتی علی و کری ساس راست و در ای کری تدر حوصد افزالی اور امرونش بهمسائب شده کدا بلیت شدونت بناری شریقه کانتر ایو بناری شده است. به انتصوره باد شکن نداست ترکیشم باد منت بخد آنیا با تالب آن الرس بهدر سادن که بیمان آن آور گان اور آن بشما کاره مول بریریجی باهوره بادر ترکیس بیمانی و سازی کی ایکش به دلی جدید

الرقع بریسی کوئی گزوری علم موقع ہے را کہ اصلیق جیل پائھ کی ترین جدۃ ہے ہے اور کے موقع ہواس سے طبع فر اس کا کہا کہ سے مطابق فن موسافقہ و مدائم ہا صواب جمعہ موقع معربہ شان السرائے ہے ایوبی

جنازوك جائة وقت كلمه فيمره مآ و زبلنديز حنانا

(مسوال ٣٠) بيناز وسندجات وفت أواز والرزود سينظمه فيرويز عنه فانيراتكم بـ المينوا فرزور

والمنعوات و زار أو فاسوقى أن بالغرائية بن بالما المستونة في الدن بنال بناز و الما بالناروس بالما والمن بالموقى والمنارة والمن الموجود المناطقة الموجود المناطقة المن

وعشى منه على للحدارة الصلت و مكره الهدوقع الصوت بالدكو وقوافة الفرقن كذا في خرج المطحوى ( فقوق) بالكيري في الرجع: الرجع الإنجاء أنسل الرائل الل يشارة) و بكو دولع الصوت بالدكور هواذ الفوال وعبر عدا في الحدود و الكراحة كواحة تحويه ( يُحوَالُوالَ بنُ جَسُّ ١٩ كَمَا بِــا الإَاكَرَ مَّـــة وَالوَّشَّ لقدائع الكروقيم والمسترية مناممون فيرام والراء منه بالرجع الرافق فالعن فال شروع موصف و مرفع المسوت سائمة كوفان والدان بلاكورانه يذكوفي نصمه التي جنازه كرام إلوا الإلاية الرائم كرووب الرئيدة كرف الا

CONTRACTOR CONTRACTOR

#### اسلام تن منت كي مخطمت اور بدوت كي قراحت

الوسودائي ( الله الغرّب ك بعد و صرف جدد الكرد كيامي في ايده الدائه عند في تم في أمر بدو المن شأون في المستواف المشرقة و للداران المي بنيا ما مستوان و بالبريات بالمي المال مند من أن في الميان و العالمون فا يدروان و المراب المارية عن الميمن و من من البريات الماري المي الميان الميان الميان الميان الميان الميان المي الميان في الميان ا و ما و الميان و الميمن و الميان و الميان المي

ا الليجوان والمداد معلينة معدات آخراط النظر المؤون الدينية والمؤون الميال المطرق والمنطق المنطق المدارس المنطا والنظرة المنان المنطاق شدادرات قدمت والروائد أردا الدور كيدات المخارج المنطاب

### بدعت كاتعريف

جامعتها منه کیاجاتا میدکند که ایش داخش شده منده به میدود یکی قرآن درد. به میدانده این تا توجه در میل اهنده قدر میداند اهنرات این به شود می این هیچه ایس اهی بادر قرآن ایس کی میدارسد با ایش می کودن از در مراز از کورن اور توجه و مرکزی برایت به

عا سايل جي 'جراءُ مقول کا و الله گالوا مي کار تجراع کار الناجي

و المساعد اصبالها ما احدث على عبر مثال سائق و نظاق في الشراع في مقابل السنة فيكون مد مومة إضح الباري ص ١٩١٥ ح. كتاب صفود التواويح.

برعت المسلم عمريان بيركاكي ما تاب عوافيا مي مأرق مثال كنا والويد كما يهويل أن والدرنج الدويدي. و منتاه الله القرامات كما منا لمبدئ والمسلم المراد والمواق وأن وا

الكباد وتوايغ يأما شابيل

و إما السلاع فهم حسمح سلاعه وهي كل مشي ليس له مثال تفاده فيشتمل قعة بما لحملا ويسع ويسختص في عوف أص الشراع بما يلع أوان وردات في المحمودة فعلي معاده اللعوان وقسح الثاري ص ١٣٣٥ م ١١٠ مان ما يكود من التعلق والتاريخ في العلم والعلو في تناس والسارع،

سرعت به دوچر به که این ساخت باش به دیگر اول متان ( کلیم این داخوک می باشد از این ماخوک می که دیگر براستایا کا از مال محرجت در تدخل ند مدین در در برای به خوان به جده شرک معدان تک به نام از می در خوان می در خوان می استدال از در در این اصطاری که این از در که این می نوازد کرد نیستایی به در در داند اولا این موقود و این خون می این است

ھائی⊃ں ــ

عا حدث على خلاف الحق المنطق عن رسول الدصلي الله عليه وسلم من علم او عمل او حال سنو ع شهد واستحسان و جعل دينا قويماً و صراطا مستقيماً وشامي من ١٥٥ ج . مات الا مامة -

بدهات و امرے جس والیستم کے جاورات مان ہے۔ ) تو اس تن کے مقان ایجا ہوائی ہے مقان ف ایجاء کیا ہوا ہے۔ ہو کہ جانا بالف جن سے مانوف ہے تواوروائیسم طربو یا کمل پاجال اہرائی ووزین تو یکی ورصوا المستقیم قراروں لیا ہوا ہے۔ مقسم قرآن حصرت مول ناشیر والدی فی وزیر الفاطیر فرائے ہیں۔

" بوعت کتیج میں دید کام کرنا جس کی اصل آباب دست اور قرون مشیود اجا گیز میں بر دوار دس وو بن اور تو اب کا کام مجھ رائے بات نا کا تعلیم نواد رائی شریعا روس نیز دار در فار یا گیر سینم سریعان صباحیة ان ایر توصل

ا منتی اعظم مشاعوت و الاناسمی می الدیت الندساد بازیات جیل آبدهت ان جیزول که سمیتی جیده این استان می الدین که ا اسل شریعت سدنادت ندهو بینی قرق آن جیداد و حاله بدت شریف می اکری کا تجویت ندید خواور مول المد الای مرسحاب اگرام عمر تا جمعی امریکی تا جمعی شدر جدم مرد بدت کا جارات کا وجودت بوادرا سند و جن کا کام مجی کرانیا جانب یا ججوز ا حالت از اهمیت الاسام می تا موصر جهادم مرد شدت کامیان )

( المرائفة عن ٢١١ في ١١٠ إيسال أو ب كابيان ومنافعة معزوت مولانا عبد المكور تعموق)

( أولا المفقد من 12 أيا ومستقاد عزيت مولانا الدوروار حسين راسا بلد تعالياً ﴾

( حقائد سلام من ۴۳٬۱۳۳ منتفه علامه مواد ۱۴۶۸ میداخی مد حب منسرقر آن)

بدعت بہت فت گناہ ہے زروئے مدیث بدعت مردود ہے گران ہے شرالامور ہے، الفرق الی رسول اللہ بیجے رائنگ اور قام الا انون کی گھنٹ کا سب ہے بدی کی تنظیم کرنے والے پراھنٹ موں ہے مدی کا موروز مقول نہیں، تمان شول نہیں، دی مقول نہیں، دمرہ نتول نہیں، صدقہ شول نہیں، نب دھول نہیں، مراقوں ہے وز اندا و سے قوق ہائی تعبیر نہیں دوئی۔

برست این قدر خت کناوے کیاں کی تحست سے سنت ایست و نابود ، د جاتی ہے۔ اور وہ آتی ہے تا ہے۔ سے محروم وہ جاتی ہے۔ صدیت کیل ہے ۔

قال وسول الله عملي الله عليه وسلم ما احدث قوم ددعة الاوقع مثلها من السنة فتحمدك بسنة خير من احداث بدعة، رواه احتمد مشكوة شويف ص ٣١ ماب الاعتصام بالكتاب والسنة >

دمول اللہ چھٹائے ادشاہ فردیا کی توم نے کی کرتی ہوست بجاد کھاتھ اس کی ہیں۔ استعقاق بدتی ہے ابدا استعمالی مشویلی سے چکڑے۔ بریٹا ہوست ایجاد کرنے سے بھڑے۔

ووسری برواریت ش ہے۔ نسم لا یعیدہ البھم علی ہوج القیمة ، پھرووسنت جراتھا کی ہے تی مت شک اس قم مَرَّوَّ مُر رواریت ش اللہ اللہ علیہ وقع اس سنت ہے بہترے کے لئے محروم بولی ہے۔

(الليفة مقنوة شروية من ١٣٠)

منطسیاں ہے کہ ہومت سے سنت کوھنیم خصان کانچھ ہے ، ہومت سنت کی جگہ سے کی ہی ہے اور با آخر سنت نیست و ناچو ہو جاتی ہے کہ کوایک مثال سن کھنے ۔ کہوں جاول با جرہ وغیرہ کے کھیست شن کھاس آگ آئی ہے اور وہ جس قدر بوحتی جاتی سے کھسل کو تھساں وانپٹ ہے اس فتسان سے محاکظت کی خاطر تھیست کاما لکساس کھاس کو بڑے سند لکاوا ان به به از الدهون ولي ولك بودست وكفت و وسك قائد الورقعش هدوه و في سنده أدووك الداول و به سالة لمحق و الكند أنسان تتخفيف و الدون و الدائد و الدون و موساسات المعاصلة بعد المطفيق و في السندي الدون تتخف المهاء أمرايتا الكاست بدون الدون والدون والمستقول الفرار و وحد لك سيداكيات اليناور والدحاكي وكم السادي وسناه الدونور وفي سند

استورقد ببالجلا كافره لأمبارت ستسا

لا يقس الدائشتاجت بماعة منها ما بالا سيلولة والا عبدالله والا جعاً والا عموة والا جهاء اولا. - و قال الا طبقالا يتعرج من الا مناه كنوا معراج الشعر قاص العجيل إمانيا اجتداب البلداع والمعدل ابن ماجد من عام

الشامعاني بدلمي كالشاروز وقبول فريات إن شائد و شامه تراسين كالدجها و خاول أو كل عراست وأكل مهارت. مذتي المناه المتعادر لما في كالعراب فالنصار والمعارف التروية والمدار في المديان

العامان المنازية بمن برمندي بهتائي فامت كي في بسلم أو يفريس الم

عن حديم رديسي العائدي الراب وال فقاحسلي القائلة وسفه الفاحطية احيوات عيدة واستخصوته والمشد حضية أشاله صدو حيش يقال صنحكه ومساكم ويقول بعيب الاو السامة كيد بين ويقوان بين حسعيه السنامة والرصطي ويقول الالعد فان حير الحديث كتاب وغير الجيدي هناك سخسة صبى الدعية وسلم وشرالا هزر محتكاتها وكل يقاعة ضلاعة الشكرة شوري من عالم طب الإحتيام:

وورق مريت شهائب

عمل المعرب من سار سارية قال صفى بنا رسول الله صلى الله صليه وسلم ذات بوج نم قبل عليها و الله ذات بوج نم قبل عليها و جهة فرعتها الوجهة فوعظنا موعظة بمعة رزفت منها العبون ووطلت منها القلوب فهال رجل با رسول التد كال هذه موعده مو تا قوص، فامل تو صركم يتقوى الله والدسيع والطاعة والله كال عبدا حبلياً . عنان من بعش سكم بعدى فسيرى الحبلاة أنسراً فعليكم بسيعي وسنة الخلفاء الرائدين المهديين المنهديين المنهديين المنهدين المهديين عليه وسعدنات الامور فال كل محدثات بدعة وكل يعددة وكل بعدة وكل بعدة وكل بعدة واللهد ووه احد

ا معارت عن بالمعالي من مدرية أو القديم أرايية وي رموره الله الإنتاب فواز بإمان في الدواري عن المعالي الموادية الوالمان أنه فهارت الإنا والرائد والمراكز كالموادية المراكز والموادية المراكز والمراكز الموادية المراكز الموادية کے اور ولی ارز استے آب سحانی نے حرش کیا ' پارسول افتداریاتا کو پارٹھست کرنے والے کی جیسیت ہے جمیں اور مجی النجے انہوں قربا کر آپ سے فرمای میں آم کوتنو تی اختیا رکزنے اور کی وخاصت کی جیست کرتا ہوں آگریے ( تہاں) امپر جیشی خاص ہوئی تم بھر الارم ہے کہ آ خاص بھریتے ہر مشہولی سے متصد ہوجو ہر اطریقہ ہے اور میرے بعدان ضفا دوائند بن کا طریقہ ہے جو جاہت و فرۃ بیس تم اس کومنیونی سے مشہال اور ذائر عوں سے مشہول کا کوالوا ورجونی پائیں ایمان اور ان سے باری طرح میر ہر کر دائر کے کرے بن جس ہرتی بات بدعت ہے اور ہر جدعت کر اتن ہے ( استانی تا اور دوائر و اگر فدی وائر و اگر فدی وائر و التر فدی وائن بات

نیز حدیث میں ہے جنٹوراقد کی چینے کا ارشاد ہے۔ حس احداث علی امو فاعدنا حالیسی مند فہو وہ۔ جوشن جارے اس میں شرکائی آلیک بات ایجاد کرے جودین شرکتیں ہے تو وہ مرود د ہے۔ (سمیح بخاری شریف باب از استقلم اعلی سلج قبیر دورت میں اباب فقض الا حکام الباطلة وتعد تات الامورس مسلم شریف میں سے میں مساحق تا شریف میں عامل مقصام ہا کیا ہے والد ہ

مسلم شریف بی آیک اور حدیث میں ہے۔ مس عسمل عبدالا کیس علیہ اعواما فہو و کہ ۔ جو تعمی ایپ کائٹر ہے جس کے لئے عادا تھم تیس ہے دوروو باطل ہے۔

المفورالدى الله كافريان مبارك ب-

فيمسن احدث فيها حدثا او أوى محدثاً فعليه لعنة الله والملاقكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل (مشكوة شريف ص ٢٣٨ باب حرم المدينة حرصها الله تعالى)

جس نے اس درید مورہ) میں کوئی تی بات ایجادی یا کمی برخی کو بغودی ایسے خض پرالفہ کی العمت، فرهنوز کی احت ادری م انسانوں کی احت ہے شاک کی قرض عباد سے مقبول ہوئی ہبنادر یفنی عبادے۔

بدعتی کی تعظیم پر وعید:

صدیت پیمی ہے ہمن وقو صباحب بدعة فقد اعان علیٰ عدم الاسلام، یعنی جمل نے بدخی کی ہمتے (متنام) کی اس نے اسمام (کی نیاد)؛ صانے پس مدکی (مفکو ہم ۲۰۰۱)

المغودا تغزم ملي الأعليدة أروميه وتلم كالرشاد ب

منا مين نيني بنطه الله في امته قبلي الا كان له في امته حوار يون واصحاب يا خفون بسية وينقشدون بناميره شم انهيا لتخاف من بعده خلوف بقولون مالا بقعلون ويفعلون مالا يزمرون فمن جناهناهنم بينده فهر مومن ومن جاهدهم بلنياته فهو مؤمن ومن جاهد هم يقلبه فهو مؤمن وكيس وراء ذلک می الا بعدی حدة عرف دو اه مسند رهند کو هندید می ۴۶ باب الاعتصابی عند الدی الدامی به در ترفیق الدین آل چس آبی گوهی ان کی است کی عرف الدو از این کا است چس ایت عاد که الدامی به در ترفیق بواپند کی کی منت پاتل کرتے اور ان این مل کی اندا اگرتے چران ایک بعد ما طف پیدا و سائق الدین باقد می ترفیق می پادو گر دکرت اور ان باقدی قائی میم پس و آبیان کوکرت و این باقدی ان وجان ان کے ماتھ الدینی باقد میں جوائز میں جوائز میں جوائز میں اور اور میں ہے وہ جوال سندیمی میں چیز وال کو رائد تجھامی سائین ال میں والی کے بازیر میں جوائز میں اور انجھے اور اس سے وہ جوال سندیمی میں چیز وال کو رائد تجھامی

الموث الاعتم معترت في عبدالقادرة بالدائد مراحظ مات جير.

المحروم والمولا دمن في يعمل بما المواو اشتعمل بما لم يؤا مريد هفاه هو النحر مان بعيته والموات بعينه والطود بعينه والفتح الويالي ص ٢٣٠ محلس ممروع)

ہے آتا کی فوشنودی ہے تروہ ہے، ایکنی جواس باؤٹل کر سے شرکا اے ختم واعمیا ہے اور اس کا آتا سے بھر میں بیاس علی مشغول رہے جن اس خروا ہے ہے۔ ایکی اعمل اوٹ ہے بیکی اصل مردود یت ہے۔ استعمارات میں مشخول علیہ قال واستار وسلم کافر ان میارک ہے۔

افته سيخرج في اعنى اقوام تتجاري بهي تلكب الأهواء كما تتجاري الكلب لصاحبة لإ يتقي منه عرق ولا مفصل الا دخله المشكوة سريف في ٢٠٠ مات الا عنصام إ

عشریب میرکی امت میں ایٹ لوگ چیزا ہوں گئے تین شرائدان سے (مدو میں) اور طول کر ایک انہوائیں کی شما خرج ہاڈسلے مکٹ کا زہر آوگی میں مراہت مرجاتا ہے اور (یون کے اورک ورچشش واٹس موماتا ہے۔

مستح بخارق ترفيف شرياه وتحت مستم في شريت موالد كرية كرفام عرب السريد المستحدات المستح

است کا کرمائے میں کہ تیں میں تاہ فرخرے چینی ہونا سے کا حال مطوم کرنے کے لئے از واقع مطم ہونے کی خدمت شروعا شروع کے آپ کاللے ان موادت کا حال طوم کر کے کئے کے کوکر جا رہ مود کوارا آپ (جینز) آپ چان قد دمیں کہ آپ کی اگلی مجھی تمام خطاکی مواقعہ کو دکی کئیں ۔ (نبذا آپ کوزیادہ موادید کی شروعہ کیں) ان میں سوائے کے کہا کہ بیس ہمیٹ دات جرنماز بڑھ کروں کا دو مرت کے جامی ہمیش دوز رے محول '' کا بھی ترک نے کروں کا اتبار سے بنے کہا اُس کی شاہ کی گیل کروں کا ('' داور اُ رخب بر ان کروں کا ) آ خشرے کا ک آخر بغید الاسٹ کا درا کا کہا گا ایسا ایسا کیجنا تھے کا سن اواقعاد کی خسم نشن تر سدہ کردہ کی کامل ماس کے بادارہ روز س مجمل رکھنا جول اور کین مجمود کی بیار مشاجعاں '' رام مجمل کرتا ہوں اور اس کے عرادہ تکارٹ بھی کرتا ہواں ( میرجرہ ظریف کے انس نے میرافر دیتہ کھونا کو میر اکبیل سندہ

الذا و و مدید بین بین قور نجی این سر فی آماز کی تفعیق عبد از سے جن کریں چاری دے آماز پا حتارہ ہیں گا۔ اور اوس سے امد کو سے آب کریں چاری فر روز و رکنول کا اور تیس سے محالیا سینہ اوپ بیدا ان ہر سے جی کریس مود کا س سے الگ تعلقہ دو کر عبادت علی شفول و دول کا متاا سے نکا برای چیز و راسے کیا کوئی فرائل اور قباد در شاہ کر حضور الڈس 182 سے ایس کی قرارہ و در معل اس بیس تج وست میں تھی از بیصفور کرم 192 نے اور ایندا اور شاہ نے موال اند بھور تھا و راک وہے سے دسول اند بھور سے ان احتراب میں کہ واقعی فرانی ۔

## برمتی کوتو به کی تو فین میں ہوتی

امير للمشيخ ويوع مطرت اوا مساح بين واليت ت كرام ب والأركار والمات و

ان المديدس قال تعلكهم بالقام ب العلكوني بالاستغفار فلحار ابت ذلك اهلكتهم بالا هواء فهم يحسون الهم مهملون فلا السحفرون والترعيب والمرهبية ص 10 ح : )

لینی الطیمی کا مقولہ سے کہ جس نے افواں کو گئی میں شہرہ جا کر ان کیاوہ پر پادکویا (جس کی ہورے وہ مستحق جینم ہوگئے ) تو توکوں نے کھے قوید سنتھارے ہائک کردیا (این طرح انہوں نے میرق محتصد دیکا کوری) وصل میں نے بیامات ایکھی تو جس نے خوارشات کھیائی جس ان کوجوا کر رہ کا باک ویریائر دیا (مسلح منت کر افواف ایسنا موران چاد کے جوان کی تواوش میں کے مطابق تھے ) ایس و کھنے جس کہ تمہراہ ہے یہ جس انہی تو باوا مشتقاد جم ایس کر اس

المفتر من مفيان فوريمار حمدالار فروات تين -

روى عن سعيان الدورى فيه كان يقول لباعة احب الى الليس من كل المعاصى لان المعاصى يناب عنها والبدعة لايناب عنها وسبب دلك أن صاحب المعاصى يعلم بكونه موتكب السعاصى قير جي له النولة والاستغفار وأما صاحب الباعة فيعتقداته في طاعة وعيادة ولا يتواب ولا يستغفر وهذا ما حكى عن الليس اله قال قصمت ظهور بني أدم بالمعاصى والا ورار وقصموا عهرى بالمتولة والاستغفار قاحدات لهم دنو بالا يستغفرون منها ولا يتوالون عنها وهي المداع في صورة العبادة إمحاس الا يوابر ص ٣٠٠ محلس معر ١٠٥)

معندت منایان قررگ سے روایت ہے کہ و کئیے تھے کہ معنت بھیں کوئی ساکنا ہوتی سے نہا ہوتی ہے۔ اس سلتے کو ان دول سے قرق بہر کوئٹی ہے وہ جوات سے قو بائیوں کا جائی اوراس کا سب بیاہیے کر آئے کا رق میں گھتا ہے کہ ایس طاعت وعیادے کررہ ہور کے وو زق بار سے کا زاستا قار ہے چھمون خوداللیس سے حقو رہ سے اسٹے کہا ایس ہے۔ ا و آن کم معاصی اور گذاہوں سے قوار دی تو انہوں نے بیری کم تو بیاور استفقار سے توزی تو میں نے ان کے لئے۔ انہے کو واکا ہے جی کریش ہے وہ شامتنغاز کر ساتے جی اور نہ تو بدا اور وہ پر منتی جی عبوست کی میں ہے بات ہے۔ ان می کس ایا براوس معارکیس نیسر کا ا

### بدعتی ادراس سے محبت کرنے والا تو رائیان سے محروم رہتا ہے «مزیے تغییل بن موش رمیہ النہ میں ا

عن قصبي بن عباص يقول من احب صاحب بدعة احبط الله علمله واحرج نور الا مبلام من فليه. جُعُمُن كَن بِعْتَى سَرَحِتَ كُرَّنَا سِبُوَ اللهُ تَعَالَىٰ الله كَنْ يَسَسَاطِ اللهِ مُنَادِينًا المِنْ الموام مناسب

فالنه والرامقام يصفيال مروارتوه بدق كالياحال بوكار (تلميس الميس من الم

## برئ تیامت کون آب ور سے مردم دے گا:

حديث بمراتب

عن سهل بن سعد رضي الله عنه قال قال رسول الله عليه الله عليه وسمه التي الرطكم على المحواص من مراعلي شرب ومن شرب لم يظمأ الدا ليردن على الواج اعرفهم ويعرفونني لم يحال بيشتي وبينهمم شاقول الهم مني فيقال الك لا تقرى ما احداثو العداك، فاقول سحفة اسحفاً لمن

غيرى بعدى ، معفق عليه (مشكوة شويف هن عدم من ۴۸ ميا ۴۸ باب المحوص والتنفاعة) المنتفي همزت ممل بن معالت دوارت بنيا كدرمول مند ويؤنث او ثار فريارت يوش والتراوي من المراوي المراوي المراوي الم المنتود اون كا برقته من مراوي معالت والاوارة بإلى بنياة كاور بوذكك ورفي سفة الجراء يركن بال نادول وبكو وكاوت قال دي جان أكل كي مثل كون كارية ميرسدة وي بين بواب سطاكا كاب كي جانبة المون سادة الديان الدور بداره الكاوت قال دي جانت كي مثل كون كارية ميرسدة وي بين بواب سطاكا كاب كي جانبة المون الدور الدورات الدورات الدورات

ال حدیث سند معلوم ہوتا ہے کہ جمل اوگول سندا تخضرے بیٹی کا منٹوں کو جود نیز این جمل کی آن یہ کئیں۔ ایجا ڈیر کی چیل دوقیا صند کے دان المخضرے وقت کے توقی کوڑ سے تجروم دھیں گے۔ اس سے بازی تحروی کیا : ومنٹی ہے ؟ (ایکن فیدا سندادر سرارا منتقم میں دو جس وال

خاصہ یہ ایم کی حقودالکرمی چینی ہے جو کمنی جس طوری فیامت ہوائی طورت کھی کرتا تھی اسکی اسکی انتیار سے دائی۔ سند نشاف طریعت اختیار کرنا چھا ہوا وہ دا العمادی دکھی کو بیٹا ہو موکم دو شریعت میں غیرتا کہ ایک حدیث ایک ایک ر کرتا مختورت کا بھی از معنورت برادین سامر سندن میں انتیاد کو کا کہا تھی انسان العساسات اسکندا میک الدی ان بر شدت و میریک الدی او سامل اس شاہ انکا کا جہرا وعنوات برادہ مونی اللہ عورت از دوسے تشکیم کی سے دول ان فیانیده آن بسکت الدی اوسلب که جانب و سولک انتین اوسلب پزشوا « پ نفاه و آوایان بدینتی ، « آمار در فربایونیزو سنگ کلدی توسفت آنی افزای این که کاشم بو برد باز با باب بست ها ادافید خان امو « فعالمت و موسولک انسان اوسلت دن تعلق بیده فی صفرای نفاهان بسبک است. رسلت ۱۳۰ فاق اندازی آن های در نشای برد نشاه بیدند بردهٔ وفیان برده از ادارای آناد)

المشعرة قرم اورد والروز روق ہے ۔ لا پر تومی العبد کو العبي یکوی ہو و معاملہ العب رہ گئی آگئی۔ الب ان کا آئی ایج ان قائل الرُکن وہے قب کہ ایک ہے اللہ اوراد ان کی چارت (اس کا بدارہ ان اور از کا ان کہ آگا ۔ البر (اللہ اللہ برائے روز کر اورائے ایک ایک آئی روز کر ان گئے ڈائر ہیں کے معمومی کا احتیام کا

الخافق أن ماهد والحجول الأنها عائش شن أكب حديث أن مائت بسران المقول الأخل مولو بعدل له. والماه هذا لا يقدل بغول البله والعسل والله لا على حاله تواعق المسلة المن متحول توسع ون أل المان و ١٠٠ التي الصائد جوان بين ود المقول تعلد بعمال المناها والمدافق في وأمل ودمث كس وداما ويا أو الماقر وأل كواليج البط للمتحول تنها ووت الورقال المل وزيد هون وفي كسيدية ودل بطاكرة عالمة والح

(ارش الطائين ال ۱۹۸

# 'عفورا کرم ﷺ کی طرح ''مشرات معنی بدر نسوان المذهبیم المعلین کونکن بدون رب میرمون چینتی ایس کے چند نمو نے ملاحظہ اول

الفدائية المناع البرخوان الارتهام العجان جمع والمداخلي من المنية في أخراتها بي تعلي المدهب المابرات بالمام أن المان الشرخة في المناقبة المديرة والمالة والمائة في الأمان الالمائة الارتباع في المناقبة المناقبة المناقبة والم والمان الشرخة في المناف المناقبة المناقبة المناقبة في المناقبة في المناقبة والمناقبة في المناقبة المناقب

المنها واحداً من اصلحات صول به صلى الله عليه وسلم كان العص الله لحديد في ا لا مسلام بنصلي مست الشرماني شوعي ص ۳۳ ج ا ماب ماجآه في تركب الجهر بسبم فقا الرحمين - الرحمية .

. المنظم المنظم

مانده به دیل دانتون و مشد تال آب سما به گرام دخی انده منهم دهمین کی دقت کنترکا به زونجه جو با میل این ایرت می اهد فی ملوم دونی میل سوید آزام می آخر چی کنتی دوی مربشته تحییل او اوروز س به غیر فردار از این العربي الداران الإسامات والتشميل والمعرب والدرعب التارك الصالم للتحرير وأقاقيان

۱۱ مهربان عائد قدين معطر شال سمعني بي و ما في الصلوة اقول بسم الله الرحمان الوحيم فيقبال بي عي سي محدث إما ك و الحدث التي الوقال و قد صليت مع الشي صلى الدهيمة وسلم رمع بي بكر و عمر ومع عنمان فلم السم احداً

انفر ملای شویف جی اصل ۴۴ بات منجاه فی نوک الجهر بیست الله فرحس الرحید ا اعمال خات به خات محل دینی الشاء کی فرزنداد بیشد کی زیر اسم داد خوش کی کرنیا به به جهران ایمد پاکی فرصفات قبیل ندران کی فراه خیر فرینی بینی اید می اید بودی به ایمی بینی ایک ربو الله اورفران این نیاز بینی الجاز اید اطراع اوران این بینی اینزائیم کیسر تصفار پاهی به این شدید آرم اندای سائزی این ب

خور نکیند الهم ایند آجرا و است کے جائے زود سے باست کومیانی دوایا کرتے ویں ادراس کے تعلق فرمائے جی کہ یا بد منت سے دور کیل بیونی فرمائے جی کے معنود افرام کا لاا ادرائز سے اور اورائز اور سے کہ الاست م منتی تھی کے جام کا افراد رابروز ہے دور کا کہ باستان

وع) عن اللي مالک الاشجهي فال فلت لا لي يا الله اللك قد صليت حفق وسول الد صلح الدخلية وسلم و الي يكر و عمود عنمان وعلي من الي طالب هها بالكوفة لحوا من حمل سينس الكيا دو مفتول قال عن للي محدث وتومذي شريف ج الص الاد ماليا في توك الشواب (تسالي شريف) الص ۱۳۲)

عقرت ابور ماندا آگل فرمائے میں کریٹن کے سیند الله الله ان کیٹ بیریم کرا ہے جوہ کو آپ جو سے وہوں الله پینز حسر بیل البر کر دروی انٹین فی اور بلی میں ابورہ السریشی اللہ کیم اقتصان کے بیٹیسے کا زیز تک ہیں ایا واسم ال کی کا زشن (کابورٹر) آخرے نے مصلے تھے ''س کے خوالو رہنے تبدرت ہے۔

الما حضائية الجوركي في زين بعضاره وقوت أوّا فينور الإنتاورسد إنّ الوزاقيروصورة بياسة جارت ثير. المان برام المزت خارق من المج الفرائر الرياسية تعالى ومت وسنا كالقمولانية

(۳) بو شت کی نوز صدیت سے تازی ہیں ( کر گھ میں یا محبد میں تالم بال آنے ) اس آنے رہنا اُسا اُنظاری \* جات اُن کار مکی ان علی نے دہیا ، یعدا کہ ایکوائٹ محمد میں کئی جائز و منظام واکر ایک پڑھنے ہیں آ آ ہی سال ان استفاریشد آر رہا اور بدا ساتی روبایا میں مسجود وال وصلات ان وعد و فرین انزیبر انسسجد اوادا عبد الله میں انسسب انسسبر اصطلب اللی حدیجر آن عائشہ و اوا اساس بھیلوں کی انسسبحا، مسلوقا الصبحی فرل وسا کہا ہ عور صدو تھا نہ دعد ( آب م م آر الرم منی اندھارہ کلم اندازی شریف نے اس ۱۳۳۷)

ومان گرخ اعم ش ب و صاحبا صبح عن اسن عمر رضی عدامته قال فی الصبحی هی. مدعبه فصخون علی آن صنوبها فی المستحد و التظاهر بها کما کانو اینعفونه مدعه المستحد و التظاهر بها کما کان استخداد التظاهر بها کما کانو اینعفونه مدعه

والأوني أسام للم الأاس ومووي سيا التن ساملة والصحيح والان للعار وتان ا

منظ ہے آب اللہ بن مسلم ورشی اللہ علا ہے گئی اس سر ہے کہا گاپ تھرکیا اور آبا ایس کشان والا سعد فسفی سوانکم ۔ اگر تشمیس چاشت کی نماز پر مشاہل ہے گیا اسپاؤ کہ اس میں پر صدر (کے اللہ کی سرح مرح ۲۰۰۳)

ا کورٹیٹے ایوانٹ کی آباز مدین سے ناجت ہے وراس کی ہو فیضیرت ہے کیلی انتہام اور کیا ہے گئی۔ وہ کرما اور یو سے کافٹ م مشفور میں گئی ہے تاریخ کی اس وہدہ میں القدر اندائی معنوت این تما مواحد ہے اس معاونات سے بیٹ ٹیس فرریا اور کی موٹر علانے پڑھے وہدہ تر اور یا موجد بیٹ فرمانی کرشور سائٹ راجھ ۔

(٣) أنتن كي قرار شرو وك زل وأبر فالحراص إن المناسع مومون الفا كوره ومرتبه لا المسلسلة الا الله ومورب سيسحان الله حزيث بضية عمرت العموي شعري بشجالية عنه في تسترت وبلا فدين المورُّلُوْم وكيانُوا بني " ووُولان آخر ن<u>ے سے کسے</u> اور ان **لوگوں سے اور جما کہ تم ہ**ر کیا کردہ جماع انہوں کے تھاریہ دیا، سے انوع موام<sup>ان</sup>ان ہم ان معرمیوں ہے تمہیر مرتبکیل اور شیخ کارکرے میں بڑے الے قرمیز دینے کی مشتم اپنے اپنے کتا و تارکرو مجرکر وہ ويستكنموها المفاسحينا صلي الفاعلية واسبها ما اسراع هلكتكم هؤالاه صحامة نبيكم صلي القاعمة وصمو متوا فرون هذا بيغه لهربل والسه لوتكسر والدي بصلي يبدد انكم العلي ملتدهي اهفت مز صفة مسجمعد صبى الله علمه واسلم او معتبع ماب صلالة السنامست آمام بالمؤرثها. فإلا المشأم لله معام آ کئی ایسی بدا تھا ہے لاک تمہزرے رہ بان ہشرے وہن میں این باشرے کی چیلا کے بات وہ یو دکتاں ہو ہے او ان نے برائے ٹین ٹونے (اور قرائش ہے بوعول ٹیل مشغول ہوگھے ) تم ہے ہیں ڈیٹ کیا ٹس کے تبلہ میں نیری ب ب ب بياة ١٠ ويليده بن مورد النزية أن الله والأنك وبن النه (الموفيات الأنواد واست الورق سايا فالمراق ك وربازے رشن کے جزائذ یک تخلیجوال ہےاں وکوں نے جواب و اللہ یہ اما عبدالو حصن ما اردما الا الحجو وساليوب والمن إلهم فداكئ بممارض سيأبعي بي وارا وركينة بين الغراب مساورتني النامند سأأبهان والكسم لمن مريد للخير لل يصيدان رسول الأدعمي الدعيبه وسلم حدثنا ان قوماً يعرؤن القوآن لا يحاور سرا وبيسم وابدالله ما وزى تعل اكترهم مسكم معمولي عنهم بميت كماكا الأمام الأواسلة ليسايش كـ وأنين أكلي رمهل كين بهوتي أيانور ول عند جناسة بم منطوره بساكة بهت منطوعة آن يامين الكوفرة النا عن الحرير وجواز هذار كالتم أنه أن التي يكم حورتين الوسنة كان كالزائد المؤلوسة عن من من الان مير ال بازج معوقة اليب <u>المساكمة</u> عمر من طريكية من (الميابا عن كما يبادكر بها فالنبية المع منهيرة يكن الدومك وروان میں بار زول کے موقع آل مریانک آم ہے مجھے ماریت سکتے۔

ز از اید از این توسیه ۱۹۰ میل ۱۹۰ میدوان از متعداد ای نسل م<sup>فرو</sup> استند و

(۵) مجانس او زرارش ہے۔ یک ندا مندا غرب سے بعد بیٹنا کرتی تھی اوران بھی ایک تھی۔ آئی بار مندا کہا اور اور آئی بار مان انڈ کہا اور تھی مرتبا اندائلہ یا موادر وگ میں کے موقع کیا جائے یا مفرت مید مند من '''' مور رشی انڈ مندوا ان کی تیا ہوئی قرآنے من سے پائی کھریف سے کھنا اور وہش انداز سے دیا ہے تھے تھے آپ سے میں ''راز آئے جا رہے وہ کا کے دار مان

ب عيدانة بن مستعود هو الله الدي لا الناعيرة لقد حتم يساعة طيماه او لعد فلسم على

اعمدهاب محمد صلى الله عليه و سدم علماً يعلى ان ماجندي به اما ان يكون بدعة ظلماء أو الكنم قد از كتب عيلى الصحابة ما فا تهم لعدم تسهيم ته او تكاسلهم عنه فعلسموهم من حلث العنم لطرائق العباد قو الشابي منتف فعيل الاول وهو كوند بدعة طلماء او محالس الابراو حل ٢٥٪ مجسر ١١ في احكام المدعة :

61

میں سیدالقد من سعیدہ وزید تھم ہے اس ڈاسند کی جس کے موانو کی میروٹیس ہے شک یا قر تہ میارے ہو گیا۔ اواسند جس جملاء و کے یا معز سے کہر ہیں کے اسٹولیہ ہے کی علم میں جاملے کیے لیے ہوئم کر سے ہور تو تار کیا۔ ہرست ہے یا تھ نے وہات یا گی ہے جو میں ہاست کی ہاتھ میں تی گئی خواسٹ ٹوکی سے پاسٹی سے ڈرقع ملر ہی مجاورت سے میں میں ان سے عالمیہ وو فیکھ مادور کی صورت نامکن اس بھی ڈیل صورت بھٹی اس فام کا جاملت سے اور ای مشخصین ہے ۔ (مجلس بالار رادمتر م)

۔ '' تھور کینے ، تبیینات پڑھنے میں می وامیزائی دہلک ہے کو بائد ہے کہ جو کھا۔ پڑھنے کا طریقا اور اس کا انتہام مواق سندی فیس تھا اس ہور سے مطلب لقد دسجائی معنزے مہدائشہ ہے سعود رضی انتہ مندے ''س کے بدھت و نے کا فول کا دیا۔ می کسی بازدانے میں ہے۔

و ١ بروقال صاحب محمع المحرين في شوحه أن رجلا يوم العبد في الجماعة اراد أن تصفى في الجماعة أراد أن تصفى فيل صلوة الفعد فيها ه على فقال الرجل بالمبراطومنين أنى اعلم أن ألله لا يعذب على الصلوة الفال على و أنى أعلم أن الله تعالى أن على فعل حبى يعقله وسنوا و يحت عينية فيكون صلوبك عبد و المبت حرام فلعله بعالى يعلبك بما خالفتك البيه صلى ألله عبيه وسنها ومحالس ألا يوار ص ١٠٥ محلس نسو ١٨٨)

(ب) کیشنم مسرق فرز کے بعد دورگھت ہے من قبالان کو فاز پر سنے ہے روکا تا اس تحفی نے معد ہے۔ سعید اندائی میٹ مار باشت کر ۔ یہ اس معصد ابعضیتی اخذ علی الصلو قالات الاکٹر آ ایا انشر قبان ٹماز پاشتا اس تقصیر دیں گئے تا ہے نے فر ایالیک من بعد میک لعدیاف السند (عمادت موجب مزاہما سے تیس ) کیمی تا آنالی مذب کی تفاقت پر تجھے مزاد ہی نے (مسند اوری)

ے بھوٹ فاز افغل ترمین میادے ہے حضور تقدش میں گیا گیا تھوں کی تفلقگ سے اللہ کے قرب محو مربع ہے کا ایر کی آباز سے بھوٹوں کو آباز کے بعد کہ اور اس ان کا بالداف میں ہے اس کے موجب مقالب ہے۔ مربع کا دروز معافی کر مربعہ میں میں میں میں ایک انسان کی میں اور ایک میں اور کا میاد ہوگا ہے۔

(٨) كَمْ مَعْلَمُ عَنْ حَمْرَتَ مَا مُورِقِي فِي فَ إِنَّا إِنْ كَمَا بِعِيرَمَازَ فَي آيَارِي فَيَ الطارعُ وي وَ أَبِ فَ

ا سنايعتر بداه بالاورقر دوا النيس في الاسكند ما يكفونها المراتم بالارادة الن الشراع في المداوة المواهد المدارس المنظمة المنافع المنابعة المراتبة بها يكل شهد المساودي الناعيميس وصلى الله عندم الله مؤهن مكم يوادمه مالتماواه فالتنهواه وقال البلس في الدائك ما يكفهما؟

(۱۰) حسرت البراند ال حراق الدخل المستال الالتأمير على العدمة التأويج رب كرت و الدارك التواق المجا التنافي المستاد التنافي المستاد التنافي المستاد التنافي المستاد التنافي المستاد التنافي المستاد التنافي الت

(الا العفر عن حبرات من هر بنی التنظیر سے آیک تنس کو الله میں سے اور بہم تعوافونا دواو کی کراس ک بدعت اوسف کا فقل ویا داور معود وکٹل یافر الا کرشن سے آنتخشر سے باللہ کو دنیا کے وقت (سوائٹ کس کامس وقتی سے کامید سے در بہاتھ مخالے ہوئے کہیں و کیما۔ عمل اسن عصر داخلی الفاضة الله بفول ان و فعلکم اید بدکتے جدعة ماؤا در سول الله صلی الله عبد وسلم علی هذا بعنی الی الصادر و واقع سعد۔

( مفنوة خريف من ٩٩ كتاب الدعوت النصل الثانت)

(۴) منزے عبواللہ بن اپنے بننی مشافیہ اے ایک تھی کو ساام پھیر نے کے بھلے وہا بیل باتھ الفات اور نے دیکھا تو آ پ نے فراد آ تخلفرٹ چیل و سائٹ فاز سے اور فرز ہوستے وہا بی ہا تو نا فراٹ تھے۔ (اعلاء سنمی جس معاصد ہیں )

 حمل وواده الشرملين ( مفهولاتر النسائل معالها ببالعط الدولاتر وب )

( ۱۳) منترت مدهن و نسأت فالكسمان الكيرين ليزي والمودن كيتر ويهيز عاقر قريها برام إلى المعالية نسخة كالمناب المال النفولان كيّر في الوسيعيد من مسالك مسمع وحلا بعول ليبلك وا المناورج فقال ما كالنقول على عهد وسول الدسيل الذعنية وسلم (كاليس) ليم سري)

في (أ) مشرب تلاده تن داريات التراقيم و من والطبيعي وماك والتياروي با تجوائل التي التي التي التي التي التي التي قراعة الاراح الله هذا فين البلد وتبيل الفصير من القد واست والمول الله صلى الله عليه والمديو و ما يزيد على المسف مسفة والمسلوطة من في التي الله من تجول الديس أنه في المالة من كوفروب (ربرو) كروس عن المدرس الدي التي التي التي

ا المشاعدة المنظمة الم المنظمة المنظمة

القدال المؤارسة أبي سائل المسائلة المستراك المسترك المستراك المسترك المستراك المسترك المسترك المسترك المستراك المسترك المسترك المسترك الم

نع کرد کرد اوشکا خطر درد که ف متابق از را شدی این که این اوروست کرد کرد این مند کوی کام در <u>کست</u> او قرارا این پاکار فرد شده کاری بای مرد برای این کاری میرست وی درفای سر سینیوب

الا الاسترائية الدين الدائمة على حيال وفي العالم المادوات المادوات المنظرة والمسبوط المن الدين المنظرة والعالم العامة والمدينة المناسخة المنظرة المنظرة والمنظرة المن عبال المنظرة والمنظرة المنظرة والمناسخة والمناسخة والمن العالم المنظرة المن المنظرة المنظرة المنظرة والمنظرة المنظرة المنظرة المنظرة والمنظرة والمنظرة المنظرة المنظرة ومسول المناسفة المنظرة ا

ماهنگ نیکند آریند الذکام و مواقیت انتراک به با گردیجاک قرام کون به بسیدوی همشوراگود بین سدویت نیش این ست معترست این که با رئیست است مردکان ایران و داد و برهمیدتر دیگ (19) \* طرحت اوم میدنددنی کے ظیفرم وازن ان تم ومیوکی آباز سے پینٹے اکٹیے پڑے تنظ وہ سے و پھیا تھ گئے۔ آپ رہے اور آپ بالاکی حضائف شخصہ ہے ( کا تھا تا گیائیں 2 )

## ملف مسالحين كؤهمي بدعت يستةخت أغرت تقرب آس كانسونه ملاحظه وو

حكى اس وصباح قال بوات الدول المهدينة في ومان مالك فقال ما هذا الفعل الذي المستقراء فقال المحل الذي المستقراء فقال المحل المحل المستقراء فقال المحل الا تحدث في المدال المستقراء فقال المحل والمحر المعل المستقراء في المحل والمحر المحل ا

العند المنظم ال

ا منزست توسيد المنظم في الإندار بيادل المالات شابل هيودكر بالاير عاليمن بين الداري الدارد. الم الردهمي التاميم الميك أيك دواريد فكل في الحديث عكومة عن ابن معامل قال لا بالمن على النامل وعال الاساع والفياد سندكوا ميود بعد عالم منذل عند الأيمن الروز الأنسل الكافي في بالدارة العالمات ا

عِنْ لُولُهُ مِنْ إِنِيارُ مِانَةٌ مِنْ كُولُ أَرِوهِ مَعْ عِلْمُولِ كَمَارِ بِيعْتُ رَمُومُ إِن مُنا

ليا أن المات البياط الأطرال في ماتشر الإياأ الزائن جيما متنا قبرول كالعواف الجرول يرجد بسارة أيول

نت و المنطق و الدين و من المواد في المؤون في المؤون المن المؤون المؤون المؤون المؤون المؤون و المؤون و المؤون عمرة في المؤون و المؤون ا المؤون و المؤون المؤون أوان و لما عند مستنبية في قوني المؤون المؤون

الميم الشراقد المحاق ما يتدام مدال أمواق مثل في البيعو الفاؤ مدولا بيندعوا فقد كليهوا أم الماد المستخرف الميم المجاول بالدول وهما المبال المنافزة الميمان كافى شا الديد المعتمام إلياس المداد المساول ا المعتمد الله عليه وسفر فالانصاد ها بالدول الدول المادة في المتاكن أي المراقع في أو المراقع إلى المادة المادة المساول المادة الم

الله و ما فالعالى شار الله الله و المستاي

و امنا أهنل المنتقل المنتقل الحصاعة فيقو بران أكل فعل و قوال له يثبت عن الصحابة فهو بدامة لانه أد كان حيار الأسابة و با الد لانهم له يدركو احصلة من حصال النحي الا وقد ، دروا البها عنجم الد المنتهاج الواضيح ص ١٣٠

ا المثنى الله من والجداعت كنة جن آراته قول والحوار والمائد الانتقاعة بالمستان ويتووه وساسب الإعدام المن وم من فيرووقي قرحت إلى الم بني عدائه الأعنى من كالفيرون المسابع بليضر ورار الناول الفرار المبدل في الواقعة عن كالإراق أبس تعداد كالدوم بالإم من وقت المسابق في الدوقة

المشرعة والعالمية المحاركة المستقبل المستقبل عندكسوسا لا صور الاول المدفق كمانوه عند فني ال بعثر مواقال ماحمو فلحدث الدائم سي هفال فد للصحك و عدر صدفك أثمي، و دبرا الرعام ودوير المقال المستقبل المستقبل ا الرمام من المساولات بحوص يزال المستميك أن المقدما مم المساولات المعالم المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل الم الميان بوالا المعالمة العديد في كما والمراجع الأنام في رأة والمالية المستقبل المستق

المنظمة من المعارض المن المنافرة المنافرين المنافعة والمستعمل المعارض المعارض المعارض المعارض المعارض المعارض المع المنافعة المنافعة المنافعين المنافرة المنافرة أن المنفرة المنافرة المنافرة المنفرة المنفورة المنافرة المن المنافرة المنفرة المنفورة المنافرة ال

( رُوَنِيَ عَلِيهِ رُومِ فِي مِن لُ النَّهِ بِي مِن مِن ١٣٨٨

المعارضة والمحارث والمتأثر والمتأثر والمتأثر والمتأثر والمتأثر

الصنيق منفسك عالمان المسابق وقت حيات والأعما القوام والل يما اللوام كف عما كعوا عاما والسلك السيار منفقك الصابحان فالماسيعك ما ومنعهم وتلسس اليمس عن 9

الکی طریقہ مقت پر ہے اپ لا شوکی ہے۔ امائے دخہ دس قوم (سماہ ک) اسامت المنز کی آم ہے۔ حَمَر بِادِر اَوْ اِن بِارْ اَکُونِ کے کہا اُن کِیْمَ اَسِ کے بیان سے دومعتم سے رک کے قریمی رک یہا (این مشن سے جاوی اور ایسے سف میں کیا ہے تیز پر مِل المامغزاني مدخلا جزائك تصميح شأنزة وكيصفيس

'' معادت داری مرددگریما الجندگارات و مردوق کے جند کی ساتھا۔ الانیار فائے کی اطاعت پر موقوف ہے مائی طری ہفائی دشامندی رسول مخار فائے کی وردی کے ساتھ شروط ہے ہو۔ زید انتونی آؤکل آئٹل آنخفرت واللے کے طریق کے بغیر شور کئیں ادرائی فیرو وق دعوق آنخشرت فاق کے خریقہ کے اخیرنا تاکل اخرارے مصلوات اللہ علیہ وسلاما واکٹر ہنجیز این مخوارد یاتی)

و نگرانک کتوب بن تحریقر بات جی زیست نوی فاروش کے بغیر مرافع منتقبر و ثوار ہے اور واقع ہے اختیار کے بغیر تعمول نجائے بخش خیال ہے ۔ ( کتوب نم 19 منام توسیق )

شخ سعدي طبيدالرسمدسية التي مضمون أوا شعارتين بيان فريايا ب

پ زید و درځ کوڅ و سوق و سوق ۱ میون میوات : سیطخ

چ میزگاری و پارسانی دوهد ق مدنای دکشش ترکین انخشر شدهای سے آسکندیز ۵ میلی مشور آرم کا؟ نے جیسا درجتنا کیا ہے تی الحرح تم کردا بی طرف سے مرسزیادتی است کرد۔

> خلاف ہیم کے رہ گزید کہ ہر کز بھڑل نے خوام رسید چرکھی بیٹیم پیچ کے قلاف داوانعمیاز کر ساکا ہو کھی منزل جھود پر دایتی سنگا۔ میندار معدی کے راہ صفا

> > توال نافت 🛠 ہے۔

سعدی الیه کمان برگز نه کرک و تخفرت وی کی دی اور آب کی تش قدم م بطی بغیر مرا دستیم اور ایر به

سيدها واستديا مكوسمىر

آئي ادي احميا آنڪ اطابق آهي ادا ۾ آه اميريکي الاختيان اصاب

ع ب عربنيا التصافيرية القوالون منه تنب ويناتي <u>مناني منانيا عن منا الدوّات جروم ترافقها البريري</u> والأعزاج و

عمل غیوز ہونے کی دوئیاتیں ایس اندان کی بھی تھی کے خوالی ہونے کی دوٹر کٹیں ایس ایس یا بداخلائی أترابو الردوارا بأكرودكش لأت أسام طايل تعارا كالإقداونون بتداو مين الحمدين شهدا ميسي السليد والحجه الغد المحسور يخل الرحمي المناتزان والمرونكان والمكانات تتراهم أثمروني أبراني المسلم وجها اليل والتناويل بها ووريان والإواق والإواري شريته وومعولي فياستناكن بالكوانوان بالوالنان والوالنافاق رغن در الداعد المثن در المامد الموهو معيس كان المراكن الدستان بديار المعام المركز في المين المريقية الشاجية ومراجعة ويتملي المساوة كلاس بالمسألوا ويألوا الجومية ومراجه وبكرته ومداهره أننا الله المنازية المنازية والمواجدة والمنازية والمعارجة والمحتمر المنازية والمنازية والمنازية والمنازية والمنازية

الإنفال ومارت لقرأن في هذه في تا ورونها والمنز بينا والأنفح أنو أنفخ سامت أ الإسرار أباد والفاكارين وبالراليس تحدادكم العرس عملا كأتحير بمرافح فاتقا الزارة

لاكم والفرانفسير احمس عملا وحوها واحمقا والربكون احتص الاعمال واصوبها لان الاهام إلى الابان حافاتها غير صواب لم يقبل والتعلك افالكان صواباً غير خالص فالخالص ان يكور لوحداه والتصوف الرمكوز عبرالسة إعسر كبراج ١ ص ٢٥٣ مورد الكف ورساله العودية صرعاء العن

الأبي المستوفعة المسايع الألم تجال المايتهم فيوران الماج فاعتي جاوره البيان الرقمس أرهم بالمت غرصو بے نزیانا وطنیو کائیں ہے، ای فران معاورہ الرکو بنا میں کیس قود قبل کی عقول نہیں جمین خاص وہ جائنش الغاري توشقوه في كے لئے لما رہا ہے اور مواسع و بنے بھو مان کے اطابی ہور۔

النفات فبإن أتركرا بالخازل الاستنفيسه فول وعمل وبية الابسو فقة المسند أشخاه أتأت در همل دانيت درست قراره دب ناك از احرابان عنري مانت كنام فني زور ( جمعين العربية ماريم راه )

خعرے أوت المحمر أنَّ من فائد موائي مساحلاً، في ابن لا حضل قبول علا حصل والا عصل ملا المسلاحي واحساما المسنة الماني فرفيقل كالمغروان أواليتين ادأو فأعمل الراقت كمساقو وأنثل وساتب ن پڑے وغارت نے دوہ رہانت کے مطابق یہ مید (النِّجُ ال فراس ہو جا ایکس قبیرہ)

"هَا مِنْ اللَّهِ أَنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ عَمَالِ للْأَمَاعُ وَسَمِفَ عَلَوْ عَمَاهُ ۖ فَل أَمْلُ كُل ويرتومنت كالفيزاء ويتفاده إغمل بتلا الأبياء مضام مراثوال

الذاقعاقيكه الرفاد للبرقيل من كمنتهم فيحبون القافاته موسي محميكم فقار معفر فكم فالومكيو والعاعمتون والعبيسية القرابية ووالشك الأنهمين التاسيخيين الباء قرنكهم يالثال أوطفه العالي قم البيتان كم المنظيس كمعاهم آسار سے سیاکنا ہول کو معاقب فرویں کے اور امندانو کی ہوست عاقب کرنے والے ہوئی میں بینے فرمائے وہ لے میں راز مورد آبار غران ہے سوڑوئی فیمرانا )

آ بٹ کے بیانت ہوئی کے ارتباط ہوتا ہے۔ اٹسان اندکا مجھے بین جاتا ہے اورائندائی کے آن و معافی فرما و بیٹا ٹیس اسے بادھ رکیا تھے بہتی ؟ اس کے بیک اعد وسے مندکی ہے کہ فرمان یہ جانب سے بالکھیا ہے ہے اور منت کی اندی کرے۔

## الباع سنت اورا تباع شريعت كمنتعلق مطرت غوث الأعظم كفراهين

 (1) نساس اللحيس مدايعة النمى صفى الفاعلية وسلم في قواه وفعله شنى ساركوالروي الدين جناب معلى الفايعة قام ولاستة به كنتي بيشرة ي ورة به كنتي (التي (التي الدين الديمة المدينة)

(۳) کنیسه و او لا نشده هوه ( رس بازش که کنیون که وادر (ادکام و بن ش کیدشش پیدان که (فتر ک اخیستش و استفاد فیروز)

(٣) لاتفيح متابعتك ليرسول صلى الله عليه وسلم حتى تعمل بما قال.

ا بھر اجری متابعت باناب رول اللہ اجائے کئے تھے تھیں جب تک کدھ اس شریعت بڑھی ادکر ہے جس کا آب جنٹ نے بچنے تھم دیا ہے النے الرائے میں مجس آباریں

(٣)عليكم بالاتباع من غير ابتداخ عليكم بملحب السلف الصالح، امشوا في الجادة المستقيمة لا تشبيه ولا تعطيل «بل اتباع لسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم من غير الكنف ولا الطبع ولا تشدد و لا تمشدق و لا تمعقل، القنح الرباني ص ٢٠ مجلس نمير ١٠)

ا ہے اوپرار رہم مجموا تبال وید دے ایجاد کے بغیر اور م کی دستے ما کین کے دیے کو بیدو راد مشتقیم پر اس میں نے تنہیدہ ویڈ فلیلی مکہ جناب رموں اللہ بھائی سات کا اتبال اوال شخف اِلفسنی فائٹ رادواسا کی دعش کے سکتے جاا بغیر ہ

(2) مسائلنا حاجة عناوحه عن هائرة الشوع - الإيزائريين <u>كمائريد بيضادن (باير) سيامي .</u> يعين وي شرورت نيم (الحقيظ باني من يجامل نيم )

(۱) تساملوهم سطاعته ، وتنها هم عن معطينه ، ولنها هم عن الصلال والاستداع والباخ الهموى وموافقة المنصل وتا مرهم بالباغ كتاب الله عزوجل وسنة رصوله صلى الله عليه وسنم. (الرح الرياقي مريكات أبرا)

لین ان کو (لوگوں کو ) مکم آر نصر کی اطاعت کا اور سے کر اس کی سے جست سندان کو روک گرائی اور پر متواں کے اسٹاب اور ٹوائش منس کے انہاں اور کس کی اوافقت سناور ان کو تھم کر آب ہو اللہ مور دیمل اور سامت رسول مقد مطابق انہاں گا۔

(4) تماد بوا ابن يدي الحق عروجل كما كان ينادب من سبقكم ، اقتم مخانيث و تسماه

اللاساغة اليهو الدجاعة وعد ماداركها الموسكيو القواعكيو وصاعكم الشيخاعة في الدان لكون في فنشاء حقوق الحق عروا حلّ | | والقدم الرداني من ٩٣ مختص بمواه |

آرمه والنب علق حالی ما در الفصل الرقبل ساله فال به بنا به المسلم المسلم و النب النبط النفطة من المستان لما شان النفو المساور عمرتنى وقرار ولي أعلى أكثر ما وقرار من المستواع م كانها والمدكّس النبوا في قرارا المرام المركز كان النفو القرار في تروي المدكرة المستواني من المستقال المنافق والمرافق من المركز أربي .

و ۱۸ ماد در فام الكت الما حل ادامه من عبر منابعة إلى تفعك ، انده استصود في التي اندو فعالمه المواجعة في صحابته في دار الإحراة الدامسية، قوله عروجو وما الاكتوال مبال فحدوه وما يهاكتو الصد فا يتهم المعلم الداموكو ، والنهو: عما بها كهار فد قولته من ريكم عروجل في أندب بشريكم وفي الاحراد شتو سكم و احساداتهم والنماح الرياني عن الشاء محضل ليبرات ا

ہ فاہریس المشرک غرادہ کا عمالح 4 حسال بل فو مثابعتک بھو اکے الفواح القیت ص ۲۱ مقائد منسر نے

النهار الأنهام فسامت وتنا تألن بجالمه فاكرية أكل البياكمة بإلى قواهرت كوانا وأركب

. \* ) يُقبيس طَرِس السنجة الدعة وسلى الدعلية وسنم، قو لا وقفلاً وقواح العبت من ( \* ) المُنالة بصر ٢٦١)

الرزالفار الأكثرات فالريد أيراج ورزوك فولا أور فعلا تمك عشوة كالمفاد

ع فِي قَاعِرِ لَنْ أَمْ سِنْهِمَا عِنْهِ الْهِ

التعصيل الدرسول والت تطهر حم ها الداء ما لدوى في الأمام الأريسانع الداكسان حيكات صناطف لا طاعمة ال المستحد ليس محد سيطلع

کش آخر من مناسب میں اور ہوئے کا موٹ کا استان میں تھا۔ اور آخر اور اور ان اور اور کا تھا تھا۔ اور کی گوگر کے ان ان کی افراد میں بار دیے ایک آب کی آباد اسٹ کے انسان کی میٹ ہوگی واقع کہنیا ہوئی مجازے ٹارو اسٹی ہوئے تھا گھی ا ان کی فاقع کی توراد کا اور اسٹے کہنچ کے کہنے کا الرجم میں انسان پڑھی وہ خاصف مثالث نہائے۔ خلاصہ پرکسٹ کے فلاف بدمت کودین کام جھنا اور منٹ کے مثل است تھاہے دہناہ وین مک کی دشق اور کمڑی وقت سینادرہ ہے میں اس المرح کرہ بخت نا جائز اور بڑا کنا وار دکھرنا کے سید

جس نے دین شرقی بات انجادی اوران کو تیکسکام مجماع اس نے انتخصرت الفاق ادکام خداوی کی کیلئے جس ( سعاۃ اش) عاش اورکوہ عی کرنے والا تھیم ایاس کے کرارشاد خداد ہوگی ہے البوع انکسٹ لکتھ دید کھیم آت میں نے تبیاد سے کے تعبار ہے وی کوشل کردیا لہذا اورکام آپ کے مبادک زیاد میں دین میں شامل نے تھا وہ آئے ہمی وین میں شامل تیس ہوسکلا کرتا ہے الدم تعدام میں ایس رج ا

معرت نیمیل بن مهاخی در مانفذرنات بیل حدی احسب صاحب بلاعة احیط الله عصلهٔ واحوج نود الا بعان علی فلیه الیمی بیرتی برگنس برگی سے مجت اوروی کرتا ہے خدا توالی اس کے اندال شاکع فر ادسیت بیر اور نودایمان اس کے دل سے نوال دسیت بیر سرائندہ العالمیون ۵۵ شاہر بی)

المامريان مجددانف فافي عليه الرحد قرماست جير.

وتروننگیوجشته موجب گخریب و مین است دنگنیم میشوش اعت پدم امل م را لی توسد برعشت را در فکسیکشوی حاند کد جام بنیاد اسلام می نمایع وسنت را در دکف کو کب درخشان می نماید کد در شب و پچور منز است جایت می فرماید ر( کنز باست امام دیانی می ۱۹۹۸ تریم ک

بدعت کا جاری کرنا دین کی بربادی کا موجب ہے اور بدگی کی تنظیم کرنا اسلام کو کرانے کا یا صف ہے۔ انی قولہ بند عبد عند کو کلہا ڈی کی طرح جانتا ہے جو بنیاد اسلام کو گراد تی ہے اورست کو چیکندہ الے متنا دسے کی طرح و کیک ہے جو کم ایک کی سیاد داشت بھی جائے فرماد ہا ہے۔ ( ترجہ کو بات امام د بائی من ملی سات بھو ہے تبرس اس

أبالكاارموب على فرات بيا-

وكل وعينا (وياداً ل ظلمت كالماير القليل أورخت كاما ( 10 كل منت باعث تقليل آل المحمن است و تحقيراً ل أورفسس عداء فلي يحتر طلسة البدعة من شاء فليكن نود السنة ومن شاء فليكن حزب المشيطان و من شاء فليكنو حزب الله . الا أن حزب الشيطان هم المحاصرون الا أن حزب الله هم المفلحون .

( مُعَوَّاتِ العَهِمِ بِلَيْ مِحِدِ النَّفِ تَالَىٰ مَا مَعِيهُ ٣ كُوْبِ لِمِيرًا الحَارَقِ) - كمان كان الدوكري سرورية - رقل ركزين الخطيف محركم وراز الدول

تزجہ: ہدعت بڑھل کرنا ہے گلست کواود کی ذیادہ کرنا ہے اورسنت بڑھل کرنا ہے گلست کے کم ہونے اوراس نود کے زیادہ ہونے کا باعث سیاسیا انتیادہے کہ کی تحوالہ مانت کی گلست کونیا وہ کرنے یاسنت کے لور کو ہزا ہے اور جوجا ہے شیطان کے کروہ کو بڑھائے وہ جوجا ہے اللہ کے کردہ کوذیا وہ کرنے الا ان حسنوب الشریسط سان ھسم المعامسرون الا ان حوب اللہ عمالم المفاحون ( کمٹریائٹ انام ریائی ہے اس میامکٹوب ترمام)

ایک اور کمتوب بمی آخر میرفرمات میں۔

المستبعدة هي المعين ومنابعة مبد المرسلين عليه وعليهم الصلوة والسلام وابنان المسة المستبدّو الإجتماع، هن المدعة الكرم ضية وان كانت البدهة فرى مثل فلق العيس لانه في المغيقة لاسور فيهما ولا طبياء ولا للمعليل صنها شفاء ولا للداء منها دواء كيف والبدعة الماورافية للسنة الا مساكنة عنهما والمساكنة الما لا بدان تكون والدة على المنة فتكون تا سنعة لها في العقيقة ايضا لان الزيادة على النص تسبخ له فالدعة كيف كانت تكون والفعة للمنة نقيضة لها فلا خير فيها ولا حسس فيها الإمكتريات لعلم ويالي ص ٢٠٠ جاء مكتوب نمير ١٩ فارسي)

ترجمہ اسب سے اٹلی تھیں ہی ہے کہ حضرت میں المرحلین کافٹا کاری ادرت بعث المتیار کریں ، مت سید ' و نجالا کیں اور ہومت تا سرخید ہے جہ برز کریں اگر چہ بومت کے کی سفید کی ہے اند (بظاہر کردیش ہوگئی۔ درحقیا سے اس میں توقی دونئی اور نوشیل ہے اور نہ ہی اس بھی کی ہواری کی دواور بھار کی شفاء ہے کو نکلہ جومت وہ جال ہے مان میس و تا سنت کی دانئے ہوگی یا دافع سنت ہوئے ہے ساکت ہوگی ، ساکت ہوئے کی صورت میں سنت پر مشرور ڈاکھ ہوئی جو در تقیقت سنت کی مانئے ہوئی یا دائی ہے کو مگر نسی برزیود کی تھی کیا تاتج ہے ہی معلوم ہوا کہ بدھ میں خواہ کی تشر

(تربير مكتوبات مامروفي علم ٢٥٥٥ عنوب نبرون

ودعايت فرائع بير.

از حفرت تن سحات و مبادر و تبال بنفر من و اول و انتها و القار و فيل وا کلياد و دم و جهاد مسالت مي زايد کر به به ادري محدث شده است و مبادر من شخه که و زماند خير البغر و فلفاست و اشدين نبوه علي و بليم بصلوات و استنهات اگر چه آن چيز در پنجي هن فلق مح بوداي شعيف و ايش که با وستوراند کرفارها محدث که بوخت به دو نوس که ست حث المنا و بجرست سير الحقار و آله نا براد عليه و بليم العمد است و العمل بات محتد اند که بوخت به دو نوس که ست حث وسوئد جنس آن عمل من شهار به و ميد آگر دائع حدث باشد اين فقع در تي بهت از بر با جه ست اس و نورا ايت مشابعه کي کنرو بز قالمت و کندورت اساس کي فايد آفران مختل مبتد مي داندم و د جاسان هند سهارت بالمراوت داندارت ويند فردا که دو يا داخم کرون و انتر کرز شمارت و نداست شي تواشت ( کمتوبات ام مراتي مي ۱۸۲ ن ۱۲

ترجمہ عاج کی دورزاری اور انتہا اور قابل اور قاب و تواری کے ساتھ طاہر اور پوتیدہ ہوتا ہیں ہے رکاویس سال کرنا ہے اور جو کیلیاں وین جس کو ساور مہتدئی ہیں ہوائے جو تیر البشراور طافائے راشدین علیے پائے ہم اسدور سے واشسیزات کے ذرائی جس اتفا اگر جدور و تی میں تن کی سفیدی کے مانند ہواس ضیفے کوان او گول کے ساتھ ہوا ہی ا جو مت سے مشعوب ہیں اس محدث کے گل میں گرفتر کے ساور اس مبتدئ کے حسن پر فریف زکر سے درساس ہیں گی ہوئے ہوئے المقار وآلہ کا ہراہ علیہ جسیم اصلی و انسام بعض ملاء نے کہا ہے کہ بروت و جسم کرتے درکرے اور سریر اس ہروت کو کہتے ہیں ہیں جو آئے تحضرت و بیٹھ اور منطق کے احد بیوا ہوا ، واحد و سفت کورتے ذرکرے اور سریر اس ہروت کو کہتے ہیں جو سند کرتے کہ سے بیافتی اور انسام ہمتری کے بوجت میں میں اور فوامانے میں ماہو کیلس و کیسی ایکی کے موام کرتے ہیں و عرف طراوٹ و تا رکی ہیں و کیسی ایکی آئل دسیاکیاهسیرت نیز دو کی فود کیے لیس سے کراس کا نیجہ خیارت و نواست سے موار کی تیسی مقالہ ( تربیر کی تابیات المام میں موجود میں موجود کی انسان میں موجود میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں انسا

# جس فعل کے متعلق سنت یا بدعت ہونے میں تردد ہوا سے جھوڑ دیا جائے

مبغدا معاوت مندی میں سیدکرسنت کے مطابق کمل کیا جائے اور جدمات سے بالکلیدا جنتاب کیا جائے۔ بند بھر فضل کے متحلق سنت بابوطت و درنے جمہاز وہ ہوتوا ہے تھی کوھی چھوڑ و یا جائے ، جھول اقد کا کا عدو ہے۔ و ہسا متو در بس البلاعد و انسامذ ہو کے لائن تو کے البلاعد الازم ، لیمنی جمریکام کے بوعت اور سنت ہوئے میں تروز دباتوا سے چھوڑ و باج سے عامی کے کہ بوعت کا چھوڑ تالہ زم بورشروری ہے۔ (ٹی اکٹر رحمین 2010م تی وب ہے تھوڈ انہو)

یخوارا آن بھی ہے: ان انسحکے ادا تو دہ بین سنۃ و بدعۃ کان توک الدعۃ واجعہ علی فعل السسسنة العنیٰ ایمپ کی تم کے مطابق منت اور بدعت ہوئے تھی تر دو موقو بدعت کا چیوڑ ناست یو تش کرنے کی یہ انسبت بھٹراور مہاج ہوگا۔ (ابھرالر انق میں مع تا ہوئے علیہ ایشد العلم قادیا تکرہ فیعا)

، فناد کا عالمگیری میں ہے، وہ مسرود بین البدعة والمستة بيتو کے جمل پيخ کے تصحیق ترورہ کہ پرسنت ہے رہ حت آوا سے مجوزہ وابوائے ۔ ( فما آئی عائم کی میں العمل ہے )

ٹرائی بھی ہے۔ افا تسر 20 الب حکم بیس سنة و بدعة کمان توک السنة و اجعاً علی فعل السسسة عذر جب کوئی تقم منت او وعت کے دومیان امتر دوجوتو سنت کوچوٹر کائی وعت پڑل کرئے سے پہتر ہے۔ (شائ میں ۲۰ من) اکروبات السافیق)

یہاں تک بدایت کی گئی ہے کہ فرکوئی ہا۔ ول بٹی آ سے اوراسے وہ ہا۔ انگی علوم ہوتی آپ رہ واقعل خروج نے کروسے کا آئی کئی بیٹھی نہم جائے کہ یہ ہوسے سنت کے سوائی ہے جمعرت بھی ان اوائی جرہ الڈ خونے ٹیں۔ لا یسند خوبی فسیون اظھم مشینا میں المحبوات بعصل مد حتی یسسع بد ھی الا ٹو فیصد اللہ تعالمیٰ اذا وافق السند : '' بیٹی تھی کے دل میں کوئی موٹی اللہ ہم کیاجائے تواسے جائے کراس پائی ڈکرے جب ٹیک کیا سی ا آ ڈر کے موائی ہونا معلوم نے وجاد ہے اگر آٹا دھی اس کا وجود کے قوام اتعالیٰ کا شکرادا کرنے کہ جو بات اس کے اس

# بدءت میں شدید قباحت کیوں ہے؟ اس کے متعلق ساحب بجالس الابرار کا فاصلانہ ضمون

بدهت شربائی که رقباعث کیون بهداش کے تعلق کالی اور دیتان بهت کردو ہے گور فرمانی ہے افتتار اخذائی ان جامری کی قباعث میں واقع کی درو ظروائی کے جن

واصاحا كال المصطنى لقطه في عهده عليه السلاد موجوداً من غير وجود العانم عادوه ه

دلكت أنب عمله عقبه المسلام فاحداله تعبير الدين الله تعالى الأانو كان فيه مصلحة لقعله عليه المسلام او حمث عميمه واكسما سهريقطه عليه انسلاه وله يحث عليه عليه الدنيس فيه مصلحة مق هو لدعه قبيحة سيئة كالماله الانقار في العسلين فالمالها احدله بعص السلاطي الكره العلماء وحكما سكواهنه لمع المديكن كوله مدعة دئيلا على كراهته نفيل هدا دكر المدتعاني ودعاء الحلق الي عباده الفُاتِعَالَي فِيقَاسَ عِنهِ أَذْ فِي الحَمْعَةُ أَوْ بِلِهُ حَلَّ فِي الْعِيْمِ مَاتَ الَّتِي مِنْ حيسُها في له نعان والذكروا الله ذكرا كصرأ وقبوله تعالي ومراحس فرلأ مهردعاني الفالكن لديقولوا دلك بنرفاوا كهاان فبعيل ما فعله علمه السيلام كان سية كديك برك مالركه حبيه السيلام مع وجود المعتضي وعشم المماسع مشه كدن سنة نيضاً فاله عليه السلاء لما الرامالادان في الحممة دون العيدس كان ترك الإلذان فيهالماء سنة والبس لاحدان يديده ويقول هذا وبادة العمؤ الصالح لايصار بالانعاد يقال له هنكلة تعيبرت هيدر الوسس وتبطلت شرائعهم فالريادة في الدين لوحازت لحاران يصلي التفاحر وبالع وكفات والظهوالمث وكعات ويقال هذا ويادة عليل هنالج لايضا البادله لكي لسي لا حبد ان يبقو ل دلك لان منابيقيه المصا و من المصلحة و الفضيمة ان كان تبنأ في فصر عاملية السبلاه والمواهدة ليواعطه عليه السلام فيكون ترك مثل هذه العمل سنة متذبرة على كل عموم وقباس ومجانس الابراز عن ١٠٤٠ من ١٠٨ مجلس نمبر ١٨ في السام الدع واحكامها: اڑا ہے۔ اس نقش کا معرف سے اور راہوئی عمل موجود عواد رائی فعل کے مرات سے کولی واقع بھی موجود نے او تجوز گاوا أن مسهر اللين المن وقبل ( وام) من بروز عنا المان في زاتو أن كام كوياري وروز و ولا ساس المساكر الم توم بن و بالمسلمات بوتی و حضرت مروره الاحتلافان و مناور کرنت و اس بی تر نمیسافرو . ۳۰ و باب آب ئے سازدان کا اُلوا بائے کی ورّ فیب دی آ معلوم ہوا کیاں بل کو گی جوہ کی اور تیر اعذا سرتھیں بھیدا ویومنت قبیط ورا بنیاس کی خال میواین میں ازار کو کارپ کر دیسیاس کوفیض مذالیس کے بتیاد کیاتہ علوہ کے کہ کہا دری ہو کڑ نظ بالأرابي كالوعث وبنااس كي كربيت كي وكن شارة في لا موراتا كرية خدا كافيكر سے اوراللہ كي حادث كر ليك الوُلالِ وَلِلَّهِ لِينَا فِي وَرَقِيفِ لِي مُوكِلًا الجَلِينِ مِن البَيْلِةِ لِللَّهِ لِينَ لِينَا لِيا المال تَتَ الرَّهُ عَلَى: ناجاتُ بْنَ مِن سِهَا بِهِ الصَّاهِ فِي مِن سَهُ والدَّكِيرِ ؛ اللهُ لا كُوا أَ تَصُو أَ لَشَّهُ كُثرَ عَ سَنَهُ إِنَّ آبیاً روز برارتها شاوتران نے و میں احسین فوالاً معن شعاطی اع*قان نے کاٹر ک*ان بہرائی نے انتہاں رانگین ان ۱۶۶۰ – ا

با في من أدرك من في الان الديد كامن الان الموقع المنافية الم علاه في كنظ رب كه بس كام توسقوا أدم جو النا الا برائع النام من أرة المنت التن طرح مرافا م كالان كالمحرورات من الانطوا المرافع النام الذك المواقعة الله الم الادواقع الاست البناولي كام تعمير علائسة وجه بعد في الاستاد به كها با يليدكام في الواقع المداولات الماقع ميران الا الزاوتي العقيمين المارك المن على أدار المارك المارك المارك في كرسنا ورب كها والمارك أن الواقع المنافع المنافع ا المنافع المرافع المنافع المنافع المنافع المنافع المنافع المنافع في أن المنافع المن

لع بقلهٔ علم وتقسطت جي البيان

بدئ دین کوہ تھی جمعۃ ہے

برهت فی ایجاد داختر است بیطا بردون سے کے آبوز باتندہ مین القمی تقدادہ میں بھی ہیں ہیں گئی کی اور برقل المحت فی ایجاد است بیطا بردون سے کے آبوز باتندہ مین القمی القمی المور میں بھی ہوئی گئی اور بدخی المدین المحت المجار ہے گئی المور المحت ال

۵ زل نیمی ہوئی ، قریب : بن کھل ہو کیا ہوراس کی خلیل کا اسلان تھی اس طریق کردیا کیا تو چرس جی بدعا کہ کی بیوند ان کا کی خوبی کئی کی اطریح ہو گئی ہے ، غربر کی خفس اپنی بدعت انبو وکر کے کو پاییٹا رہے کرنا چاہتا ہے کہ در رضوز باقعی ہورس اس طریح اس کی حجل کا سامان کررہ ہوں اس طریع وہ اسے تعلق ہے اس آب سے کریے کی خفر ہے تا ہادہ کا ام اللہ فی حکمہ یہ ہو مقرار پارہا ہے اوراس کے ساتھ خداور سول کی تھی بھڑیے ہے کا رسجا ہے ۔ واللہ جاند جاند ( خفر علم خطرے میں اوراجی ہوں)

سنتی اعظم جند صفرت مو با نامقی ای کفایت الند صاحب بھی انڈیٹر پر فریائے ہیں۔ اور فریا فارسل انڈ سائٹ کی کہ جو تھی ہوئی کی قبیراد تھیں گڑتا ہے وہ کویا سرم کے فاصلے پرید دکرتا ہے ، یہ ایون کاس لے کہ ہاتی خدا اور رسوں کی فوجین کرتا ہے کہ ماس کی کاس دلمل شرایت میں اپنی طرف سے ایجاد کرکے کویا خدا اور رسول کی جا ب کرتا ہی اور تعصان کی آہت کرتا ہے وہ اور انکام تجویز کرکے ہے گئے (ختر بھا مقام کا باخد دلی صحب تھی میں ہے۔ اس کے وہ و در تقیت اسلام کو وجوز ہا ہے اور جو اس کی تعظیم و تکریم سرے وہ اسلام کے وجوان میں اس کا مدہ کار ہے۔ تعویز بادئہ جنبھا رق کافریت کمنٹی میں معمان سوائن کا بائد کار

#### ئىيە بىنى چىزىدەت ہے؟:

## سنت كى تعريف اوراس كاتكم

ت ادا سنت کی قدر پہنچاتو اواحفودا تدش ہیں کے سنتوں کوسفوالی سنتہ تھام اواوڈ پ کی میارک اورودائی سنتوں کواز دوکر نے کے جمر پوکوشش کروں

منا مب معلوم ہوتا ہے کہ اس ہ تھی پر منت کی آخریف اورد می کا تھے بیان اگر ، یاجا نے

سان دوگام جن کونی گرم براز کے خلقا راشد یک اور سماییگر ام راشد کا ایر استان الفیکیم جنعین نے کیا ہوہوراس کی تاکید کی دو۔

سمندر قدس آبی ہے۔ آرٹرائم ریاعیل کے بسستے وسندہ افعالماء الم احتدیں العہدین نسسکوا بھا وعیضدوا عدلہا بدائو ابعد، تم اسپنا اوپرمری منت گواد میرسے جارت یا تی خلفا مداشدین کی منت کالازم گراواور وابی سے مشہور بکڑلاد (مشکل فائریف س ۳) بدیالاعتمام پاکٹرب والدند)

غيز عديث من ب ـ

عن عبير بن الخطاب قال سبعت وسول الله صلى الله عنيه وسلم يقول سألت وبي عن اختيالات اصحابي من بعدى فاوحي الى يا محمد ان اصحابات عندى بمنولة النجوم في السماء معضها اقوى من بمعض وليكل نور فمن اخذ يشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عبدى على هادى. قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصحابي كا النجوم فبايهم اقتديتم المنابعم رواه رؤيل ومشكوة شويف عن ١٩٥٣ باب منافي الصحابة)

تر بربہ رصفرت میں خطاب نظریات جی کدیل نے حقودافیدی دھی گونرہ نے ہوت سا کہ یں ۔ اپنے بعد اپنے اسخاب کے اقالاف کی بابت کی تعالی ہے موال کیا قالفہ تھائی نے میری جانب دی فر الل انہ ہیں ۔ اندو کیک آپ کے حالیا مرحیا تا جان کے شاوول کی فرزی ہے کہ چھٹی میزر سے بھٹی ہے توک جی چیک بر سارویلی آور ہے انس چیز وی بیس سحاب کے درمیان اختلاف ہوا اس بھی کی کے قول کو اختیار کرے گاہ و میر سے بازی کہ جارہ ہے جو ان کے جمع حضور ہینے نے ارشاد فر مایا میر سے ایستاروں کے ماتھ جی، این میں سے بھٹ کی افتد آگرو گے جانب کی داویا ڈکے ۔

> مزیدا دادیت قربی رئیمیدش عاتای ۱ اجلد سوم بین ملاحظهٔ ایم ... بجزیست کی اسمیس بین (۱) ملت و کده (۲) ملت فیرو که و

(۱) سنت مؤکدہ وہ ہے جس توصفور ہاتھ اور محالیکرام دِضوان الفریعیم ایستین نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کی \* کیدکی ہو اور بیا عذر کھی ترک شدکیا ہوائی کا تھم بھی مماؤ واجب کی طور تہ ہے بھی بلاعذ راس کا تا دک میٹھارہ رزک کا سازی خت کیٹھ اور کا میں ہے اور حضور اقدامی ہی کی شفاعیت سے خوام دہے گا۔ ( اُلّا وَیُ رضے میں ۲۱ ٹ ۲)

رداك*ا رمورف بيشاي تنسيم ساعس*م ان السعنسور عات اوبعة اقسام فرص وواجب وسنة و نافسل فيميا كان فعله اوليّ من تركه مع منع انتوك ان لبث بالميل قطعي فرض اوبطني فو اجب . و بسلا مستع الترك ان كان مما واظب عليه الرسول صلى الة عليه وسفم او انخلفاء الراشعون من بعده فسنة والافسمنية واب و نشل ، والسنة بوعان منة الهدى وبركها يوجب اساء ة وكراهية كالمجماعة والافان والافامة ونحوها ، وسنة الزوائد وتوكها لا يوحب ذلك كسير البي عليه الصلواة والسلام في لبسه وفيامه وضوده الخروشامي ص ٩٥ مطلب في السنة وتعويفها )

ورقتار الدينوفي الزيناسي - الى الوله - كترك السنة المؤكدة فاته لا يتعلق به عشوبة النبار ، لحديث من ترك سنى ثم تبل شفاعي فترك السنة المؤكدة قويب من الحرام وقيس من الحوام انتهى

المائخارات المحارقوله وفي الزبلعي الخ وما في الزبلعي موافق لما في التنويج حيت في المعنى المحرب المحدود وون استحفاق العنوية بالنار وترك السنة المنوكدة فريب من الحرام يستحق حرمان الشفاعة اله ومقتصاه ان توك السنة المنوكلة مكروه المحدود عربات المحدود و المحرب المحدود و المحرد المحرب على وحدالا عبرار بلا عارب المخ ودرمختار ود المحرير والمعرفة الترك على وحدالا عبرار بلا عارب المخ ودرمختار ود المحتروع على المحظو والا باحة

شَائِی عَلَىٰ کِمَاءِ اور مُوفِّعُ جُرُمِ اُرِدَا ہِا۔ الحاصل ان العبد ان کانٹ مؤکدۃ قویہ لا بعد کون توکھا مکروہ، تحریماً وان کانٹ عیر مؤکدۃ فترکھا مکروہ تزیها ' ... انٹج زرد المحتار ج ص ۳۳۹ باب عابقسند العقولة وما یکرد مطلب فی بیالتُحسنہ والمستحب

الجرمن وكدوكي وتشميل جي (1) منت مين (٢) منت كاييه

(١) من يون وه ب ص كي ادا نكي برمكاف رسنت ب بييها كرنمازز وتركونيرو ...

(\*) سنت کفایہ و ہے جس کی ادا کیگی سب پرضر دری تبھی کیٹی بعض کے ادا کرنے سے ادا ہو جائے " ن اور کوئی بھی ادا حکر ہے تا سب کئے گار ہو رہا ہے جوہدا کر حل کی مسجد میں جماعت پڑ اور کے غیر و۔

شاكي كل بروقيه اشارة الي ان السنة على المسابق المسابق المكافيين بعينه وقيه اشارة الي ان السنة في شاكل واحد من المكافيين بعينه وقيه اشارة الي ان السنة في المد تكون منة عين وصلاتها بحماعة في كل محملة سنة كفية . رشامي ص ٢٠٥ ج ام لصل في القرآة ، مطلب السنة تكون سنة عين وسنة كل محملة ... كل محملة سنة كفية ... كل محملة الكون سنة عين وسنة كل محملة ... كل محملة الكون المنة عين وسنة كل محملة ... كل محملة الكون المنة عين وسنة الكون المنابق الكون الكون المنابق الكون ا

#### ا تباع سنت کے تعمق ارشادات نبی ای

عن السن رضي الله عنه قال قال وسول الله صلى الله عليه وسلم من من حساستني فقد احبني ومن احتى كان معي في الجنة رواة الترمذي ومشكوة شريف ص ٢٠ مالا عنصام بالكتاب والسنة ع تر جریانہ معنوت آئی۔ سے دوارت ہے کہ جائز اسے این کارمول انتہ بیخا ہے ادشاد آول لا سے اور جمی ہے۔ ایر بی سنت سے محبت کی (مینی اس برحمل کیا ) آزاں نے بچھ سے محبت کی اور جا مجھ سے محبت کر سے گا وہ جنت میں ایر ہے میں تھے ہوگا۔ (مشکوی)

يزارئا،ڤريايا عن ابني هوينو فرخني الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تمسك بسنتي عند فساد التي لله اجرمائة شهيد.

حطرت ابو ہریرہ ہے دوارے ہے کور مول اللہ علیم نے ارشاد قربایا جس نے ہوری است میں فیدا کے افت میری ایک منت کومشیونی سے یکز از اوروس پڑھی کیا گواس کے لئے مہشمیدہ ان کا آباب ہے۔ (مشکل واٹر بھے میں معود واقر می

فساد کے وقت آیک سنت ذیرہ کرنے پر سوم اشہیدوں کا ٹواب کیوں ملتاہے؟ حضرت شاہ مجمد اسحاق قرماتے ہیں سے!:

ائی کوموہ \*اخبیدوں کا تواب کول ماہے اس کے حملتی معنزے شاہ تھ اسحال تحدث والوی دعہ اللہ نے یو بی انھی بات تحریفر دنگی ہے ۔

سندن من بسير ويوسيد المساندي عند فساد احتى فقد اجر عاقة شهيد" كرائر كوس شهيدول كالواب في كالري والمسلود المساندي عند فساد احتى فقد اجر عاقة شهيد" كرائر كوس شهيدول كالواب في كالموري المحتمد المؤرج المحتمد المؤرج المؤرج

(سال العين في منه سيدالرغين ١٩٤٨م ١٩٠٠)

تیز حدیث میں ہے۔ حس حصط مستنبی محوصہ افا ہناؤ مع محصالے الصحبیة فی فیواں اسپر و والھیبیة عبی فیلوپ الفیجرة والمسعد فی المودی وطلقہ فی المدس کینی انبی نے میری منٹ کی بخاطب کی (اول جان سے کرآ ہمنیودا بکڑ لیا اور کرنے کی گیا کی آشائن کی جارہ ہی اس کی جمہیت وال دے گا( ۳) کیڈرائی کے دلوں میں میں کی مجہد بیدا کر سے گاڑ کا کا اور مکارلوگوں کے دلوں میں اس کی جیہت وال دے گا( ۳) روق آواٹ کردے گاڑے) ہیں میں مجھی تھیسیٹر کے گئے۔ انٹر کر شرعة الاسلام می المسید کی وادوں

تها صابرت کردے، عن مبالک بن قس رضی الله عدد مرسلا قال وسول الله صلی الله علیه وسلم ترکت فیکم امرین لن تصلوا ما تصمکتم بهما کتاب اللهٔ وسته وسوله صلی الله علیه وسلم روزاد فی لمؤطارمشکواهٔ شریف ص ۲۰ یاب الاعتصام بالکتاب وائسته

حصرت و لک بن افس سے مزمل دوارت ہے۔ مول اللہ علاقائے اور تابار ملاقات اللہ علاقات اور تابار میں نے تمہارے درسیان وہ مینز کی مجمود کی جی وجہ نکے تم ان دونوں کو منہوٹی ہے تھا ہے رہو تھے بھی گراہ نیس و کے ایک اللہ کی کہا ہے بیعی قرآن مجمود اور ومری بینز رسول اللہ علاقاتی منہ (منظونی س) ا

ئىز مدىت ئىن ئېچىمى ئىجىيى ئىستى ققىد اخيانى ۋەن اخيانى كان مەي فى ئاچتە ، رايل اڭ - ئات ارشادگرىغى ئىن ئىڭ ئىركىن ئىز ئەدىئى ئىن ئىڭ ئىگەز ئەدەكىللەر ئىن ئىگەز ئىردىكىلەر ئات ئىن جىر ئىس ساتىردىكە (ئىندىكى ئىرىق مىلەن ئايىپ ئاختىرلات دايقات الىرىدى)

اباس، نک رسمانته کارشاد ہے ان نسستہ منٹی سفیستہ نبوع میں میر محبیب نبھی و میں سعیف عیداعری میمنی منت کی مثال منزے نوعیا نسان اور السان می شمکی کے دندے ہوائی بیل مواد یو کیا ( کران سے ) نئی کیا درجوال پر موارز ہو ( میمنی منت کوچوز دیا ) تو وقرق ہوکیا ( مینی شالت و کمری کے لڑھے بیش آرگی ) ( فرون کینیمین میں مادن ہوگئی کے اللہ عالم اللہ مادن کے اللہ میں اللہ عالم اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

علام اوز انگی انسالتہ قرباتے ہیں ایس نے القدر بالعورے وقواب بھی و بکھالقد تھائی نے ارتباہ قربایا اپنے حیدالرامی تم امر بالمعروف اور نجی آئی آئی کرتے ہو دہیں نے عرض کیا اے میرے پر مودگارا پ کے نفش سے کرتا میں مام کے بعد بھریش نے کہا اے وب! بھے اسمام برموت کھیے قرب اللہ تو گی نے اورشاؤٹر یا اوفی السند المعمام کے معتمد مند برحوت آنے کی تھی وعا ورشنا کرویہ

عن الا وزاعلي راصمه الله قبال رأيت وب العود في البيام فقال في ياعدالراحس الت الدي تأمر بالمعروف وتنهي عن المكر فقلت. بضلك يا وب وقلت يا رب امتني على الاسلام فقال وعلى السنة ، وتليس فيليس ص في

### الناع سنت ہے محبوبیت کاراز

مكيهمان متاحضرت موادناه شرف في فقانوق رحية لقرمات جيار

" مشار ماهنگ الزاع مثل فاعل بر كهت كاراز بيات كه و تخف آب مذير اصلو و والسوام في ويت ( وشع) وناتا

سپ المداد العالميان الوجيت الله بيوراً فاريخ كري العرب المنهام عنى سيخت بروسور الأسب سيرة سيطر الحق ب ( الفرناك تنفيخ واسب سيرة برب دامن ب ) ( كال سيات في ما موان واحتر دوادستان ۱۸۸ (طفر بين مواد) تجهم فمر احتر صاحب واستعمام )

## سنت كالماكا تتصف كالتجام

تغییم از کی شرح است تهاوی بالاداب عوقب بحرمان بانسیة و می تهاوی بانسیه عوف حجرمان العرائض و من تها و ریاض انظر انظر عوف بعوامان السعوفة المی به شخص الباب ش آن الاست و مرافق المستور المستور

### سنت كي ابهيت إور منفرت مجده القب ثاني كـ أيك واقعه

عندت كيوب بن في عبده وقد على و مداف في خدمت عبد أبيد بررك بالثير خاص و كل كل المسترك المسترك

#### اولیا می ٹرامت برحق ہے

افل منت واجماعة كفيزه كيد الديامالة في كرومت برخل بدوعة كدفي شهر كماب الشرح فظ تُدخَى النظر به و مرا لمت الدويا ولا الله الفي كورد و الله في كرادات ورخميت من في كالشرو ورنامية المراكز المياكي بهاور من في جوز و وروان كم مله شرواي كوركز إرماع لل بعن المرومية بالحراج بلا وجواس الناسر فيت الميا والمحتمر وقت ش الطائر لمناه فيرموم كي يكن مناوفير و الن كرامات وكرامات في كراجانات ويوان بياهي ياد وكفتاريات كرادو آسی نمامتان کوی کفال سمجما با نامینگرافل کمال کے ذوائی سمبرا میت معنوی سمبل ہے بعنی شریعی مصطوی بولایا \* منبوق سے نامت قدم رساز تدکی ہے ہوئیہ میں اور ہرائیں سوقد پر سنت اور فیرسنت کے فرق آجو کرسنت رسال اللہ \* وقد گی مس اتباع میں کا شوق اس کی کمن اور سے قب فی اللہ ایس متوانی باللہ کہ کیا۔ مہاور آئیں سالس بھی خفلت میں کا گفاد ہے اور بریاست متعدد ہوا اواقد ہے وقت طور پر تاریع ہوئی ہے تو اسل کمال جائے شریعیت اور جارا سنت ہے اس جائی تاریخ تن فر ایت میں کر افر چین سنت ن اتباع کے بیٹیر آگر کی تجرب کی چیز و کیلئے میں آئے تو وہ مراز کرا سے نہیں است دارت اور شیطانی عرک ہے ۔

جلطان العارض مفرت إميز ير بسطای دهمة التدعلية فرائة من كدائر تبهاري تفرون جن ايدا كمال ۱۹۰ آدي جو چو در پرمر بطاج كزي ماركر ادراكتي پائي اكاكر بينت جوادر پائي پر چان جو تو دسب تك تم امتوان مذا باركدا دعام اسلام ادر ترجی حدود كی با بندی چن كيدا سر به كزاس كانكر چن مداد ك

حضرت بسط فی ہے کہا گیا کہ فلال جمعی ایک مات میں مکہ آنچ جاتا ہے آ ہے نے فرمایا کہ شیطان آوا یک جمیل میں شرق ہے غرب آنچ جاتا ہے ملاقات و الفد فی است میں کر قاربے ۔ (بسیار العشار س ۱۳)

یٹیٹونٹ کھر ہوئٹ مطرات جنیو افعادی رامدانا قربات میں کدامکی افران ہوئے کے سے شارطر بیٹے اور واست تیں گر تھوق کے لئے تمام واست بقر میں اس کے لئے سرف وی واستا تھا دوا ہے جوا تیانے رسول اللہ بیٹین ف شاہراہ ہے ۔

احضرت المام وفي مجددالف كافى دعمة التدائية ماست بيرار

الب فرز قراماً تنج فروا بقارة بيامة البعد مساحب شريعت وسنة مطيد العلوة والساوم والتي والوالي وواجه عوم وو عارف والشارات ورموزاً كرياك مشابعت في شوق فيها وكتب والاجز في والسروان في غيست به

( كمزبات الممرباني من ٨٥ ان العليم مرتضوي وحلي )

نیش الے فرزند جو پنج کل کو ( قوامت میں ) کارآ یہ ہوئی و صاحب شرایت ہیٹے کا متابت اور ہو وی ہے۔ ان میٹان صالات اور و لمان وید رہ طور و معارف معوفیان رموز والٹرارات آئر آ تخضرت ہائٹ کی انہار مجاور میروی کے ساتھ ووں آ ہے شک میت مجتر جیں و وراک ہیا بائٹ پارندی شرایت اور انہار ما سنت کے جوہر کے بیٹے وال او شرائی اور استر رائٹ کے موالان کی کوئی مقیقت کیس یہ

ناظر ہیں آرام ایسیاں تک جو یکریٹھا کہائی آوانوراہ راوبار پڑھے ،ای کا متحصل ہے تھا کہ بھارا معاشرہ اچرخ سنت کے دفلہ میں دفاؤ ہونا ایسادی اوقی کی آئر ہے۔ تی باقی کا اس تھے وہ سنت میں کوایا مشعل راہ مناتا جا ہے نہا تی از حداقت اور تکانی ہے کہ جب جم ہے آ ہے اسے سائٹرہ پائٹر ڈالیس سے قرمطوم ہوگا کہ معمانوں میں تج ہے جب بدعات رواج ہوئی جی اور ان پر دی کیا ہاتا ہے ،ان کو برانجا کہ جاتا ہے ان کی جمہری جوان بدعات پڑتی کہت اسا ملا و اسا اللہ پر عطے کے جائے جی ان پائس واقعی کیا جاتا ہے ، ان کو برانجا کہ جاتا ہے ان کو جی کی جاتی ہے ، اسا ملا و اسا اللہ راجعون ، اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ مستقیم ہے .

#### يبتدم وجدبدعات

ربان الموجه به مانت موجه بالأواج في حيدة قعد نيف الإمالة بن أنسير (أينن الوق من كالمام الم). كَ يَشْ ظَرِيهِ اللهِ بِينَ وَهِ مِن عِينَ اللهُ قَالَ مُسل فول يُول بدعات الروال كَ عادوتهم بدعات الت النظائي في تشيعة في المنه أينن .

# عَىٰ كَاتَّمْ يبات ادر نسيافتيں

#### تيجهروهم جيمهرششاني، بري

سان ہوتھ کا موتی ہوتا ہے اس موقعہ پر تیجہ ایم ایستان اور کی افزوں اور کی افزوں اور باتا ہے اور اور ساد ہمتران اسٹ استعاد کیا جاتا ہے اور تھی اور اگر اور کا کھا تھی میں انداز کی انداز کی اندر ہوا کو اوافر سنڈی واٹر کی کی ایر کی ہے اور اس میں تاکم کے کہا ہوا ہے اس عوال کا انداز کے ایس جیسے شاہ کی کی آخر دیب اور خاص کہ مورش کا انڈ ایر کی ہائی کا انتظام کر تی کی رہ دیا ہے:

روى الاسلم احسادواس ماحة ماسده فسنجمع على حوام ال عمالة قال كنام ي الاجارهان إلى عل المنت و صعبم التعام من البياحة زحنام المقلب في كر اهيد الضياف من اهل الميت شامي على ١٨ حلم وق:

ترجمہ معطرت تاریخ من عبدالله فرمائے فیل کے ایم انسانات محال افعال دیت کے بہاں جمع ہوئے اور کیائے کے انتخام وائرتنام کافور (اور وقم ) کے سید کی ایم کھتے تھے (اور پیق معلوم تان ہے کہ عشور پیلیٹ فوحد ہے۔ متع فرولاہ )

فتيرها أطاله بينافين شهاب وبركاد التوقي من عايير حافرات تياب

ويتكره التحاذ الصيافة في ابام المصلة لانها الم عهافلا بلنو فيها ما يحتص باظهار السرور وان اتحد طعاماً للفقراء كان حيناً

اختاري برازیه علی هامش الها ایا 🕒 🗀 د ۱۳۵۹ کتاب انگراهیهٔ فصل بخیر 🤌

الام مصیبت میں دموت کرنا تورہ ہے کہ تک ہے ان بیں جواہ مانکساد توثی کے لیے گھنوش ہوں وہ ان اورم کے لاکھ تعمل اور آفر قرباء کے لئے کتا ہوئیا کہ سے تاہیج ہے۔

فقيد علام يُرْبِون في (السّوفي 19 من حر) فرماست بيل.

وتكره النضبانغس اهل السبب لا نها شرعت في السرور لا في الشر، و هي بدعة مستضحة، (مراقي القلاح ص ٢٢٠ مع طحفاوي ص ٣٢٩ فصل في حملها ودفتها )

ترجمہ الٹی میت کی طرف سے خیافت ک<sup>یں ہ</sup>ے۔ کرٹی کے موقع پر ادار موقع برخیافت برستے کہیں ہے۔

النطاوي أكام الحااسات تريي

فال في الترازية ويكره التخاد الطعام في اليوم الا ول والثالث وبعد الاسبوع

وطحطاري على مراقي الفلاح ص ٢ ٣٣ قصل في حملها ودفنها؛

بر أو يا يكل ہے الل ميت ئے يہال پہنے اللہ اليسر ہے ان اور ہفتا کے بعد تھا ڈی وکرنا کر وہ ہے۔ اما مؤو کئے شرح منہاج میں قرباتے ہیں۔

والسخياد البطيعام في الإينام المصيبة كالثالث والخامس والتهيع والعشرين والاربعين والتنهر السادس والسنة بدعة رشرح منهاج.

نترقی خال ایام بھی کھانا کھا ہے کا روان جیسے تجے کے دن اور پانچویں اور پی دوسویں دجیسویں و پالیسویں دان انٹرنششانتی کوربرق میں ہیں ہے ہوئند ہے ۔

> کاشی شاہ داند پائی ہی (النول ۱۳۱۵ء) اصبت نامہ می تحریر رائے ہیں۔ دیعد مردان کن رموم رغوی شریع اسم استم و جمع وششائل ورساڑ چھے اسکند۔

(ماد بومن دوميت نامرص ۱۳۰)

يم بسانقال كربعده نيرق رموم بيساسوان هيموان و پاليون ششهاى اور برى ندمناني جائد . مفتى انظم بنده هرسته ولا دمنة بحركان النصاحب رحمالفكر وفريان تيرب

السال الموارد والموارد الموارد والموارد والموارد والموارد والموارد والموارد والموارد والمواركا أو المدهنية الم القين المسالية ألب كے لئے المرجت مقد وسئے جومورتي المورد كري الله المواركي المراب الموارد والله المراب الموارد المورد والموارد والمورد المورد والمراب والمورد والمورد والمورد والمورد والمورد والمورد والمورد والموارد والمورد المائية والمراب المورد والمورد والمورد والموارد والمورد والمورد والمورد والمراب والمورد والمراب المورد والمراب والمورد والمراب والمورد والمراب والمورد والمراب والمورد والمراب والمورد والمراب والمراب والمراب والمورد والمراب سيدا به باک کے لئے خاص ہی مقبر اون میں ارداد ، ان آخری کو مسول قواب کی شرط نے روحہ قواب کے سے بھی ہیں۔ ایکل کے صفیہ جن یا فواس ہی مقبر مرحم الدونی کا تر مسر جود م مروان کے بغور برقائم اللہ کی تاریخ است کا ف کے ساتھ سے جانے اور بروحہ ہیں کو در سے رکھ راداد ہیں۔ کتر مسر جود م مروان کے بغور برقائم اللہ کی ہے میں برست تھا ف کی سی کی اور سے دواً کر المادے آر آن ہی ہے دود وہ آب دائی ہے جانے کی کردائر دونوں کا تو سے تیکھے کی میڈر وائس کے سی کی مادا سات کر گو کر میں جانے ہے شوالا ان شرایعہ سے دار دائر قوال کی کو کہ کہ سے براہ تھا ہے وہ ہے ہیں۔ حالے میں گیڑے کے ایسے کا تواب بنانچ جانے ہیں آوان اور کردائری باتھ نے انتخاب کے دواج بات

( كفيينة أخل ص البائل ١١٠٠ق الكب ابخاص

آپ کاروسافق فی را ۱۹۴ ایجاب سالیسالی آب به نزد للک منتمان به تران کا تکی شرق اساست کردن این بیشان به که انسان و انسان و جو بینی نصر و ایران بین از و فی بین موجه بین از در نقل نقس دوز و بینام از تیمان شاکست ندن کولارم اور شروری آزار در سامه نیز و در در این ایس این دوز در شاید که میساند این کیستها در مقرار در سالیا که میساند کی جیاست ایران کیستها در مقرار در سالیا که میساند که میساند بینار نوان کیستها در این بینار نوان کاروساند کی بیار از اینام کاروساند کیستها در این که میساند کردند بینار نوان کاروساند کی میساند کاروساند کاروساند کاروساند کاروساند کاروساند کردند کاروساند کردند کردند کردند کاروساند کردند کرد کردند کرد

فائنس پر پیوی مورا با اندرشان ب مدین در دکتر دنیا خاتی طاو کے قبادی گئی تیک کے بیارت کے بیارت ا لوگ شکور درمود و این اور گرسیانی کام کھی کر داکر ہے تیں اسران جسم پر کمیر کرنے والوں کو برا ایس کیتے تیں وہ می اعظرات کے فاوق ماد حقد کر ہی اور تیم تو دیتی تیسد کر ہی مددہ کس تم کی بینے اور کو تقایار کئے دوست ہیں تو سے پر جیس اور فوریت ماعلی کر ہی ساار میں درمود سے قوائز کر کے اس درمون کو کیسوز وہیں۔

### معاا نااحدرضا نان صاحب كالمفصل فتؤنئ

منظ تساکٹر ہا دیندین پورٹم ہیں کہ بت کے مذود دستان کے افزادرا قامب واحباب کی مورات اس کے بیال جن موڈ میں اس اجتمام کے مرتبر ہوتا دائی میں کیا جاتا ہے چی جو والباس کرن کرتی تی ہیں ۔ چر کھو دوسرے دن اُسٹر تیسے ایوان الباس آئی میں ایعنس یا لیویوں ٹیسٹ کھی جی اس مدت اقامت بھی مورت کے کھائے پیتے بیان چر لیادہ بھام ان میت کرتے ہیں جس کے باعث آئیسر ف کئے کے دریاد دو نے ہیں آئر اس وقت ان کام تے فالی دو قرض لینے میں بھی مدھے تو موالی تھائے میں اُرز کرتے تو مطعون درنامہ درتے ہیں میٹر ما جات

. المارون وغير والمنافذ المصلمان مياني بالترب البائز منيا مواليا يول مي تيكر بدنايا كريم كشافتي المرش يو النادون وغير وهي المواري بالمشترل منه والأمواق والمواقع والمواقع والمواقع المنافي من المراحم أكثر المنافذ والم ا ان ما بر المن التروية و التر و حسسه ما الطعام من الناسطة المنهم أمروية والتروية و التروية و التروية و التروية و التروية و التروية و التروية - أو مروية في التروية و التروية - التروية و التروية و

يسكوه اتحاد الصافه من المطاب من العلام من العل المعيت لانه شرع في السوود لا في المشرود وهي بدعة مستقيحة للنع القدير ، جنائو فصل في الماش، سخما اليميت كافرت سكانات كي فيانت تاركون من مب كرش من فيانت فوقي من وكل مب تركي ثن، وريا برعت شيد مبها كافررج شركا لي نام مرقي القلاح شرة باد.

و مقطه يكره الصيافة من اهل الميت لا نها شرعت في السرور لافي الشرور وهي مدعة مستقيحة جائز فصل في حملها ودفيها.

۳ قرادی خاصہ اس قرادی مراجب ۵ قرادی گئیں ہے۔ قرادی تا جارشانیہ موظیمیر ہے ہے قرارات انگھٹیں کرتاہے۔ وشروری اور ۲۶ رخامیا سے فاق کی جند ہے میں بالغان متھار ہے۔

والملقط للمتراجية لا ماح اتخاذ الضنافة عند ثلاثة ايام في المصينة ( 'د في الحلاصة لان الصيافة تتحد عند السرور :

تى يمي يرقيس سادن كي عود با الأبين كدافوسة و توقى يمي بوقى سياق الكيام فاللى لدن كياب المخطر الدولوسة المحتول المساحة في الما العصيامة الإجالية المحتول المدولوسة الإجالية المحتول المدولوسة الإجالية المحتول المدولوسة المحتول المسلمة الإجالية المحتول المح

 آنا أن الخروق الدوافعات أنتختين الله بصلاح وسعاد المصافة للالة الهاه و الكلها الإنها مشووعه المنسوود التمامان خيافت اورك كالعالم أوجب) كدافوت الأقل المرق بالآبيد. كشف المعطاء الله ببار شيافت محوول المريث الأثوريت الأنتخال الدام برا الناأ أبيائم والست بالقال دوايات جابية ل دايم بداية كال وتسويت استعداد وجهزة من جوارست ر

عن مين بنب بنر آن تيستدرف نهود انتخن الآرام ميبدن عدام دادرسه، وتعمد ما نهوان آن ميان بال تع يت واقران نيرميز فا وتاشره في مت وتقوق مردوبه ال درقز ندچ قرمين فيالت زومرودامت نازد قرود و عو العنسيور عند المجمعيور!

المن المنظمة المنظمة

ا الله المساور على كذائع الموقى وين الحال أكثر وكرتي وين الشلاّ على كرارة ويشاك بناوت المسامنية هو أكن الل قير و لك الدريسة في المسامنية حسن المرام ب

ا پینے بھی کے لیے دیست کے مزیرہ دو مقول کوئی جائز گئیں کھا تا میجیں کرئی کی اداوہوں و اساق اللہ استخدام کے ان ا معالیٰ و لا تعوموا علی الا نو واقعلو نے اندک کی بین کا انتہام تعام کرنا کرم سند رہا جائز ہے ہیں گئے ناجا ہو رکٹا کے گئے کہ انتہام کا ایکن ہے اساتھی العام دو درجائی وہ کے استفائل میں اُمراز درگر الیا بھی انٹو کو دور درز ہا کہ اعالت سندانیش رواز کہ وا

ماہداؤکٹر وگوں کوئی ارمشن کے باعث اپنی ملاقت سے زیادہ تعیقہ کرتی تی ہے بہاں تھا۔ میں سے ا واسے بیچارے نے قرش بیٹے کی بوئی ہے ایہ تلف شرن کوئی اسرمہاج کے سے بھی زنہا رہ باندگیں، مذارا کیا۔ ام عور بار باطور سے قرش بیٹے کی بوئی ہے ایہ تلف شرن کوئی اسرمہاج کے سے بھی زنہا رہا جاتھ تھی اور ایک ایک امام معنوع کے لئے میکرس کے باحث جر ڈنٹیں بائی میں قو ملہ برین وجرائم قرض موری لائع حرام خالص مراکبا ورمانا المقامات ایک سے برانصہ ملاک ہے طرور ہے شرعیہ دور بنا بھی مود لینے کے مثل با مشافت ہے جیرہ کے حدیث کے اس اللہ عرش اور ایک شاخ میں معافت میں اور اس مود کا کا ان کر بی رواحظ المهسساوی انسی میسواد است ال کے میں دونیا کا طرور ہے ڈک اور این درائش مود کا کا ان کر بی رواحظ المهسساوی انسی میسواد

عليه واكرية صرف كيله دن يعني بينع محاره أمزار إلى مرابي والسنون سياكيا كيابلي ويت سند الخيااج

ا لعدنا بناہ آکر جمیس نے وہ دو قت کما نیش اور یاسہ اوگھ ایش گرید ناصرف اٹل میرے ان نے قبل اورا مان ہے ہامیر نے کے سے جسمنے کا ہر کرتھ متیں ہے اوران نے نے بھی شناروز اول واقعی سے آئیس ر

ا شخصه المقطاع في سنيد مستخصص مست أوايش والإساسية مهت را كداهنام مشرطعام. براسفاهل والسا كاليركزايية في . كيب شبت روزا الحال كنه تاوق رنده وتودال في التي ميت الي طلعام والمشهود أست أركم وواست. التأكيف و

بَالْكُمِ كُولُانِ بِ حَسَمَلِ لَلطَّمَامِ لَي صَنَاحِت السَّمِيةِ وَلَا كُلِّ مَهِمٍ فِي اليود (١/ وِلَ خام لشعلهم بالجهار ويعدد يكاه كذا في النائر جانية

(۱۰۵۱ مرتر ایسته فرص ۱۹ بر ۱۳ ایس ۱۹ بی ۱۳ بید ۱۳ ۱ دلوی انجدهی مضالف آیا بهارش بیت آش نصحهٔ بین رویت کے حروار کے بچہ جمیر و کے دلان اور بی از میری آ ناب انور و ۱۳ میری نیز انجماعی تحقیق کردانت سمرو را انبیاز کرگی کردانت درا کرفر یا درکھال انجی تیزیز سرت ب

ال کے ایک معربے تھند سوائی مکیم مجرحشت کی مد حب رضوی کو برگرتے ہیں۔ النی ہر دری والل میت کے بہاں کا کھانا کھا: مان کی غیر شت آول کرنا ناچا زاور آبادے ، معروستان کے بھی شہور کس ہے بہت ہوئی ہر بی مام حیات آلی راور نی میت کے بہاں نے جو رخھا تھائے تیں سے بائم کا اور میروستان کا قبل اس میں اس فائر کی کرنے ہیں۔ اور النی میت تجہوز ایسا کر اس جی بیٹر بیٹر بہت ہے جائی کے باوٹ آرش کے کرنے تیمول کا مال اس جی سوف کر ہے جی بیٹر ملمانی نے ایک سے بیٹا اور بہت بیٹر بیار ہے ۔ (وساؤم سے ان موادی تیکم تیموٹر ششرے میں بیار)

أ بهادومرالون

(مسلودل ۱) انرفاق وسیندون و آماز ای کها درگاه این عندرهین اورز بازی سه بازگین که بافزال کی فاتو به عرف ال جی خون کرفیل

ر المنحوات و القينة المريسة مرفاق اليسال تواب من الاوات كالداول ورُاب يُرُون كالام بيد الورووباتو الوات خافف الدبان من كشير كشير كالم من المعند وكريرا وفي أيس المرف لموناه في وأقرار كوسية وقدرة أن القيم في والدال كالراب كرورا وتشف والتدان كي

البيت والدان كالقاب قادل كي وال كريان الإيكافي المياء ( التي الوسائل الرواق)

انغرش تیمیدهوال بارعوان الاسوان وچالیسوان، شنهای امریزی بیا مساق در بیات کمیس میں غیراقوام کی حس نگلی او قلع کا کتبی ہے

## رمى قرآن خوانى

الن افران قرآن جميد بإن كرايسان أو اب كرة بوقو بقنا او شفق آن جاد كر بيسان أو اب كر دين الد الما المساحر بين محرطا بق بولا ادائن شراطاس مح بوگا ادائف، الأمرده كوفا مو بوگا ادري قرآن ان الآن بسناف سنة الا تعال كلها المسلسمة والراء المسحر وعنها لائهم لا بر بعون بها و حداث نعالي جائز مطالب في كر اهبة المستباقة من هل المسبسمة والراء المسحر وعنها لائهم لا بر بعون بها و حداث نعالي جائز مطالب في كر اهبة الن افاد ل سنة الآن بن جاسخ الراس لئة كريم وف شهرت ادريام وتمود كران بوتا سرائدا والي مطفوت تشر

ادر جولوگ قرآن خواتی بی بیزگرک کرتے ہیں عمود ان بیس بھی اطلاحی بیس ہوتا ہرت ہے لوگ ہیں۔ شرکت کرتے ہیں کہ انٹرنیس جا کی شکیڈ اٹس میٹ ناریش ہول تھا اور بہت سے انگر صرف شیر بی ادر کھ کے کا عرض سے حاضری دسیتے ہیں رقوجہ اخلاص ہی تین ہے تو تو اب کہاں کے کا اور جب پڑھنے والما تو اتو اب سے محروم ہے قیم ایسال قرآب کس طرح موکا 1997

### علامه شامي في تحقيق

عرار شامي دمية الشطيب في الربيم وبحشاقي في بين وقا الميام طالعدب وكدم معد الماحظ بور

قال النج التسريعة في شرح إن الفواق بالاجرة المسحق القواب الالملمية والأفاري وقال المستق القواب الالمستق والانقاري وقال المستى في شرح الهدامة ويسم القارى للدنيا والأخد والمعطي آنمان فالحاصل إن ما شاع في رسانت من قراة الاجراء بالاحراء الايجوز الإن فيه الامو بالقواءة الاحل المال قاذا لم يكي للقارى تواب المعال القواب المعال المالة والالاجرة ما قراء الحداثي المعال القواب الى المستاجر وقواد الاجرة ما قراء الحدالاحد الاحداثي عليا المواب المعال المواب المعال المنه والالاجرة ما قراء الله واجعول اللي عليا المؤمن والمالة والاحداث المعلي مكسباً ووسيلة المحروفي كتاب الوقف حيث قال اقول المفتى بماجوز الاحداث المعلي تعديم الفرآن الاعلى الفراء قالمجروف كما صرح بعافي المسارخاتية حيث قال الاممني لهذه الموصية المعاران الاعلى الفراء قالمجروف الاحروز والاحراء في ذلك باطلة وهي بدعة والمها احداث الخلفاء وقد ذكرنا مسئلة تعليم القرآن على استحسال الابعي المفرورة والاحروزة والاحراء في الاستشخار على القرأة على القبر المي قواد وقل المناصة الحلوس في عدائية المستهي المحديمة عن احداث المالاح المن المناح الاحراء في المرتب والمالة فال العلماء ان الفاراة المالة المدن المعال المين المالة المالة المهال المالة الما

ومستحو على محرفه التجوه به يقل به احد من الا تمهالخ وشامي حاث من ۳۸ ۳۰ باب الاحارد. الهاشيد: مطلب في الاستنجاء على الطاعات :

نانَ الشَّرِيعة بِ شَرْحَ والبيانِر في فو بندان عد سلا رقر " إن يزين بريده بين كموَّاب ويُبَيِّعات اور زوّاري ستَّقَ اً اب اوٹا ہے، خامہ کئنی نے 'ٹر ن جارہ میں فرمالے سے جو گھیں، 'بائے کئے تر آن بے ھتا ہواہے اس ہے روان ہے قر أن أن م م كن علودت براجرت بينه الما الزريب وغا وفوال أن كارجوب أن ماهمل به أنه مهرب ربان أن اوقر أن أرية منكها بالاول كما الرحب مستذكرا بع حسالة والمنازة وكمية الصعادية بتغيين المبدان المنظر كالمراب والمنام أرعا آمرانو خاصية بيناه مال أن الخيافر كنت كرن من بالبرانيات كي وموثية في جياست **قاري لوثوب كي الم**رافق من ج ا ( ) حدوث روحوات الا ) كونوان ألب شكارات مص ( شرح ) معيني و مرود بولوا من زياد بير كوني سي المندح ويت زار بساخيت ريندكرا، ول بين تركز أن تحياكم لماني الود نهاجع كريني وفي عدينا وكلياسيه وف عد والمدا البسادر جمعون اللي فولمد علام أغتي فيزالمرائ ماشيا الابتيك متاب الوآف مي تجريفي وقيرات بال القول والمراكزة والما فتي بيقول بوسعة كمفلح في الزيرا فرماناه عناصاب زينه وعلوت قبره ويزززت ليزوعا نوكيس مبيها كمازار خاامه عَن بِإِن فَرِهَا لِهِ وَسِنَهُ فَالَ الأَسِعِ اللَّهِ وَأَنْ وَسِنَا ﴿ الْكُرُونَ بِيصِينَ مُرِبُ كُرُمُ الرّ و کے رڈر آن ٹومٹی کرفاز کیا وہیاں معنے کئیران کے کہ پامھون الیات کے منا دوممقرق آ ٹی ٹولٹی کے لئے امریک ہ بنا ایس ہےاور ، بوعث ہے فاورٹی ہے کی نے اپیا کام تین کمااہ تعلیم آر ڈن براورٹ رکنے ہے مہراوتوں نے التسانا بالزالات بيني لا قرأن في شؤنت موروب في الضورت كي جد بيناد قبر براثرت ليكر قرأن خوافي ائرے کے لیے کوفائشرورے کاریاں آن آلہ یہ دار فلوٹی کے عالمیۃ المئنٹی آسٹیلی میں کٹی اماسر بڑتی امدان ہے مثل ة الماريع بين الكذابية المراجع المساعدة والمنازعة المسائرة المن الأنتي تنس منا الماريك أو كالأم ينتا ال ل الإنزات "تورنُيْن بين عن ميا في ما إلى بيتاري: إلى الله الله المن قر أت كرب قران ووال تجل الما توجوكون ن بن بينة ومنزيات كاميت أوقل صال مربات علادة أن روسه للفرا برينا لوني كل زمهان و وَكُنْ كَانِ اللَّ

شرع الدامه المساولة في المساولة الدامة المساولة المساولة المساولة وقت في التع المعادلة "مع الدولتيات الدائدة الرساكورة في آل المال يُكوع باست المست المساولة المساولة المساولة المساولة المسلف المساكون في المادة ا المادات في الدولة المساولة المساولة والمساولة المساولة الم

رَاهُ الْعَادِيْنِ جِدِ

و لمبويدكس من همديمه ان بمصمح للعرف ويقوم لمالقو آن لا عند قبر دولا عبر دوكل هذه مدعه حادثه مكروها روزه المعادد الص ١٥٠ الج المصري)

مین '' تخضرت کی فاریخ این کن تھا ان تو بیت کے سے جمع ہوں اور آ '' ن فو ف '' رہے ، وں د قبر ک یا ان ایک امریکیا ایا سب باتش بیرات میں الدیا وکردو تاریکرہ واپس ۔

المأوني لالزبياتين بشار

و اتتخاذ الدعو 3 هو 10 قو حسم المسطحان و القراء للحلم او لقرأة سورة الإنفاج او 1 الاخلاص فالحاصل ان الحاد الطعام عبد قرارة الفراق لا حل الا كل مكره

امر او به على هامنى اللهديد عن الاستراء حائز وفصل بوع اسراء اللهدل والميدكان فريته كالأثم قراس والهائنام وسرة خلاس فراه كالمساط المدرة الموامنة والمسأري فرياد على في الاتمام كرة فري ب

أنبهم الاست عفرت والبااشرف مي نمانوي قدين وافريات بيرب

المنظم المراح التي سائل المراح المرا

#### مزارات يرعرس اورقوالي

زورت في رئيس المورد المنظمة ا

ال ورسنال شقوب می فت و کند.

میکن جد بینی آن خوشور بینی آنو مهرات کی زیادت کا دون تاریخ متعین آنان بید سال می رویان آنتی می احتیال کی بین دون قرین اورزورت میک از دوگری ساسه مال دوئی بین دسی حضور اقدار بیان کی داخران آن می از اعزی اوراجی تالیمی دون قرویگر بزرهان این کے مزروان برگرد کارج کزیومکی سیامی سے بزرگان ویس برد شین امر انتها کرام نے میری افغالا شی را ایک می اوزارا از قریش بازی سا

عند بنت نزده فی اینداند مند جوی جرافت این گرده نئیده و بادف و مناعظ میزاد منظور و استان و این باز بار در. الند کاشیفانه من بین قرارت میزاد

لا بحور ماغطه الحهال شور الاوتياء والشهداء من السجود والطواف حولها والحاد

السرج والمساحد عبيها ومن احساع يعد الحول كالإعباد ومسموته مرسأ القسير مفهرين

لکٹی نامین ولیا داور شہدا میں قبروں ہے اور بہتا و کرتے ہیں گئی قبروں کو بیدو کرنا اور اس کے رواز وطوائے۔ ارز ان پر جراف کر نامور ہر مدلی میں کی میاں کی وہائے میں کہتے ہیں پیاست مور ناموائی کر جی ۔

المعترب تناوتها ونآل كعاشاه والانتهام الندسي فجروت جياله

مقر سرتحقی راز عوق جام فیات عال فادن تشرکه کاجا درنیمی جامسانگ درنیمین شرعین) عهام الایدادیمی شد.

وتيسي على الخاذها عبداً وهي يحالفوانه ويتحدو بها عبداً ويحتمعون فها كما يحسمون للعبداء اكفو ومحالس الالوتواص ١٨٠ - محاسب مبيرت ٤)

العزارون العميد عالم في المسائل أربية المناه حال بيامية كالعمل المنظ على الدرجيد عن التي إدراس بي البيئة أنام المسائل عن الميكود أن المسائل المنطق إدار الم

اللى فحراج قى لى بطيار من بنى و با و فيم وضح الهام سنية المستدائل الى الدنيا تكن دوريت سندكر آفضا ب التحد المشاه المرافية النيرة و ندش الهامات عن الميالة عم بغداد وفقر يدن جاست كى المتحاسب بالمستوطئ أو بالدول الدا النا عود الا المله الا الله المستعبد وصول الله الأكثر بالمستقابول شدة فرايا كيول تمين العفرات عن بالمستعب عالي بالم المراب الماجية المنظمة المتعادل المستعد و المستدوية المحمود بالمدج في الانتفاع المتحاسبة والمستعدة والمستعدد والمستعدة والمستعدة المتحدد والمستعدة والمستعدد والمستعد

مسايت کان ہے المنعاب بينيا، المعاق في انفقاب كلمابست العام الروع كانال الان كانا كانا ہے۔ انتهاں پائی محتی اواقا تاہے۔(مائنو از شائد سام ۱۳۰۰)

ه منز ه منظمان بن هیاش دسدا خدانها که مین افعداه دیجه الوما دافک داکار تی (منظم) نیز ). پ. (منطوس) جسم می بادست

#### مواا نااحم رضاخان صاحب دافتوي

جومول میں آتا کی وغیر براور زیاد انتہام اور پر ندی ہے آرے جی دونے اور آب کا کام بھی جے وہ معماری اندر شاوفان صورت میں بریغوی کے نام وی خورط وضائع کی اور جو روسی کران ۔

(مسبون الما الحكرة في المشاقية المساحرة عن المائدة الشائة المرب كرامي عن كريادة الدوب الدائدة والمدائدة المواد عوالت الاست شاها المسائدة على المسائل المرب المسائل المائدة المائدة المسائلة الم

و شعودات میں آوال الم سیدها شہر میں بائٹ این ایسان الدول ال الدول الدول

#### المان صاحب كادوسر فتوكئ

ع عن المهاد النامة في النامة عند التركيب التي تجويش في النظامة عن النظامة عن الساء والمساكن و تول با عنده والمدالية النامة

رخاخيل درودان كدود سيطفوان وكالجعمكمانة مصطيعه وياقاق فالد

#### تبرد بكاحواف

مزارات یا ماشر برکر قبول فراف مراخه مند شک دیات جیل به سنات بوت بات جی بیاناندار محق شریده به ادامه ام جی

المعادكم أعاق عديث والمراش والمسك كيفوالدية ورافرات زرار

المسوال ) زهواف كرون قبرسه وكافري غود يامترك إفاح ق

(سوال )قبركار قاردتين مرتبرنج سفات (طواف كرسائية ما مقاكاتر به بالشبر يامشرك بالأكسوفات وبدا المساول ) والسجو الباء طواف كردن قبرسار باشد في مرسد الترماغي عائزه بالماست المرتب ترام كد مسرر را الإسارة فاسل في شودواكر جائزة ستحب والمستاق في مردوم شداوج بالخراست عبي شوح المست سك للفنزي والا بعقوف اي لا يدرد حول لهده المسريف لان العفوال من معتصات الكلمة المستفقية عول فنور مهاه والارتباء الله الفن

(بلية مهاكن يال ١٨ موارق دحمار ١

د المسعودات، تبريخ والروتين مرجية بسيرتين في إن كوشر عادي زود ترام بي ورايعا مرتب جوم البياس من المساسطة والم فائل وجاتا ب ادرالر بالإرستان محواركي في حواف كيا برقوب و بسب كفر بيطائل تدري كي شرع من مند الله الله المسلط و البيا و لا يسطلوف السبع النالوف أراح محتى حضور وهاكر مرا مضروك مردا ادرن بجراس الله كي الناف المارات من المتساسطة المساسطة المنظم والمساسطة المنظم المساسطة المنظم المنظم

(الدردامية) كن ترويها عسيال معامات عاما

#### تبرول بزجده

الصطرح قبر برجده آردان سب المعافرة عن فخفرت ما الشصدية. بنى تقدمتها فرزنى بين المتعادم المن المتعارض فخفرت عند المسيئة آرى بيام بين المراحة تقدر لعن الفرائية المنطوع والمنصاوي المعصول في والمنطاق عند مساحد. ليمن الله المن المراكزي المنافرة في القول المراس أن المراز أن المرازية في المرازية والمنطق المسوق المرازية الم

تيزات ريشان الله على مسلفات قبال مسعف النبي صلى الفاعلية وسلم يقول الا والل من الا بن قسلكم الاتوا يتحدون فيوو البياء هي وصائح بهيوات الحداثي الهاكم عن ذلك وواه مسلم النقات رندب فريات في أن الاتوات الن في النا ب الحواد الدائم في الفائم من يجهوف البيا الإمال الدائم والرائم عن المحال الدائم والرائم والدائم والدائم الدائم الدائم والرائم والدائم والدائم الدائم الدائم والرائم والدائم والدائم

المنتلوة أريف من 19 باب لهما مدد والنش السواة }

أيد ورحديث ثارات عن حطاء من بسار قال قال وسول الله عبلي الله عليه وسلم اللها لا تسجيعوا فيرى وثناً بعيد الشند عضيت الله على فود النجة والفود البناء هيد مساجد السنخي العرض عزاد بالناياء التي النواد من ساره بنت سندك والمالية الزائدة النارة ويدالت الله يمري آيرة بالسائدة ألياة وجهاب المركزة المر

کید او حدیث شراب عن فیسس می سعد استخری کی اور گرائی مرقربات می این الموقربات فی کوش جود یا د امال کار منظو کور او کرم اگر سیند از درگزیده کرم تی بر کار نظر این کر کیا کہ برای الد هی الرائی کے اور اور است امال کرنے بیانی کرم کرائے کا ایس کرنے اور استخری رائی الد المجھی کی قدامت القرار کی ما صرور اور دو ایس خواود امال کرنے معلوم اکھت مسجد ما معمد کلا فعال الا معمول کو کست المور معمل کی بستجد الاحد الاموراد السام ای بات جدی الا زور جول کیا حفق المدید عنبیل میں جی دوراد الداد واقد ایک عشر کا کستان و ما یک و دارد الداد ا

النبن المتجاه الأرام ميري في النابيات كذرت في اس كوبره كرت العلى المتعاولات المعلى المدواطس كيام الواجع.
الما يرام و زار كالمتار المتحارجة و الأرام الأرام كالمتحار الأرواكي فوق كوبده كرت فورا كرام و ناكروا البيئة الذور المتحارجة المتحا

عهدت مندا أن استوال القوان في نامت قدل الد) إلى في اليناف أداماً و المستعمرا عنصفه وصلى الد خليف الروسون القاصلي الله عليه وسلم كان في تقومن المهاجرين و الانتصار فجاد بعير فلسحد له فقال صلحاله يا وسول الله تستحد لكك اليهائم والشحر فليحن احق الراسيحد لمك فقال عندوا ومكم واكرموا اخاكم والوكنت المواحدة الرياسجة الاحد لا عوات المراقع ال تستجد الروحها الفرائل فرة شريف ص ١٩٨٣ مات عمر فالسناء

۔ کا اور کی قدر فی سند میں کو ایک کا ایک میں ایک کا ایک است کے متعلق قبر بری کا انتخار ایک شدید ہے۔ تھا اور کی قدر فی سند میں کی میں فوجوز اور کی جس قبر انتخاب کا است بہت آزارہ سے کرمچہ وکر سے وا وال پر جانب ا فران اور مسئن میں الجمع کے بچھ کے ایک اور سے قریبان

قىرىي جەرەكى تىخىلىنىڭ كى مائىلەرىيى ئىلىدىنى ئالىلىنىدىن ئالىلىدىن ئىلىلىدىن ئىلىرىلىرى ئىلىرىلىرى بالىكى جىس

سننگ جهدو کروان جموع آن میانه واپر ماها اینگر آنوگران بیدو مان آخرانا استی و نزاید به این آخرانی گروان قدم منت بلدهیم بالاز آن بوخری ریانه بینتم بینتر براز نها هنت گفترو ران کل فرمه دوفر مودولا تجرم مهت ند ایند بدل بده میزند و اینکست و زنزی

کینی خیرواند دریاہ کے قوم پر جدہ کہنا اورقیہ میں پرطواف کرنا اوران سے میار انگفا وران کے اس اُن اُنا ما کا اتران میں مگران میں سے جھٹل کی ہی خرائی میں بھٹیا ہی تین میٹیٹر مالٹات اور پر اُنا منظر و اُن میں وران سے تع قربان ہے اور اسٹان فررز میں کہا اور اُن قبر کی ہدیا ہی جس طرح اُنا اوران کے ماسٹانی و کا سنڈیٹی اسٹانی میں اس اُن کی آئی کے مہانے واقع اُنسٹائی کا ا

الروكم سحاق محارب المعتورة والشاهيرة والشقايل

(سوال )ی اموم میروگردن قرار بر میجنیم خود زش ترام ست و کفریا تراب و کیبرود

(۱۳ ہند الاسسوال ۲۳۰)مد اسیاتی فاقتلع کے لئے قرکم نی وادیا تربیت بیل لاام سے یا تفریقیے تر ساسندیا کا ہ اندازا

ر النجواب، جدواً والحفير تداماته بالدياقية تجرمهم البيرة است اوداً كرنجست مرة تنافي شدارا بدو كنه موجب شرة شرك الندواكر في خداماته وشدو في تجرمه ومدون الضورات الدة المجمود ب كفراست الذا تجاز أشب تجربه علوم في الأوم بالأكراك وزوان ما بالقرود الترويف تدعليه العلمة والمنام مفوق الدوية في كتب تقور المدويث وفقه الحات والراب وارتداء الم في الاسراك في الإواد

الر معلوات سائن فدو و قبقال کے کی جو ہے آبر کی بطاوہ اور کی ہے گئیں۔ کرنے حمام اور آن و کیے وہ کر اور اس اسٹ و اور سے سامات خدات اور کی وجہ و کہ ہے گائی ہو ایک تفروخر کے سے اور کی دو کھوڑو یا نجے تھی ہال کی ایک اسٹ نیا والے کا افرایش موجہ کرنے کے اپنیا نے دواری تاقی ہے علوم ہوتا ہے اور کیدو کھیے اور کو دیا تھی کا اور ک اسٹور ایک رائے تھا تر وہے کرنے ہے العموق والوں میں وہ نیادہ شمور ٹروکھ چنا تھے گئے۔ اور حدیث افتداس پرواں ایس (اس کے بعد عفر کے لیا تھی فران کے بیار

## قبر پر تعدد تعظیمی اور طواف کے متعلق فاضل بریلوی مولانا احمر رضا خان صاحب کا نوی

سنگ ایافردائے ہیں علانے ویں ومنتی تاش میٹین استانے میں کہ دوسویا تی والیائے کر سکوادر مواف کرنا کرفیرے دوجرد کرنا تخطیعات رہے شرع شریعشے موافق فریسے کی جائزے بائیں ا

مواف ترة تروجرے ادائیدہ ترا المعیمان رہ سے ترین مریف میں ایس ہوجی ہوجا ہے۔ اللہ النہ النہ بلاش فی تعدیم معظمہ کا طوائف تعظیمی ، جائز ہے اور فی وقد کو مجدون رقی نشر ہوئٹ ہیں جرام ہے اور وسائق میں علیا کا اختاج فی سینا در احروائع ہے جسومیاً موارات خیبرالیائے کرنم کہ اہرے علی سین قصرتی فی بائی کہم از تم جار باٹھ سے فاصل سے کمڑ امر وسک اور سینہ کیم تعلیم کے فکر منصور ہے ، یہ وہ سے جس کا فنوی عوام کو دیا جاتا ہے اور تھے تھی کا مقام دو امرائیہ ۔

ل کیل مقدام سف نی ولکن مفال و جان و نکل و حان محال و لمکل مجان صال استان الله حسر افسال و عنده المعلم بعدشقهٔ کل حال ، و اللهٔ تعالیٰ اعلم (احکام شریعت ج ۳ ص ۱۳۰۳) و کیچیقر کے تفقیر کردگز به از کیاه ، تجده غیراندگوم از بنالیا او تبیل تیر کے موٹ اور نے کواحوفر ایا۔

الاربهارش بعث يمله بساكسه

" مشدار تبرکو باسدویہ بعض علی نے ہا کہ کہائے بھرکتے ہیں ہے کہ مع سے ابیعیۃ الحیصات ) اورقبری علی ف تعظیمی منع سے اورا کر برکت کیلئے کے لئے ترومزار پھرائو حریق قیس کارکھ سے جا کیں بلکہ جس کے ساسٹے کیا بھی نہ بات کیچھا کھے تجھیں کے دربہاد خریست کرے 10 اٹ ح)

"الوملاة الموكية لتسحويه المستحود المتعية" (مصنفه مانا الادخاعان بريغ ك) بمن بها بجدة تخطيس وام ب اورمود لمعالث اورش ب بينغ ب جي بزا أنناه ب جن كوفر آن طفيم شفائغ سي تعير فرالي اور وكوخ كي حدكت بخشائجي ح ام به بدرا "من المتناوي من 9)

ادررسار " جواهر الفرآن في اسواد الاركان ش كيخ بير.

ونست ریادت د جاریم و کم مدکوس ندگرے (باتھ مذاہے کہ) اس سے ندیجے گردر دختا اور طواف ندگرے ۔ زامین نہ چوہے دبیجے منگل دکورٹ بھاکا کے مقیم رسمال القد ہاتھا ان کی جاعت میں ہے۔

(حم) 19 مسن الغناوي بمنتي درسه غلبراسلام بر في س9)

## ويكررضا خاني علاء كفآوي

ائسن المهائز بالمعتقد عنی سیدی افتش سین سادب میتیری) میں ہے۔

"المحتى ان سخوات شرعيدا قبرون و بوسد بيادزش چارتا بحده کرة اورون کا آنا قبرون پرگا اجازه مزاجر و حول سارکی کے ساتھ و آولی کے ناکار پرفری الی کافیا کو دبائی مناظام بالاے نظم ہے ، قبدون ام ہے بکارتجدید ایمان اور تجدید کارٹر کا بھی تئم ہے۔ واللہ تھائی اہم۔ سیر محد افتس حسین موتھیری فقولہ منتی وارا طلب طلب اسلام پر کی ہے ا تر عیادے۔

#### (الجواب صحيح)

(١) نَقْيِ مُعطِفٌ رِمَنا تَادِرِي.

(٢) ثناما الحالة على تفرارا خادم العليه عدر مدعقهم المحام إريل.

(٣٠) تقيير فراخلاق امر درال اطلب درسيمقيرا اطلام ريل.

(۴) معین لدینا أهمی روز به طراحام زیکی.

(۵) محمر درب على القداري \_

(۱) فقيرا بوكدى رضوى درسده براسلام برلي شريف.

( ٤ ) قتيم الوالظفر محب أرضا مم كروب في خال تلاري ، بركال ، رضوي أنصنوي .

(٨) فقير فاخرايوري معدد مدر مداسة عليرا ملام يالي-

(۹) قدع فسه جها نگیرهد در دوی مدر شوید نتام قید مرا ( مجرات )

وأسام محمد حبيب الندعن جاسعة لعمد مراورآ باور

(١١) تقيرعبدا تفيظ مفتي أكرور

("جوالیا استادی "منتقی سید فیلی مید فیلی سین مید فیلی مید فیلی مید فیلی میدی می اوس ۱۴ بس ۱۳ بس ۱۳ بس ۱۳ بس ۱۳ عرب سین که وقعد به خودهمی زیل برزگرام می دارن کرسید بروه آتی چین ، ب حیاتی که مظاهر سدیمی جوشته چین اور حدیث شار سیند المعن اللهٔ المناطق و المعد طور الله المنترکی است سین فیر محرم کو ایکنشده است براه اس عمر اندی میکن میس کود کیلی امارات ایران میکن طرز میان دور کمکاست؟

#### عورتوں کے مزار پرجانے کے متعلق مولا ٹا احد دھنا قال ساحب کا فوی عرض: حضواجہ کا ٹریف عی فوجسا دے عزار بھرقال کا جانا ہائے ہے ایس

( لمغوظات مولا كاحررضا خان مساحب حميه الجرسته احسرودم )

بیادشریعت میں ہے: مسئل جو توں کے لئے ہی جھٹ علی ہے فریارے تھیں جائز شایا دوجائد میں ہی ہوگی گی۔ اختیار کیا گرمز بڑوں کی توریر جائیں گی تا جزع کریں گی دلہذا بمنوع ہے درصافین کی توریر جائزے کے لئے جائیں تو بوڈھیوں کے لئے مربع ٹیٹی اور جو انوں کے لئے ممنوع ( روالحقار ) اور اسلم بیسے کہ مورش مطابق سے کی جائیں کی ابنول کی تو درک زیادت میں تو وی بڑع وفرع ہے وسالھین کی توریم یا تنظیم عمی صدے گذر جائیں گی یا

## قبرول برجراغ حلانا

قبرہ ل پر جماع جاسے سے حقورات کی ملی عشرطیدہ آلہ جو بہتم نے شعرف بمانعت قربان ہے بکھا ہیا کرنے دانوں پرلسنت فرمانی سید مدیث میں ہے۔

عن ابن عباس رضي الفرعنهما قال لعن رسول فال صلى الفرعلية وسلم زائرات القبود و المتخفين عليها المساجد و السوج رواه ابو فاؤد والتومذي و النسائي (مشكولة شويف ص ا 2 باب المساجد ومواضع الصلولة)

حعزت عمداللہ ہی جہال برخی اللہ حجہارے دوایت رہیں آپ کے ہیں۔ آ تخفرت ﷺ نے اسٹون ہی گئے۔ سیسان جموتوں پر چوقیروں پر چال جی ادرائی او کوس پر چوقیروں کو تھر دکا دہناہتے جی ادرائن پر جرنیا رقع جائے جیں۔ طاملی کاری کئی اس کی شرع عمد فریاستے ہیں۔

و المهيى عن الحاذ السراج لها فيه من تضيع المال لانه لا نفع لا حد من السراج ولا تها من آثار جهتم واما للاحتواز عن تعظيم القبور كافهى عن الخاذ مساجد الخ.

(موافاۃ شوح مشکوۃ ص ۱۹۰ جسمطیونته مکتبه اصلابیہ ، حلتان ، باکستان) قبر پرچارٹے جائے کی ممانست یا تو اس لئے ہے کہ اس میں بال کو ب فائدہ ضائع کرتاہے ، کیانکہ اس کا کس ا وکٹا کا را اورا میں سنگ الدہ اللہ و انتها سند کا انتہاں سند سے کا ان آجھ سندہ در من جانب کا ایس کا مستقرول ق ( نیم انتہاں) تعلیم سند بچاہئے کے لیے سینجریا کہ آم وال وجہ ماجھ منا سائی ما آمند کی ای زار ہو ہے ۔

عمل سے تاہ بی اور میں ہے۔ اُن کے شرق کردہ تیمہ اسلامی ہے۔ مرزہ علم جان جان کے خاص طیف بیٹی واقت۔ عمل سے قاطق تنا و انداز تاملندی جان ہے تھے۔ اسلامی ہے۔ اُن اسلامی ہے۔

لاستعرزه بتعلم الحيال بشور الاوليك والشهداء من السحود والقواف حولها وقاحك السبراج والمستاحد عليها ومن الاحتماج الدالجول كالاعباه واستقولها عوساً وتعمير مطهري بحواله فاوي راجيمية ح٣ من ١٩٥ الردوج

کین جائل توگ ولئے وہ رشیدا مگر قبروں سے جو رہنا ڈکر نے چی کھی قبروں کو تجدداً میں اور میں کا حوالے رہے۔ اس پر جو فقر کی تا اور ہر مال میں کی طرف میں کی حوالے نہیں میں کا عبر سے جی بی بیسب میر مالیا ہوئیں۔ اس پر جو فقر کی تا اور ہر مال میں کی طرف میں اور انسان کی میں اور انسان کی تاریخ

الشرية تابتي حال مداحيا (أأأب هرت تاوميدالع يرمحدث وبول أقورة مات مين).

لسواق سبی و بهههارد فی گردن بری<u>ت محمم ب</u> حافزیا از در ماه مانود ا

(سوال ) معيم يت كن (قبر بروة لأكرناج الأسبال خاداد أس تم كاكناه

والعجواب، فيرجا زبك حقوبه بالعن است ما يوندكو في العدرة في منظو وسن ان ساس عن دمول الفرصه ما العجواب، فيرجا زبك حقوم الفرصه منه الساجة والسوح رواه الودؤو والمساحة والمودي الفرصة والمودي الفرصة والمرافق الماكن أنها أن حديث مرقوم است ذات كرده است بس مدالك الماكن في برانم في ردام بدرك توانه والمودي المرافق المنظيم والمواني المرافق المنظيم والمواني المرافق المنظيم والمواني المرافق المنظم المؤلف المنظم المنظم

ہے نے پارٹا جورہ مقصد کیوں بگرز کیے وہ سے بھادا سے نے اور قبر کی روشنی کو ارتبال ہے تی ہوآ ارتباری روشنی تعمود سند آئیں آن جارٹا ''رسود کا تھی ( ''روسہ شعوع کئی کہناں این والات در موجان ہو کئے اور آئیوں پر واقع کا انداز ہ اور کمی کو معمون اورا موج ہے '' ناوے اور عنی علی و کے نود کیٹ تو جاسے ان وقع و ب بیسا کہ بھٹے میوائن محدے وجوی نے مظلم تاک موج کرٹرین میں بیان فر دیاہے۔ ۔ ۔ ۔ اوارا العمر کی رابر مارا یا مدال میں میں معرف معرف کا

## قبرون پر زمول چڙھانا

## حضرت شاہ محداحُق صاحب رنمہ اللّه تحریر فرمائے ہیں مفصف فوگ (سوال جھل و بکھر) ہودگل موانس بنیر کے میں مرد جائز یا کناہ مواند کا دو'

(سوال ۴۰) چود رق باد آجرج (زمان عاسبة والأشجاء) ما المسجة .

والنجواب الرياسة القليم المنادية على المائدة بالمائدة المستارا من كساية هيدوسن اللوالمعجد وغيره عددت من كساية هيدوسن اللوالم والمستاد من كساية هيدوسن اللوالم والوست وخودها الى صوح والوساء الكواف المستاد الميد في المائدة الميائدة والميائدة الميائدة الميائ

جسویدة وطهة فشقها بنصصی هم عوز هی کل فبوداحدة اللوا بادسول الفريها صنعت هذه ففالک لمله ال یعطف عنها معلم بیست شخ عبرانی حدث والوی قت این می نویسند تمکی که برده به بای مدیت و را داختی میزود می ور بحان برقبور و خطائی که از اندرانی طروقه و تشراح مدیت این قول دارد کردواست دا داختی میزودگی دابرقی مستمسک باین مدین اکارضود و گفته که این قول این توجه و نیست مستمسک باین مدین این از می این استاخ که می تامل بدگذشت کما خضرت خذا عت فرانست در تخفیف مذاب بس تبول که وه شداز دی تاریست خشک شدن آل شاخ که در تامل با شرعت در ساخل می از فرانست در تخفیف مذاب بس تبول که وه شداز دی تاریست خشک شدن آل شاخ که در تامل

نٹنے عمدائن محدث ولوگیا اس صدیت کے ذیل بٹس <u>کھتے ہیں کہ</u> تن صدیت سے ایک جماعت قبروں پرسز ڈ وگر : اور بھان کے حالے پراستوال کرتے ہیں۔ دہ ایکن علامہ فصافی نے جوابام انعامیا واورشاویس صدیت کے ہیڑوا ہیں 1 سرآول کا دوفر دیا ہے اور اس صدیت سے قبروں پرسزو وگل ڈالنے کے ستو مال ہرا کارفر مایا ہے اورفر مایا ہے

<sup>(</sup>۱) کی کہنا ہوں کہ بیسے میں کا حدیث ندگرہ سے استدائی موامر بنائل ہے کہ کہ جناب دس افد ہیں۔ نگیروں پر گھورکی شاخ سے چھرائیس کا ان کا تھے ہیں کو میں کا کہنا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہے گئے کہ کہن شاخ کے کلا سے گا اے ندگر کھول ج حاشے ہو ج بیس ہوا کہ ان کا ان کا انسان کے ہدکہ جائے ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہے گئے ہوئے اور ایک قبروں پر کیا ہوا دکھ کو ہو وں کا تھیرہ جائے ہوئا تھ جائے تھا کہ وہ ان اور کہ فروس پر چوارہ غیرہ ہے ساتے گئی وہ ہے آئی کر ہے۔ ایک دوار ہے کو کو ان گھروں کے گور چ مانے بیرہ تن کا محلق ان محدود ہے اور کہ اور کی اور کو انسان کا گھروں کا میں کا رہے تھے ہوئی بھر اندو کہ احداد انعسان ہے ہوئی انسان میں میں ہو۔

کر یہ پینت دیجونی اصلیت ٹیمل رکھتی اور قرون اوق جس بھی ٹیمل تھا اور بھٹل نے بیالیائے کہا می معاورہ قت تقرر فرمائٹ سے معلوم ہوڈ ہے کہ آئنفٹر سے بھٹائے تختیف عذائیہ کی افقہ حسن فرمائی تھی ہواس ٹیمل سے حسک ہونے کی حدیث تک سے سائے قبول فرما ڈرکٹی اور افتاد لعمل میک بات بھوار ہا ہے اوٹے (انداد السائع بر ڈرجر سائیر مسائی اس ۱۸ می ۱۸ می ۱۸ میں

#### ائيك بني بدعت

تماز جمعدك يعهدا جتماعى مسلوة وسلام

بعض بیک سمبر شریافر : کے بعد تصویت اس کر ز کے بعد آیام کر کے کوک ان کی گئی ہے۔ پایک خاص بافرز سے اجمع میں افرز جہدم جھوکر زورز در استانٹر الما وروو ملام پڑھتے جس اوراس طریقہ کا اللی منت! (سٹی) ہوئے کی علامت کیجا جاتا ہے جولوک النا کے سرتھاں تھی میں ٹرکٹ ٹیس کرتے ان کوائی منت واقعی است خارج کہتے ہیں موقعیہ و کیکھتے جس مدرود اور معاد اللہ حضور بھی کا فاحلت اور کسٹ بن کتے جس اور افعش کائندو تمام معدد سے تجاوز کرنے ہوئے کفر کا کوئی تھی ڈکاور سے جس مان ملڈ معاد اللہ

بیٹینا درور دام ہوں اٹلی درد کی میاوت ہے اور نہیں تھیم میں ہے تر آئی جینے میں بڑے ہتمام ہے ساتھ اس کو عظم دیا گیے ہے اس دیت میں اس کے ہے تارفضائی اور فوائد بیان کے بھیج تیں دائی مظیم عوادت کے نظم میں ویگر موادات کے با تدریکھواسول اور آواب میں ان کی رعایت کرتا اور ان کی بندق کرنے بہت مغرور کی ہے اور ان وجھوڑ کرا بی تفسائی خواہشات فردا ہے کس گھڑ ہے اور خود ساخت افر بیتے سکے مطابق کمل کرتہ جائے تھا اب سے گزاد اور ہجائے فریب کے بعد کا معرب بن سکتاہے۔

عقر کیجنے الگرگی تحقی نمازی ایتواکیہ تج بہدے ہائے درووٹر ایف ہے کہ سے معرد کا اتحاق کجہ دروو پاک چاہے مودہ خانے کے بج نے درووٹر ایس بڑھ تر ہے کہ برات انقلات کے جاتب ورود پائے کان مقامت ہودرود پاک اور مجدد میں مجمل ورود پڑھ تارہے بہتے طریق کیا ہا کہا ہے کہ انگری جہ برائے کی جنگ کی تحقی قدر دارائی میں تشہرے چھود روزٹر بھے چاہے کے جمہ کا مہال زم آتا ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہوتھ دو ہے کی دروزٹر بھے پڑھا تھے گئیں ہے۔

سلوج سلام افرادی طور پر ( تها تها ) پر حاجا ؟ ہے مسلوۃ وسلام کے سے اجھاع ، اہتمام در التزام ؟ ہے۔
شیمی ہے ، حضورالقدی طف کے آول ہمل ہے ایر ضوان النہ میں الجمعین ، جعین ، تھے ، ابھین ، تور شین افریجیترین ادارا ا مظام مسئل کو سرام ، حضرت قومت الاحقم ، تولیز معن الدین پیشتی البھیری ، قولید نظام الدین اولیا ، وقیم و سے فراز جو مہمیر ہیں ابنی کی طور پر گوار سے مسئل اوسالہ برج مصنے کا ایک نموند اور ایک مثل کی چیئی تھیں کر سکتا مہما ایر طور یقت نے بھی میں سے اسے ایپ وکر سے والے اور اس پھل کرنے اور اس پر مرار کرنے والے اور اسے ، ویں سکھنے والے انڈر تھائی اور اس کے دیول مطابقائی نار انعمال اور است کے متحق ہیں ۔ اور بدعت کے ملسل میں جو وہار اس

#### جس عبادت میں اجتماع تابت ندہوائ میں اجتماع سے روکا جائے گا اس کے چندنمونے

آش نہادت کے لیے جائی ٹارٹ دوائراہ ٹام واقترام کے ساتھ ایٹر بیٹا ریٹ ہے اس کھا اوائرا ہا اسٹاگا افوہ دستا سب ھریفٹ نہ ہوگا اورائل سے دوکا جائے کا اورانا دوف وظام سندا ان کو بھی ٹورٹ ہے اُس کے چنوشو نے ملا مظاہور ہ

(1) بياشت كي قرار حديث بستان عليه بها كراس كه ينط مساجد على اجتم عود اجتماع إلا بي تيس. المسترت الترام أسفر بهب ويكم كريس وكراس من تركي والمصلحة في أب سفرات الإيتوفر الواورية بوصيرة بالر ويصن مسجماهية فيال وخيلت الما وعووة من الزيبو المسلجد فالااعبلالله بن عصر جالس الي سجرة عامشة وافرا علم بصلون في المسلجد صورة الضاح فال مستناده عواصلونهم فقال مدعة.

( بنارق تریف باب هم) تر تنبی سلی الله به پیملم می ۱۳۸ تا ۱۱

المتحريم إلى المرابع المتحريم المتحريم المتحريم المرابع المراسية المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرا المرابع المراب

ترزید، میدنگاه جائے آسٹے دامنزش کھی الافھا کیسو ، الله انگیسو ، الله الا الله الا الله والله انکسو ، الله انکسو والله المنصب الله برائم تامنزب به یکن مستجمع وارآ وازست را آب کی رہا ہے کورٹ ورٹ ور برجیوں کہ ہد ترام بے بلر والیسا ہے اپنے طور بختیج مع حصر (مجاس الدیرا وص ۱۳ مجبر۳۳)

(۴) - عادمان اناخ "كَ بِالدَّلِّ" بِهِلَ إِنْكَ فِي وَانْسِمَا الْجَسْمِاعِيْمِ لَمُلْكِ فِيدَعَةَ كما تقدم العِلَيْجِد كِينَ مِودَالِفِ مَورَيْهِ إِنَّا لِي طورِيةِ عِنْدِوتِ بِهِ

( انفرادی الور پر چنز بهت تطیع آنسیکه کام ہے ) ( آسماب الحدی جن الاسک کام ہے ) ( آسماب الحدیثی جن الاسک ع) ( ۵ ) - امام ع نفع رس القدارات میں الدعم ہت این عمر بھی القدیم بالے میاست آبار می کھی کو پھینگ آئی۔ اس سے اللہ حسم اللہ والسیلام علی وصول اللہ " کیا جنٹر سے این عمر نے بین کوفر المایش بھی ہے کہ اس بار حاکل بول گراس وقد پر پیگلت با سندکی دمول الشدهای شیم تعلیم نیس دی ایس موقد پر بهی بینسیم قربانی که پیگل س تهیم از المحمد مشاعلی کل حل ا

عن ذهامع ان وجلاً عنطس الى جنب ابن عمر رضي الله عنه فقال المعمد فدُو السلام على رحول اللهُ ولسب هدكمة عسلسه ومول اللهُ صلى الله عليه وسلع علمنا ان المول المعمد للهُ على كل حسسال . (ترثرك فريف باب بانقول العالمس الإعطس ترسس ٩٨) (مثلو تشريف باب العطاص بالتراكب عمر ٢٠٨٢)

التائلات بنی برزائدکلہ" و السیلام علی وسول افغا" بیناملیم کے فاق سیالگار بھی ہے۔ استقد پر حضورا کرم بھالانے اس کے پاشنے کی تعلیم ٹیس دی۔ حضرت دین عمرتو بھی چیز کی معلوم ہو تی اس کے فورا آپ نے اس پر تکیم فرمائی۔

ا مام شاطحی در مدخف فریات میں رعبادات میں مخصوص کیفیات اور مخصوص طریقے اور اوقات مقرر کر لیٹا جو شریعت عمرہ ادر تیس میں روست اور ناجا کزئیں (الاعتسام مانامی)

حطرت شاء عبدائم بن عدت وبلوی رصدان فربات بین، برده کام جمی کے متعلق ساحب شریعت کی طرف سے ترخیب در بواس کی ترخیب دینا اور جس کا وقت مقررت بواس کا وقت مقرر کر لینا سند سید لا نام باللا کے خلاف ہے اور سند کے کا کا اعتبار اس کے کو کہ آباد کی ترین کا اسال

يُرَائِراً كُنْ مُكَلِّ بِهِهِ وَلاَنَ فَاكِرَ اللهُ تَعَالَيْ افْقَصَدَ بِهُ التَخْصَيْصَ بُوقْتَ فَوَى وَلَتَ او سَشَىءَ قول شيئي لَمْ يَكُنَ مَشْرُوعًا حَيْثُ لَمْ يُوو بِهِ الشَّرِعَ لاَيْهُ خَلاَفُ الْمَشْرُوعِ.

(البحرالرائق م ١٥ ١٥ ٢٠ باب العيدين تحسة قوله غيرمكر وعشنل)

### أيك اشكال كاجواب

یکھاڈگ ہوئی سادگی ہے کہتے ہیں کہ اس جمہ کنا دکی کون کیا ہت ہے درودی قریز ھاجارہا ہے ایکن اگر خاکور وباللا گاتہ ارشات پر فور کریں گے قرب ہائے دوز دوشن کی طرح دوئر کے موگی کہ جو گل ہے سوق کور ہے گل کیا جاتا ق علی ملامت اور قائل موافقہ و موسکتا ہے۔

و کیمے اروایت علی ہے: اسر المؤمنین معنزت می ترم اللہ وجہ نے ایک علم کومید کا وی ویہ کا دی ویہ کے دان دیکھ کروو عمد کی نمازے پہلے نماز پڑھ دہا ہے قاصنزت کل نے اسے روک دیا اس نے عرض کیا امیر الموشن الجھے بیٹین ہے کہ اللہ تھائی کھے نماز پڑھنے پر عذاب کئی وے کا وعزت علی نے فریا بھے بھی بیٹین ہے کہ تعنور ہاتھ نے جو کا سرکیاں کیا ایس کام کے کرنے کی ترفیب تیمی دی اس پر اللہ تھائی آتا ہے تھی دے گا اس لئے وہ کام عرب ہوگا اور عبت کام مے کاروے فائدو ہے لی قرمے کرمول اللہ بھٹھ کے طریقے سے نکاف ہونے کی جہ سے اللہ تھائی مذاب و سے رائی اس ارومی ۱۹ ارفیم ۱۹ ا

ا کیے تخفی تعرکی تمازے بعدد ورکعت کل بڑھ تا تھا، معزرت معیدی السبب رصاحہ نے اسے داکاتی اس

ئے سوید ان میزب سے دریافت کیا جا اسا مسحدہ ابعادیتی اللہ علی المصنوفہ ؟اسے ابوکرا کی اللہ تو لی جھے آراز از عظام مزاد میں گے آ کے سنڈ قرر بال کس بعد دیک اللہ مسحولات السند ( میادت موجب مزاد مخاکس میں ) آگیل ضا تعالیٰ مند کی فالفت پر کچے مزاد کی ہے ( مندواری )

خود تیجیما ان زمیادت سے عشور نقدمی افغانی آنکھوں کی شفتک ہے اللہ تا ہی کے قرب کا اور بید ہے گر عبد کی آباز سے پہلے اور عمر کی نماز کے جعلائل ہن صناح تک خلاف سنت ہے اس سلنے موجب مقاب آراز پریا اور شدت سے مع کیا گہا ۔

اید اصلوقاد سلام کو جوطریقه بیناد کیا کیا ہے اے بدست بی کہاجائے کا معترمت عبداللہ بی معدورت لله عند نے اسپنا زبانہ میں مجمولا کو ایکھا کہ وولاک سمجہ میں بلندآ واز سے دروہ پر سے بین تو آپ نے ان کو بدی قرار دیا او سمجہ سے نکال دیا بشامی میں ہے۔

لما صبح عن ابن مسعود رضي الله عنه انه احراج حماعة من المستحد يهللون ويصلون على الدي صنى الله عليه وسلم جهراً وقال لهيه ما اراكم الاستدعين

لعنی اعتبرت میدانندین سوؤ سے ایو کی ویت ہے کہ آنہوں نے ایک ہما میں ہمجد ہے محتی ای سے انگال دیا تھا کہ دوبلندہ واز سے لا المسسو الا اعتبار مشہور کا گئی ہوں ویز سے تھے دار آپ نے فر ایا ہم جمہور ہوتی ای خیال مراہوں (شامی من 20س) کہ کر بر پہلنم والا ایا میڈول کی آبھے معتبر کی المروز کے المعرب بالذكر )

جولوک مرود صلو قاصلات بگس ہوا ہیں اور جگہ جگہ اس طریقہ کوردان وسطے کے لئے کوشاں دستے ہیں اور جو نگا ان کے اس فریجاد رخود ساند جو رفتہ پڑتی تیس کرتے اکبیں برائجان بدخشیرہ آخطیم رسالت کے منکر دورہ و کے مخالف کورز معظیم کیا گیا کہتے ہیں شکورہ روابت سے ان کوجرت حاصل کری جائے جگیل القدر محالی رسول دعترت عبداللہ من مساوڈ تو اسے برعت قرار وسے رہے ہیں اور ایسے اوگوں کو مجدست لفائی دہتے ہیں اور براڈک ای کوکن دوئے کی سامت وزینے ہیں معاصد و ایوانو نی الا بھاو

تکل تفاوت ره از کیاست تا شی

### جاع کامل بہت کہ جومل جس طرح ہو ہت ہو اس طرح اس پر عمل کیا جائے۔ اس کے چند نمونے

ا انہاں کا ٹی اور کی ہے دلی ہے کہ جائس <sup>سے ان</sup> خور ہیں ہے جس کم رن جی ہے جو دی ھی جائس میں اوبا میار سے بعلی خوف سے کی قرآن مرنی باست میں ا

۔ (۱) میدا شکل عمل میرگاوڈ کے جاتے ہند آواز ہے تکبیر کی جاتے اور میدالفورش یہ شدا وار ہے ا ملرے عربت ہے۔

(۲) نماز کھنے فر سوری کردان کی فرز ) وجن توجہ اور کی جانے اور میاز شمونے فر چاتھ کرشن کی مار ) نظراہ می صدر براہ کیا جائے ہے ماری شائع اور مردہ ہے کہ ایک اور کی جائے ہے۔

(۳) صلوة استرقاء عن أعلى شداد أما (سوف عن تشريق) تعضود المقارسة ابت تجريل

( سر) دختان المهارُب شن الربارُب عن العنداء في جانگ بنيد دب أبراء ما بيدن مره من بيارها محت اوا أربا تكرود مرمنون شدة بريدنين با

۔ آبھ ایسال فیڈنٹ کے سے دواوان (الیسان دوہروہ مرائ البرسٹ ماسٹ اوی بول ہیں اور فاز سے پہلے اقامت کی جائی ہے تمراد نول فید این ایس نہ منارہ کی ازال ہے اور تا فصیل اور شار کا است کے اس کا مہر مد فسامین ہے کہ فیدائن ایس فران واقامت اسٹورافیزی کا بھٹ سے ایسائیں ر

(٧ كَامَا المَرْقُ بِمِينَهُ بِإِنَّى بِالْمَالِ بِمُعِمِلُ فَيْ مِعَ وَكَافُرُ بِسَمَالِهِ مِعْمِين شركُنْ بِكَدَة وحَلَيْن إلى

## محرم إورتعز بيدواري

عد مدان مجر کی انساندهٔ مات میں۔

وابنة المهابنة الدينسفلة سدع الوافضة وتحرهومي الدب والباحة والحزي ادليس ذلك من احملاق المؤمنين والالكنان بوء وفاته صلى الله عبه وصله اولي بذلك واحراء. . صواعق محرقة على ١٠٩١) (شوح مقر المعدة على ٥٣٣)

نے سرامر ہوشیارا ماشورہ کے آب رواُنٹی کی بوخش کی ہزائے ، وجازا اندم نیدنوانی مآ وہ بعا ورزق والم ''امام انٹے آر بیٹرا والت مسلمانوں کے شایان شان قیم اوراُن ایسا کرنا پر نر ہوتا آء ''مفورانندس ﷺ کی وفات فاون اس کا نے باوٹسٹنی رونگرانھا۔

أتلب والمجموب بعاني في مهرالقان زياد في رحمه الله أراح تعرب

و لور حيار ان يتحديوم موته يوام مصينة فكان يوم الاشين اولي بدنك ادافيس اغدنطي بينه منحمداً صبلي الله عليه وسنم فيه و كذلكيها بو يكر التبديق رضي الله عنه قبص فيه اراهيم الطالبين من ٣٨ ج٢) ادراگر معتربت معین کی شهادت کا دن کیم معیدت در تراق کشیط بر مدیر به ایرانی و دوشتی (میرطان) وشرگمواند و اک سنگ زیاد در در سنگیزگ کی دن معتربت دیول شیون طبید العمورة و اسلام سنگ دف ب باق سیدادر وی دن هزین صدیق کیرشنایس و داشد برف سد (اصال کراید کو فی شری)

بالدميض ووي مجالس وردار جس كنصح تيريا

و منا استخاذه ما يما لا جن في الحسن من على كما يقعله الرواقص فهو من عيس الذين صبل مسعيهم في الحيو ة الدنيا وهو يحسبون الهم يحسنون صبحاً الالبها مو الله ولا إسوله بالتخاد اللع مصالب لا بيناه ومو يهم ما يما فكيف بما دويهم لا مجالس الا يرابر ص ١٣٦٠ و ٢٣٠

ا اوراس والمؤاخرات کی حدیث کی وی کار دی گار این کار بادات کے میب یعم ماغ بنا او جیسا کی واقع کرت جی او بی در کواری کار این کار سید کی کی ک<sup>شن</sup> و آیا می داری کی اوروه کچھے رہے کہ تعماماتا کام خوب خوب دارے ہیں کے کہ انساد واس کے رم ان کا کیا کہ انسان کی اوران کی اسٹ کے ایران کر این کے کام کم کرنے کا فعم میں واقع ان سے اور کی لوگوں کا کہا وجن ا

محدث عازمه تحرطا مؤفر ماست تيهاب

قيانة تحديث الماته وقد نصوا على كراهينة كل عاد في سيداد الحسين رضى الله عنه مع الدليس له اعس في امهاب الناباد الا سنلاسة ومحمع النحار ص ٥٥٠ ح٣.

تنظون مثل میدنا وم کیمن کاوتم کرناها و کے گروقی کی فرطا ہوا اسلامیت کا کہا تک ہوگئی۔ خریدہ آئے منیں سے

مااست بیات ندگی تم کندنگر (ایمن فی الاله افرائت جین آرفضون کی برائیوں شن سے ایک پیدی ہے۔ کے دولائٹ اوسا بین کی قبر کی تصویر سے جین ادواس کمو جین کر کے گئے کوچوں جین کے کرافش کی خبر اُرزید ا استین پاکستین پکارٹ جین اورفشول ٹریز کرتے جین پیٹر سمائٹ کیا ہو ہوت اور جی سے (الرقض کی خبر اُرزید) نیٹ میں بیان فیارٹ کی کارٹ ویاؤ میں اوامٹی آلیا ایشاں کنٹ کرتے کی طریقہ اٹل سنے آلست کا اوروز افات بھنے سے بیٹر جیٹر بھان کی دوئر کی کارٹ ویاؤ میں اوامٹی آلیا ایشاں کنٹ کرتے از دائی ہوئی است والا روز افات بھنے سے

لینی الل خاریکا طرافت به سندگی به معاشده آدخری ادفیقی کی بدند بین مخترعه شارم آند رو فیره سندیشی و رسته مین که به معرف کا درخین سند درند زخر کاست مستویا واژن دادنینم بین کالایم وقاعت تمار

الشرن مرضعانت ترسيهه)

حضرت سيراحمه زياوق دشرة المدفر ماستي تان

از جمد بو مات دفعه که روی جنده تان اشتهار قام یافته بشم داری وقع به مازی است دره وقع به بازی است. دنند ها میمن رفعی الند مند بر سازی به عات چند چنج سرت اول سرفتنی قتل قیر و منته به میم وشد و وقیرها وایس معنی بالبد بات از قبل بت مرزی برت وقتی است به لين مفترم بن عفرت مسين که سند مکان بن ما تم و دخون بازی بخی درانش سکان در ما سنده . سند مند دو معدومتان بنگ بخیلی دو فی آیار ، من بدعش کی چاد شهر مین دراند با قروی قل عفره شو و دفوره از به تطاهر بر برند سازی ادر بست پرش کی هم می باید سازی و ملافونات مرف سراه شقیم فاری شروه ها)

# رضاخانی اور بر بیوی علاء بھی ان خرافات کوناجا کر اور ً سناہ کہتے ہیں

## علماء بريلوي كيفق وي

مولانا العمد وضاخان صاحب وريلوي كأفراق فورت يزهو ورسال عاصل رويه

(1) علم آخو بدویک میشدگی بخش کم رق کی کنید و مثب شیاد به کنی کنید و است آزارشده میاه مثیری دوئی آخوار که ما و سرده میخی فریع کا ما و سرده آن جمعه جهاست بر بها کست شیده ای سنده ایست کا کامیافت امرت کرک و الورکی که چام شاخصای فیل فیل فراد نا در ایم سند استماع که دارگزاشی کست سندیاری کامیاسیت رو نده میر

(معالفوم وتعرب ليعن 94)

(مسوال ۴ )آفریدها مساعد ہے دس کارنفیدہ مورق ڈان آرافسیکی کی آرمندی مدینت مصاملہ کی کست الماریکی۔ امارہ کی سنت واقراعت کے زو کیا۔ مارن کاراس اس آنے کھا جائے کا اس پرکفری اعلاقے جائز ہے یا گھی واور یہ گیے شروع مواسعے کاکر ماسٹ کا جائے جسٹو تھی میں گھانیا ہے یا ٹھیں؟

ر طبعو الب، ووجائل فطاه ارتزم بينيُم كافرندُني ئے اتو بيا آناد کي مراض دروگر والی کريراس کی جانب کجنائ عربيا بيئة ال کی بهذا مناجاتا ہے اميراد ورنگ باد الله والی ک وقت ہے ہوئی۔

( عرق ن شراوت تل ۵ من ۲ }

(حوال ٣) مُحِمِرُ بِفِ عَمَامِرَ يُرَجُ الْحَاصَ بِالْرَحَةِ فِي عَرَارُ مِسْدَانِ وَسِيدُ يَكُمِنَ؟

ر خصواب ناجاز ہے کے دوم نائل و محمرات سے طور دیے جیں ( عرفان شرع ہے ہے اسما14)

(سوال ۴) اب گیزیده ادی هم پیزنده ایم میدکانام سیه قلعهٔ بوحت در با تزویزه سید (د ماله توریده ای ایمی ۱۴) -

( - ۱ وال ۵ ) بم شکر سیاه او بیز کیز سنه عاصت موک ایر اور موگرج رام ب تصویماً میاه کیشندار دافقیال به مام ب ( از کام پتر میست سه ۱۳ )

السوال بدالماع بمركون يؤه المدن يتيس كرت

والبعواب بيات وك يهادر وكل جرام المام المرابعة في المارة

## مولوي محمر مصطفار شاخاني يربلوي نوري بركاتي كافتوى

تع بيدنان برحث بنها ل منده الاستداد بديا مراح بمثل مال کاف تع از منب ال مند الحداث الدي آخ را درار محمه تع دي من س ۱۹

## مولوى حكيم خمرحشهت على حفى قادرى يريلوى كافتوى

والسبع سواف، تعزيده ارتاج من طرح والتنك بالتعدد واللي وتشرك مجوها ورثناه وناجا ترويرون فينيده باعث عقراب الحي المريئة والتنك بمنود التنك التن التنظيم التنظ في المستحدث المناه في المستحدة المناه في المستحدة المناه في المستحدة المناه في المستحدة التنظيم المناكرة التنظيم المناكرة التنظيم المناه والتنظيم المناه والتنظيم المناه التنظيم المناه التنظيم المناه التنظيم المناه التنظيم المناه والتنظيم المناه والتنظيم المناه والتنظيم المناه والتنظيم والمناه والتنظيم والمنطق المناه المناه والتنظيم المناه المناه والتنظيم والمنطق المناه والتنظيم والمنطق المناه والتنظيم والمنطق المناه المناه المناه والمنطق المناه المناه والتنظيم المناه ال

### مولوی محرعرفان رضاخانی صاحب کافتوی

تقویہ طالعدائی ہا ہو بھول ہے صادفیرہ انجے است استعالیہ ان انہار استان اورام میں انٹری وخاتی و تو آن اعتباد است فیاد و تشار المحتوال المحت

# مولوى ابوالعلى المجرعلى عظمى سن منى قادرى رضوى كافتوى

عظم اور تعزید با نے بیک بند مورم میں بچول کو تقیر بنا نے اسر بڑی پہنا نے اور مرزید کی مجلس کر سے مس تعزیوں پر نیاز ولائے وغیر وفرافات جو دوافق اور تعزید واروگ کرتے ہیں ان کی منت سخت جہالت ہے۔ (بیار تر اور سے میں معرف نہ ہوا

### موصوف كادوسرافتوى

سنلد تعزيده دى كانفات كرباك مسلسندهم الحرح خرج وها مج بنائ ادران كوهندت سرية المام

حسين كدوهن باك كي شويد القسور بنت ) كميت بين سيل تخت بنائ جائة بي كين مورج ( قبر ) بني بياور ملم إور شد سالاً سفرجات بين وقعول تاشفا وشمشم سكرياسية بجاسة جائبة بين رقوع ل كاببت وهيم دهام سي محث روہ ہے وا کے پہنچے ہوئے میں جالیت کے سے جھڑے ہوئے ہیں جس ورف کی ورفت کی واقیس کافی باتی ہیں ۔ کسی جور على مدائد بالترين بقريول سينتس الى جاتى بين وحوف جاعدى معم جرعائ جائ بين المرجول ناد لی بڑا حاے باتے ہیں دوان اوسے میں کرمیائے کو گناہ جاسٹنا ہیں بکدائی شدید سے مح کرتے ہیں کے گناہ م یمی الرمی مما نعط آنیک کرتے وچھتری نکائے کو بہت براج نے بین بھتر ایوں کے اندود معنوفی قبر کیا وہائے ایس لیک پر ميز خلاف اوردوسري برسرخ خلاف والع بين ، بزغلاف والى كوعترت سيد بالم مسين كي قيراورمرخ خلاف والأيكو حضرت سيدنا اوم سين كي قبر إشريقي بتاح بين اوروبال شريت البده وفيروبر فاحوولات بين ينتسوركر كيك همنرے مام عالی مقام کے وخداد موجوافدس پرفاتی دیا رہے ہیں مجربی توزیجے دسویں تاریخ کومھنوی کر باویس کے عِها كردان كرت إلى كويد جنازه ها ختد وأن كرة سنة بجرجيد وموازره عاليسوال مب يحوكيا عالاب الدر برايك خراف سے برمشتمل موتا ہے، معفرت قاسم کی مبندی فکا لیتے ہیں ، کویا ان کی شاہ کی ہوری ہے اور مبندی رجائی جائے گ اور کی آخر بداری کے سلسدش کی بک ( قامد ) بنر سیدجی کے کرے مشکر دیا مدینے بین کو دھرے امام مال سقام کا قاصدادر برکارد ہے : دیمیال سے خط کے کرائن نہ یہ یان بیدے بات بنائے گا اور وہ برکاروں کی طرح جما گا مجرتا ہے کئی بچے وفقیر بنایاجاتا ہے، محلے ٹاس مجولی ڈالتے اور کھر کھراس سے بھیک منگواتے ہیں اکوئی سائل بنایاجاتا ے چھوٹی کا مشکسائن کے کندھے سے گلی ہے ہو یہ ہویا فرانٹ سے پانی جو دائے کا بھی تلم پر مشکساتی ہے دوراس عمل تیرانگاسته کویا کسیده همیت عماس علمبردار چی کرفرات سے باقی ما دہے چیں اور پر بدیوں نے مشک کوتیرے چیمید ا ياستها ي تتم كى بهت كى باتى بيل بياسيا لغو فرافات بي، ان سيميد بالمصين فوث ميس بيم فوقوركروك نہوں نے احیاما میں وسکت کے لئے بیز ہر است قربانیاں کیس اور تم نے معاف انتدائی کو بد مدات کا فر رہیے برنالیہ بعض جگ ا کی آخر بیدداری کے سنسلہ میں برائل بنایا جاتا ہے جو تھے۔ تتم کا مجمعہ بوتا ہے کہ بچھ دھے انسانی شکل کا موتا ہے اور بھی حصدجانور کا سائٹ یدیدهنرت ایام عالی مقام کی سواری کے لئے ایک جانورہ وگارکیں دلدل بھاہے کہیں رو کی قبری بني جي بعض جكداً دى وريع بندر بنكور في إلى اوركود ت فيرت بي وجن كواسلام واسلام النسان تهذيب مى جائز نیس رکھتی الیک بری حرکت اسلام برگز جائزنیس رکھتا، انسوس! عیت الل بیت کرام کادھ کی اورایس بھا ترکھیں ؟ یہ والترقيباد ، الت هيمن من الركوكيل تما شدناليا وال سلندين أو دوماتم بحي جوتاب اوسيدكو في موقى ب، استفاذ ووفرور سيد كوش بي كروم بوجاتاب ميد مرخ بوجاتاب بكريعش بكر فتحرول اورجم يون س - خ کرتے ہیں کہ بینے سے خون ہنے گھنا ہے ) آمر ہیں کے بائر ہرٹیہ پڑھاجا کا سیادر جب القویرکشنے وکٹانا ہے اس والت بھی الاس کے آ سے مرتبر پر حاجاتا ہے ، مرتبر میں خلا واقعات علم سمجے جاتے میں الل بیت کرام کی بے حرشی اور بمرى ادرون وفرع كالأكرنياجا تاب ادر وكداكم مرجي واضع ل ك بير بعش برجوا مى موتاب مراس و شمائ بی اے بین کلف پڑھ جاتے ہیں مورٹیں اس کا خیال می تیں بہونا کہ کیا ہو ہواتے ہیں ہیں۔ ناجا اور اً مناه کنام بین (بهارشر بیت می ۱۹۶۷ می ۴۴ مصرفیر ۱۹

#### د عاء ژائن د عاء ژائن

بعض کید در شن بیم بیشت کفر آراز کے بعد تو بیند بست انسلام والارد و کی باتی ہے۔ کن دقیر ہاتھ بیمی ناموکر نام اور مشتری اکتف و کہ اتفا کہ جرکزاتھا کی دعا کہ تنے نیں اورال کو بری خروری کہ جو جانا ہے والم کے ماتھو قرمہ کی باتی ہے کہ از کر آنا تھ جانا اواد ان فراج وعا و کی گئیں کرتے ان او اناک فاتھ انکرانیا و باتی ہو تھیے دکتے ہی کی کر مل شنہ واٹھا تھیں۔ عاملے کھتے ہیں۔

مسئون به به الفرائي المسئون به به الفرائي المساوية في بنياة المازيك جود و هي جامت به المراقع بالمسئول المام والمسئون المساوية في المسئول المام والمنتقل المساوية في المسئول المام والمنتقل المراقع المسئول المسئول المسئول المسئول المسئول المسئول المسئول المسئول المراقع المراقع المسئول المراقع ال

﴿ البودا ( مُرْحَدُ قُلَ أَن فُل ) ﴿ مِنْ فُوا تَشْرِيفَ مِن هِ وَإِن أَن رَصَا أَعَلَى عَلَى

بهرد بالأب يدورت بنها كالتسبيط المست المؤادوس بالأسائل ويشتر مثل على المرافق بالمرافق المستقدة والمسائل المستحد المستحدة المستحددة المستحدة المستحددة المستحددة

ور مفترت من مهاس رخی الدیم تابیان فردات جی که آیک شد بیشا آشخفارت بیشاری خودست می ایا است. ما با آب بیزنز نے عرف مکی آماز باتک جو آماز می معتقبال او کے دیبان تک کدمجی میں سوائے آئے بید بھڑ سے مرکی باقی ما ما الاشراق معافی از کارس استراز البرسیار کلوگئی الحداجیہ ) الى سىية كى تارت اوا كه شن سەلەرا باسومۇندى ئى كەردى ئەنىڭ ۋايىتۇرىقىنى ئىزى لىرداپ مىتوراد بىر يۇر. ھاف مىندە ئىدانى درائىساردى دارىيدى دەراياق ئىرىنىچە دەرىيىتىتىنىم سىدىدى كەرنى قۇمىي رود.)

### مصافحه بعدنماز

مسافرد. بنت سے تاہت ہے اوراس کی دون آمنے ہے اور ہے ؟ فضر ہے ہی کا کا اوائد ہے سے احسان مستقبیل بعضال جیسیا فیصل اور عفو نہیںا فیل ان بعثو فال 2 ہے وہ حدال کی روایم مسافرار می آوال کی ب اورات سے کی ان کی آئٹ کی جوہ کی ہے۔ (2 کی شریف میں عالی ہے کہ کی فیما کرے)

ا کی سے کا بھے ۔ واکیدہ صافی اسلیاقی کی باہم طاقات سندونت بھوسرم سے مسئون ہاور کئے اس ہے اور چون مصافی تلمور مان کے جدووں کے دیمار میں ایسان

الجاسیان داری این و مناهه مصافحه قسمهٔ عند انتلافی از دسانی داری آندانی سهون به او که هنرت دارین بازب بشی اند مناب درانت به که قشرت کافتات فرای که دواسعمان «میاهیان» معانی برای دونون که جدادوت بیش این این فراهش درو فی به از (میم) هم به بلس مهام ۱)

ما الآنت من شروع میں میں نیٹیدی مار قائت اور ملاء اوجا ہے جائے منت مند مادور دوم سے واقت نہ منعالے کئند ہے تی مشرد المار تجرا کہ اور مراس میں القرائم یو کن وقیر وسکے بعد دوم ما فی کیا ہاتا ہے اور اس اوس اسم مادو تا ہے ہائلہ البدر تا تشخیرے میں وہڈ سے اقرار بھی وسلم ورسی ہم وم رضر ان ایک قیم الجمعین سیکش رہے ۔ عارت کیل ہے ۔

شادل منحوع لماطي فارني سيافتهم أرمات بيل ما

فيان منحل النمصيافيجة النمشروعة أول الملاقات وفديكون جماعة بتلاقون من غير مصافحة وينصاحون بالكلام وانداكوة الطلم وغيرة مدة مديدة الها ذا حلوا ينصفحون فاين هذا من السنة اللمشروعة وفهلة أصواح بالعص عالماء فيا سانها مكووهة حيثتكو أنهية من المداع الملمومة ومرفائكون مشكوة من لاست الحام)

ا قدرت بالمبدئة والمعمالي كال ثمّو المواقعة عام لَيّ البيان الأول بداكه المديّ إلى المدينة المدينة المدينة الم الفير معمالي المداور وتلد وحراح في الامهم وقيره المرابات المستق على الدائع وسيد غراريا والميتة المرابية العمالي المدينة الكتة على ويركون في عند المباهمات المنافعة على المنافعة المعادة المباكديا في تشكرا والمبداد المواجدة

#### شائیش <u>ب</u>

وسقال في بييس السحارم عن المنتفط اله تكره المصافحة بعد اداء الصاوة بكل حال لان النصحةبة رضي القائماني علهوما صافحوا العداداه الصلوة والانها من سنن الرواقض الح توالفل عن ابن جحوامن الشافعية مها بدعة مكروهة لا اصل لهافي النبرع والماسة فاعلها اولاً ويعرو الله المهرقة إلى وقال الله الحاج من المالكية في المدحل الهامن المدع وموضع المصافحة في الشوع المساهو عند لقاء المسلم لا حيه لا في النبار الصنوات فحيث وضعها النبوع يصعها فيهي عن دكك ويوجر فاعلها لعاشي به من حلاف السنة.

و کتاب المصطل والا باحثه بالاستبراه و بنیده مشامی هی ۱ ۳۳ ح ۵٪ تر به بر افراز کے بعد محد فی کرنا کردہ ہاں سے کرمی با بعد نماز مصافی میں اگرت ہے اور س کے بھی المردہ ہے کہ بیددافش کا طریقہ سماد طرارائن توفر کا البیمی بیتائل کر ابست بوعث ہے شریعت تو می شردائی کی کوئی اصلیت ٹیمن اس کے ارتباغ المحرقی میڈرد کے بیس میسمجی آیک ہوئٹ ہے دشر بعث تس معد فی کا دقت وہ تالیا کیا ہے اور مسلمان البینہ مسلمان بھائی ہے اوالت کرے نمازوں کے بعد تیس بھی ایس جہاں شریعت نے مسافی رکھا ہے ہیں۔ معد فی کرنے دائی کے ملاوہ دو مرب موفد برطنا فرادوں کے بعد تیس معافی کرنے ہے تھے کیا جائے۔ ورنا و سانت سافی کی مدت

عبالس الای ایس ۴۹۸ مجنگر فیمره ۵ جرجمی بیشتمون بیان فرمایا ہے۔

جیرہ فال معلی مشتری ہے اور اوگوں کے حالات استا اُک اور چکے جی عوان کرنے کے جی اوا اسا ہا۔ پڑا ایا ہے موقی جی اور کھیلی جی البنداری فقدے غور پر خاا ہے کہ کو ارباع ہے کہا کہ وفی مصافی کے سے ہاتھے۔ بڑھا کے قریباتو کھیں کرالی معروب میدان کرنا جا ہے کہا ہے جد کمانی مشکامے اور رفی ہو۔

( مرقاق شرح فينو أنس فاعلان المهاجوال فيروي رايمية من ١٣٠٠ . ق ما

الندتماني محصاور برسداني وبيال متعلقين وحباسداد بورق من وسنت دسول الله طخااد رقعال سور دخوان الشطيم جمين ادخر يقد ملف صافين بإخما كرسفاه ديمات سد بالكليد شيخ كالأبني عطافرها سددين و الجمان براسقة مست بمان وسنت بهم من خريسة في وسنة وهو الجادي التي الصراط المستغيم وصلى الله على خير وسيسد السسر مسلوس حسلى الله عليه وسلم وهو الجادي التي الصراط المستغيم وصلى الله على خير حقة محمد و آله واصحابه واهل بينه واهل طاحة اجمعين مرحمة كما الوحة الراحدس.

## خنتم خواجةك كااجتماعي طور بردواي معمول بنانانا

(مسلموان ۴۳) لِعَنْ جُدِيْمَ خُوادِ كَانَ جَمَّ لِطُورِ بِإِهاجَانًا ہے، ال كاكياتكم ہے؟ كيا بين بِهِ هنابوت اقرووند ويُونونيوارْ تروا۔

ر المعبوداب، اس مسلمة الياب والي القرائة معنزت فتى ثهر منى مداهب فورانندم فدولا منظ برافوم مير ديور المساكراتها المفتى تجل صاحب في معنزت مفتى تعواز من كنكرى قد ترام والمساس كم مفتق در والت فياد هفرات في المعالم الوالب المفاقر ما ياد مناسب معلوم بوزائب كردوس وجواب وكافل كرد ياجارات الفاص الفراس التي المساكري بموارد ووصالة كالحرا (سبوال ) ہمادے ہزرگوں کے بہال جُمْمَ فرادگان کا معمول ہے اور جو معترات ان سے معتق ہیں ان میں ۔۔ بہتن اسے مقام پراس پٹل چرا ہیں مائ طرح مورہ میسین شریف کا ابنا گی خم ہوگراس کے بعدا جا گی در ارفی ہے اس پر شرح مدد تین سعود ' کا دو واقعہ ہے جو تا وی دائل علوم می بول سے تحریر کر از کر مور اثر ہا گیں۔ ابدا انتخاب اور ا اور ارد اندگورے بعض معرات نے تو وق رہی ہے کہ طالد کے جعدا شکال کیا کہ آپ کے فراوی رہی ہی ریکھا ہوا ہے اور مہار نیورو بلی وغیر و مقامات پر سمارے بردگوں نے بہال خم خواجگان اور خم مود کا بسین شریف کا معمول ہے اکیا ہے؟ ۔ اگر بیطا جا یا وقع آفات کے ملے تحریر کی ہے ہائے طابع یا آفات بھی چیز ہے، جس طرح تو ہو سازلا رجے واب سیسی پر حاجاتا ہے میں پر حاومت ٹیس ہو گیا تھا ہے قامات بھی چیز ہے، جس طرح تو ہو سازلا

ا مراریہ ہے کہ کی خمل کو بہت کیا جائے اور شاکر نے والے گڑھٹا و مجھا جائے اس کی تحقیروی کیل کی جائے تو پہتر وہ ہے واکر امر مند و ہم پر مداوت ہوا معرار نہ ہوتو مندوب مندوب ای رہتا ہے بھٹا کو کی تحض وضو کے بعد تھیے الوضو پڑھٹا ہے اور اس کو خراری نہیں مجھٹا اور ڈپڑ سے والوں کو شہارتیں مجھٹا اور ان کی طاحت کی کر تا تو اس میں کو گ کر دوے تھی مذہب ہوا تھال ملا جا کئے جا کی یا کس میسب کی اجدسے کئے جا کی قریب علاج کی ضرارت وی کیا ہو سب باز جائے گا سر عمل کو کیا جائے۔

۔ '' توسنا زلداول آول مشاقی دسیاف تی لے کیزو کیک روز اندنیاز تجریش چاہ جاتا۔ جداور ماہ منہ خیز دسر اندنٹو کی نے اینلائے عام کے دفت اپنوزت ہی ہے اس کا سب اینلائے عام ہے ڈبند اجب تک اینلائے عاصر شیکا ایس کو چاہ جائے گااور جب رسیب ٹم ہوجائے گائیس چھاجائے گا۔

ختم خواجگان معمولی برگت کے لئے میزها جا تاہے مشارکن کا بحرب عمل ہے کہ اس کروس کی برگت ہے و عام بقول ہوئی ہے اور کون سروقت اپیائے کہ برگرے کی خواہش نمیں ہوئی فہرندا جہ بسال کا مقصد حصول برگت ہے قوج ہے جب حصول برگت کی خاہش موگھ مارکو کا حذب کے گااور ہروقت برگت کی خواہش ہوئی ہے اس لئے عداد مت کرتے ہیں تکرا عمراؤنگس کرتے ہیں وفتط مارا مانٹی تحووش ہے۔ تکرا عمراؤنگس کرتے ہیں وفتط مارا مانٹی تحووش ہے۔

وقيس المفيين مظاهر علوم باستحاء يحيئ غفراله، • ١ /٣/٢٠ ٢ اه فقط والله اهلي

بزوں کا ازارہ شفقت اپنے ٹیموٹوں کے سریر ہاتھ دکھنا میابوقت لقاء یاوعا ہزرگوں کا ہاتھ اپنے سر پر دکھوانا کیسا ہے: ۔

(سبوال ۱۳ ) کوئی درگردایی چیون کرم برازراد شفقت باتی دهی باان کوفاه باع مرد بناین که ایم باع مرد بناین درگور ت ایستان بر بردرت کی نیت سندان کا با تورکود کرد کرد کرد کرد از شریا کیا تھم ہے اسی طرح الما قات کے دانت اگر مرب

والحرر مين بالجوائي أركبوا أيراغ أباب البنوارة جروال

والسجو ب ) واقات كانت كانت المرادل والعائمان توسنت سده ب المديد بيا توريخها بكوركان المراكز والدر العدمة قات كانت كانتراكي المراكز التراكز التراكز على المراكز المراكز بيا والكراب

ابتذاری آن برزگ که اردو شخت چینون شدر با تو رهند کیم کاسیخ کی بردگرا اندازد.

منید ده سهر برای کانیال سر بیتر بردگرا آداما آدو ناال و گیاش بیشرای کان شورت با تو اندازد.

بزار نیسر برای گراید ایرا بیسر برد و این اساس است ما استباد با بیشرای کان مسلم و و سهد کان بخار که برای برای برای برای به بای به بی به بای گفت مدید است بی به حداسا قیسه مال در استباد با بین برد بخون دهید بی حداش ای و سول ان میلی اف علیه و سند بیان به بای سود عالی ما تو که نه نوطنا فشویت می و صونه نم باز سول ان این این این این و می و صوفه نم باز سی و دعالی ما تو که نم نوطنا فشویت می و صوفه نم فضت حلی حلی داند که نم نوطنا فشویت می و صوفه نم فضت حلی داند با بین الم حقید این که نم نوطنا فشویت می و صوفه نم فضت حلی داند با بای حقید بین کشید میلی و الم حقید با

رمحاری شویف می ۳۰۰ م ۲۰ تفات الدعوات بات اندعاء النصبان بالبرای و مسلح روسهم) - کی صویت استرشای آن آن آن آن آن آن آن است ساحتاء فسی حاصم النبود ( کشت الشایش آن - الحدیث معترت و دانگوزار آیام افراد کی شات حصصائل نبوای و دواز شن این ساعت برآش کافران آن مسلم مستد - آن برقرمات و

ر المنظم الماء مسائلة وأيد المنسوطين كالأحاب الدين يؤيف كالرياع التوجيع الرباطات كالألك الكرار المدرين كوفي الكيف تقلي ينكن بقدة تعليف المدنوليك جهارة علوماه وتاب كالمنفود الطائلان المداريج تحديم والمنطقة المنظمة المسائلة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنطقة المنظمة المنطقة المنطقة

۱۷) نشر اللهب بین ب جیست بده علی و آس العیسی فیعرف می میں العیسیان المیخ آپ پیزی آگی کی بید کند مردی به تصرفطان بین ( تسمیر الجائد کے دست مبادک کی توثیو کی وجدسے سی کا مرفو کیووور ہوجا تا اورو پیدا ان انتشاکی میدر سے کا معرب میچول میں بیچان بات قبار

(نشراهیپ من۱۳۳ نصل نبر مثل ینز رمزُ مراهیپ)

و المحمول في محدوره و على الله عنه قال قلت بوسول الله علمني سنة الا تان قال لمستح. مقلم رأسة قال نقول القواكم ...... الأجرواة بو عاؤه.

ومشكوة شريف ص ٢٠٠ باب الادان فصل ممر ٢ حقيث نصر ٣٠

م تاوش شفر و مسلم و مسلم این البی صلی الفاعات و سلم و مسلم و المسلم و الله یک و است عقیه السلام قال این حجر الله و اللی اله علی اثر اس و قیه تأمر اله فی العادة یقال علی اثر اس الا الله سمسلم رأ سنه و اینهما هذا یصلم می الا صاعر فلا کالردون العکس فالعاهرانه فعل اتفاقی دکره اثر اوی است حصل از انقضیة تکمانها او راس می محدوره و یا ینده می نسخه مسجمه هسسم راسی البحصل له بر کذیمه الموصلة الی اللماغ وغیره فیحفظ مزیلقی الله و علی علم

زمرفاة ح م عن ٥٠ ا مطبوعه لعداديه ملتان:

عظام الله على بينيا ما ورد والدين منها الوحد و المست كذكها على من بالرسول الله الحداة المحدود الإنها والا كالدي ما ولى منذ يان التحريجية السنط بالمسامة والمن منك بيا أبياء أن أبيا تلف المراء

ف السال کے پینٹو 'عفر ہے ہیں گئے۔ اور ایس میں ایس کے ایس میں انداز کا اور سے مہارک کی ہوگئے۔ اس الے اسٹر میں ا الس کی کینٹیٹ اور اور کے دیون کی کی دینا کہا گیا کہ میں میں ہے جسمسے واسسے جل وہ ہو یہ ہے اس کی آخر میل ہو ''عفر میں سال کھا گائے ہے مرم بارک رہے تو کیم وادی کے تمام آمسہ بال کرنے تک ووقی بیان کردیا ۔ انٹی (مقابر آئی انڈ بیم کی 100 میں میں اور اور شعل کھوڑی

الإدارة أثر يضيكي داريت كالداة براي ، حيدنا مسلد - عن محمد بن عبدالملك باس الي منح شورة عبر البياد عبل حيده قبال فلت بارسوال المأرع لي القاعلية ومشها علمي منية (لا دان قال فيستج مقلع رأسي قال نفول القداكم - الح

وإنوداؤه نبويف ج الص 124 باب كيف الاذان

خل أتج والله بدوان بدقال المسلح مقدم واسى والقصيل القصة فيما المواجه الدار لنظير في سنده قال خواجت في نفروفي ووابظما حراج البي صلى الله عليه وسلم الى حيل خواجث عاشر عشوه من الهن ملكة اطلبهم فكنا في بعض طريق حين الفقل وسول الله صلى الله عليه وسلم حايس الشقيب وسول الله صلى الله عليه سلم في بعض الطريق فافن موادن وسول الله صلى الله عليه وسلم واسلم السلم السلمسلوة قال فسمعنا حوات المؤلس والحل مشكون فصر حدا للحكيه والسنهزائ به فسمم السبي صلى الله عليه وسلم العراث فواس البنا وفي واباية قال وسول الله صلى الله عليه واسلم الكا المدى سمعت صواله قدار نقع فاشر القوام كيهم الى وصد فوا فاوسل كيهم واحبسي فقال فم فاذن بالمسلمة العسد والا شنى الفرد الى الله عليه والله والله والما مراي بدوقست بالله عليه والله الله والله الله عليه والله الذي الله عليه والله الله عليه والله الموادن المقال في الله الله والله والله والما أمراني الدفقسة بالله بالدي الله المها والله والما أمراني الدفقسة بالموادن الما المراي المقال في الموادن الما المراي المقال الما المناه المالية المالة المالية والله والمالية والمالة والمالية والمالية المؤلسة المالية المالية المالية المالية المالية والمالية والمالية والمالية والمالية المؤلسة والمالية المالية والمالية والمالية والمالية والمالية والمالية المالية والمالية والمالية المالية ا رسول الله علل الله عنيه وسليا فاضى على وسول الله صلى الله علله وسلم التاذين العلمة فقال قال عند اكسر الله اكبر الله اكبر عدل الدول على الموقع الله على كده ثم حتى بعدة بده على المحدورة نبا قال رسول الله على الله على الموقع الموقع الموقع الموقع الله على الله على الله على الله على وصلم الله على الله على الله على الله على وصلم الموقع الله في الله

وبدل المحهود في حل الي دود ص ٢٨٣،٥٥٠ ٣٠ ج اول ، باب كيف الا ذان؛

خطرت الإعداد في كامريك أن العدم بالمناور الذي الإنسان إلياد من مهادك بين القدائب بالدينة المنافقة المدينة الم أن العال أي العال في مناطقة في الفياد بن با والدائمة بن الإنها مروفين كالمستنظمة بما الأن الميداليين المائمة ا شكل منده

قال فيكنان ابنو منجمورة لا يجزما صيفولا بفرفها لان السي صلى الله عليه وسمم مسج عليها رابو دانود شريف ص ١٩٠ج منات كيف الادان؛

اليك المرمديث بين ب:

و ۱۳ بعن ابنى مامة رحنى به عه قال قال رسول به صلى الله عنيه وسله من مسح و أس يبهم لم يسمسحه الاهه كان له بكل شعره يمرعليها حسنات و من احسل لى يبهية و بتيم عنده كنت اما و هو في الجنة كهاتين و قرن بن اصعبه مرواه احمد و انتومذي و قال هذا حميث غريب ومشكوة شريف ص ۲۳۳ مات افتحفة و الرحمة على المخلق

هندیت ایو نامذ سے رو بکت ہے ۔ رسول اللہ یعنی کے اورشاوقرہ یا بڑھن سے رہنا اولی کے سے کیا گئے۔ کے سر یہ ہاتھ چیم سے ہری بال کے جہائی یہ اس کا ہاتھ کو رسندگا تاہیا ہے لیس کی اور ہو تھی کی چیم ہے ہے ہیں سے ''سی سلول کر اسریزہ اس کی مروش میں سے قبیمی اور وجندے میں این واقعیوں کی جرب وال کے اور جنسورا تسام چیمی نے واقعیوں کو ملک رہندی و افغو وائر جنسہ )

ائن آخری صدیدے سے جی نارے اوا ہے کو از اوشفقت کیھوٹون کے مربع باقد کیمیز بائز ہے ہند بھیں۔ اولات برمنط ڈالیے بھی ہے۔

منتن ساور مي منتقات الدركس ميزاه شك ين وقتلا والمدالم والعوب

ا منها کمیدا در بایدت کے دقت مورم کیسین کافتم وسیسیوال ۱۹۳۰) ہورے کھائی ہی میں ۱۰ رابعد قرارہ خاراجی فیصر پر سارخشین کافتر ہوتا ہے۔ دروز قرقتم ۲۰۰۰ کمیا ہے اگیا برجمت نام کاکار کا آخروا۔ (طلسبجسوامی) دفع معدی اوربئی تا اوربئی تا اورموں دکات کے نئے بھین ٹریف کا تنمیز رگول کا بجرب کمل سے مہد ا جب تھے معدا تب ہوں بھوطل اوربلود عائ اس کا فتم کیا جاسک سے اسے سنون طریقدا درٹرل تکم نڈ مجھا جائے۔ اور بولوگ فتم جی ٹرکر یک ندول ان برکی طرح کا طعمان کیا جائے اورند ن کی طرف سے بدگرائی کی جائے ۔ فتا والڈ المم بالصواب سے انتخاص کے تحکیم میں تاتا ہے۔

حا<sup>ا</sup>ت جود میں دعا کا کیا تھم ہے؟

السنة والله ٢٥ ) أكثر ويكونا نو تائي كريبت من الله بعد ثمارك جائة ثماري تجدورية وكرد في وزوى جيودي كه لنة وغاكرت جين مان شريك كرفي حريق من يأتين؟

﴿ السجو ب ) الى أياعا وت بنالينا وحت م كركات بد موجائه الاطريق مي العراية أوليك خرورى فيز و المنتان المستحد المستحد المناطع بالصواب ... المنتقل ومناطع بالصواب ...

### تجده شريدعا مأتكن

(سسوال ۱۲ ) محدوثی جا کردهاد گانام مح به با تین اتبجه کی نماز کے بعد یا دوسرے دفت روزانہ جدوتی جا کرائی مغفرت اور جاجت کے لئے دیا کرے تو یہ جائز ہے بائیس العض کردہ کہتے ہیں اور بعض جواز کے تاکل ہیں ۔ کی حمام اگر م چاہئے تے جدو تاروی کی ہے؟

والسجواب) ای همری کا تبده مجده مناجات کمولاتا ب س کی بارے می بعض فنا و مین کا قول ہے کہ تم وہ ہے۔ مشکل قا شریف کی قرح المحید المعمولات میں ہے ۔ موسم مدون جات جھوا زنی او طاہم کا سمائی شریفا است کہ کروہ است (العدید علمعات ہے اس 19 ) (شری سفر اسعادة رحمی 164 ) کہذا اس کی عادت بنالین غلا ہے۔ وہا ورسزاب ہے کا مسئون طریق ترس کی مسئونیت میں کمی کا بھی افغال نے تیس ہائی کوڑے کر کے انتقاق کی طریق احتیار کرنا سامائی ہیں ہے۔ اسمادہ میں ماکر سے کی جوروایت ہے۔ اس کے متعلق شرح سفر اسعادة شی ہے والے کہ ورآ سادی آ سرواست کے امادہ ہوا ہے کہ آنخوشرت مالین میں مودود مالیسیار میکر و مواد جاس میں است (میں 164) میٹن عدیش میں جو امادہ ہوا ہے کہ آنخوشرت مالین مودود مالیسیار میکر و میں کہا گئی تیں دواسان ہے میں اورون جدہ ہے توگل ٹھا تا شر

## مجتنع بوكرسورة كبف يزهناا

(سسوان عالا) بعض مقامات پر جعد سکان اوّان جعد سکے بعد مجد بیں جج ہوگران طرق مورہ کیف نے معت ہیں کہ آیک آ دکی زور سے ایک دکوع پر متناہے اور دومر ہے ہنتے ہیں اس طرح کیے بعد ویگر را دور سے پڑھتے ہیں جس سے تمازیوں اور ویلیفرخواں معرات کا حریق وتا ہے۔ بہذاہی کا کیا تھم ہے ا

<sup>(</sup>۱) وم بجده مناج شده لا بوک م کنول در نست کرکروه است ر ( افعه العمدا بندری امل ۱۲۰ )

، السجواب، آنع :وكر بلندة وازست إنه يحتى ومم ناها ب- انتخرق الود برال طرق بإطبين كركن كان از اوروكليف وغيره شرخطي شيوة منعما كفائيس مطاعدة بن الحاق المتوقى فيطلط ما كرب الدخل بين تحريفر مات بين، واحسسسا وجسساعهم للفك خلاعة فحمد نقدم واحد نعالي اعلم ، فيخي بسرك ن موما كيف مجدد فيروش بي جوكر إنه هذا سيمنع كما بالناكرية وحت شيد ( في النس ٢٠ ) فقد القدام بالسواب .

جمعه کی روزسور و کہف.

الاسوال 14 ) انداد سيطنع ش أخر مقالات پر جمد كے دان الوال کے بندادہ منت الدومورد كيف پر سنة كاروان الله كي جمد الكر سرسيا اليك أيك ركون اور ت برحث جي ادر باقى سنتے جيں جو پر حكيمی سنتے وہ من كرفتان ما الس كرات جيں جوال كے بعد منت اليرو برحاء تصبيرہ بنا كرتے جيں بعض اس كي الفت كرائے جيں اور كہتے جي كرت دى تى اور خلك بوتا ہے تو كي مورة كيف جرحت كى فشيلت فارت بيرا وور سے برائ كرائن براحول كو تو ب شرعت كرنا منته هذه جي دور تو بودق دكونا جا ہے باكن الاس عن اختاا ت بود بات اليدا يكل جواب رسال قربائي -

والله جنواب) واقب جند کے ان وائیف پڑھنا کی تصیلت دارد ہوئی ہے تکریفر و تاقیق کر جو بھی انوان کے بعد اور ہے پڑکی جائے جند کے ان واقب ہیں گھ جی اوسچو جہاتی آ جند آجت پڑھے اسے جمحی اخوات حاصل جنوب کی ہے لیکنون یاشپ کے شراع حصد جی بڑھ کیا انقلام ہے (شاقی ماج میں ساندے) انہیں بیسروے کہ محید ہیں افران کے بعد ابتی تی خور پر بلندا وافر ہے مورہ کہتے بڑھی جائے اس کی پابٹری کی جائے دورروں کی مجادے اور وخید میں خلن والا جائے اس بیلا کہ اور ایس کی ایس میں بھر ان کو سنون تھے کہ اس کی بیسرا کہ بینا کہ بیا است ہے وی کافران شروری ہے رہی میں سے بھتراتی ہے کہ گھر تاں بڑھ سے ادار اگر مسجد ایس پر حشا ہے آواس طرح تھا تا جند بڑھ ھے کہ دور سے کی عموان واقبی ویش علی زیرو

ظ شتكي ثما زحديث سينابت به كرسمير شريح بوكرالتراسوا بتمام إدراطان كماتو براحنايوه م سيد قابل اللووى واما ما صبح عن أمن عصر الدفال في العبيجي أنه بدعة فعجمول على أن صفوتها في المستجد والتظاهر بها كما كانو الفعلوية مدعة لاأن أصلها في الحبوث ومحوها مذهوم النج باب استحساب صلوة التضميل واظهار كعنان النج رج احن ٢٣٩ وفي العبيج قال عياض وغيرة اسا اشكر اسن عمر ملاومتها واظهارها في المستجد وصلاتها جماعة ألا انها مخالفة المستذ باب كم اعتمر أنبي صلى الله عليه وصلية فتح البارى ج ٣ ص ١٦١

جبرے لیان اقوالی شعد علیم ، وہ سب کہ معزرے میں اللہ بن فراج شعد کی نماز کو قر موسد کیمیں کہتے تھا ہیے۔ - کان شرکہ کی بڑھے اس کوسٹ کھیے تھے کیکن مجد شرق طاہر وکر سے موسد اوستمام واعترام کے ساتھ بڑھے کو ہاز

و البيات المحيسمة منطلب ما معتص به يوم فجمعه رسما احتص به يومها قرأة الأكيف منه قابل في الشامه نبحث قرف فوا ه المكيف ان يومها وفيمها والاقتبل في اوفهما جائزة للحراج بخلوا من الإهمال للخ

الم شاطئ أرائ ہیں کہ جوان ہیں اوس میں آدائی انسان ور تھیں اور ایسی اور اتا یہ کی تاہیں (اوٹر ایون طروہ اسے اور استان کی تعلق اللہ اور ایسی اور ایسی طورہ استان کی تعلق اللہ ہیں کا مرف اور ایسی اور ایسی اور ایسی کا مرف کی بیشت اور ایسی کی مرف کی بیشت کی بیشت کا مرف کی بیشت کا مرف کی بیشت کی بیش

جمع سنة في بالمنظ الدوائي والبهاسجة قواس بينية الشود فيط توقيق وإن يمل ها أي اور حاذ النه قاس. أورون (الاوتنام بن السريم)

رم حال ناماری کا میالی اور عادی سعادے ان تی انجاد ان تی گئیں ہے مگر عادی سادت اور کا می بھی۔ ہے کہ سیدال فیاد چین در کے چینو کے می ہاکرائی جاری چاری جاری کر یا دی کر یہ در اور ان بھیں ہے تخطی ہے تا کھٹور آگا فارٹر دویا تھ کہ اور سے ابعد ناما دوییں کے در براہ انتقاد کے بھیس کے اس آگا تی کے مہا کی منظور اور مہائی ساز میں تاکہ در اور کی کرمیز سے طریق اور فاقا اور شدی ہے مواجع کو کرائز ان چھوڑا کا اس میں منظومی ہے ہے ہوئے ا سازی مرتبی میکی ارتفاول دویا تھا کہ دی من برق ہات ہے دور در وجے کرائی ہے اور کر ای کا اور کہ اور ان ے ) ( مشکو ۃ شریف میں۔ ۳) فقود تساد کے دور میں جو گئی بھر سے طریقہ بر جدار سے کا ، جوست بھادی گئی اس کو دور دہ بادی کر سے گاس کیر چھیدوں کا تو اب سے گا۔ ( مشکو ۃ شریف میں۔ تاہب الاحتسام یا کتاب واست و )

خلاصہ میک احادیث مقدسہ اور کتب فقہ کے حوالوں سے ثابت ہوگیا کے سورہ کوف پڑھنے کا بہلر بقہ قائل ترک ہے اس بھی وہ سری خرائیوں کے علاوہ ایک برجی ہے کہ فزان سے ایک کھنٹ جود خلبہ پڑھا جا تا ہے اتنی تا خبر خلاف سنت ہے۔ (شامی بچاہی سے کہ سے) فقا واقتہ اعلم۔

عيديا جهد ك خطبه عاني من باتحاضا كرة من كهنا:

(صوال ۹۹) میده جدے نظینا ٹی میں دعا کرتے ہیں اس وقت حاضرین ہا ٹھا ٹھا کرا بین کہنے ہیں۔ اس کا کہ مکم ست۔

والمسجواب الروقت القوافراء أين كهائع بالس عن والدينوى مضافاتي كالمختلف في بي بدمواي احداثها خال كي معود كتب عن بخطيب في سفراقون كه لئة وعا كالا ما مين كوافروا فعانا يا قدين كهنائع بدركري كواته المول كرد خطر عن دووا شريف يزسعة وقت خطيب كا وابتها بالمحل مشدكرنا بدمت (روافحار) بهادش الصندي مهرودا.

سوتے وقت تین بار سور ہ اخلاص ودرود بر همنا:

(سسسوال ۵۰ )دات کوست وقت تمن إداره کاخلاص اور تمن بادوره متریف پاه مکراین بدان پر باته بجیر نے ( بچو تکنے ) سے ابسال ہے انہیں؟

### قنوت نازلها يك بيااوريهي بين؟

(سوال ۱۷) توت ازلایک ہے دیگر دمیر کی دھنکتے ہیں؟

واللجواب تو عازل الكه همين في مسيامان واوقات ادميد الأروش مي ويُل كن دعايا ما سكة في ال

صلوة الشبع كالتيج من زيادتي كرف كمعلق

(سوال ۲۲)سلونة النَّيْنَ كَيْنِجَ مسحان اللهُ والحمد للله والله الله والله اكبر كـماثهر ، والاحول والا قوة الابنظ العلمي العظيم كاراون كريَّجَ بس أكبر؟

(السجواب) حدیث کی دوانتول بمرتحض فرکوروباد الغاند الله کے بین بھر بھی دوایات عمل بھیلے انعاظ می معمول ہیں۔ مہذا ایا حمالیا ہے تو ہو حکم کے اسلام میں فرکوروز والی سے بین مینے کوسٹس بٹایا ہے ، ۱۰ رق سس مع

البيامادوادليائ كرام سے دعاكر ناج كز ہے ياكن ؟:

(مسلوبال ۱۳۶۳) انبیا و ادرا المیاع نیم ام رے و ماکرنا که آپ برایکام کردین، اواده حطافر با کیس اندکری پردگا کین در مقدمه شرکامیاب کریں برقواس طرح و ما کرناش انجاز کے پائیس؟

(الشجواب) مخفق سے ال طرق وعا كرنا جائز مخش ہے۔ دعا وجوادت ہے اور عبادت ناص ہے شدا يا كے تئے ۔ مخوق كے لئے جائز تيم جرام ہے۔

قاضی شاهالله پانی بخ رسمالله فر بات جی ایا جیده کردن بسوی تجیره نبیاه واولیا و طواف کرد آبود کردن دوعا از آنها خواستن و مذر برایج آنها آنول کردن جرام است را بالاید حندش ۱۸۹

اور" اوش ودعقالیمن" هی ہے۔" ویڈوازاہ لیائے مردگان یاز ندگان وازا نبیائے کرام جائز نیست رہولی ضوا(ﷺ) فرمود۔" المدعاء هو العبادة ،" (عمر ۴۸)

اورحفرت ثرده ولما تشكدت وأول رحما للغفريات إلى . "كيل مين فعيب الى بلدة احمير اوالى فيو سالا ومسعود او ما ضاهام الاجل حاجة يطنيها فانه البه السااكير من القتل والونا اليس مثله الا مثل من كان يعيد المصنوعات او مش من كان بداعو اللات والعزى."

\* ترجی ۔ برو مختص بھا ہی حاجہ: طبی کے لئے جمیر شریف (معنزت فرانیا جمیر گئے عوار پر ) سیدسالار مسعود بالن جیسے بزرگوں کے عوامات برج کرمراد ہی مائٹ قوسے شک اس نے بہت بڑا جرم کیا ، ایسا جرم کیا دیو آل نفس اور قیام سے بھی زیادہ تکلیس ہے۔ اس کی مثال دی جائٹن ہے تو صرف اس شرک کی ۔ جوانی جائی دو آبا (مرد توں ) کی بیا کرتے ہیں۔ دولا ک دائری کو دی حاجت بڑھی کے گئے بھائے تھی رے تھیمات السیمی عامق کا )

و ان قوقته وسس شدهان المشهور و ذكر في النحو ان العوت ليس فيه زعة ، مؤهن لأسه أروى عن الصحابة العبه مخطعه و الأن المؤافث من الدعة ، يقضه برقة تقلب و ذكر الهيجيمي مدخلتر الروايد في حسي. بات الوثر والموظل ج. ٢ ص ١٦ راح ) يشول فيها النشسة لا مرة سبحان الله و في فعد أن و الله الا الله واقد أكبر وفي روايه رياده و إلا حول و لا قوة الإبعث. شمي مطالب في مبلاة التمسيح ح. ٣ ص ٢ ع. فقط و فقاطية الهذا مجاس الابراز اللي سيد والا صدفانة بهنده وسنوالهنده المستصر والودق والعافية والولاد وفصاء الديون ومفويع الوكان بساقو نها من وفصاء الديون ومفويع الكودان وغير ذلك من العاجات التي كان عباد الاوكان بساقو نها من او تساجه وليس شبني منها حشر وعاً ماتعاق العبة العسبشين. النع ليخ الكل أورسة بإدكاوان ساء والاستهام الردن كالادام الوائات أن الاستهام المردن كالادام الوائات أن أما الانتيان والمنتقل المنتقل المن

الحمض ہے کہ غدا کو چھوڈ کر دوسرے اٹل تجورے اوالا مائٹنا ایوار کے اپنے شفاہ جاہنا اور رزق طاب کر ہ سٹری فضل ہے ۔

محدث فاممُّد فامرُّد السَّرِّن الله في منهم من قصيد بريارة فور الانبياء والصلحاء ال ينصبني عبياء قبورهم و بند عو عبيدها ويشالهم الحوالح وهدا لا يجوز عبد حد من علماء المسلمين فان العادة وطلب الحوالح والاستعادة فوحدة (مجمع يحارالا نواو ص ٢٤ ج٩)

مینی بچھوں میں بان کا مقامد انہا واور سلی دیکھڑارات کی نیادت کرنے ہے ہے، وہائے کہ وہ ان سزارات کے پال نماز باطیس اور اپنی دیمنی مجھی ۔ علامت اسلام میں سے کوئی مجھی میں واس کو بدائز آورے ۔ کیا بک عمار ساکر: اور مائیس مانگزا دور وہ جا بناصرف اللہ سے میں وہا سے موالی کے مائٹو آصوص ہے خور قرما ہے ا

حق زماندہ خی آن ہے بغروں ہے دواند و رہ راقم از گراتاہے کے کیو الابساک نعبد والیاک مستعین ا (اے انتدائم تیج کی بی مباوت کرتے ہیں اور تھوڑی ہے ہو دیوسے ہیں کئی فورسے تیکی ۔

البرد والده المنظارة في كما المنظام عن المعالمة بين من المنظم المن المناسسة المست فسسه في الفرواد ا معد عد المنظمة في المنطقين بسياطة . في مدر به جهة موال كما ساتي القرائد والم كراور وجه ما والمنظّم أن المقدات عاد ما كما الدول كوفة شريف عن ٢٥٣ منكونة ما ب النواكس والصيو الفصل الدائمي

حفرت نوٹ بھٹم شاہ میدائق درجینا فی نے اسپے سائیز اور میدالو باپ کو پوشند وفات امیرے فرمانی کر۔ جمعہ مائٹر کیا کہ سے عوالہ کر اور ای سے اور در نگستا ہے کیا رشاد کے پوسسالغاظ بیاتیں ۔

" عبليك بدغوى الله وطاعته ولا تبحف احمداً ولا لموحه وكل المحوافج كلها الى الله عبورجل و طلبها منه ولا تنق باحد سوى الله عزوجل ولا تعلمه الاعليه سيحانه الدوحيد الدرحيد الموحيد "وملفوظات مع فتح رباني. ج: ص ٢٢٥ع

تر بهدارتم بردازم به کرخوف خداد بای رکو با ای کی اها عن کرتے و بوراند کے مواسی کا خوف تمبارے مال میں ندہ وخواف کے سواء کی سندامید اگاؤ ۔ انتخاصا معارض انتظامی کے بیرو کردا میں سواچی خرورتم یہ کو۔ انڈیز وجل نے مسامکن نے فروست کو ایو بیکز مجرم ادادام کا وہ مرف ای ایک واقد واحد میں واقع کی واقع کے اس واحد کو سند پاک ہے ۔ ویکھ کا حید کے حید کے حید لائٹن کا حرف کی آیک واقت واحد کو انو مصرف ای ایک ڈ ست واحد کو آداد وافیاد کی محمود حداث کا لیک ذات واحد ہے موسد کھو ۔ اس سے کی اسید تی واز بدر کھور فیتا واقع الحم ہا اسواب ۔

### د عامین توسل کامسئله:

(مسول سمت ) انبی دمیم اسلام درادلیا مکرام کے دسیلہ ہے دعال گھنا۔ اورا کی بھی فلال والی بھرمت فال آمینا جائز یے یانجس جیزار قرم کر دا

منگز قیمی مدیرے ہے کہ حضرت نرفارہ آنکا معمول تھا کہ جب تھا ہوتا تو معفرت میں کر کے تو سل ہے۔ پارٹی کی دعا انگئے اور کہتے ۔ الملہ ہے انا کہت معنو صل الیک نہیا فلسطینا و انا تقویس الیک بعد سیبنا فلسف خیست خسو ہ ۔ (رواد الفامل) اسماللہ ہم آپ کے کی بالظ کو سطہ بنایا کرتے تھے اور ان کا واسط دے کہ تھے سے دنا کیا کرتے تھے۔ خداوندا آپ ہماری النج تبوں کوتے اور بارٹ براد یا کرتے تھے۔ آپ آپ بھٹ کے بنیا معزت م مہاک کے در اور سے آپ کے حضور میں تو کل کرتے تھے۔ ان پر بارٹی ناز ل فریائے معزبت مزمعشرت ابرائی کا

طرح دعا کمیا کرتے تھے۔ تنجیہ بیرونا کہ بارش ہوجائی تھی (سکلو تشریف می ۱۳۴ باب الاستیناء انفسل الثالث) عارے مقرات اس تنم کے تو اس کے تاکل جی اور ان کا کس بیکی رہاہے۔ تھیم طامت حضرت تفاقو کی تحریر فرمائے جیں۔ الل طریق عمل متوفان النجی کے تو اس سے دعاء کرنا مجترت شائع ہے۔ مدید ہے ہی کا اشابت ہوتا ہے۔ شکو تا عمل امیدے دوایت ہے۔ نمیا ہوتھ کی کی دعا ہو اس فقرائے مہاجرین کیا کرتے تھے۔ (الگاہف می ہے۔ شکو تا عمل المید کی میں ہے:۔

(المبعواب) توسل وعاش مخولان فن كافواد واحيا ميول يا اموات بول ورست بـ قعد استهقاء عن معترت الركا توسل معرت عباس به قصر شرع برق سل جناب رسول القد ولافات أبوي الحج العاون عباس الماويث عن وارد البناس لية جواز بين كوفي ويتيس ولي (ص ١٩٠٩من م)

 دبية يرسمتن بيد في ( مكتوبات في الاسلام م الابارج الم به الأستوب)

وسلده وآمل الله كي دورصت بيه شمى سي ضاكا مقبول بنده المجيد ولي انواز الهياب يهريكم بي يابل سكه ميلده المجيد ولي انواز الهياب يهريكم بي يابل سكه ميلد سن وعالم سيادة المجيد والمعالم المقلوب والمعالم المترافع المحيد والمعالم المعالم المعالم

( بھاری ٹریفے ص ۸۱ ہ کیا۔ الدوب باب کی افق امناس بھسن انسی ہے ہیں سے 14 کڑے ال سنیڈ ال باب کن اجا ب لیک دستاد کیک تاریخی ۱۰۹۶

آ تخضرت ہیں نے بیمی فرمایا ہے کہ کو گا تھیں اپنی کھرست فراز کے لئے رید کہتے ہوئے نگھے کہ اپنی بخل السائٹین طلیک کے ٹی اے اللہ ایمی ان سال کر ۔ ٹر والوں کے بی بدر تھی جو چھر پر ہے ۔ اور تک اس فراز کی طرف جانے کے بہر تھے سے موال کرنا ہول تو س کی دراقیال ہوگی۔ ()

منفرت مثاہ عبد لمعزیز محدث دہوئی کے نکھا ہے کہ طبرانی ہے '''ہسٹیر میں بور یہ کم وابوخیم و بہتی ہے۔ امیرالکوشین صفرت تمرّے بید دایت قبل کی ہے کہ جناب رمنالت ما کہ بھٹائے فر بایا۔ کر حفرت آوم علیہ السلام سے فطا سرز دہوئی تو اپنی و علاد تو آب میں حضرت رمول کہوں بھٹا کے دیدے حرض کیا۔ کرنے معاللہ جمی تجھے کی معنرے تھر بھٹلا موال کرتا ہوں کے میرے تھا کہ کہنا کہ تا ہے تو الشاقعالی نے ان کی معظرت فروی۔

( آج العزيزي (Ar)

و بیجنے انگر کفتہ کے بچرمت و بین بطفیل کے گفتند مضافقہ تداروز میا کدوداو میہ بانٹورہ آبدہ است کہ بی اسائلین علیک دلفظ تغیل وترست مرادف است و مغیر منی آب ناا خیر۔ (ریاض الو پایش مؤلفہ تو اب صدیق صن قائع کی 190) حضرت لیا ار ریانی محددالف ویک ورادفیر میں مرح دعا فریائے تھے۔

ر المراق المراق

ر ا را و حاد ای روابة اللهدادی استاک بعض السائلین طلبک و بعق هاشانی الیک فان لم محرج اشر آو لا بطو آ العدیت فاوی شامی حضرو الا باحة لصل فی الدے ج . 1 ص ۴۵ ر

فتتم قرآن پرده

(سوال المعرب مُعَرِّمَ مِنْ مِن كَنْفَقَ أَن لِأَسْاعُ وَعَالْمُونَ فِالسَّاعُ وَعَالَمُونَ فِاسْتُ

، المحمودات اعظامة أم الملاهم بها بأن الموالد أبي أسطال متأكم أعام أما أما كاليم كالماست المام بالم المفاضرة أبي الماثر فيها أن المائستان كالتركية التي المسلم على مستحمه والمواصحية العنداما في جميع الفران حرفاً حرفاً وبعد فاكن حرف الفائفاً

ادر معرست مامل قاری شرح میں معلم تاریخ ریڈ بات میں کیٹر آن تریف پر سے دا دہر دوئر آن جیر کی مواہد کے بعد بر مواز میک سے ان

الدابه به قدس وحشتان فالى قسوى الدلم به او حديق بالقوان العطيم الدلهم ذكر بن هند ما اسبيت وكفيتني صدما عهست واروفني تلاوته الده البيل و اناء النهار . اللهم احمله لي ماماً ولوراً واحمله لي جيعةً يارف العلمين.

وعائدان من باتها فعاد النفل بينا.

( سوال هنه كازلن كرجدكي وما ويمن وتها أنه أمام منون بيا ياضاف منت المؤولة جردار

و للحوائب) از ان کے بعدگ دمیان ماتھ فونا مقول کیں ہے دیکے معقاد عادش مجو تو تاقیل وہ تھیا ہا دیں ہے۔ بہت ہے۔ بعد معاریف ڈ ان ٹان م توافعا نے نوستان طرف وزن گئیں کا باسٹ گار بھر چونا ہا سے ٹیس ہے۔ ابد الْعَلَيْ کی آئی آمایا ہے کہ الحکافش بانون افر کے کہا ہے کا مقط اللہ المعنی کو جواب

وا به تحديد حافظ الاداري . را بداره عامل الای شما بدري استان افدي بدلان مثل بدري هود . بدري دري داري اين فاتي الهراني است التأثير الثري عافلان مشكل العائمة فسام منادكا قريق كوشيا هم منطقات

<sup>.</sup> ال التحديث على أنه اذا بريافع بعيد في انتخاء لم يستنج تهما وهو فيما حسن لاية صبي أنذ تبيه وسلم كان بدعوا الشبرة السما في التصافاته و الطواف وخيرهما من الدعوات المائورة ادير الصبوات وعند ديوم وبعد الأ آكاز و مثال فالكنا بدير فع يديد ولم يمسح يهما واحمته طحطة الارحاني مرافي الفلاح فصرافي صفة الادكار . من الديا ا

نماز ئے احد مجدہ میں وعارکر تا۔

از ساموانی ۲۷ (ایکنش فرزیول می بیدان به بهگراماز که دیمه جدونتی با تولیغ بازی دیدان میته مین ۱۹ میلانسته میتی ب اعلم سام میتوانوجروب

و المستعمل المدود ما روامام مستول في يري أعمل بنيادي شركي والمقال في ين جدادًا ناجات الفرائية و كما المستعمل ا أن كيد المرود بنيار المعالم على بني بنيار مي والمواجه المواجه المؤمل أن أست كوكر اواست يحقي تيس المجاه من جديد بنيا الفرطي كيد الكيد فرود بديد المواجه المواجه في المحمد 100 في المواجه و المعادة من بنياد المواجه ا من جديد المداود والمراود براركا مستركة قوادات كواني قود واحت (الشرق المواجه والمواجه) أنها المقابلة

### أحاث أسابعدوها مثل بإتحرافهانا

(مسلمونان مان العالمية كرود ما المؤكل بالقرائل كربائه المناه مناسبة الابت ولا أنما بدوالة والمساورة المساورة ا اللهجي ويؤواز الإوال

ر المجدود و تحضرت فرق المهادي رقم المن كريد المدين التي التي المن المرافق المستود و تحضرت فرقة المعادية المرافق المرا

(الليد وترجي مراقي الفلداع من ١٩٥١ أنسس في مفتاه وفكار المتقاد السام السواب .

تسبيل متدفة تمل كالمندوكي تختيق اوراس مين اضافي كرة:

فرسسسونان ۷۱۸ کانسیونات فاطمی کی مقد ارکیاسید؟ آن دولیات سے مختف اعداده امند چین؟ دومری بات میآلد؛ واعداد ار دارت میں دارد جین آمرکونی اس سے زیاد و یا مصفرتو تواب داخل دار دوکایا شکس؟ آبید محضر کرتا ہے کہ حق دار دولا والعرابية بينا سية كالصراد بين المساكل كالمان العالم جاست حيدان بالعث بركات سيد الأولي يشروب في من بالمساتك المسار التيامة جزوا

واللحواصية أجهات وهمي يراين رائد على مهرية أمرية على جبانية أبر ٢٣٠ م ب اورة فرش موكا عده والريث سند الح ألم المرب لا الا الله و حداد لا شريك لده لمه الدهلك ولمه المحمد وهو على تحل شنى فلاير المشخوفة أبي الم الله وحداد الله عملى الله عليه الله عليه وسلم من صبح الله في دمر كن صلح الله واللين فيلك تسعة وتسعون وقال تسم العائمة الا الدائم اصلح الله وحداد لا شويك لده لمه المسك و لم المحمد وهو على كل شنى قدير عفوت خصفاه وال كناسب مشل بهذا المحرد وواه مسمم (مثل قرارية على كل شنى قدير عموت خصفاه وال كناسب مشل بهذا المحرد وواه مسمم (مثل قرارية على المحارة على المراكل بالله المحدد والما على الله المحدد والم على الله المحدد والمال المسلمة المسلمة

ال كالماه وادائل المساولة المقال إلى الأمار ما وادائل المراب المساولة المرابط المرابط

جهامدا ولدوس و همانا کار ایس با معاقر کرد به این ایس در شدند باد و به خسسته شراز با دیر در سادهه است زیاده با معنه کی نبیت در سواد کار مدافعه باشد دامس ده باشد کی کیلی با کرد و حاق سده باده با معنی ایست به توسک به به که اس مخصوص فصیات کا دارد و به ده قصیدت حاصل ند و دهیت می داند که ایک خاص مقدار می شکرا مناجواً آرای بی تعداد مورد سرند باده شکره مل استی مراوا کاره خاص می از اروانده به در حاصل ندیمه کار اعلی المینی می ب

فعال محمل العماه و الاعداد الوارده في الادكار كالدكر عصب الصلواة الارتب عمها الوات متحصوص فراد الاتي مها على العدد لا محصل له ذلكت النوات المحسوص لا حمال ال الشلك الاعداد حكما وحاصية النوات محاورة العدد ونظر فية اتحافظ العراقي مانه اتى بالعدر الشدى وقلب الشوات عملى الانبيال به فحصل له توات فادا و لاعلية من حملة كيف تربل الريادة داكارات بعد حصولة فال المحافظ ومكل الاستراق الحاصل فيه بالمافقات ون عند الاسهاد المنه اعطال الا منوالوار دثيم الى بالريادة لم يصوروال بوى الريادة اسداء البار بكول التراب وللم عملسي عشارية مالا قد كراه هو منه فسحه العول استحلى واعلم بقصهم بالمواد بكول فيه مناه اوفيد مسكر فله زيد فيه او فيه حرى تحلف الاسفاع بدفار اقتصر على الاوفية في الدواد لم صاهرات المسكر بعد دلك مشاء في بخيف الاسفاع الرائعتين الصبح ح ٢ ص ١ مساع والم اعتم

> اوقات آماز ک ملاوه سجد شرکیس و کرقائم مرنا و رید را بیدما کیکر بنون اورتول کو و کرکی تنقین کر کان کی مجلس آ سرمیان میس قائم مرنا کید ہے!!

وست والى الانتهائية و الكيامة بودرة من وف والدارة العمرية أن إيران و فيض بنوه ي ب الكيرة و دروت ب المعالمة الم عن بارك بنبان ب الكيامي و و فرسة ال في بارت بساة رئا العقدة في يست و في الرائمة المساكل و على بالدورون بي بال مدر ما شراع تورات من بوقى بي ما كله فول شاة رايد ب الاوائم في تقييل بالمرائمة المساكل و على بالمائمة المائمة و المراقب المراقب الموقع بي ما كله فول شاة رايد بالمواقع في المعالمة بالموقع بالمراقب المراقب المواقع المائمة وال المائمة المواقع والمواقع بي المواقع في المواقع في المواقع بالمواقع بالمواقع المواقع المواقع المواقع والمواقع و المراقب والمواقع الموقع بالمواقع والمواقع والمواقع في المواقع بالمواقع المواقع والمواقع المواقع ال

مات نته پيد دو نه ها اداريده بها نه يخه اس فريدگاه كام ودي سخاستخر ماين آد كه ده استخر فرات نه استخر فرات را د ايد ماري آن آن آن اين مسئلل كافر به دواي شركت آن اين اين خراج مردي سائل كان آن دو در را تو در را تو در را تو م اين عدم ان آن آن كه شركت خراج اين اين ماسرت من سناه فوج دو آن ب صديت شرك به عربي هو يو دو دوست انده و يعده بدوند مسهدم الاستولات عديه بالسكند و غشيتها الراحية و جمعهم الداد كه و دكوه بالله ليس عمله ، دولا مسهد و يو داؤن

. المرط وت كارم يأت الوراد و عادد أيشن وقد من يريخ كالورث فقل حيات زواني قوم الند أن أحرث الند أي كالد الشريخ مع المرط وت كارم يأت الوراد عادد أيشن مرق عمر من يريخ من قرار موقى هيا الورم من الأوق حالب ليكي عند عند من الدر المرافع في الدرين والدرق وقد كارون منافع أرسام في أنها إلا ما في افتار الفاقد في المحسد أعراق التي الدرين والدرق وكرون منافع الدروق المهاجر على افتار الفاقد في المحسد

وعات منتخ أغرش وعائث قدع وفيم وميز هما.

السوان العالم التأريخ و دفر الوقت بيام أنجو شن بإيابات مبنائ الكن و سنت كُنْ العرش الدوليات لقرئ و ثيم و بنها النزاع شرق أوت كياليه العض عودا كما يسائح عند مدائمة عن البيئة بدعا عام في الأنوق الروس على بندول الدول الدول الوركن عدرت المستكن المبدئ من وروش و بسائع العرش المنتقلق بعندائي الميارات عمد المدول المواسع عمل عن سياسلام المنار المروس المنازل وفي البراء الروسان والمسائع المنازل بما يسائع ومسائلة ومدرود في الأوراع معلم من

(1) وما نے کی افوار کا تھ میں اللہ ہے۔ ان ہوا گئی ا

( \* ) وَ تَحْدُر مِن عَلَيْ مِن مِن مِن مِن اللهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن مِن مَا فِي أَوْ مُعَدِد فَل السيارَ

(۳۰) . بال کافوت کی اماد بست ندیمان آرج کاسیونوگ بخرش آوگ بسائی دیا اکاورد کرشہ سینا ان انڈ سے انتظامی جواب میں منداز راکزیم وافی فروزین

والمستحدة عند مباسر تقافي ما مع معها وسلما ( ٢٠٣٣) فا ودها و ميدكي روابات والوضوع العما أيات كالمستوات و المستحد عند مباسرة في ما تدويتها و المتحد و المتحد الما والمتحد و المتحد المتحدد المتحدد

امریا باشدگی یا ۱۰ سینکر آونی میافید آمرو و شیافی تان رکھنا پار اشکانی که زمرید مرم سی تنوی یا س کردی تا قانی و ۱۳ منافس به منهمین آنیا کلیدان جرز ایجاد کی ایب البند و شانی کے بغیر دیابیدی انگل ساز غن وغیر و مرکوئی معالکعی با برایشان کی تورش سیدان سلسله تان ایسانوش آنادی جدید ادو و ملد منتی مرا از معلوده استرانی کی مواند اُرِيقَ عِلْداد بِارْسَوْنَ بِرِ ٢٩٣ مِسْتَوْنِير ٢٩٧ مِن ثَالِّ بِواجِيَةُ اِسْرَكُ السَاجِيءَ جَدَايا جاسك و

و نبات قدن کے معاق اور ایسے نئے مورد ان سے دوائعی وضوع ہے دہذہ اسے متعاور کے درہ ناہد اسے متعاور کئے درہ ناہد ہ ادر اور نے مطابق عمل کئی ندائیا ہو در اقرار آن رہے الفتحال اوا گذاہ ہے اللہ ایسان کے لئے ہوئے کا متحدد ہے۔ آران ار ایک کیا تا اور در ان اور اس اس اور کے کا مقود ما ذرایع ہے کہا ہے کہ کا اور اس کی تعاور اس کی تعاور کے زائر را اور اعظ کیا تھوی فرائی رہم ہے ان وجد سوم اوسی فرائع کے اللہ عادی دو اسلام کی فرائد ہے گئے گئے ہیں اور اس مقود ما ہو اس انجراہ آران کا دریم کی مواد سے اور سے کھنے اور اس کے طابق فرائع کی ایسان کی گئی اور سے اور نیم متعدا انہا ہے کہ اس میضویات تیں قرآن کر دیک کے داور میں کئی وارد اور اس کے مطابق سے فور کی جارہ کی کا ایک کی گئی اور دیا اور انہ میں اور ایسان کے اس میں اور ایسان کے اور انہا کی کا دور ان اللہ میں اور انہا ہے کہا دیا ہے اور انہا ہوں کے دور انہا کی کا دور انہا ہے۔ انہا کہ کا دور انہا ہوں کے دور انہا ہوں کی کا دور انہا ہوں کے دور انہا ہوں کے دور انہا ہوں کے دور انہا ہوں کو دور انہا ہوں کے دور انہا ہوں کہا ہوں کے دور انہا ہوں کو دور انہا ہوں کے دور انہا ہوں کو دور انہا ہوں کے دور انہا ہوں کو دور

(پ ال ۳۵۰) فراز در دوبر کار دو در آن العرش در دوج تر در در کلمی کی اصیرت کیا سیان کی تعربیات در ست چرپه پیمیاف دومر سیان کا جوت د مول یا سه چیز ست ست یا لوگوال سے خوا کالف کیا ہے ان کے ج عف نے بارسے تری ایا منظومے ؟

والمستعلق السام مناند واحسبيا وسلما! ل أن كوني مقدمتي فالبنائيس، مؤتم يقي تعلق بين سبائه ل بين منها سناس ... قرآن باكن كي تلاصلة كي بالسنام وهشر في الكريش فيت استثقاريخ حاجا النار فقياء فذر باشات في اهم حرر والعبرتمود مُنظون غرار الأروز محرود من علاج ولد مُهرد الشيات كافتا ومذا المراسوات.

## مىجدىين ۋىز جېرى كېچىس.

(سسوال ۱۹۴۱) امولوں نے اپنے خاف شہادیک جو ایک شہار کا کہ ان شہار انگریائی کروٹ آردی بی ہے۔ اس پٹر وارد اوک وکر دم کی مناطبات بھی قرائی کو اور کی تھونش کرد جا توسیع اگر بیادک ذکر ہوئی ٹرد رائے کرد ہی ساز آنا سے با کرد موٹی بچزیں بھا اور نے کا تھا ہے اس اندی ہر سے شہار کھت کی کمجی اجا

۵ کسعو الگام و بداد مسلولی سعد آگونی کنش مشائع هندگی سے بھی جو درانہوں نے وائر ہم کی جائعت وقع ہونے تعلیم کے مصابق ایٹا ایٹا گئے کہ آگر جو کی کو خطع ہیں بینن مجھ میں وکر جری سے اور ایس واکٹو میش و د آگا ہف وقع دوقالیکی معودے میں مجد میں زورز ورسے آگر کرنا جائو کئیں ، معترستا وا اناسٹنی میں کئی سام ہے آگا ہے۔ از باتے ہیں۔

معت السب على تكريم كران وآول السائلة من كران كران في وسب ناجاز قبل (خاسة القالي كانبت الا أميد بين كونى نماز يا تنج وثيره بي مفول وقو بجراحش طراب الجازت وي سياز بيان وكران كران المستقطع عبد وب الم شهول كاور بين محقق تنم رسال خواص خواد كيت واربوا قرآن بإستان الفقاة جائز فرو سيمان مسلسان مزيد المسيد بي وكرج كراد الا المستقل بين في المدوق كيت واسب ناجائزي (خاصة الفقاوي كان قوارة بالأرب الموارد المسارة المجاري بين قوال بهت تلقد بين في المدوق في رسال الموارد الماس عن المسائزي الموارد الموارد المسارة المستوار الموارد المسلمة والمدون الموارد الموارد الموارد المسلمة الموارد العلماء سلقا و حلقا على استحاب لأكو الجماعة في المستجد وغيرها الا ال يشوش جهرهم على نابع او مصل و فارئ الخ (ص 191 ح المطلب في احكام المستجد)

ای طرح آنا سبح شی و گرده برگ سند برخول اوری کی پیزی به بیدا و سند کا ندوشه بوده ایستام و گار دادارین محافی مسبح شن و کرکز سندن اصرار در این ادان کو بیا شبلاک بیند گفر بازن شن اش اگر این کرکزی که و سند والوی امر نماز بیز هند والوی و فیرام کم ککیون نه بد

ا منام بھی بوخت ہو جسے اور ہیں آئی میں ایفاد ہو تھیں چیدا ہو اپنے کا میب نہ بینے اگر جس کے سنے محید کھا کٹا مؤل ڈائران شروری کھی جائے ہے کہ ایسا بینے کہ وال بھی بھی وائزار نکتے اور دائنے والدہ معمول معوال ہے۔

## کورے کے بعد کی دعاجل و تحوالفان مسلون ہے یانہیں:

ا مسلو ال ۱۹۳۳ آلفاناً هائنہ معقبراغت کے جود ماریعی جاتی ہے قاس دیا تیں، انواں باتھے اٹھاز مسئوں ہے زئیس انتہو نوز دراں

بالمستحدوات باستوان والسندية عاشد ملك إلواني وصورت المستخفال والمنافق المستوات المستوان المس

### قبرت ان مين بأتها لها كرده مأتكنان

المسلسو ال ۱۹۴۳ با كيافرون تي چي علومين وين وختيان شريع تيمناس مقديش ايد فين ايك دهداد قوران في زيادت سنده ترقيق ميان شريع تصافحا كرده بالخلاك بالب يوجوانوجودار

ا انساج سواس) تجزئان المن باتحا تحاشر رعاما تكن متوراً تمكن بند بقد مندوب بند كونساً واجاها كار إتحافها المحارك سياه رحتور الدين فلانا سيتا بعث بند المرقم في مال بدر حتى جاء البقيع فقاء المالا القيام تعرف علماء الله مراحت وهي النووى وقولها حتى جاء البقيع فاطال الفيام تبوره وبديه المن حواس) ابده استحدب الطالة استحاء وتسكوبره ووقع البعين النغ (مسلم ضريف مع شواسه للووى ج ساحق ۱۹۱۳ كتاب استحد سالس المن مديث المن تحرم قاد في شرك مجاسماً المنظر من فاتح الماري عن وتحافظ أدوعاء في سبائع الإلاات الما المديث بمن في تحريف المن المن المن المنافق في المنافق في المناوي عن بنا المن المنافق المواسي الله عنه وأياب رسول انف صلی انف علیه وسلم نی قر عبدانه ذی انسجادیی وجه فلعا و ع من داند استفرا کشت. وانعا بذیه انبوجه ابو عواند فی صبحب حدافت الباوی شوح بغاوی برا ۱ ص ۱۰۲۰ منزے مرافا این سعود گراہے بی کرش نے حضوداکم علی وجهاندا فی انجادین کی قبر برد کھا ہے، دب ان کے ڈی سے فادخ بوکٹوآ تخشرت کائل قبلدوہ کر باتھا فیا کروعا کھٹے کی شخول ہوگئے۔

اورنقها مگرامهارت سندممانوت تابت تیم به بوتی بکره به زیدمعلوم بوتی ہے۔ 10 مالدسنک و ت فسی معوض البیان بیان سالبت تیم سندموادرس حرب آبر سناسند اوکاشیدم توانی توانیا تعموع ہے ۔ (\*)

تحييم الامت حنرت مولانا الرف عي قيانو في فرمات جي \_

(سوال ) قبرستان من باتحداث كرده كرة ارست بيانيا؟

والسجو البريقي وه المعجاد فدات زبارة الفيو و ثم يد عوفاتها طويلاً الم بين عاكام تزويز ابت والد. باتحاضا مطعناً البروعات بهاس بيكي درست والالدادالقادي تأكر الاسمطور كراجي باكتال)

مفتى التقع معترت مولا نامنتي تحركفايت الدصاحب أوراللدمرزد وكافتوى ..

السوال أكن مزاريها تعاففا كرفاتي يزهناجا تزيي بمين

والسجواب، حرار پر اقد الفائر فاتن پر ممام بارے بھر بہتر ہے کہ یا تو مزار کی طرف مزار کے بغیر باتندا تھا۔ فاتن پڑھے یا تبلدر نا کھڑے ہوئر باتندا تھا کر فاتن پڑھ لے افاتی سے مراوب ہے کہ ایسالی قواب کی فرض سند بکھ قرآن مجمع بہتر کہ اس کا قواب بخش و سے اور مرت کے لئے وہ اپنے مفترے کرے اسان ب قبل سے مراوب میں انداز ہے۔ حاجتی طلب کر فایال کی ختیں مانا ہے سب نا جائز ہے۔ ( کفایت اُلفتی جسم سام اللہ اس تھے اور اور سے اسد فاتا

ه الا*مرَّهُونَا في ما إِنَّهِ أَمُّا أَنَّ كُلِهِ احت*ثاثي في البين عنوجتوس ساعة بعد فله فلها و فرقا بلدر ما بسعر البيزور وبعد فرفسهم - قال في المشاهة نحب قوله وجلوس البح لها في البين أبي داؤ 3 كان التي صلى الله بلله وسلم عنا فرخ من قالس السبب وقف على قره وقال استغرزا الأحركيوف الواقط له التبيت فأنه الآن مسأل الع النامي مطلب في دفل المبت ج. ٢ ص ١٣٠٠.